




**CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan**
**Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)**
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس وقت مری میں شدید برف باری ہو رہی تھی جب

وہ اپنی کلاس میں بیٹھی کھڑکی سے جھانک رہی

تھی۔ کالج سے کچھ فاصلے پر سڑک پر چلتے لوگ

نمایاں نظر آ رہے تھے۔۔۔ سب لوگ برف باری سے

لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔ سڑک کی دونوں جانب

درختوں پہ پڑھی برف یوں معلوم ہوتی جیسے کوئی

سفید چادر تنی ہو۔۔۔ کچھ لوگ ایک دوسرے کو برف

کے گولے بنا کر مار رہے تھے۔۔۔ وہ بڑی دلچسپی سے

یہ سب مناظر دیکھ کر خوش کم دکھی زیادہ ہو رہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی، جب اس کی کلاس فیلو باہر اس کا انتظار کرتے ہوئے اندر آئی۔

" نائکا ... آج کھانا کھانے کا کوئی ارادہ نہیں؟ میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں... چلو نیچے چلتے ہیں۔"

سمیرا نے اس کا ہاتھ تھاما اور زبردستی اسے باہر لے گئ... نائکا کلاس ون سے مری کے ایک بورڈنگ سکول میں رہی تھی لیکن میٹرک کے بعد اسے سکول چھوڑ کر کالج آنا پڑا۔ ایک ہفتہ پہلے ہی اس کی ایف۔ایس۔سی کی کلاسز اسٹارٹ ہوئی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مہینے میں دو تین بار وہ اسلام آباد کا چکر ضرور لگاتی۔

" بتاؤ، کیا کھاؤ گی؟ " سمیرا اس کا ہاتھ تھامے کیفے ٹیریا لے آئی۔

" مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔ اگر تمہیں کچھ کھانا ہے تو کھا سکتی ہو۔ "

نائکا نے قدرے بے رخی سے کہا اور گردن دوسری جانب پھیر لی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آخر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ جب دیکھو کھڑکی کے ساتھ ہی چپٹی رہتی ہو۔۔۔ اتنے سالوں سے مری میں رہ رہی ہو پھر بھی برف باری ایسے دیکھتی ہو گویا پہلی بار دیکھ رہی ہو۔ "

سمیرا نے حیرت سے پوچھا۔ اسے نائکا کی بے رخی بہت ناگوار گزری تھی۔

" میں صرف برف دیکھنے کے لیئے نہیں مرتی۔ "

نائکا نے سابقہ لہجے میں کہا۔ وہ سمیرا کا چہرہ نہیں دیکھ رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔ تو پھر کس پہ مرتی ہو ؟ بتاؤ۔۔ '' سمیرا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی مگر نائکا جوابًا کچھ نہیں بول پائی۔

'' نائکا۔۔ گزرا ہوا وقت کبھی بھی واپس نہیں آسکتا۔۔ پلیز اب تم بھی بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔ زندگی بہت حسین ہے اسے ایسے ضائع مت کرو، پرانی یادیں نئے لوگوں کے ساتھ تازہ کرو۔۔۔ وہ سب کرو جو تم کرنا چاہتی تھی اپنی دنیا چند لوگوں تک محدور نہ کر رکھو۔۔ اور اچھی یادوں کو یاد کر کے خوش ہوا جاتا ہے نا کہ مایوس پلیز بدلو خود کو۔''




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمیرا نے نرم لہجے میں اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

کبھی کبھی بہت اچھی یادیں بھی بہت بری لگتی ہیں۔۔۔ جنہیں یاد کر کے صرف تکلیف ہوتی ہے میں کیسے بھول جاؤں انہیں۔۔۔ میری زندگی سے جڑی ہر چیز مجھے ان کی یاد دلاتی ہے۔ وہ بورڈ نگ سکول، وہ چرچ جس کے لان میں ہم کھیلتے تھے، یہ برف جس پہ ہم ایک دوسرے سے لڑتے تھے، وہ سڑکیں جہاں ہم ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتے تھے، وہ گھر جہاں ہم اتنے سالوں سے ایک ساتھ رہے تھے، شاید




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

موت سے پہلے میں یہ سب نہیں بھول سکتی۔۔۔

کبھی بھی نہیں۔" "نائکا کی آنکھوں کے گوشے نم ہو چکے تھے اور ناک سرخ ہو رہی تھی۔ مری کا کونہ کونہ ایک ساتھ دیکھا تھا پھر مری میں رہتے ہوئے وہ کیسے ان کو بھول سکتی تھی۔

" پتہ نہیں ان کو تم یاد بھی ہو گی یا نہیں، اتنے سالوں میں تو ان کو مری بھی بھول چکا ہوگا۔۔۔ نئے دوست مل گئے ہوں گے،اور سٹِفنَس تو ویسے بھی تم سے بڑا ہے، دو تین سال۔۔۔ کراچی جانے کے بعد




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جلد ہی اپنی نئی دنیا میں مصروف ہو گیا ہو گا۔"



سمیرا نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔

"وہ لوگ مجھے کبھی نہیں بھول سکتے، مجھے پورا یقین ہے وہ لوگ بھی مجھے بہت یاد کرتے ہوں گے... ان کی زندگی میں چاہے جتنے مرضی نئے لوگ آ جائیں وہ مجھے کبھی بھی نہیں بھولیں گے... مجھے یاد ہے جب ان کی نانو اُن کو زبردستی اپنے ساتھ کراچی لیکر گئی تھیں، بہت روئے تھے دونوں... پتہ نہیں کیسے ایڈجسٹ کیا ہو گا ان لوگوں نے خود



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو۔۔ نئ جگہ نئے ماحول میں۔'' نائکا کی آنکھوں سے آنسو قطرہ قطرہ موتیوں کی مانند گرنے لگے تھے۔

''نائکا۔۔ اچھے کی امید رکھو انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا، اگر اللّٰلہ نے چاہا تو وہ لوگ کبھی نہ کبھی واپس آ جائیں گے۔۔ ایسے رونے کا کوئی فائدہ نہیں، بس دعا کیا کرو کہ وہ جہاں بھی رہیں خوش رہیں۔۔۔ چلو اب کلاس میں چلتے ہیں لیکچر اسٹارٹ ہونے والا ہے۔'' سمیرا نے اس کے آنسو پونچھےاور اپنی نشست سے اٹھی۔ نائکا نے بھی اثبات میں سر ہلایا اور سمیرا کے ساتھ کیفے ٹیریا سے باہر چلی گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سترہ سالہ محمد عیسٰی علی جو اپنی گوری

چمکتی دھمکتی رنگت لئے اپنی درمیانی مگر روشن

پیشانی پہ نرم سیاہ بال جو دھوپ میں ڈارک براؤن

شیڈ دیتے تھے سرکائے بڑے سے لاؤنج میں صوفے پہ

بیٹھا تھا۔ وہ اپنی گہری شربتی لمبی آنکھوں سے

سامنے بیٹھے شخص جو کہ اس کے والد محترم تھے،

کو پچھلے آدھے گھنٹے سے مسلسل گھور رہا تھا۔

کچھ بولنا چاہتا تھا مگر ہمت ساتھ نہیں دے پا رہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی۔ بالآخر سر جھٹک کر اس نے بڑی ہمت باندھی

اور اپنے لب کھولے۔ 

" پاپا۔۔۔ اگر میں فیل ہو گیا تو دوبارہ اسی سکول

نہیں جاؤں گا جو مرضی ہو جائے۔۔۔ سب لڑکے میرا

مذاق اڑائیں گے۔" عیسٰی بچوں جیسے ضد کرنے کے

انداز میں بولا۔

" اگر تمہیں اس چیز کی ذرہ بھی پرواہ ہوتی تو تم

محنت کرتے اور رزلٹ سے پہلے ہی فیل ہونے کی

باتیں نہ کرتے" معیز صاحب اخبار کا ورق پلٹتے ہوئے

بولے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پاپا میں تو بس۔۔۔"

" اب بند کرو اپنی یہ ڈرامہ بازی، تمہارا تو کام بن گیا ہے ہمیشہ رزلٹ سے پہلے ایسی بکواس کرنے کا۔"

معیز صاحب اخبار سے نظریں ہٹا کر اسے گھورنے لگے۔

پاپا میں تو بس اس لئے کہہ رہا تھا کیونکہ۔۔۔ "

کیونکہ کچھ ہی دن پہلے میں نے ٹی۔وی پہ کسی بورڈ کا رزلٹ دیکھا، بہت ہی برا رزلٹ تھا۔۔۔ بس اس لئے تھوڑا ڈر گیا تھا۔" اس کی آواز بہ نسبت پہلے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

قدرے دھیمی ہوئی تھی۔ وہ یقیناً اپنے کہے پہ پچھتا رہا تھا۔ وہ موضوع بدلنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔



" جتنا تم رزلٹ سے ڈرتے ہو اگر اتنا ہی اپنے باپ سے بھی ڈرو تو یقیناً تمہارے لئے بہتر ہو گا۔" معیز صاحب نے اخبار بند کر کے میز پہ رکھی اور اسے اگنور کرتے ہوئے لاؤنج سے باہر چلے گئے۔

وہ وہیں صوفے پہ مایوسی سے بیٹھ گیا۔ اپنے دونوں ہاتھ گالوں پہ رکھ کر اب اخبار کو گھورنے لگا۔ دوسری جانب سے کسی کے قہقہوں کی آواز گونجنے لگی۔

اس نے کہنیاں اپنے گھٹنوں پہ رکھتے ہوئے گردن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھمائی، بائیں جانب اس کا چھوٹا بھائی معاذ اس کی طرف ہاتھ کے اشارے سے قہقہے لگا رہا تھا۔ اب وہ اخبار کو چھوڑ کے معاذ کو گھورنے لگا۔۔ بیچارے کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا تھا۔ معیز صاحب اور عیسٰی کی گفتگو کے بعد معاذ اس کی بےعزتی پر ایسے ہی ہنستا تھا۔۔ عیسٰی نے اشتعال میں کشن پکڑا اور معاذ کے سر پہ دے مارا۔

" بڑے دانت نکل رہے ہیں، جب تمہارا رزلٹ آئے گا پھر دیکھوں گا۔۔" عیسٰی غصے میں دھاڑا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا ہو گیا ہے، کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے۔" عیشی کی آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی جسے سن کے زینب بیگم کیچن سے لاؤنج میں آئیں۔

" ماما اس معاذ کے بچے کو بولیں ابھی یہاں سے چلا جائے ورنہ میں اس کا سر پھاڑ دوں گا۔" عیشی پھر سے دھاڑا تھا۔اس کی دھاڑ پہ معاذ نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں پہ رکھ دیئے۔

" معاذ... تم سے کتنی دفعہ بولا ہے کہ بڑے بھائی کو تنگ نہ کیا کرو، ابھی اپنے کمرے میں جاؤ...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فوراً۔'' زینب بیگم نے معاذ کو ڈانٹتے ہوئے کمرے

میں جانے کا اشارہ کیا۔ 

'' بڑا بھائی بڑا بھائی۔۔۔ ہوں۔'' معاذ منہ بسورتے ہوئے

کمرے کی طرف چلا گیا۔

زینب بیگم عیسٰی کے پاس صوفے پہ بیٹھ گئیں۔

عیسٰی اپنا سر زینب بیگم کی گود میں رکھ کے لیٹ

گیا۔ زینب اس کے نرم بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔

'' کیا ہوا میرے بیٹے کو؟ کیوں اتنے غصے میں ہو؟ ''

زینب بیگم نے گود میں رکھے اُس کے سر کو چوما۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایک دشمن جاتا نہیں کہ دوسرا آجاتا ہے۔۔۔ یہ دونوں ہی میرے دشمن ہیں۔" عیسٰی نے آنکھیں کھول کر زینب کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔

" نہیں میری جان، وہ تمہارے دشمن نہیں ہیں۔ تمہارے پاپا تو تم سے بہت پیار کرتے ہیں اسی لیئے تو تمہیں برے کاموں سے روکتے ہیں۔۔۔ اور معاذ ابھی بچہ ہے بڑا ہو گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ تم تو میرے بہت ہی اچھے اور پیارے بیٹے ہو بھلا تمہارا کوئی کیسے دشمن ہو سکتا ہے۔۔۔ چلو اب اچھے بچوں کی طرح اُٹھو اور وضو کرو، تمہارا موڈ اچھا ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں بھی وضو کر لوں اذان ہو رہی ہے۔" زینب بیگم

نے اس کا سر اپنے ہاتھوں سے ذرا دبایا اور اسے

صوفہ سے اٹھنے کے لئے کہا۔ وہ چپ چاپ آنکھیں

موندے ان کی بات سن رہا تھا۔ عیسٰی اپنی ماما سے

بہت مانوس تھا اور پاپا سے تو کبھی اس کی بنی ہی

نہیں۔

وہ عمر کے لحاظ سے چھوٹا تھا مگر اس کا

قدوجسامت دیکھ کے یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ

سترہ سالہ لڑکا ہے۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صبح کی ٹھنڈی تازہ ہوا میں وہ کوٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے لان میں ٹہل رہی تھی، سکارف گلے میں مفلر کی طرح لپیٹ رکھا تھا۔ وہ ایک کشادہ اور بہت خوبصورت لان تھا جس کی دونوں طرف پھولوں کی کیاریاں بنی ہوئی تھیں، ایک طرف راہداری کیلئے جگہ مخصوص کر رکھی تھی، درمیان میں ایک میز اور اس کے اردگرد چند کرسیاں دائرے کی شکل میں پڑی تھیں۔۔۔ سورج ابھی نمودار ہو رہا تھا۔ صبح کی شبنم پھولوں کی پتیوں پر سورج کی کرنیں سے موتیوں کی مانند چمک رہی تھی۔ پرندے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنی اپنی طرز میں اللّٰلہ کی حمدوثنا میں مصروف



تھے۔ وہ بھی اپنے خیالوں میں مگن نا جانے کتنی ہی

دیر فطرت کو محسوس کرتی رہی۔

" ارے تم یہاں ٹہل رہی ہو اندر ابو تمہارا ڈائننگ

ٹیبل پے انتظار کر رہے ہیں۔" اپنی بڑی بہن ہائکا کی

آواز پہ وہ چونکی اور سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اس

کے ساتھ اندر چلی گئی۔

" شادی میں بس چند ہفتے ہی باقی ہیں جو بھی

شاپنگ کرنی ہے جلد از جلد کر لیں، شادی کی اور

بھی بہت سی تیاریاں کرنی ہیں۔" وہ تینوں ڈائننگ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ٹیبل پے ناشتہ کر رہے تھے جب اس کے ابو نے اس

بات کا اعلان کیا۔



نائکا اس دن اپنا ویک اینڈ گزارنے اسلام آباد آئی تھی

اور اگلے ہی دن اسے واپس ہاسٹل جانا تھا۔ ابھی اس

کی ایف۔ایس۔سی کی کلاسز اسٹارٹ ہوئی تھیں اس

لیئے وہ ابھی چھٹیاں لے کر کوئی لیکچر مس نہیں

کرنا چاہتی تھی۔ اس لیئے اس نے سوچا کہ وہ ہائکا

کی شادی کی شاپنگ مری رہ کر کرے گی۔

جیسے ہر انسان اپنی زندگی کا مقصد تلاش کرتا ہے

اور اس مقصد کے حصول کے لئے پوری زندگی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جدوجہد کرتا رہتا ہے ویسے ہی نائکا بھی اپنی زندگی

کا مقصد تلاش کر چکی تھی جس پر عمل کر کے وہ

اپنی زندگی کو کامیاب ترین بنانا چاہتی تھی۔ ابھی

اس کی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد تھا، ڈاکٹر

بننا۔ لیکن یہ خواب اسے ہمیشہ سٹِفنَس کی یاد دلاتا

جسے ڈاکٹر بننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا مگر

نائکا کی اس خواہش کے آگے اپنی ہر خواہش کو

قربان کر چکا تھا۔ دونوں نے ایک ساتھ ایک ہی

یونیورسٹی میں پڑھنے کا ارادہ کیا تھا۔ بہت ذہین

ہونے کے باوجود بھی وہ ایک ہی کلاس میں دو بار




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فیل ہو چکا تھا صرف اس لیئے کہ نائکا اور وہ ایک

ساتھ چلیں، دونوں ایک جیسا پڑھیں۔ اور اس کی

چھوٹی بہن مارگریٹ بھی نائکا کے ساتھ ایک ہی

کلاس میں پڑھتی رہی تھی۔مگر پانچ سال پہلے ایک

کار ایکسیڈینٹ میں سٹِفنَس اور مارگریٹ کے ماما

پاپا چل بسے اور ایک سال بعد نائکا کی امی بھی بلڈ

کینسر کی وجہ سے چل بسیں۔ سٹِفنَس کی نانو اپنا

اکیلا پن دور کرنے کے لئے ان دونوں کو زبردستی اپنے

ساتھ کراچی لے گئیں۔ اور نائکا جس کا بچپن ان کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ساتھ ایک ہی گھر میں گزرہ تھا ان کے جانے کے بعد

بہت اکیلی ہو گئی تھی۔



---

"واہ بھائی، تم تو پاس ہو گئے۔ کیا میٹرک اتنا آسان

ہے کہ بندہ بغیر پڑھے بھی پاس ہو سکتا ہے؟ تمہیں

تو میں نے کبھی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ہاں، نہ

پڑھنے کی وجہ سے ڈانٹ پڑتے ضرور سنا ہے۔ پھر تم

پاس کیسے ہو گئے؟" معاذ عیسٰی کا رزلٹ دیکھ کر

حیران ہو رہا تھا۔ معاذ خود آٹھویں جماعت کا طالب

علم تھا جو پڑھائی کے معاملے میں ہمیشہ سے بہت




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محنتی رہا تھا۔ مگر عیسٰی ذہین تو بہت تھا لیکن



محنتی بلکل بھی نہیں۔

عیسٰی بہت اچھے نمبر تو نہیں لے سکا لیکن اسے

اس بات کی خوشی تھی کہ کم ازکم وہ پاس تو ہو

گیا۔ وہ معاذ کی باتوں پر غور نہیں کر رہا تھا کیونکہ

اس وقت اسے بس یہی فکر تھی کہ پاپا کا ری

ایکشن کیا ہو گیا۔

کبھی کبھی انسان کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں ''

پوری بھی ہو جاتی ہیں اس لئے وقت سے پہلے خود

کو کسی بھی چیز کے بارے میں بدگماں نہیں ہونا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہیے۔۔ خیر تمہاری خوشی قسمتی ہے کہ تم پاس ہو گئے ورنہ تمہارے ایسے کوئی ارادے نہیں تھے۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ تم اس بار بھی نہ چاہتے ہوئے بھی پاس ہو گئے۔" معیز صاحب نے رزلٹ دیکھ کر نرم لہجے میں کہا کیونکہ سختی کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔

عیسٰی نادم سا مگر خوشی "Thank you papa!" سے بولا۔

معیز صاحب چاہتے تھے کہ عیسٰی آگے ایف۔ایس۔سی کرے۔ ڈاکٹر بننے کا اُن کا اپنا خواب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کسی دردناک وجہ سے پورا نہ ہو سکا لیکن اب وہ اپنے بیٹے کو ڈاکٹر بنتے دیکھنا چاہتے تھے اور معاذ کو بزنس مین جو ان کا بزنس ہینڈل کر سکے۔ مگر محمد عیسٰی علی اپنے باپ کی کہی کوئی بات خاموشی سے مان لے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ وہ آرمی جوائن کرنا چاہتا تھا۔

"اچھا ، تو آپ آگے ایف۔ایس۔سی کرنا چاہتے ہو؟" کالج کے پروفیسر نے عیسٰی سے مخاطب ہو کے پوچھا، جب معیز صاحب اسے زبردستی ایڈمشن کے لئے لے کر گئے۔ رزلٹ سے اگلے دن معیز صاحب اسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لاہور کے ایک اعلٰی میڈیکل کالج میں ایڈمشن کےلئے لے گئے۔



" نہیں۔۔۔ میں ایف۔ایس۔سی نہیں کرنا چاہتا میں آرمی جوائن کرنا چاہتا ہوں۔ ایف۔ایس۔سی تو پاپا کی خواہش ہے میری نہیں۔۔۔ میرا اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔" عیسٰی بےدھڑک ان دونوں کے سامنے بولتا گیا وہ سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا۔

معیز صاحب کو شدید غصہ آ رہا تھا مگر پروفیسر کا لحاظ کرنا پڑا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسٹر معیز علی۔۔۔ اگر آپ کا بچہ میڈیکل پڑھنے "

میں انٹرسٹڈ نہیں ہے تو یہ آگے کیسے پڑھے گا، آپ

اسے آرمی میں ہی جانے دیں۔۔۔ ہم بھی بچے کو

زبردستی نہیں رکھ سکتے" پروفیسر صاحب نرم

لہجے میں بولے۔

عیسٰی بڑی لاپرواہی سے آفس کا جائزہ لے رہا تھا۔

اس کی نظریں آفس میں پڑی ہر چیز تک جا رہی

تھیں سوائے پروفیسر اور معیز صاحب کے چہرے

کے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' نہیں، ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ ابھی یہ بچہ ہے اسے ابھی اتنی سمجھ نہیں کہ اس کے لئے کیا اچھا ہے اور کیا برا۔ میں اسے سمجھاؤں گا اور یہیں دوبارہ لیکر آؤں گا۔۔۔ پلیز آپ اس کی باتوں پر دھیان نہ دیں۔'' معیز صاحب نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔ ان کے ماتھے پہ پڑی شکنیں بتا رہیں تھیں کہ عیسٰی پہ کس قدر غصہ ہیں۔ پورے راستے وہ دونوں چپ چاپ گاڑی میں بیٹھے رہے۔ عیسٰی لاپرواہی سے ونڈ سکرین پہ نظریں جمائے، دل میں معیز صاحب کے لئے تھوڑا سا خوف لئے بیٹھا رہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آخر تمہیں تکلیف کیا ہے میڈیکل پڑھتے ہوئے۔۔۔ راحیل کو دیکھو، وہ بھی تو میڈیکل پڑھ رہا ہے اور کتنا فرمانبردار بچہ ہے ماں باپ کی کہی کوئی بات نہیں ٹالتا۔۔۔ اور ایک تم ہو کہ باہر والوں کے سامنے گھر والوں کو شرمندہ کرنے کا کوئی موقع نہیں جانے دیتے۔ " گھر پہنچتے ہی معیز صاحب عیشی پہ برس پڑے۔

" معیز۔۔۔ سنبھالیں خود کو، عیشی ابھی نا سمجھ ہے وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جائے گا۔ " ہمیشہ کی طرح اس بار بھی زینب بیگم نے معیز صاحب کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصہ دیکھتے ہوئے عیسٰی کی حمایت کی۔ جبکہ عیسٰی خاموشی سے ان دونوں کی باتیں ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال رہا تھا، اُس پہ ان کے غصے کا کوئی خاص اثر نہیں ہو رہا تھا۔ اور عیسٰی کی خوش قسمتی کہ آج معاذ گھر نہیں تھا۔

" تم تو اس کی ماں ہو اور اسے سمجھانے کی بجائے تم مجھے چپ کرا رہی ہو۔۔۔ یہ سب تمہارے بے جا لاڈ پیار کا نتیجہ ہے کہ اتنی ڈانٹ ڈپٹ کے بعد بھی مجال ہے جو میری کوئی بات مان لے۔ " معیز صاحب جزبز ہوئے اور لمبے ڈگ بھرتے باہر چلے گئے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کم ازکم پروفیسر کے سامنے تو ایسے دو ٹوک بات "

نہیں کرنی چاہیے تھی، اپنے باپ کو دوسروں کے

سامنے شرمندہ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ

دینا۔ " زینب بیگم اسے گھورتے ہوئے طنزیہ لہجے

میں بولیں۔ زینب بیگم کے یہ الفاظ سنتے ہی عیشٰی

بے اختیار ہنس دیا۔ اس نے شکر کیا کہ پاپا باہر

چلےگئے ورنہ ان کا لیکچر مزید سننا پڑھتا جو وہ

نہیں چاہتا تھا۔

" ماما اگر میں پروفیسر کے سامنے یہ سب نہ کہتا

تو پاپا اسی وقت وہیں پہ میرا ایڈ مشن کرا دیتے، اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آپ کو تو پتہ ہے نا مجھے ڈاکٹر بننے میں کوئی

دلچسپی نہیں۔ '' عیسٰی نے اپنے لہجے میں ذرا

سنجیدگی لانے کی کوشش کی۔

'' اچھا ٹھیک ہے۔۔ میں تمہارے پاپا سے بات کروں

گی۔'' پہلے تو زینب بیگم کو اس کے بیکار ہنسنے پر

غصہ آیا پھر اچانک سے یہ سوچتے ہوئے غصہ پی

گئیں کہ اس پہ کون سا ان کے غصے کا کوئی اثر

ہونے والا ہے۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس نے زینب کا گال چوما "Thank you Mama!"

اور تیزی سے زینے چڑھتے اپنے کمرے کی جانب بھاگا۔

" پتہ نہیں یہ لڑکا کس پہ چلا گیا ہے۔" زینب بیگم منہ میں بڑبڑائیں۔

وہ اپنے سٹڈی ٹیبل پہ بیٹھی، بڑے مہذب طریقے سے سر پہ دوپٹہ اوڑھے کتاب پڑھنے میں مصروف تھی، اس کے پیچھے بیڈ پہ بیٹھی سمیرا بہت بے صبری سے اس کا انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ اُٹھے اور وہ دونوں باتیں کریں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' نائکا۔۔ میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں، اب چھوڑ بھی دو جان اس کتاب کی، کب سے تم اس کتاب میں گم ہو۔۔ میں اکیلی بیٹھی بور ہو رہی ہوں اور تم ہو کہ میری ہر بات ان سنی کئے جا رہی ہو۔''

بالآخر سمیرا تھک ہار کے بے چینی سے اس سے مخاطب ہوئی۔ وہ دونوں ہاسٹل میں روم میٹس تھیں۔

نائکا چند لمحے خاموش رہی پھر بڑے پیار اور ادب سے کتاب بند کر کے اسے اپنی جگہ پر رکھ کر سمیرا کے پاس جا بیٹھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''کیا ہے؟ تمہیں کتنی دفعہ بولا ہے کہ جب میں کچھ پڑھ رہی ہوتی ہوں تو آوازیں نہ دیا کرو میں ڈسٹرب ہو جاتی ہوں۔۔۔ اب بولو کیا بات کرنی ہے؟'' نائکا ذرا بے رخی سے بولی۔

''تم ایسا کیا پڑھ رہی تھی جو تم پڑھنے کے دوران بول نہیں سکتی؟ '' سمیرا نے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کیا۔

''میں بائبل پڑھ رہی تھی۔ '' نائکا اب کی بار قدرے نرمی سے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اوہ اچھا، تو تمہیں پہلے بتانا چاہیے تھا نا۔۔ تاکہ میں تمہیں ڈسٹرب نہ کرتی۔۔ ویسے تمہیں یہ کتاب صبح کے وقت پڑھنی چاہیے اس وقت میں نے تم سے باتیں کرنی ہوتی ہیں۔۔ میں بھی صبح فجر کے بعد ہی قرآن پڑھتی ہوں کیونکہ صبح کا وقت ہی مقدس وقت ہوتا ہے۔ '' نائکا اس کی بات پہ بے اختیار ہنس دی۔

''تم سے یہ کس نے کہا کہ ایسی مقدس کتابوں کو پڑھنے کے لئے کوئی خاص مقدس وقت مقرر ہوتا ہے۔۔ ایسی مقدس کتابوں کو پڑھنے کے لئے کوئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مقدس وقت مقرر نہیں ہوتا بلکہ ہم جس وقت بھی یہ کتابیں پڑھتے ہیں وہی وقت ہمارے حق میں مقدس ہو جاتا ہے۔ '' نائکا کرسچن تھی مگر وہ باقی تمام مذاہب کا بھی بہت احترام کرتی۔

'' ہاں، یہ تو ہے۔'' سمیرا نے اس کی بات کا اعتراف کیا۔

'' ہاں بس یہی ہے۔۔۔ اب بتاؤ کیا باتیں کرنی تھیں۔'' نائکا نے موضوع بدلا۔

'' میں سوچ رہی تھی کیوں نہ اس ویک اینڈ پے ہم کشمیر پوائنٹ جائیں۔۔۔ میں وہاں کبھی نہیں گئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پلیز تم میرے ساتھ چلو تمہیں تو ہر جگہ کا پتہ ہو گا

میں تو نئی آئی ہوں۔'' سمیرا میٹرک کے بعد پہلی

بار مری آئی تھی۔ ابو کی جاب کی وجہ سے جہاں

ٹرانسفر ہونا پڑتا سمیرا کو بھی وہیں شفٹ ہونا پڑتا۔

'' اچھا جی، تو میڈم کا آؤٹنگ کا موڈ ہے۔۔۔ چلو ٹھیک

ہے اس ویک اینڈ تمہیں کشمیر پوائنٹ بھی دکھا

دیں گے۔۔۔ تم بھی کیا یاد کرو گی۔'' نائکا نے ہلکی

سی مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے فخریہ انداز میں کہا۔

سمیرا اس کی بات سن کر خوشی سے اچھلنے لگی۔

---




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"دیکھو عیسٰی، ابھی تم اتنے بڑے نہیں ہوئے کہ آرمی کے لئے اپلائی کر سکو اور تم ہو بھی اتنے کمزور۔۔ تمہارا قد بڑھ گیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ تم بہت برے ہو گئے ہو۔ آرمی والے بہت سخت جان ہوتے ہیں، ان کی روٹین، ان کی ٹریننگ، یہ سب بہت مشکل ہوتا ہے، اور تمہارے لئے ابھی یہ سب کرنا ممکن نہیں۔۔۔ دو سال بعد اگر تم اپلائی کرنا چاہو تو کر سکتے ہو میں نہیں روکوں گا تب تک تم ایف۔ایس۔سی کر لو اور پھر جو تمہارا دل کرے کر لینا، میرے خیال سے تمہیں دو سال جم بھی لگانا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہیے۔'' معیز صاحب بڑے پیار سے عیشی کو سمجھا رہے تھے کہ شاید وہ پیار ہی سے مان جائے۔ عیشی بھی کسی سوچ میں پڑ گیا۔ اپلائی تو وہ ایف۔ایس۔سی کے بعد بھی کر سکتا تھا۔

'' ٹھیک ہے پاپا۔۔۔ میں صرف اور صرف آپ کی خوشی کیلئے ایف۔ایس۔سی کر لوں گا۔۔۔ لیکن اس کے بعد میں وہی کروں گا جو میرا دل کرے گا۔''

بالآخر عیشی کسی نہ کسی طریقے مان ہی گیا۔

معیز صاحب نے اس خیال سے یہ بات کہی کہ شاید دو سال بعد یہ آرمی کا خیال اپنے ذہن سے نکال




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دے۔ معیز صاحب نے عیشی کا کندھا تھپکا اور

شاباش بیٹے کہہ کر کمرے سے باہر چلےگئے۔



اگلے ہی دن عیشی نے اپنے دوستوں کے ساتھ آؤٹنگ

کا پلین بنایا۔ عیشی جانتا تھا کہ معیز صاحب اسے

کالج لیکر جانے والے ہیں لیکن پھر بھی اس نے اپنا

ذہن نہیں بدلا اور دوستوں کے ساتھ جانے کے لئے

تیار ہو گیا۔

" پاپا جی۔۔۔" بے حد ادب و احترام اور نرم لہجے میں۔

"ہوں۔" معیز نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دو دن بعد میری کلاسز اسٹارٹ ہو جائیں گی، پھر میں پڑھائی میں مصروف ہو جاؤں گا۔ " رات کو ڈائننگ ٹیبل پہ عیسٰی نے بات شروع کی۔ اس کے چہرے پہ مصنوعی افسردگی تھی۔ معیز صاحب اس کی بات سن کر زیرلب مسکرائے۔

" بالکل بیٹا۔۔ میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت پڑھائی کو دو۔ "

" جی پاپا بالکل ایسا ہی ہو گا لیکن۔۔۔لیکن میرے گھومنے پھرنے کے دن ختم ہو جائیں گے اور دوستوں سے بھی اب زیادہ وقت دور رہنا پڑے گا۔ " عیسٰی کے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چہرے پہ دکھ کے تاثرات یوں تھے جیسے اس کے گھومنے پھرنے کے نہیں بلکہ اس کی زندگی کے دن ختم ہو رہے ہوں۔

" کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے۔" معیز صاحب کے لہجے میں سنجیدگی نمایاں تھی۔ معاذ کھانا کھا کر سو چکا تھا۔

" جی پاپا وہ تو ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں یہ دو دن اپنے دوستوں کے ساتھ گزاروں، پھر منڈے سے میری کلاسز بھی تو شروع ہو رہی ہیں۔۔۔ سب دوستوں نے آؤٹنگ کا پلین بنایا ہے اور مجھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی ساتھ جانے کے لئے بولا ہے۔" عیسٰی کی نظریں



کھانے پہ مرکوز تھیں۔

" اور یقینًا آپ نے دوستوں کو ہاں بول دیا ہو گا۔"

معیز صاحب نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

" نہیں نہیں۔۔۔ بلکل بھی نہیں۔ میں نے تو کہا تھا

اگر پاپا مان گئے تو ہی جاؤں گا۔" عیسٰی کی زبان

لڑکھڑا رہی تھی۔ معیز صاحب نے نے ایک آبرو اچکاتے

ہوئے حیرت بھری نگاہ عیسٰی پہ ڈالی۔ بات اتنی بڑی

نہیں تھی مگر عیسٰی پھر بھی ڈر رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ویسے جانا کہاں ہے؟" زینب بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔

" زیادہ دور نہیں بس یہ اسلام آباد تک۔ ایک دن کے لئے جا رہے ہیں کل صبح جائیں گے اور رات کو واپس۔" عیشی نے فوراً سے پہلے جواب پیش کیا۔

معیز صاحب نے اس کا افسردہ چہرہ دیکھتے ہوئے اسے جانے کی اجازت دے ہی دی۔ عیشی بہت خوش تھا کہ اس کی اداکاری رنگ لے آئی۔ خود عیشی لاہور رہتا تھا مگر دوستوں نے آؤٹنگ کے لئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مری کا پلین بنایا سو عیسٰی نے جھوٹ بول کر

اجازت نامہ حاصل کیا۔

نائکا جھیکا گلی کافی عرصے سے رہ رہی تھی بلکہ

بچپن ہی یہاں گزرا تھا۔ وہ کلاس فور سے ایک

کرسچن بورڈنگ سکول میں رہی تھی۔ مارگریٹ اور

سٹِفنَس بھی اسی سکول میں پڑھے تھے۔

" چلو نائکا اب سو جاؤ۔۔ صبح جلدی اٹھنا ہے،

تمہیں یاد ہے نہ کل ہمیں کشمیر پوائنٹ دیکھنے

جانا ہے۔" سمیرا کمرے کی لائٹ آف کرتے ہوئے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں بابا مجھے یاد ہے۔'' نائکا نے کمبل اوڑھتے ہوئے کہا۔ سمیرا بہت خوش تھی کیونکہ مری دیکھنے کا اس کا یہ شوق پورا ہونے جا رہا تھا۔ صبح ہوتے ہی وہ دونوں ناشتے کے بعد آٹھ بجے آؤٹنگ کے لئے نکل گئیں۔

نائکا نے بلیو جینز کے اوپر اونی شرٹ پر ریڈ کوٹ پہن رکھا تھا اور گلے میں مفلر لپیٹ رکھا تھا۔ اپنی سفید اور گلابی رنگت سے ملتی جلتی ہلکی گلابی لپ سٹک کے ساتھ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جبکہ سمیرا سادہ پنک اور بلیک شلوار قمیض میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ملبوس تھی۔ قمیض پر بلیک کوٹ اور گلے میں دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی۔

سب سے پہلے وہ دونوں ایک چرچ گئیں جو کہ نائکا کے بورڈنگ سکول کے قریب ہی تھا۔ وہ جب وہاں سے گزرتی چرچ ضرور جاتی۔ '' دا ٹرینیٹی چرچ'' کے گیٹ پر پہنچتے ہی (The Trinity Church) سمیرا رک گئی اور کچھ سوچنے لگی۔

'' کیا ہوا سمیرا، رک کیوں گئی؟۔۔۔کیا سوچ رہی ہو؟'' نائکا نے سمیرا کے اچانک رکنے پر پلٹ کر اسے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کچھ نہیں میں بس یہ سوچ رہی ہوں کہ کیا مجھے چرچ کے اندر جانا چاہیے کہ نہیں۔"

" دیکھو سمیرا۔۔ اگر تم اندر چلی گئی تو کیا تمہارا مذہب بدل جائے گا یا تم بدل جاؤ گی؟ نہیں ناں؟"

نائکا نے سمیرا کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اسے سمجھانے کے انداز میں کہا۔

" نہیں۔۔۔ کبھی نہیں۔" سمیرا نے جنجھلاتے ہوئے سر نفی میں ہلایا۔

" تو پھر تمہیں کس بات کا ڈر ہے۔۔۔ خدا تمہارا بھی وہی ہے اور میرا بھی۔۔۔۔ خدا تو سب کا ایک ہی ہے اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ دل کی باتیں بہتر جانتا ہے۔ تم صرف چرچ دیکھنے

کی نیت سے اندر جاؤ گی نہ کہ کسی اور نیت سے۔



" نائکا نے اپنی بات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

سمیرا کا ڈر ایک دم سے غائب ہو گیا اور وہ نائکا کے

ساتھ اندر چلی گئی۔

چرچ کا لان ذرا چھوٹا مگر بہت خوبصورت تھا۔ لان

رنگ بھرنگے پھولوں سے مزین تھا۔ چرچ کا اندرونی

حصہ(عبادت گاہ) بہت روشن تھا۔ سمیرا کو وہ بہت

اچھا لگ رہا تھا۔ ان دونوں نے اندر جاتے ہی سب سے

پہلے فادر کو سلام پیش کیا۔ وہ بہت خوش مزاجی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے ان دونوں سے ملے جسے دیکھ کر سمیرا بہت خوش ہوئی۔ نائکا تو پہلے بھی کئی بار فادر سے مل چکی تھی۔ وہ دونوں تھوڑی ہی دیر وہاں رکیں اور پھر باہر چلی آئیں۔ بلاشبہ وہ چرچ بہت پیارا تھا لیکن سردی ہونے کے باوجود وہاں برف نہ ہونے کے برابر تھی۔ حسین اور خوشگوار موسم میں چرچ کے باہر کا منظر بہت ہی دلفریب تھا اور یقیناً سمیرا اسے نہ دیکھنے کے بعد ضرور پچھتاتی۔

وہ لوگ اس وقت مال روڈ پر چل رہے تھے۔ مال روڈ سے ہوتے ہوئے کشمیر پوائنٹ کی طرف جا رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا اور سمیرا پہلے سے وہاں موجود تھیں۔ کشمیر پوائنٹ مری کی خوبصورت ترین جگہوں میں سے ایک ہے جہاں سے کشمیر کی خوبصورت وادیاں اور دلکش مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ یہاں اکثر لوگ ویک اینڈ پے سیروسیاحت کیلئے آتے ہیں۔

کشمیر پوائنٹ پہ جہاں نائکا اور سمیرا کھڑی تھیں اس کی اپوزٹ سائیڈ پہ عیسٰی اور اس کے دوست کاشان، فرقان، ہادی اور علی کھڑے خوبصورت وادیوں کا نظارہ کر رہے تھے اور ہر جگہ کا نقش(تصاویر) لے رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"Oh waaooo... what a beautiful place yar. "



سمیرا کا منہ بے اختیار کھلے کا کھلا رہ گیا جب اس نے اتنی خوبصورت جگہ دیکھی۔ وہ پہلی بار ایسے کسی دوست کے ساتھ آؤٹنگ کے لئے آئی تھی۔

'' یہ تو کچھ بھی نہیں ابھی اور بھی بہت سی ایسی جگہیں ہیں جو میں تمہیں دکھاؤں گی۔'' نائکا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ سمیرا ویڈیوز اور تصاویر بنانے میں مصروف ہو گئی جبکہ نائکا اکیلی ادھر اُدھر چہل قدمی کرنے لگی۔ وہ بہت کچھ محسوس کر رہی تھی۔ بہت عرصہ بعد وہ یہاں آئی تھی۔ پہلے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ اور سٹِفنَس کے ساتھ آتی تھی مگر آج وہ



نہیں تھے۔ وہ اتنی بھیڑ میں بھی خود کو بہت اکیلا

محسوس کر رہی تھی بہت ادھورا پن تھا ہر شے

میں۔

موسم بہت خوشگوار تھا لیکن سردی سے محفوظ

نہیں۔ ہوا کے جھونکوں سے اس کے سیاہ لمبے بال

شانوں سے ٹکراتے ہوئے اس کی کمر پہ جا پھسلتے۔

سردی کی وجہ سے اس کی ناک سرخ ہو رہی تھی۔

چلتے چلتے اچانک سے اس کی چیخ نکلی، اسے

سمجھ ہی نہیں آیا کہ ہوا کیا ہے اور وہ ایک ہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لمحے میں منہ کے بل بری طرح سے نیچے گر پڑی۔

اسے لگا شاید اس کا پاؤں پھسل گیا ہے مگر وہاں تو

کوئی پھسلن والی جگہ ہی نہیں تھی جہاں وہ ٹہل

رہی تھی وہ ایک ہموار سڑک تھی۔ وہ اپنی سوچوں

میں اس قدر گم تھی کہ کچھ بھی اندازہ نہ کر سکی۔

غصے سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اس سے پہلے

کہ کوئی اسے دیکھتا اور وہ انسلٹ فیل کرتی وہ فوراً

اٹھ کھڑی ہوئی اور پلٹ کے پیچھے دیکھا۔ جیسے ہی

اس نے مڑ کر دیکھا اس کی آنکھیں بھی غصے سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سرخ ہونے لگیں۔ اس کے سامنے ایسا کیا تھا جسے



دیکھ کر اس کا غصہ دوگنا ہو گیا۔

وہ چھ فٹ لمبا نوجوان بلیو جینز کے اوپر سفید

شرٹ پہ بلیک جیکٹ پہنے، سن گلاسز لگائے، اس

کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے ایسے کھڑا تھا

جیسے کوئی مجرم اپنا جرم قبول کرنے کے بعد خود

کو سرنڈر کروا رہا ہو۔ شاید وہ ڈر گیا تھا کہ کہیں

سچ مچ میں وہ مجرم نہ سمجھا جائے۔ نائکا اسے

کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی جبکہ وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آس کے سامنے ایسے کھڑا تھا جیسے نائکا کو اس نے

جان بوجھ کے گرایا ہو حلانکہ ایسا نہیں تھا۔



" تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے گرانے کی؟ تم

لڑکے ہو اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم جو مرضی کرتے

پھرو۔۔۔ اندھے ہو یا جان بوجھ کے اندھے ہونے کی

اداکاری کر رہے ہو۔۔۔ گلاسز اتار کے چلو گے تو کچھ

نظر بھی آئے گا نہ۔۔۔ میں زخمی ہوتے بال بال بچی

ہوں، اب سوری کہنے کی بجائے ایسے ٹکٹکی جما کے

گھور رہے ہو۔" نائکا غصے میں تیزی سے بولتی جا

رہی تھی اور اس وقت اسے خود بھی سمجھ نہیں آ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہا تھا کہ وہ بول کیا رہی ہے۔ آج نائکا کے اندر کا لڑاکا پن جاگ اٹھا تھا۔

" تو اور کیا کروں؟ جب عیشی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو وہ بھی بول پڑا۔ یہ الفاظ سنتے ہی نائکا کا دل کیا اسے دو تین تھپڑ لگائے۔

" تمہیں مجھے سوری کہنا چاہیے۔" نائکا پھر سے غصے میں بولی۔

" جب میں نے تمہیں گرایا ہی نہیں تو میں سوری کیوں بولوں۔۔۔ بتاؤ کیا میں نے تمہیں دھکا دیا ہے یا تمہارے راستے میں ٹانگ اڑائی ہے جو تم میری وجہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے گر گئی۔۔۔ میں نے تمہیں ہاتھ تک نہیں لگایا اور

تم خوامخواہ مجھ شریف پر الزام لگائے جا رہی ہو۔۔۔

چلنا خود نہیں آتا اور اندھا دوسروں کو کہہ رہی ہو۔"

عیشی بھی ذرا غصے میں آ گیا اور آتا بھی کیوں نہ

جب اس کی کوئی غلطی ہی نہیں تھی تو وہ کیوں

نائکا کی باتیں سنتا۔

نائکا بس اتنا ہی کہہ سکی کیونکہ "Just shut up!"

وہ پہلے ہی بہت بول چکی تھی اور اس کے علاوہ

کچھ بولتی بھی تو کیا کیونکہ اسے اسے خود نہیں

پتہ تھا کہ وہ کیسے گری۔ نائکا یہ کہہ کر فوراً مڑی۔۔۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جیسے ہی اس نے آگے بڑھنے کے لئے قدم اٹھایا



عیسٰی پھر سے بول پڑا۔

'' اور ہاں میڈم۔۔۔ اپنے تسمے بھی سنبھال لیں اگر

پھر سے پاؤں کے نیچے آ گۓ تو الزام مجھ پہ ہی آۓ

گا کہ میں نے آپ کو جادو سے گرایا ہے۔۔۔ جاگرز پہننے

کا شوق ہے تو ان کو سنبھالنا بھی سیکھیں۔'' بالآخر

عیسٰی نے اسے شدید غصہ دلانے کے بعد اس کے

گرنے کی وجہ بتا ہی دی۔۔۔ یہ سنتے ہی نائکا کا منہ

کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔۔ اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جاگرز کی وجہ سے بھی گر سکتی تھی۔ اس بار نائکا

شٹ اپ بھی نہ کہہ سکی۔



عیشی یہ کہہ کر واپس پلٹا ہی تھا کہ اچانک سے

کسی کی چیخوں کی آواز آنے لگی۔ وہ آواز کسی اور

کی نہیں بلکہ سمیرا کی تھی جو نائکا نائکا کہتے

ہوئے چلا رہی تھی۔ نائکا اس کی آواز سنتے ہی اس

کی طرف دوڑی۔ عیشی بھی لوگوں کا ہجوم دیکھ کر

اس کے پیچھے بھاگا۔

سمیرا اس قدر موبائل میں تصاویر لینے میں

مصروف تھی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ کسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اونچی جگہ پر کھڑی ہے۔۔ وہ بغیر نیچے دیکھے چلتے ہوئے تصاویر لے رہی تھی۔۔ چلتے چلتے اس کا پاؤں پہاڑی سے پھسل گیا اور وہ نیچے گر پڑی۔ ایک اٹھی نہیں تھی کہ دوسری بھی گر گئی۔ لیکن اس کا ہاتھ ایک بڑے پتھر کو جا لگا جسے اس نے زور سے پکڑ لیا اور گرتے گرتے بچ گئی مگر وہ وہاں سے اوپر اپنی مدد آپ کے تحت نہیں آ سکی اس نے لٹکتے ہوئے زور زور سے چلانا شروع کر دیا۔۔ سب لوگ اس کی جانب بھاگ رہے تھے۔۔ جلد ہی نائکا اور عیسٰی بھی وہاں آ پہنچے۔ سمیرا کو اونچائی سے لٹکتے دیکھ کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا نے بھی رونا شروع کر دیا۔ نائکا کی دائیں جانب



عیسٰی کھڑا سمیرا کو خوفزدہ نظروں سے دیکھ رہا

تھا۔

" پلیز کوئی تو ہماری مدد کرے۔۔۔ میری دوست

نیچے گر جائے گی۔" نائکا نے سمیرا کی طرف روتے

ہوئے دیکھا اور اپنی لرزتی ہوئی آواز میں کہا۔

عیسٰی کے سب دوست بھی وہاں پہنچ چکے تھے۔

ایسی صورت کے زیراثر عیسٰی اور اس کے دوستوں

نے سمیرا کو اوپر کھینچنے کی کوشش کی۔ عیسٰی

تھوڑا سا جھکا پھر آہستہ آہستہ چت لیٹ گیا اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نیچے آنسوؤں میں لتھڑی بے حال سی سمیرا کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ وہ جیسے ہی سمیرا کی طرف ہاتھ بڑھاتا وہ آنکھیں بند کر کے سر نفی میں ہلانے لگتی۔

" میڈم پلیز اپنا ہاتھ مجھے دیں کیوں اپنے ساتھ میری بھی جان لو گی۔۔۔ جلدی سے اپنا ایک ہاتھ مجھے دو۔ " عیسٰی بمشکل بول پایا تھا کیونکہ وہ الٹا لیٹا ہوا تھا اس لئے اس کی سانس پھول رہی تھی۔

" نہیں تم مجھے نیچے گرا دو گے۔۔۔ یا اللّٰہ ایک بار صرف ایک بار مجھے بچا لیں۔۔۔ آئندہ یہاں کبھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں آؤں گی۔۔۔ اللّٰلہ پلیز بس ایک بار۔'' سمیرا نے نیچے گہرائی کی طرف دیکھ کر آنکھیں میچ لیں اور پھر سے رونے لگی۔ عیسٰی کو غصہ آ رہا تھا۔۔۔ ایک تو وہ اس کی مدد کر رہا تھا اور اوپر سے وہ نکھرے دکھا رہی تھی۔

تو پھر ٹھیک ہے میں بھی اب نہیں کہوں گا۔'' ''

عیسٰی ذرا غصے میں چِلا یا۔

'' نہیں نہیں۔۔۔ میں ہاتھ دیتی ہوں۔'' جیسے ہی عیسٰی نے ہاتھ پیچھے کی طرف ہٹایا وہ فوراً بول پڑی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمیرا نے اپنا ایک ہاتھ عیسٰی کو دیا اور دوسرے ہاتھ سے پتھر پر زور ڈالتے ہوئے اوپر آنے کی کوشش کی۔

عیسٰی کے دوستوں اسے پیچھے سے پکڑ رکھا تھا تاکہ کم ازکم عیسٰی کو کچھ نہ ہو۔ عیسٰی نے اپنی ساری قوت سے سمیرا کو اوپر کھینچنے کی کوشش کی اور جلد ہی وہ اسے بچانے میں کامیاب ہو گیا۔

سمیرا اوپر آتے ہی نائکا کے گلے لگ کر رونے لگی...

لوگوں کا ہجوم بھی کم ہونے لگا۔

" دونوں ہی ایک جیسی ہیں ایک اپنی چیزیں نہیں سنبھال سکتی اور دوسری خود کو۔" عیسٰی اپنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کپڑے جھاڑ کر گلاسز لگاتے ہوئے منہ میں بڑبڑانے لگا۔



باقی سب لوگوں کی طرح عیشی لوگ بھی وہاں سے جانے لگے۔

" ایکسیوزمی۔" سمیرا نے عیشی کو رکنے کا اشارہ کیا اور اس کی جانب لپکی۔ عیشی بھی اس کی آواز پہ پلٹا تھا۔

" تھینک یو سو مچ۔۔۔ اگر آج آپ میری مدد نہ کرتے تو شاید۔۔۔"

" تو شاید کوئی اور آپ کی مدد کیلئے آ جاتا۔"

عیشی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے نرمی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا ان سے چند قدم کے فاصلے پر سر جھکائے ان کو نظر انداز کرتے ہوئے نادم سی کھڑی تھی۔

" لیکن ابھی تو آپ ہی نے مدد کی ہے نہ تو شکریہ بھی آپ ہی کا بنتا ہے۔" سمیرا نے جوابًا کہا۔

" اچھا۔۔ چلیں کوئی بات نہیں لیکن آئندہ احتیاط سے۔" عیسٰی نے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی اور وہاں سے چلا گیا۔

" نائکا۔۔ تمہیں بھی اس کو تھینکیو بولنا چاہیے تھا اس نے اپنی جان پر کھیل کے ہماری مدد کی۔"

سمیرا اسے خاموش کھڑے دیکھتے ہوئے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلو اب ہاسٹل چلتے ہیں۔۔۔ میرا اب مزید یہاں رکنے کا کوئی موڈ نہیں وہاں جا کر بتاؤں گی ساری بات کہ تھینکیو کیوں نہیں بولا۔" نائکا نے جوابًا کہا اور دونوں ہاسٹل چلی گئیں۔

" اب بتاؤ بھی۔۔۔ تم نے اسے تھینکیو کیوں نہیں بولا۔" ہاسٹل پہنچتے ہی سمیرا بے چینی سے بول پڑی۔

" اف خدایا۔۔۔ تم سارے راستے میں بھی بس یہی ایک بات پوچھتی رہی اور اب پھر سے شروع ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گئی۔۔۔ دو منٹ سانس تو لینے دو۔'' نائکا ذرا تنگ آ

کر بولی۔



'' تو تم نے کون سا بتا دیا ہے جو تمہاری سانسیں

رکی ہوئی ہیں۔'' سمیرا نے بھی اسی کے انداز میں

جواب دیا۔ سمیرا کو بھی کہاں چین آنا تھا۔

'' اچھا بتاتی ہوں۔۔۔ ہوا یہ تھا کہ میں چلتے چلتے گر

گئی تھی اور وہ لڑکا میرے پیچھے کھڑا تھا مجھے لگا

میں اس کی وجہ سے گری لیکن ایسا نہیں تھا

میرے لیسز(تسمے) کھل گئے تھے اور میرا اپنا ہی

پاؤں اوپر آ گیا۔۔۔اور میں خوامخواہ اس پہ چلاتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی۔'' نائکا جاگرز اتارتے ہوئے بڑی لاپرواہی سے اسے

بتا رہی تھی۔



'' اوہو۔۔۔ پھر تو تمہیں صرف تھینکیو ہی نہیں بلکہ

سوری بھی بولنا چاہیے تھا۔'' سمیرا ذرا افسردہ

ہوئی۔

'' واٹ۔۔۔؟ میں اسے سوری کیوں بولتی؟'' نائکا نے

رُخ اس کی طرف پھیرا۔

'' کیونکہ تم نے بلاوجہ اس سے جھگڑا کیا اس لیئے

تمہیں سوری کہنا چاہیے تھا۔۔۔ اس بیچارے نے کچھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیا بھی نہیں اور تم نے اسے اتنا کچھ سنا دیا۔"



سمیرا کو غصہ آنے لگا تھا۔

" ہاں تو۔۔۔ میں نے کون سا جان بوجھ کے جھگڑا کیا۔ اسے پہلے بتانا چاہیے تھا کہ میں اس کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنی ہی وجہ سے گِری تھی۔ سو غلطی اس کی تھی میری نہیں۔ " نائکا نے چہرے پہ ندامت کے آثار جھٹکتے ہوئے آخر پہ الزام پھر بھی عیسٰی کے سر تھوپ دیا۔

" تم اسے کچھ بولنے کا موقع دیتی تو وہ بیچارہ کچھ بولتا نا۔۔۔ اور جب تمہیں پتہ چل گیا تھا کہ غلطی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تمہاری تھی تب بھی کونسا تم نے سوری بول دیا۔ "



سمیرا عیشی کی حمایت کر رہی تھی۔

" اس نے تمہاری ذرا سی ہیلپ کیا کر دی تم تو

اسی کی ہو کے رہ گئی۔ اب تم اس انجان شخص کے

لئے مجھ سے جھگڑو گی۔" دونوں آپس میں الجھ

پڑیں۔ نائکا آنکھوں میں نمی اتر آئی۔ ایک تو وہ دل

ہی دل میں شرمندہ تھی لیکن اپنی انا کی وجہ

سے وہ اپنی غلطی تسلیم نہیں کر رہی تھی، دوسرا

سمیرا بھی اس سے غصے سے بول رہی تھی۔ نائکا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے آنسو جیسے حلق میں اٹک کر رہ گئے۔ اب وہ بڑی مشکل سے بول رہی تھی۔



" ذرا سی ہیلپ نہیں، اس نے اپنی جان پر کھیل کے میری جان بچائی، اور یہ کوئی ہیلپ نہیں احسان ہے۔ کوئی بھی انجان، بنا کسی ذاتی مفاد کے ایسے ہیلپ نہیں کرتا جیسے اس نے کی۔ میں اسے نہیں جانتی لیکن پھر بھی میں ساری زندگی اس کی احسان مند رہوں گی۔۔۔ اور میں تم سے کوئی جھگڑا نہیں کر رہی صرف اس چیز کا احساس دلا رہی ہوں کہ اپنی انا کو ختم کر کے اپنی غلطی تسلیم کرو بس، اس سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تمہارا کوئی نقصان نہیں ہو گا بلکہ اللّٰہ بھی خوش ہو گا۔'' سمیرا نے نائکا کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔



نائکا چپ سادم سی بیٹھ کے سوچنے لگی کہ اب وہ سوری بولے بھی تو کیسے، اور سمیرا تو مجھے ہیلپ کے لئے پکار رہی تھی، میں نے خود تو اس کی کوئی ہیلپ کی نہیں الٹا کسی کو ہیلپ کے لئے بول دیا۔۔۔ اس لڑکے نے بھی بغیر کچھ سوچے ہماری ہیلپ کر دی حالانکہ میں اس سے بہت بدتمیزی بھی کر چکی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ارے یہ کیا۔۔ نائکا نے تو رونا ہی شروع کر دیا۔ سمیرا کو لگا شاید وہ اس کی باتوں کی وجہ سے رو رہی ہے۔

" نائکا۔۔ ایم ریلی سوری۔ میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا۔" سمیرا کو خود پہ غصہ آنے لگا کہ میں نے کیوں زبردستی سوری کہنے کےلئے بولا اگر وہ سوری نہیں بولنا چاہتی تھی تو نہ کہتی مجھے کیا۔

" نہیں۔۔ تمہاری کوئی غلطی نہیں، نہ ہی اس لڑکے کی کوئی غلطی تھی۔ غلطی صرف اور صرف میری




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے میں صرف اپنی وجہ سے رو رہی ہوں۔ مجھے واقعی میں اسے سوری کہنا چاہیے تھا۔'' نائکا روہانسی ہوئی۔

'' چلو کوئی بات نہیں، اب وہ لڑکا تو مل نہیں سکتا تم اللّٰلہ سے معافی مانگ لو۔'' سمیرا نے اس کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔ سمیرا اب مزید اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

'' مجھے پتہ ہے جب تک انسان معاف نہ کرے تب تک خدا بھی معاف نہیں کرتا۔'' نائکا پھر سے رونے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اگر ہم سچے دل سے معافی مانگیں تو اللّٰہ ضرور معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے اب یہ رونا دھونا بند کرو اور جلدی سے اللّٰہ سے معافی مانگ لو اور اپنا موڈ بھی اچھا کرو۔۔۔ تمہیں یاد ہے نہ آج ہم نے شام کو شاپنگ کیلئے بھی جانا ہے یہ نہ ہو کہ تم رورو کے اپنی طبیعت خراب کر لو ۔۔۔ پھر کل سنڈے بھی ہے تمہیں چرچ بھی جانا ہے۔'' سمیرا نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کیلئے موضوع بدلا۔ نائکا نے ہاتھوں کی پشت سے آنسو پونچھے اور منہ دھونے واش روم




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چلی گئی۔ سمیرا نے گہری سانس بھری اور بیڈ پہ

لیٹ کر چھت کو گھورنے لگی۔



---

---

ڈیش بورڈ پہ پڑے موبائل کی سکرین بنا کسی آواز

کے لگاتار آن آف ہو رہی تھی۔ شام ہونے کے قریب

تھی جب وہ لوگ واپس مال روڈ کی طرف آ رہے تھے۔

معیز صاحب کال پہ کال کئے جا رہے تھے مگر عیسٰی

جان چھڑانے کے لئے سیل سائلنٹ پہ لگائے مزے سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ڈرائیونگ کر رہا تھا۔ مال روڈ پہنچ کر بلآخر اس نے

فون آف ہی کر دیا۔

چوک کے قریب پہنچتے ہی اس نے گاڑی ایک G.P.O

سائیڈ پہ پارک کی اور سب نے مال روڈ پر پیدل چلنا

شروع کر دیا۔ وہاں ہر طرح کی دکانیں موجود تھیں۔

شام کی نیلاہٹ ہونے میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔

وہ سب دوکانوں کا سرسری جائزہ لینے لگے۔

نائکا اور سمیرا بھی اس وقت مال روڈ پر ایک دوکان

سے کپڑے دیکھ رہی تھیں۔ نائکا اس دوکان سے اپنے

لئے کپڑے پسند کرنے میں مصروف ہو گئ جبکہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمیرا ساتھ والی دوکان سے اپنے لئے جوتا پسند کرنے چلی گئی۔ عیسٰی بھی اسی دوکان میں کھڑا کچھ شرٹس دیکھ رہا تھا جہاں نائکا اور بہت سے لوگ کپڑے خرید رہے تھے۔ وہ گارمنٹس کی ایک بہت بڑی دوکان تھی جہاں لیڈیز، جینس اور بچوں کے ہر قسم کے کپڑے دستیاب تھے۔

اسی دوکان میں ایک چھوٹی سی بچی اپنی ماں کے ساتھ کپڑے خرید رہی تھی۔ وہ جس بھی ڈریس کی طرف ہاتھ بڑھاتی اس کی ماں مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی اور دوکاندار سے وہی ڈریس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دکھانے کے لئے کہتی۔۔۔ جیسے ہی دوکاندار ڈریس

بچی کے ہاتھ میں دیتا وہ خوشی سے اچھلنے لگتی۔

نائکا یہ ماں بیٹی کی محبت دیکھ کر مسکرا بھی

رہی تھی اور دکھی بھی تھی کہ اگر آج اس کی ماں

بھی زندہ ہوتی تو وہ بھی اس کے ایسے ناز نخرے

اٹھاتی۔ نائکا کی پشت عیسٰی کی طرف تھی۔ عیسٰی

بھی اس بچی کی خوشی دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔ جلد

ہی عیسٰی کی آواز نے نائکا کی سوچ کو توڑا۔

ایکسیوز می۔" عیسٰی مسکراہٹ سمیٹتے ہوئے "

دوکاندار سے مخاطب ہوا۔ نائکا اس کی آواز سنتے ہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چونکی۔ اسے لگا جیسے وہ اس آواز سے آشنا ہے مگر



وہ اندازہ نہیں لگا سکی کہ یہ آواز ہے کس کی۔ وہ

جیسے ہی اس شخص کو دیکھنے کے لئے پلٹی،

دوسری جانب سے ایک اور آواز نے اسے اپنی جانب

متوجہ کیا۔

" نائکا یہ دیکھو میری سینڈل۔۔۔ کیسی ہے؟ تم نے کیا

لیا، یا کچھ پسند ہی نہیں آیا۔ چلو کس اور دوکان سے

کپڑے دیکھتے ہیں۔" نائکا ابھی پوری طرح سے اس

شخص کو دیکھنے کے لئے پلٹی بھی نہیں تھی کہ وہ

سمیرا کی طرف متوجہ ہو گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاں یار۔۔ چلو کسی اور شاپ سے کپڑے دیکھتے "

ہیں۔" نائکا نے دھیمی آواز میں کہا۔ عیسٰی ابھی بھی

اس کے پیچھے کھڑا کچھ شرٹس دیکھ رہا تھا مگر نائکا

اس کے آگے کھڑی تھی جس وجہ سے سمیرا بھی اسے

نہ دیکھ سکی۔ نائکا یہ کہتے ہوئے دوکان سے باہر

نکلنے لگی سمیرا بھی اس کے پیچھے چلنے کے لئے

بیگ کندھے پہ لٹکانے لگی۔ جیسے ہی نائکا نے اپنا ایک

پاؤں دوکان سے باہر نکالا سمیرا چیخ مارتے ہوئے اس

کے پیچھے بھاگی۔

" نائکا۔" نائکا اس کی آواز پہ پلٹی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہے کیوں ہر وقت چلاتی رہتی ہو۔'' نائکا نے دانت بھینچتے ہوئے مدھم آواز میں کہا۔

'' یار وہ دیکھو یہ وہی لڑکا ہے نہ جس نے آج ہماری مدد کی تھی۔ شکر ہے مل گیا اب تم اسے سوری بول سکتی ہو۔'' سمیرا نے بھی دھیمی آواز میں کہا۔

'' مجھے تو یہ کوئی اور لگتا ہے۔ وہ تو کوئی بڑا بدتمیز لگتا تھا۔ بہت بدتمیزی کی تھی اس نے۔ اس کی شکل اُس سے ملتی جلتی ہو گی لیکن یہ وہ نہیں ہو سکتا۔'' نائکا نے اسے کچھ فاصلے سے دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ جس لہجے میں دوکاندار سے مخاطب تھا وہ بلکل مختلف تھا۔



" اف تم بھی نہ۔۔۔ اگر کوئی شریف بدتمیزی کے بدلے بدتمیزی کرے گا تو ظاہر ہے وہ بدتمیز ہی لگے گا۔ دیکھو سارا کچھ وہی ہے بس گلاسز نہیں لگائے۔" سمیرا نے اسے یقین دلانے کی کوشش کی۔ وہ دونوں اس کی سائیڈ پوز ہی دیکھ پائی تھیں۔ وہ دونوں اسے دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے اتنے قریب چلی گئیں کہ اگر وہ ذرا بھی پلٹتا تو یقیناً اس کی ٹکر ان میں سے کسی سے لگ جاتی۔ ان دونوں کو اس چیز کا ذرا بھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

احساس نہیں ہوا کہ اگر اُس نے ہمیں ایسے گھورتے ہوئے دیکھ لیا تو وہ کیا سوچے گا۔ لیکن عیسٰی کو اس چیز کا احساس ضرور ہو گیا تھا کہ کوئی اس کے اتنے قریب کھڑا اسے دیکھ رہا ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ کوئی اتنا زیادہ قریب کھڑا ہے کہ پلٹنے پر اس سے وہ ٹکرا بھی سکتا ہے۔ شاپنگ بیگ پکڑتے ہوئے جیسے ہی وہ پلٹا فوراً نائکا سے جا ٹکرایا اور اس کا بیگ ہاتھ سے بے اختیار چھوٹ کر نیچے گر گیا۔ دونوں کی زبان سے بیک وقت ایک ہی لفظ نکلا۔ '' آؤچ۔''




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا نے اپنا ماتھا سہلاتے "What the hell is this." ہوئے غصے سے کہا۔ سمیرا یہ دیکھتے ہی اپنا سر پکڑ کر پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گئی۔

عیسٰی بیگ اٹھاتے "oh! I'm really sorry ma'm." ہوئے بولا۔

'' اب کیا فائدہ سوری بولنے کا۔'' نائکا نے سابقہ لہجے میں کہا۔

عیسٰی بیگ اٹھانے کے لئے جھکا ہوا تھا دونوں نے ایک دوسرے پورا چہرہ نہیں دیکھا تھا اور عیسٰی تو اس کی شکل دیکھے بغیر ہی اسے سوری بول چکا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ میں۔۔۔ تم۔" عیشی نے بیگ اٹھاتے ہوئے وضاحت پیش کرنا چاہی لیکن نائکا کا چہرہ دیکھتے ہی وہ چونکا۔ وہ اپنی شربتی لمبی آنکھوں سے اسے گھورنے لگا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو اور سمیرا ان دونوں کو گھورنے لگی۔ عیشی اس کی طرف سے جواب کے انتظار میں تھا کہ وہ کوئی صفائی پیش کرے گی مگر یہ کیا نائکا تو کچھ بولی ہی نہیں اس کی زبان پہ تو جیسے تالا لگ گیا تھا۔ سمیرا بھی دیکھ کر حیران تھی کہ وہ غصے میں بھی اتنی دیر خاموش کیسے تھی۔ عیشی کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جو اسے چپ رہنے پر مجبور کر رہی تھی۔ اس نے آج تک اتنی پیاری آنکھیں نہیں دیکھی تھیں۔ نائکا نے ایک سیکنڈ کے لئے بھی پلک نہیں جھپکی اور لگاتار اسے دیکھتی گئی۔ وہ اس کی آنکھیں دیکھنے میں اتنی مسرور تھی کہ اسے لگا جیسے اس کے سامنے صرف عیسٰی کی آنکھیں ہیں اور اس کے آس پاس کسی بھی چیز کا کوئی وجود نہیں۔ جیسے وہ آنکھیں صرف اسی کو دکھانے کے لئے بنائی گئی ہوں۔

" تم یہاں بھی آ گئی... میں نے بلکل ٹھیک کہا تھا اور وہی ہوا نا۔ اب پھر سے الزام مجھ پہ ہی آئے گا۔ لیکن



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس بار بھی غلطی میری نہیں تمہاری ہے۔ تم مجھے اسے قریب سے کیوں گھور رہی تھی بتاؤ؟ ... محترمہ میں آپ سے مخاطب ہوں۔ اب سوری کہنے کی بجائے ایسے ٹکٹکی جما کے گھور رہی ہو۔" اس بار عیسٰی کو اچھا خاصا موقع مل گیا اسی کی زبان میں اسے باتیں سنانے کا۔ لیکن وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی۔ نائکا نے اس کی کسی بھی بات پر غور نہیں کیا۔ سمیرا نے اُٹھ کر نائکا کا بازو پکڑ کے زور سے جھنجھلایا نائکا کے منہ سے ہلکی سی کراہ نکلی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ۔۔۔ اصل میں ہم آپ کو پہچاننے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس پاگل کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ آپ وہی ہو جس نے آج ہماری مدد کی تھی۔" سمیرا نائکا کا بازو پکڑے، ظاہری مسکراہٹ سے بولی۔ وہ تھوڑی شرمندہ بھی تھی کہ یہ لڑکا ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہو گا کہ ہم اسے اتنے قریب سے کیوں دیکھ رہی تھیں اور مس نائکا سلیمان پہ تو اسے حد سے زیادہ غصہ آ رہا تھا اس نے تو حد ہی کر دی تھی۔

" اوہ اچھا۔۔۔ تو یہ پہلے سے پاگل ہے مجھے لگا ایک ہی دن میں دو بار گرنے کی وجہ سے یہ اپنا ذہنی توازن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھو بیٹھی ہے اسی لئے اپنے خوش و خواص میں نہیں ہے۔۔ چلو شکر ہے ورنہ اس کے پاگل ہونے کا الزام بھی مجھ پر ہی آتا۔'' عیسٰی اس کا مذاق اڑاتے ہوئے محظوظ انداز میں مسکرایا۔

'' مسٹر۔۔ اپنی حد میں رہیں۔میں بلکل اپنے خوش و خواص میں ہوں۔ پاگل تو یہ ہے جو زبردستی مجھے سوری کہلوانے کے لئے یہاں لے آئی۔۔۔ دیکھا میں نے کہا تھا نا وہ کوئی بہت ہی بدتمیز لڑکا تھا لیکن تمہیں تو یہ بہت ہی شریف لگ رہا تھا۔'' نائکا غصے میں دونوں پہ چلائی اور بغیر کچھ سوچے سمجھے بولتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گئی اسے خود اپنے الفاظ کی سمجھ نہیں آئی کہ وہ بول کیا رہی ہے۔

" میں نے کب کہا تھا یہ شریف ہے ایسا تو تم نے کہا تھا کہ یہ لڑکا تو بہت شریف لگ رہا ہے۔۔۔ ایک ہی ٹکر میں سارا کچھ بھول بھی گئی۔" وہ دونوں آپس میں الجھ پڑیں۔ عیسٰی نائکا کو غور سے دیکھنے لگا۔ ان دونوں کی آوازیں بڑھنے لگیں۔ دوکاندار نے ان کو بڑی سنجیدگی سے دیکھا۔ وہ دونوں دوکاندار کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرانے لگیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ویسے آپ کے ہاں لوگوں کو ایسے پہچانا جاتا ہے، اتنا قریب آ کر، گھور گھور کے؟... اور آپ لوگوں نے مجھے پہچان کے کرنا کیا تھا۔'' عیسٰی نے محظوظ ہوتے ہوئے پوچھا۔ نائکا نے عیسٰی کے چہرے سے نظریں ہٹا کر سمیرا کی طرف رخ کیا۔

'' نائکا آپ کو سوری کہنا چاہ رہی تھی۔ بعد میں اسے احساس ہوا کہ غلطی آپ کی نہیں اس کی تھی۔ بیچاری بہت رو رہی تھی۔'' سمیرا نے اس کے پہلے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے فوراً دوسرے سوال کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جواب دیا۔ لیکن سمیرا کا آخری جملہ نائکا کو بہت ناگوار محسوس ہوا اس نے سمیرا کو آنکھیں دکھائیں۔

" او۔آئے۔سی۔۔۔ خیر بات تو اتنی بڑی نہیں تھی لیکن یہ نائکا۔۔" عیشی نے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا۔

" ایکسیوز می۔ اگر آپ لوگوں کی خریداری ہو گئی ہو تو کیا آپ باہر جا سکتے ہیں لوگوں کا رش بڑھ رہا ہے۔"

مجبورًا دوکاندار نے ظاہری مسکراہٹ دباتے ہوئے ان تینوں کو باہر جانے کی درخواست کی۔ عیشی سر اثبات میں ہلاتے ہوئے باہر چلا گیا وہ دونوں بھی اس کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پیچھے چل دیں۔ نائکا اس کے بلکل سامنے جا کھڑی ہوئی۔



" لیکن یہ نائکا کیا؟ کیا کہنا چاہ رہے تھے بتاؤ؟" نائکا نے لب بھینچتے ہوئے پوچھا۔

" یہ نائکا کیسا نام ہے پہلی بار کسی انسان کا نام نائکا سنا ہے مجھے عجیب لگا۔" عیسٰی نے ان دونوں کا تجسس دیکھتے ہوئے جان بوجھ کر بات گھمائی۔ اسے وہ دونوں پاگل لگتی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا مطلب کسی انسان کا نام۔ یہ انسان کا ہی نام ہے اور کس کا ہو سکتا ہے۔'' نائکا نے بھی تجسس سے ہی پوچھا تھا۔

'' ہو سکتا ہے تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن میں نے تو اس نام کے بارے میں کچھ اور ہی پڑھا ہے۔'' عیسٰی نے کندھے اچکاتے ہوئے بڑے پر اعتماد انداز میں کہا۔

اندھیرا چھا چکا تھا اور رات کی روشنیوں میں مال روڈ کی خوبصورتی اور رونقوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔ ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ نائکا کا رخ ہوا کی مخالف سمت میں تھا۔ اس کے بال ہوا سے اڑتے اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے کندھوں سے ہوتے ہوئے اس کے چہرے پہ گرتے۔ وہ بار بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے بال پیچھے ہٹاتی۔

'' اور کیا؟۔۔۔ کیا سنا ہے آپ نے اس نام کے بارے میں۔''

اس بار سمیرا بولی اس کا تجسس بڑھتا جا رہا تھا۔

'' میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ نائکا کسی چڑیل کا نام ہے۔'' عیسٰی نے نائکا کے بال دیکھتے ہوئے بے اختیار کہہ دیا۔ وہ فوراً اپنے بال سمیٹنے لگی۔ غصہ اس کی ناک پہ واضح تھا۔

''ک کیا۔۔۔ چ چڑیل۔۔۔ کیسی چڑیل؟'' سمیرا نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ لئے جو بے اختیار کھل گیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ ایک ایسی چڑیل ہے جو دکھنے میں تو عجیب نہیں لیکن اس کے کام بہت عجیب ہیں۔۔۔ جیسے کہ خود ہی گر کے دوسروں پر الزام لگانا اور پھر اپنی بھیانک آواز اور ڈراؤنی شکل بنا کے دوسروں کو ڈرانا وغیرہ۔" عیسٰی نے بڑی سنجیدگی سے ہاتھوں کے اشاروں سے بات شروع کی اور آخر پہ نائکا کی شکل دیکھتے ہوئے سمیرا اور خود عیسٰی بھی قہقہے لگانے لگے۔ وہ صرف نائکا کے نام کا مذاق اڑا رہا تھا۔ نائکا کا دل کیا ان دونوں کا سر پھاڑ دے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' باڑ میں جاؤ دونوں۔'' نائکا پاؤں پٹختے ہوئے ہاسٹل کی طرف چل پڑی۔ سمیرا بھی اس کو آوازیں دیتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگی۔ عیسٰی ان دونوں کو جاتے ہوئے دور تک دیکھتا رہا پھر اپنے دوستوں کی طرف بھاگا۔ کچھ ہی دیر بعد عیسٰی کے سر میں شدید درد ہونے لگا اور وہ لوگ آرام کرنے ہوٹل چلے گئے۔

'' اس بیچارے نے تو بس مذاق کیا تھا اور تم ہو کہ سیریس ہی ہو گئی۔'' ہاسٹل پہنچتے ہی دونوں پھر سے الجھ پڑیں۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مذاق کرنے اور اڑانے میں بہت فرق ہوتا ہے اور وہ میرا مذاق اڑا رہا تھا۔ تم بھی اس کے ساتھ مل کے میرا مذاق اڑا رہی تھی۔'' نائکا کمرے میں غصے میں چکر لگاتے ہوئے بولی۔ جبکہ سمیرا پر اطمینان سے بیڈ کے کنارے بیٹھی تھی۔

'' اوہو۔۔۔ اب بس بھی کر دو اب کیا فائدہ یہ سب کہنے کا۔۔۔ اچھا سوری آئندہ ایسا نہیں کروں گی پرامس۔۔۔ لیکن جو بھی ہے لڑکا تھا بڑا ہینڈسم۔'' سمیرا ہاتھ ٹھوری کے نیچے رکھ کر مسکرائی۔

'' کہاں سے؟'' نائکا نے طنزیہ کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آنکھوں سے۔ اف میں نے تو آج تک اتنی پیاری آنکھیں نہیں دیکھی۔ تم بھی اسی لئے اسے دیکھے جا رہی تھی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اتنے قریب سے۔''

سمیرا کہتے ہوئے وہیں نیم دراز ہو گئ۔ سمیرا اسے تنگ کر رہی تھی لیکن نائکا ابھی مذاق کے موڈ میں نہیں تھی۔ اس نے بیڈ سے تکیہ اٹھایا اور زور سے سمیرا کے منہ پہ دے مارا۔

اس رات وہ بائبل بھی نہ پڑھ سکی۔ ایک تو وہ بہت تھک چکی تھی اور اوپر سے اس کا موڈ بھی ٹھیک نہیں تھا۔ کچھ دیر بعد سمیرا لائٹ آف کر کے سو گئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکن نائکا کو نیند نہیں آئی۔ اس کے دماغ میں آج کا دن صبح سے شام تک ایک فلم کی طرح چل رہا تھا اور آخر پہ فلم عیسٰی کی آنکھوں پہ آ کر رکی۔ نائکا سمیرا کے سامنے اس چیز کا اعتراف نہ کر سکی لیکن اس کی آنکھوں کی کوئی تعریف نہ کرے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ نائکا کو بھی اس کی آنکھوں نے گھورنے پہ مجبور کیا تھا۔ وہ اس کی آنکھوں کو تصور میں لاتے ہوئے نیند کی وادی میں چلی گئی۔

معیز صاحب رات بارہ بجے تک عیسٰی کو کال کرتے رہے تھے مگر فون مسلسل بند جا رہا تھا۔ چہرے پر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پریشانی کے تاثر نمایاں تھے۔ پریشانی تو زینب بیگم کے چہرے پر بھی جھلک رہی تھی مگر اپنے مجازی خدا کو پریشان دیکھنا اس کے لئے بہت مشکل تھا ایک یہی تو تھا اس کا سب کچھ۔۔۔ ہاں سب کچھ۔

" پلیز آپ پریشان نہ ہوں وہ لوگ کل تک آ جائیں گے۔۔۔" زینب بیگم نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

" ایسے کیسے پریشان نہ ہوں اس نے کہا تھا وہ شام کو واپس آ جائے گا۔۔۔ اب تک تو آ جانا چاہیے تھا۔ میرے لئے زیادہ پریشانی کی بات یہ ہے کہ اس کا نمبر کیوں بند جا رہا ہے بےشک کل آ جائے مگر ایک بار بات تو کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیتا تاکہ ہمیں بھی اطمینان رہتا۔'' معیز صاحب



پریشانی کے عالم میں بولے۔

'' کل سنڈے ہے ہو سکتا اس وجہ سے رک گئے ہوں۔۔۔

اور اب تک تو ویسے بھی وہ سو چکا ہوگا۔۔ یا ہو سکتا

ہے اس کے فون کی بیٹری ختم ہو گئی ہو۔'' زینب بیگم

کسی نہ کسی طرح ان کو بہلاتی رہیں۔

'' میری ایک بات لکھ کے رکھ لو، میں جب بھی مروں

گا صرف اور صرف اس لڑکے کی وجہ سے مروں گا۔''

معیز صاحب پریشانی اور غصے کے ملتے جلتے تاثرات

لئے آنکھوں پہ بازو رکھے بیڈ پہ نیم دراز ہو گۓ۔ دونوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ساری رات سکون سے سو نہیں سکے۔ آخر عیسٰی میں ان کی جان تھی تو جان پہ بننا تو بنتا ہی تھا۔

دوسری طرف محمد عیسٰی علی دنیا جہاں کی فکروں سے بے خبر گھوڑے بھیج کے سکون سے سوتا رہا۔

آج اتوار کا دن تھا۔ جیسے ہر مذہب کیلئے ہفتے میں کوئی ایک دن عبادت کے لئے بہت خاص ہوتا ہے ویسے ہی سمیرا کیلئے جمعہ کا دن اور نائکا کے لئے اتوار کا دن خاص تھا۔ نائکا ہر اتوار بڑے مہذب طریقے سے سر پہ سکارف لپیٹتی اور تقریباً گیارہ بجے تک وہ چرچ پہنچ جاتی۔ وہ چاہے ہاسٹل ہوتی یا اپنے گھر اتوار کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

روٹین میں کوئی ردوبدل نہ کرتی۔ اور آج بھی اس نے ایسا ہی کیا۔



عیسٰی اور اس کے دوست ناشتے کے بعد آج پھر گھومنے پھرنے کے لئے نکلے تھے مگر افسوس وہ لوگ آج کچھ بھی نہیں کر سکے۔ عیسٰی کے سر کا درد بڑھتا ہی جا رہا تھا جو کہ اس کے لئے ناقابل برداشت تھا اس کی حالت مزید خراب ہو رہی تھی سو انہیں واپس گھر لوٹنا پڑا۔ عیسٰی کی خوش قسمتی کہ جب وہ گھر پہنچا تب معیز صاحب گھر پہ موجود نہیں تھے۔ زینب بیگم لاؤنج میں کھڑی ملازمہ کو ہدایات دے رہی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی نے زینب کو سلام کیا اور فوراً اپنے کمرے کی طرف یہ کہتے ہوئے بھاگا کہ وہ بہت تھک چکا کچھ دیر آرام کرے گا کوئی تنگ نہ کرے۔ زینب بیگم اسے جاتے ہوئے دیکھتی ہی رہ گئی پھر یہ سوچ کے سر جھٹک دیا کہ شاید واقعی میں بہت تھک چکا ہے۔ اگر طبیعت خراب ہوتی تو ضرور بتاتا۔ لیکن عیسٰی کی کل کی کھائی نیند کی گولی ابھی تک اپنا اثر دکھا رہی تھی صبح بھی فجر کے وقت اٹھنا لازمی تھا اور ظہر سے پہلے نہ سونا بھی اس نے خود پر لازم و ملزوم کر رکھا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے بارہ بج چکے تھے اس کا سر زینب بیگم کی گود میں تھا جو مسلسل رونے کے ساتھ ساتھ اسے ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کر رہی تھیں۔ اس کا پورا بدن جیسے آگ میں تپ رہا تھا۔ معیز صاحب بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھے کبھی عیسٰی کی جانب دیکھتے تو کبھی گھڑی کی جانب۔ دوسری طرف معاذ بھی پریشان سا بیٹھا اپنے بڑے بھائی کو ہی دیکھ رہا تھا۔ سب کی آنکھ کھلنے کے انتظار میں تھے کہ کب وہ اٹھے اور اسے دوا دی جائے۔ عیسٰی نے اٹھنا چاہا لیکن جسم درد سے بھرا پڑا تھا جیسے ہی اس نے اٹھنے کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوشش کی اس کے منہ سے کراہ نکلی اور وہ پھر سے سر گود میں رکھے نیم دراز ہو گیا۔ زینب بیگم نے بڑی مشکل سے اسے دوا دی۔ بخار کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ معاذ اب سونے کے لئے جا چکا تھا مگر زینب بیگم اور معیز صاحب کو کہاں نیند آنی تھی۔ تین گھنٹے بعد بھی اس کے بخار میں کمی نہیں آئی۔ معیز صاحب کل رات کا غصہ بھول چکے تھے اس وقت انہیں عیشی پہ صرف پیار آ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پتہ نہیں کس کی اتنی بری نظر لگ گئ ہے میرے بچے کو۔" زینب بیگم نے عیسٰی کے بال سہلاتے ہوئے بےچینی سے کہا۔

" ایسا کچھ نہیں ہے یہ سب تمہارا وہم ہے۔ سب ماؤں کو ایسا ہی لگتا ہے کہ ان کے بچوں کو کسی کی نظر لگ گئ ہے جس وجہ سے بچے بیمار پڑتے ہیں۔ بس تھکاوٹ کی وجہ سے بخار ہے کل تک ٹھیک ہو جائے گا۔" معیز صاحب نے زینب بیگم کی آنکھوں سے گرتے آنسو دیکھ کر انہیں تسلی دینے کی کوشش کی۔

جیسے کل رات زینب بیگم نے انہیں دی تھی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آپ کو تو ہمیشہ ایسا ہی لگتا ہے۔ اگر اس نے ٹھیک ہونا ہوتا تو ڈاکٹر کی دوا کا کچھ تو اثر ہوتا۔۔۔ صبح ہوتے ہی آپ حافظ عبداللہ کو بلا لائیں بس۔'' زینب بیگم نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

حافظ عبداللہ اسلام آباد کی ایک اعلٰی یونیورسٹی میں اسلامک لیکچرر تھے وہ ہر ہفتے لاہور کا چکر ضرور لگاتے ۔ ان کی معیز صاحب سے بہت پرانی اور گہری دوستی تھی مگر معیز صاحب کے لاکھ اصرار پر بھی حافظ عبداللہ مسجد میں قیام فرماتے۔ وہ لاہور خاص عیسٰی سے ملنے کے لئے آتے تھے۔ عیسٰی نے قرآن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دینی تعلیم انہی سے حاصل کی تھی۔ عیسٰی کی پیدائش کے وقت اس کے کان میں اذان بھی انہوں نے ہی دی تھی۔ قرآن سیکھنے کی غرض سے عیسٰی تقریباً دو سال حافظ عبداللہ کے ساتھ رہا تھا پھر کسی وجہ سے معیز صاحب کو لاہور شفٹ ہونا پڑا۔ معاذ بھی انہی سے قرآن پڑھا تھا لیکن جو محبت ان کو عیسٰی سے تھی وہ اور کسی سے نہیں ہو سکی۔ عیسٰی بھی معیز صاحب سے زیادہ حافظ عبداللہ کی مانتا تھا۔

فجر کی اذان ہوتے ہی معیز صاحب نماز ادا کرنے کے لئے نکل گئے اور زینب بیگم بھی نماز کے لئے وضو کرنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگیں۔ وہ ہر نماز کے بعد عیسٰی پہ کچھ نہ کچھ پڑھ کر ضرور پھونکتیں۔ واپسی پہ معیز صاحب حافظ عبداللہ کو ساتھ ہی لے آئے۔ وہ عیسٰی کو دیکھتے ہی بھانپ گئے تھے کہ اسے کتنی بری نظر لگی ہے۔حافظ عبداللہ نے قرآن کی چند آیات سے عیسٰی کی نظر اتاری۔ ایسا پہلی بار نہیں ہوا تھا اسے اکثر کسی نہ کسی کی نظر لگ جاتی تھی مگر آج جیسی نظر تو پہلے کبھی نہیں لگی بہت شدت تھی اس میں۔۔ شاید نائکا سلیمان کی ہی نظر لگ گئ تھی بیچارے کو۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں نے کہا تھا نا اسے نظر ہی لگی ہے مگر آپ کو تو یہ معمولی سا بخار لگ رہا تھا۔'' زینب بیگم نے کپ میں چائے انڈیلتے ہوئے کہا۔

'' معیز صاحب نظر کا لگنا بر حق ہے۔ اس سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرتی ہے تو وہ صرف نظر ہے۔ نظر انسان کو قبر تک لے جا سکتی ہے اس سے انسان کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے اس لئے نظر اتارتے رہنا چاہیے۔''

حافظ عبداللہ نے معیز صاحب کی بے پرواہی دیکھتے ہوئے صحابہ کرام کا ایک واقعہ سنایا اور چند احادیث




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے ثابت کیا کہ نظر کا لگنا بر حق ہے۔حافظ عبداللہ

زینب بیگم کی بات سن کر معیز صاحب سے مخاطب ہوئے۔

" لیکن اس کا تو کوئی دشمن بھی نہیں جو اس سے حسد کرے۔" معیز صاحب نے نظر لگنے کی وجہ دریافت کی۔

" ضروری نہیں کہ کوئی حسد ہی کرے تو نظر لگ سکتی ہے۔ ہم خود کے تو دشمن نہیں ہوسکتے نا پھر بھی کئی بار ہمیں خود کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔اگر کوئی کسی کی خوبصورتی کی تعریف کرے اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ماشااللہ نہ کہے تو بھی نظر لگ سکتی ہے اس کے علاوہ کسی کی قسمت پہ رشک کرنے سے بھی نظر لگ سکتی ہے اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔'' حافظ عبداللہ نے نظر لگنے کی کچھ وجوہات بتائیں۔

'' میں تمہیں نظر اتارنے کا ایک بہت ہی مؤثر عمل بتاتا ہوں اس کو کرنے سے انشاءاللّٰہ نظر اترتی جائے گی۔ ہفتے میں کم از کم ایک بار یہ عمل کر لینا چاہئے۔

سات مرتبہ اول آخر درود ابراہیم، درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ آیت الکرسی، سات مرتبہ چار کُل پڑھنے ہیں۔ اس کے لئے نہانے کے ٹب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں پانی بھر کے اس میں اپنے دونوں ہاتھ ڈبو کر یہ سب پڑھنا ہے اور اسی پانی سے غسل کرنا ہے۔'' حافظ عبداللہ نے نظر اتارنے کا ایک طریقہ بتایا تاکہ آئندہ وہ لوگ خود بھی اس کی نظر اتار سکیں۔



اس کے بعد حافظ عبداللہ اسلام آباد کے لئے نکل گئے تھے کیونکہ آج ان کو یونیورسٹی جانا تھا۔ کچھ دیر بعد عیسٰی کو بھی ہوش آ چکا تھا آج وہ سارا دن گھر آرام کرتا رہا۔

---




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اگر تمہیں مجھ سے ذرا سی بھی محبت ہے تو تم کل ہاسٹل نہیں جاؤ گی۔ میں اکیلی شادی کی ساری تیاریاں نہیں کر سکتی۔" ہائیکا اس سے اصرار کر رہی تھی وہ جو اپنا ویک اینڈ گزارنے اسلام آباد آئی تھی صوفے پہ لیٹی موبائل میں مصروف تھی اس کے اصرار پر اُٹھ بیٹھی۔

" تم مجھے ایموشنل بلیک میل کر رہی ہو۔۔ اور ویسے بھی تم اکیلی کہاں ہو سب لوگ تو اسلام آباد میں ہیں سب کزنز مل کے کر لیں گے تیاریاں۔۔ اور تم اب اس گھر میں صرف چار دن کی مہمان ہو اس لئے تمہیں



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی کام نہیں کرنے دیا جائے گا میں بھی تین چار دن بعد چٹھیاں لے کر آ جاؤں گی۔'' نائکا نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔



'' مطلب تم اپنی بہن کی شادی میں مہمان بن کر آؤ گی صرف دو دن کے لئے۔'' ہائکا نے بے دلی سے کہا۔ کیونکہ اگلے ہفتے اس کی شادی تھی۔

'' چلو تمہاری خاطر تین دن کے لئے آ جاؤں گی۔'' نائکا نے اس کی شکل دیکھتے ہوئے مذاق کیا۔

'' مجھے لگتا ہے میں اس دنیا کی پہلی ایسی لڑکی ہوں گی جو اپنی شادی کی ساری تیاریاں اکیلی کرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔۔ اگر آج امی ہوتیں تو کتنا اچھا ہوتا نا۔۔" دونوں افسردہ ہو گیئں۔ کچھ لمحے بعد ہائکا نے کچھ یاد آنے کے انداز میں اس خاموشی کو توڑتے ہوئے اپنے لب کھولے۔



" ارے فون سے یاد آیا ابو بتا رہے تھے کہ کراچی سے فون آیا تھا۔۔ میں باتوں باتوں میں تمہیں بتانا ہی بھول گئ۔ کل کل مارگریٹ اور سٹِفنَس بھی آ رہے ہیں اپنی نا نو کے ساتھ۔ " نائکا کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر اچانک اسے یاد آیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" واٹ... پاگل... یہ خوشی کی بات تمہیں مجھے آتے ہی بتانی چاہیے تھی تاکہ میں تمہیں اسی وقت بتا دیتی کہ میں کل ہاسٹل نہیں جاؤں گی... آتے ہی ایموشنل بلیک میل کرنے لگ گئ بس۔" نائکا یہ بات سنتے ہی اچھلی، حیرت سے اس کی آنکھیں باہر کو آ رہی تھیں اسے اپنی سماعت پہ یقین نہیں ہو رہا تھا۔ لیکن یہ سچ تھا۔ اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اس بات پہ خوشی کے مارے ہنسے یا روئے۔ ان کے جانے کے بعد یہ پہلا دن تھا جب نائکا ان کو یاد کر کے دل سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسکرائی تھی ورنہ ہمیشہ ان کو یاد کر کے آنسو ہی

بہاتی۔



رات گیارہ بجے عیشٰی پانی لینے کیچن کی طرف جا رہا

تھا ابھی وہ لاؤنج تک ہی پہنچا تھا کہ اس کے کانوں

میں ایک عجیب سی آواز گونجی۔ وہ بےساختہ وہیں

رک گیا۔ اس نے پانی کا خالی جگ میز پرکھ کر دائیں

جانب گردن پھیری جس زینب بیگم اور معیز صاحب کا

کمرہ تھا وہ ڈرتے ہوئے ان کے کمرے کی جانب بڑھا

جہاں کوئی سِسک رہا تھا۔ وہ آواز زینب بیگم کی تھی

جو سِسکتے ہوئے کچھ بول رہی تھیں۔ عیشٰی نے قریب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جا کر کچھ سننے کی کوشش کی لیکن وہ ذیادہ سمجھ نہیں سکا۔



''کس رشتے سے وہاں جاؤں گی۔۔۔ میرا اب ان لوگوں سے کوئی رشتہ نہیں رہا میں اب ان کے خاندان سے نہیں ہوں۔'' زینب بیگم سر جھکائے رو رہی تھیں۔ معیز صاحب انھیں چپ کرا رہے تھے مگر آنسو بے اختیار بہتے جا رہے تھے۔ عیسٰی بس اتنا ہی سن پایا تھا۔ وہ بے بسی کے عالم میں لاؤنج سے باہر چلا گیا۔ وہ بے خیالی سے سومنگ پُل کے قریب جا بیٹھا۔ چاند کا عکس پانی میں نمایاں دِکھ رہا تھا جسے عیسٰی بنا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پلک جھپکے دیکھتا رہا لیکن اس کا ذہن کہیں اور ہی تھا۔



" آخر ماما کے گھر والے کہاں ہیں؟ ماما کیوں کبھی ان سے ملنے کے لئے نہیں گئیں؟ کیا ان کا کوئی جھگڑا ہوا ہے؟ ماما نے کیوں کبھی اپنے گھر والوں کا ذکر نہیں کیا؟... لیکن مجھے تو پاپا کے گھر والوں کا بھی کچھ نہیں پتہ... یہ سب کیوں ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ جیسے ہماری فیملی ہے ویسے ہی ان کی بھی ہونی چاہئیں نا... سب کے کزنز ہوتے ہیں بس میرا ہی کوئی کزن نہیں... کیا ہمارا اس دنیا میں اور کوئی نہیں ہے؟




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایک ہی لمحے میں بہت سے سوالات اس کے ذہن میں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن وہ کبھی بھی اپنی وجہ سے زینب کو رلانا نہیں چاہتا تھا اسی لئے اس نے کبھی اس بات کا تذکرہ ان کے سامنے نہیں کیا۔ کچھ دیر بعد جب ٹھنڈ محسوس ہونے لگی تو وہ اٹھ کر اندر چلا گیا۔ اس نے ایک نظر زینب بیگم کے کمرے پہ ڈالی اور پانی لئے بغیر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

---

---




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

انتظار آدھی موت ہے لیکن نائکا کو آج یہ انتظار پوری موت لگ رہا تھا۔ وہ بار بار سامنے لگے وال کلاک کو دیکھتی۔ ان کے بتائے گئے وقت کے مطابق تو اب تک ان لوگوں کو آ جانا چاہیے تھا مگر وہ نہیں آئے۔ وہ جس قدر آج بے چین تھی اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ آخر پورے دس منٹ بعد ان کی گاڑی پورچ میں آ رکی۔

نائکا کی دھڑکنیں معمول سے زیادہ تیزی سے دھڑک رہی تھیں۔ اتنی ہی تیزی سے وہ باہر کو بھاگی تھی۔

سٹِفنَس ابھی گاڑی سے نکلا ہی تھا کہ نائکا اسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پکارتی ہوئی اس کے گلے جا لگی۔ دوسری طرف سے مارگریٹ بھی گاڑی سے نکل ہی رہی تھی۔



" تم نائکا ہو؟ " سٹِفنَس نے قدرے حیرت سے اسے خود سے الگ کرتے پوچھا۔ نائکا کی تو جیسے جان ہی نکل گئی تھی۔ اسے سٹِفنَس سے اس سوال کی قطعی توقع نہیں تھی۔ ابھی تو نائکا نے خوشی کے مارے ان سے مل کے رونا تھا مگر یہ کیا نائکا تو خوشی بھول ہی گئی تھی اس کی آنکھوں میں اب دکھ کی وجہ سے آنسوؤں کا ریلا اترا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ت تم سٹِفنَس ہو نا؟ م مجھے کیسے بھول گئے؟ "

آنسو نائکا کے حلق میں اٹک کے رہ گئے تھے۔ مارگریٹ خاموشی ان کو دیکھ رہی تھی اسے ابھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ اور ان کی نانو تو ساتھ آئیں ہی نہیں۔

" میں نے کب کہا میں تمہیں بھول چکا ہوں۔۔۔ میں تو بس پوچھ رہا تھا کیونکہ جس نائکا کو میں چھوڑ کے گیا تھا وہ تو اتنی پیاری نہیں تھی اب بندہ دھوکا بھی تو کھا سکتا ہے۔" سٹِفنَس نے ڈارک گلاسیز اتارتے ہوئے کہا۔ نائکا نے منہ بسورتے ہوئے ایک مُکا اس کے سینے پہ رسید کیا۔ اور مارگریٹ کی جانب بڑھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مارگریٹ۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔ کتنی بڑی ہو گئی ہو۔ '' نائکا اس کے گلے لگی۔ آج وہ بہت خوش تھی۔

'' میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟'' مارگریٹ نے بے جان سی مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا جسے نائکا محسوس نہیں کر سکی۔ نائکا ان دونوں کو اندر لیکر گئی۔

سلیمان صاحب ابھی آفس سے نہیں آئے تھے اور ہائکا کیچن میں ملازمہ کے ساتھ مل کر کھانے کی تیاری میں مصروف تھی۔ جو نائکا کی کھلتی آواز سن کر باہر آئی۔ سٹِفنَس ایک قدآور وجیہہ شخصیت کا مالک تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہ۔۔۔ سٹِفنَس یہ تم ہو۔۔۔؟" ہائکا اسے دیکھ کے خوشی سے بولی۔ ایک پل ک لئے تو اسے یقین ہی نہیں آیا تھا کہ وہ اتنا ہینڈسم بھی ہو سکتا ہے۔وہ ان دونوں سے بہت خوش دلی سے ملی۔ مارگریٹ ایک شوخ چنچل اور زندگی سے بھر پور لڑکی تھی جو کچھ سالوں میں بہت مرجھا سی گئی تھی۔ اس کی مسکان دل چرانے والی تھی۔ یہ تو صرف سٹِفنَس ہی جانتا تھا کہ اس نے مارگریٹ کو کیسے سنبھالا تھا مگر اب اس کی کچھ پریشانی کم ہو رہی تھی اسے امید




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی کہ واپس اسلام آباد آ کر وہ پہلے جیسی ہو جائے گی۔



" تم دونوں فریش ہو جاؤ جب تک میں کھانا لگواتی ہوں۔" ہائکا کہہ کر کیچن کی طرف بڑھی۔

" ہاں تم لوگ جاؤ۔" نائکا نے مسکراتے ہوئے دونوں کو جانے کا کہا۔

" ٹھیک ہے چلے جائیں گے لیکن جانا کہاں ہے۔" سٹِفنَس نے شرارت بھرے لہجے میں کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اف میں بھی نا۔۔ چلو میں تم لوگوں تمہارے کمرے دکھاتی ہوں۔ '' نائکا نے اپنی بیوقوفی پہ اپنا ہاتھ ماتھے پہ رکھا۔ اسے ان دونوں سے بہت سی باتیں کرنی تھیں لیکن اس وقت خوشی کے مارے وہ سب کچھ بھول چکی تھی۔ لیکن اسے اب یقین تھا کہ اگر ان کی نانو ساتھ نہیں آئیں تو یقینًا یہ لوگ اب ہمیشہ کے لیئے یہیں رہیں گے سو اب اس کے پاس بہت وقت تھا باتیں کرنے کے لئے۔

اتنی حسین اور رونقوں سے بھری دنیا بھی بہت خاموش لگتی ہے جب کوئی اپنا اس دنیا میں ہوتے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے بھی ہمارے لئے نہ ہونے کے مترادف ہو۔ ہمارے لئے سب سے اہم رشتہ وہی ہوتا ہے جس سے ہم سب سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں۔ چاہے وہ رشتہ دوستی کا ہو، یا ہمدردی کا، یا ماں باپ کا، یا بہن بھائی کا یا شوہر اور بیوی کا یا دل سے جڑا کوئی بھی رشتہ ہو۔

اپنے ہیں تو سب کچھ ہے اپنے نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

ہائیکا کی شادی اس کے پھوپھی زاد بیٹے اندریاس سے طے پائی تھی جو اسلام آباد ہی رہتے تھے۔ ان کے زیادہ رشتے دار اسلام آباد میں ہی مقیم تھے۔ اندریاس اور ان کا گھر ایک ہی ایریا میں تھا گھر ذیادہ دور نہیں تھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بس چند منٹوں کی مسافت پہ تھے۔ جیسے جیسے

سب کزنز کو سٹِفنَس اور مارگریٹ کے آنے کی خبر ملی

وہ لوگ ان سے ملنے نائکا کے گھر آتے جا رہے تھے۔ رات

بارہ بجے تک وہ سب کزنز باتیں کرتے رہے باتوں باتوں

میں وہ سب کچھ سال پیچھے چلے گئے تھے۔ لیکن وہ

دونوں خاص ہائکا کی شادی کے لئے آئے تھے۔ ان کی

نانو بیماری کی وجہ سے نہ آ سکیں مگر ان دونوں کو

ایک بار یہاں بھیجنا ان کے لئے بہت ضروری تھا۔

میں نے تم دونوں کو بہت بہت زیادہ مس "

کیا۔۔ لیکن مجھے یقین تھا ایک نہ ایک دن تم لوگ






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

واپس ضرور آؤ گے۔۔۔ اور تمہیں پتہ ہے فادر جوزف اور سکول کے سب ٹیچرز بھی تم دونوں کو اکثر یاد کرتے رہتے تھے۔۔۔ " سب کے جانے کے بعد اب بس یہ تینوں کمرے میں موجود تھے مارگریٹ تو سو چکی تھی مگر نائکا اور سٹِفنَس ابھی بھی فلور کشن پہ بیٹھے محوِ گفتگو تھے۔ نائکا بولتی جا رہی تھی اور وہ اس کے سامنے بیٹھا بنا پلک جھپکے اسے بڑے مزے سے دیکھ رہا تھا۔ وہ نائکا کے جذبات اور احساسات تو سمجھ رہا تھا لیکن اپنی بے بسی اور جذبات بیان کرنے کے لئے اس کے پاس الفاظ نہیں تھے وہ کیسے بتاتا کہ اس نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک ایک پل اکیلے کیسے گزارہ۔ نائکا کے پاس تو سب اس کے اپنے موجود تھے مگر سٹِفنَس کے پاس کیا بچا تھا صرف ایک بہن جس کی بے بسی اسے صرف تکلیف دیتی رہی تھی۔ وہ دوبارہ پرانی باتیں دہرا کے دکھی نہیں ہونا چاہتا تھا کیونکہ کہ آج وہ بھی بہت خوش تھا نائکا کو اپنے سامنے پہلے جیسا محسوس کر کے۔ سب کے وہم اور گماں غلط ثابت ہوئے تھے کیونکہ کہ سب کچھ پہلے جیسا تھا کوئی نہیں بدلا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نائکا۔۔ مارگریٹ قبرستان جانا چاہتی ہے۔ ہم کل پہلے قبرستان جائیں گے پھر شاپنگ مال، مارگریٹ نے کچھ خریدنا ہے۔ " سٹِفنَس نے موضوع بدلا۔

" ہاں کیوں نہیں مجھے بھی کچھ چھوٹی موٹی چیزیں خریدنی ہیں۔۔ چلو اب تم بھی سو جاؤ تھک گئے ہو گے۔ " نائکا نے مسکراتے ہوئے گڈ نائٹ بولا ۔ وہ بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے مسکرایا اور سونے کے لئے چلا گیا۔

---

---




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ماما۔۔۔ مجھ سے یہ کتابیں نہیں پڑھی جاتیں۔۔۔ لوگ پتہ نہیں کیسے یہ کتابیں پڑھ لیتے ہیں مجھے تو کچھ بھی یاد نہیں رہتا اس سے تو اچھا تھا میں بیمار ہی رہتا کم ازکم کالج تو نہ جانا پڑتا۔'' شام ہونے کے قریب تھی جب زینب بیگم اس کی کتابوں کا جائزہ لے رہیں تھیں۔ وہ ان کتابوں سے اکتایا ہوا اپنا بازو سر پہ رکھے بول رہا تھا۔

'' عیشی۔۔۔ کب عقل آئے گی تمہیں۔۔۔ جب دیکھو الٹی سیدھی بکواس کرتے رہتے ہو۔'' زینب بیگم قدرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خفگی سے بولیں۔ جس پہ وہ کان بند کرنے کی بجائے

آنکھیں میچ گیا تھا۔ 

" السلام وعلیکم۔۔۔ کیا ہو گیا ہے بہن کیوں ہمارے بیٹے

کو ڈانٹ رہی ہیں۔ " حافظ عبداللہ کی آواز سنتے ہی

عیسٰی نے آنکھیں کھولی۔ عیسٰی نے تو جیسے شکر کا

کلمہ پڑھا۔ حافظ عبداللہ معیز صاحب کے ساتھ آئے

تھے۔

" انکل آپ ۔۔۔ کیسے ہیں۔ اتنے دنوں بعد کیوں آئے

مجھے آپ سے بہت ضروری کام تھا۔ " عیسٰی نے زینب

بیگم کو تو بولنے کا موقع ہی نہیں دیا اور کرسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھسیٹتے ہوئے حافظ عبداللہ کی طرف رخ کیا جو کہ اس کے ساتھ والی کرسی پہ ہی براجمان تھے۔

'' تمہیں مجھ سے کیا ضروری کام پڑ گیا ؟ '' حافظ عبداللہ نے نرمی سے پوچھا۔

'' اتنا ضروری کام تمہیں کبھی مجھ سے کیوں نہیں پڑا۔'' معیز صاحب نے سر جھکا کے عیسٰی کی نظروں کا تعاقب کیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا معیز صاحب کا فون بجنے لگا اور وہ اپنے کسی دوست سے بات کرنے میں مصروف ہو گئے۔ زینب بیگم اس کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کتابیں اٹھا کر اندر چلی گئیں۔اور ملازمہ کو چائے بنانے کی ہدایت دی۔



" انکل کوئی ایسا دم کر دیں جس سے ان کتابوں سے جان چھوٹ جائے، جیسے نظر کا دم کیا تھا۔۔ میں یہ کتابیں نہیں پڑھ سکتا۔" عیسٰی قدرے دھیمی آواز میں بولا۔

" اگر کتابیں نہیں پڑھو گے تو کیا کرو گے۔۔۔ اور ان کتابوں سے جان چھڑانے کے لئے ابھی تک کوئی دم ایجاد نہیں ہوا اور نہ ہی میرے پاس کوئی جادو کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چھڑی ہے کہ تمہارا یہ مسئلہ حل کر سکوں۔'' حافظ

عبداللہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔



'' انکل میرا دل کرتا ہے مجھے کتابیں خود نہ پڑھنی

پڑیں کوئی اور پڑھتا جائے اور میں سنتا جاؤں۔ جیسے

آپ بچپن میں مجھے قرآن سے واقعات سناتے تھے وہ

سب مجھے آج بھی یاد ہیں لیکن یہ کتابیں بہت

عجیب ہیں۔ '' وہ نہایت دلچسپی سے بتا رہا تھا۔

'' ان کتابوں کا قرآن سے کیا مقابلہ۔۔۔ اور ان کتابوں

سے تو کسی بھی قیمت پہ چھٹکارہ حاصل نہیں

کیونکہ ان کو پڑھے بغیر ڈگریاں نہیں ملتیں۔۔۔ '' حافظ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عبداللہ ابھی بول ہی رہے تھے کہ عیسٰی نے ان کی بات کاٹ دی۔



" مطلب ان کتابوں سے چھٹکارا حاصل نہیں۔ " عیسٰی یہ کہتے ہوئے کرسی پہ ہی نیم دراز ہو گیا۔

" عظیم کی کال تھی پھر سے بیٹے کی شادی میں شرکت کےلئے کہہ رہا تھا۔ اور شادی بھی اسی دن ہے جس دن میری بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے اگر شادی پہ بھی نہ گیا تو خوامخواہ خفا ہو گا۔" معیز صاحب اپنے دوست عظیم سے بات کرنے کے بعد حافظ عبداللہ سے مخاطب ہوئے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تو مسئلہ کیا ہے میٹنگ کے لئے بھی اسلام آباد ہی جانا ہے واپسی پہ عظیم سے بھی ملتے آنا خوش ہو جائے گا۔ حافظ عبداللہ نے مسئلے کا حل بتایا۔

" پاپا مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔۔ پلیز پاپا۔"

معیز صاحب ابھی اپنے بارے میں بھی فیصلہ نہ پائے تھے کہ عیسٰی ضد کرنے کے انداز میں بولا۔ وہ اپنی زندگی صرف ایک بار اپنے دوست ہادی کے بھائی کی شادی میں گیا تھا۔ کالج نہ جانے کا بھی اچھا بہانہ تھا۔

" تمہارا بیٹا اب جوان ہو رہا ہے اس سے بھی کچھ کام وام نکال لیا کرو۔ اسے ساتھ لے جاؤ تم اپنا کام نمٹا لینا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور یہ شادی میں شرکت کر لے گا کم ازکم دوست تو راضی رہے گا۔ '' حافظ عبداللہ نے عیسٰی کے اشارے پہ معیز صاحب سے سفارش ہی کی تھی۔ بلآخر جیسے تیسے معیز صاحب اسے ساتھ لے جانے کے لئے مان ہی گئے۔



---

---

وہ لوگ صبح قبرستان سے ہوتے ہوئے اندریاس سے ملنے چلے گئے کیونکہ وہ ابھی تک سٹِفنَس اور مارگریٹ سے نہیں ملا تھا۔ وہاں سے واپسی پہ ان کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شام ہو چکی تھی اور اب وہ لوگ شاپنگ مال میں موجود تھے۔ نائکا نے اپنے لئے کچھ جیولری خریدی تھی اس کے بعد وہ لوگ اب مارگریٹ کے لئے کچھ پسند کر رہے تھے اسے گٹار چاہیے تھا بہت سے گٹارز دیکھنے کے بعد آخر اسے ایک آرکیسٹرا پسند آ ہی گیا اس نے بس ایک یہی چیز خریدنی تھی ۔ سٹِفنَس نے کچھ نہیں خریدا وہ بطور ڈرائیور استعمال ہو رہا تھا۔

شادی میں بس دو تین دن ہی باقی رہ گئے تھے مگر نائکا کے گھر تین دن پہلے ہی شادی شروع ہو چکی تھی۔ سب کزنز ساری ساری رات گپیں مارتے رہتے ۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ بھی اب خوش تھی وہ اپنا دل بہلانے کے لئے میوزک کا انتخاب کرتی تھی اسے اسی میں سکون ملتا تھا۔ وہ ایک بہت اچھی میوزیشن تھی مگر اسے ہمیشہ یہی گلہ رہتا تھا کہ اس کی آواز بہت اچھی نہیں ہے۔ وہ رات بھر سب کو گانے سناتی رہتی جس پہ سب کزنز اس کا مذاق اڑاتے جس پہ وہ بہت چڑتی اور ان سے لڑتی۔ ایسے ہی ایک دوسرے سے چھیڑ چھاڑ کرتے رات گزر جاتی۔ مارگریٹ کی اب بس ایک خواہش تھی کہ اس کی آواز کسی بھی طریقے سریلی ہو جائے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رات مہندی کا فنکشن بہت دھوم دھام سے ہوا تھا

سب بہت خوش تھے۔ صرف ایک بات تھی جو نائکا کی

مرضی کے خلاف ہوئی تھی وہ یہ کہ فنکشن کے بعد

اندریاس سٹِفنَس اور مارگریٹ کو اپنے ساتھ لے گیا تھا۔

وہ عظیم صاحب کا اکلوتا بیٹا تھا اور زیادہ کزنز نائکا

کی طرف رکے تھے اس لئے اندریاس ان دونوں کو

زبردستی اپنے ساتھ لے گیا۔

معیز صاحب عیسٰی کے ہمراہ صبح نو بجے اسلام آباد

پہنچ چکے تھے کیونکہ معیز صاحب کو بزنس کے

سلسلے میں کچھ ضروری میٹنگز اٹینڈ کرنی تھیں اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیئے انہوں نے ہوٹل میں رہنے کا فیصلہ کیا۔اس وقت



وہ لوگ عظیم صاحب کے گھر کے بلکل باہر کھڑے تھے۔

عظیم صاحب بہت گرم جوشی سے ان سے ملے۔ معیز

صاحب نے اپنی مجبوری بتاتے ہوئے اندر جانے سے

معذرت کر لی۔ لیکن شام کو شادی کی تقریب میں

شرکت کا وعدہ کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھے اور ہوٹل

کی طرف گاڑی دوڑائی۔ عیسٰی اپنی مرضی سے ساتھ

آیا تھا لیکن جب اس نے معیز صاحب کو گاڑی میں

بیٹھتے دیکھا اس کا دل کیا وہ بھی پاپا کے ساتھ ہی چلا

جائے مگر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ معیز صاحب اسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنے ساتھ ہر گز نہیں لے کے جائیں گے۔ عظیم صاحب اسے اپنے ساتھ اندر لے کر گئے۔ اندر جاتے ہوئے اسے بہت گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی یہ سوچ کر کہ اندر بہت سے لوگ ہوں گے میں ان انجان لوگوں میں اکیلا کیا کروں گا لیکن اندر کا ماحول اس کی سوچ کے بلکل متضاد تھا۔ گھر میں بلکل خاموشی تھی جو چند لوگ موجود تھے وہ بھی غالباً ابھی تک سو رہے تھے۔

'' ارے... ارے آرام سے بچو...'' عظیم صاحب نے سٹِفنَس اور مارگریٹ کو تیزی سے زینے اترتے دیکھ کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہا۔ وہ دونوں نائکا کے لئے جلدی میں بھاگ رہے تھے

کیونکہ وہ جانتے تھے نائکا بہت ناراض ہو گی۔



" سلام انکل۔" دونوں نے پھولتی ہوئی سانس میں

سلام کیا۔

" کہاں بھاگے جا رہے ہو؟ خیریت تو ہے نا؟ ناشتہ بھی

نہیں کیا؟" عظیم صاحب نے حیرت سے پوچھا۔

" جی انکل وہ بس نائکا کے پاس جا رہے ہیں وہ رات

سے ہم سے ناراض ہے کال بھی پک نہیں کر رہی۔۔۔

ناشتہ بھی اسی کے ساتھ کریں گے۔" سٹِفنَس نے

جلدی سے تفصیل پیش کی اور فوراً آگے بڑھا ابھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک قدم ہی اٹھایا تھا کہ عظیم صاحب نے اسے روک لیا۔ مارگریٹ وہیں کھڑی عیسٰی کو پہچان رہی تھی کہ یہ کون ہے رات تک تو ایسا کوئی مہمان نہیں تھا لیکن سٹِفنَس تو جیسے ہوا کے گھوڑے پر سوار تھا اس عیسٰی کی طرف غور ہی نہیں کیا۔ وہ جو خود ایک چلتا پھرتا برینڈ تھا ان کی کسی بھی بات پر غور کرنے سے قاصر تھا۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے۔

" یہ میرے ایک بہت ہی قریبی دوست کا بیٹا ہے عیسٰی۔۔ تم لوگ اسے بھی اپنے ساتھ لے جاؤ یہاں یہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اکیلا بور ہوتا رہے گا کم ازکم تم لوگوں کے ساتھ بور تو نہیں ہو گا۔'' عظیم صاحب نے عیسٰی کو بھی ساتھ لے جانے کا کہا۔ عیسٰی کی گھبراہٹ ابھی کم بھی نہیں ہوئی تھی کہ گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہو گیا۔ایک اور نئی جگہ جہاں لوگ بھی شاید زیادہ ہوں۔ اس کا دل کیا وہ ابھی اسی وقت بنا کچھ کہے اکیلا لاہور چلا جائے۔ وہ بہت نروس ہو رہا تھا۔

'' sure... ہم اسے بلکل بھی بور نہیں ہونے دیں گے۔'' سٹِفنَس نے خوش دلی سے کہا اور اسے ساتھ لئے






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا کی طرف چل دیئے۔ ان کا اخلاق دیکھ کر عیسٰی

کی نروسنیس اب پہلے کی نسبت کم تھی۔



نائکا لان میں کھڑی بے چینی سے ان کا انتظار کر رہی

تھی ۔ وہ لوگ گیٹ میں کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

نائکا کی پشت ان کی طرف تھی۔ سٹِفنَس دبے پاؤں

مگر تیزی سے اس کی جانب بڑھا اور پیچھے سے اپنے

ہاتھوں سے اس کی آنکھیں میچ لیں۔

'' ابھی بھی کیا ضرورت تھی آنے کی... مجھے تم

دونوں سے بات نہیں کرنی چلے جاؤ یہاں سے۔'' نائکا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصے سے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے آگے بڑھی۔ اس کی

پشت ابھی بھی ان کی طرف تھی۔



" ارے بات تو سنو۔" سٹِفنَس نے اس کا ہاتھ پکڑے

ہوئے روکا۔

" میں نے کہا نا مجھے تم دونوں سے بات نہیں

کرنی۔" وہ دانت بھینچتے ہوئے بولی۔

" ہمارے ساتھ ایک مہمان بھی ہے اور مہمانوں کے

سامنے ایسے بدتمیزی نہیں کرتے ڈیئر۔" اب کی بار وہ

اس کے سامنے جا کھڑا ہوا اور اس کے ہلتے لبوں پہ

انگلی رکھتے ہوئے دھیمی سی سرگوشی کی۔ نائکا نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

حیرت سے پلٹ کے دیکھا مارگریٹ کے ساتھ عیسٰی دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے ان کو دیکھ رہا تھا۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کے چونکے پر بولے کچھ نہیں۔

سٹِفنَس نے عیسٰی کا تعارف کروایا۔

" اور یہ ہیں ہماری پیاری سی لیکن تھوڑی سی لڑاکو کزن۔۔۔ " اس سے پہلے کہ سٹِفنَس اس کاکا نام بتاتا عیسٰی نے اس کی بات کاٹ دی۔

" نائکا" بے اختیار عیسٰی کی زبان پھسل گئی۔ نائکا کو حیرت ہوئی تھی کہ اسے ابھی بھی اس کا نام یاد ہے۔ اور یاد رہتا بھی کیسے نہ جس تفصیل سے اس نے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا کے نام کے بارے میں بتایا تھا وہ بھولنے والا نہیں تھا۔



" تم دونوں جانتے ہو ایک دوسرے کو؟" سٹِفنَس نے حیرت سے پوچھا۔

" جی۔" عیسٰی ندامت بھری نظروں سے بولا۔ یقینًا وہ اب پچھتا رہا تھا۔ اور نائکا بے یقینی سے اسے اپنے سامنے کھڑا دیکھ رہی تھی۔

" کب کہاں کیسے؟" مارگریٹ تجسس سے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' جی، وہ،ہم۔۔۔ مری میں ملے تھے ان کی دوست کو ہیلپ چاہیے تھی سو میں نے کر دی۔'' اس نے لڑکھڑاتی زبان سے مختصراً جواب دیا۔

'' واہ کیا بات ہے۔۔۔ اتفاق سے آپ لوگ آج پھر سے مل گئے۔'' مارگریٹ مسکراتے ہوئے بولی۔

'' اوہ شٹ۔۔۔ یہ تو گن گن کے بدلے لے گی۔ میں کیوں آ گیا اس کے گھر۔'' عیشی دل ہی دل میں خود کو کوس رہا تھا۔

'' چلو یار اب اندر چلتے ہیں، مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔'' سٹِفنَس نے نائکا کا ہاتھ پکڑا اور راہداری سے ہوتے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے آگے بڑھا۔ نائکا بچوں کی طرح اس کے پیچھے چلنے لگی۔ مارگریٹ اور عیسٰی بھی ان کے پیچھے چل دیئے۔

" عیسٰی تمہیں دیکھ کے لگتا نہیں کہ تم فرسٹ ایئر کے سٹوڈنٹ ہو بڑے لگتے " ناشتہ کرنے کے بعد اب وہ چاروں نائکا کے کمرے میں موجود تھے جب سٹِفنَس نے اسے مخاطب کیا۔

" معذرت کے ساتھ آپ بھی فرسٹ ایئر کے سٹوڈنٹ نہیں لگتے۔" عیسٰی نے قدرے دھیمی آواز میں کہا۔ جسے نائکا اور مارگریٹ بھی سن چکی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا کیونکہ میں واقعی میں بڑا ہوں۔۔۔ نائکا اور مارگریٹ سے پورے دو سال بڑا ہوں۔۔۔ بس کسی کے عشق میں دو سال ایسے ہی قربان کر دیے۔" سٹِفنَس نے نائکا کی طرف دیکھتے ہوئے شریر لہجے میں کہا۔

" same here." عیسٰی نے سنجیدگی سے کہا۔ جس پر تینوں نے اسے حیرت سے دیکھا۔

" واٹ، عشق وہ بھی اس عمر میں۔" سٹِفنَس نے حیرت سے پوچھا۔

" جی۔۔۔ مجھے میرے پاپا سے عشق ہو گیا تھا اور ان کے کہنے پر مجھے جامعہ جانا پڑا۔۔۔ پھر ایک سال بعد




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مجھے میری ماما سے عشق ہو گیا اور ان کی دوری

برداشت نہیں ہوئی تو میں نے جامعہ چھوڑ دیا۔۔۔"



عیسٰی نے سابقہ لہجے میں کہا جسے وہ تینوں بہت

سنجیدگی سے سماعت فرما رہے تھے گویا کوئی خطبہ

سن رہے ہوں۔ پہلے تو ان تینوں کو جامعہ کے نام سے

حیرت ہوئی لیکن جلد ہی وہ لوگ سمجھ گئے تھے کہ

وہ مسلمان ہے اور چند لمحوں کی دیر تھی کہ وہ

تینوں اس کی بات پہ ہنس رہے تھے ان کو دیکھ کر

عیسٰی بھی مسکرا دیا تھا۔ اب سے پہلے وہ لوگ

عیسٰی کے نام کی وجہ سے اسے ہم مذہب ہی سمجھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہے تھے۔ ابھی وہ لوگ اسی بات پہ ہنس رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

" تم تینوں نیچے انکل بلا رہے ہیں فوراً سے پہلے نیچے جاؤ شاید کوئی ضروری کام ہے۔ " ثوبان نے آتے ہی ان تینوں کو نیچے جانے کی تائید کی۔ ثوبان بھی نائکا کا چچا زاد کزن تھا جو شاید ابھی ان کے گھر آیا تھا۔ یقیناً باقی سب کزنز بھی ایک ایک کر کے آنے والے تھے۔

" اوکے۔ ہم نیچے جاتے ہیں جب تک تم عیسٰی کو کمپنی دو۔" سٹِفنَس اسے کہہ کر جلدی سے باہر بھاگا وہ دونوں بھی اس کے پیچھے چلنے لگیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم مہمان ہو؟" ثوبان نے اس کے قریب جا کر ایک آبرو اچکاتے ہوئے مشکوک انداز میں پوچھا۔

" نہیں اس گھر کا مالک ہوں۔" عیسٰی نے طنزیہ کہا۔

اسے ثوبان کا لہجہ بلکل اچھا نہیں لگا تھا۔ وہ عیسٰی کے سامنے ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔

" میں جانتا ہوں تم مہمان ہو لیکن تم مجھے نہیں جانتے۔ میں ثوبان سندھو ہوں پورے خاندان میں صرف اور صرف میری چلتی ہے سب کزنز میرے اشاروں پہ چلتے ہیں اگر میں چاہوں تو تمہیں یہاں کوئی پوچھے بھی نہ۔۔۔ اس لئے زیادہ روعب جھاڑنے کی ضرورت




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔'' ثوبان نے ایک غصیلی نگاہ اس پر ڈالی۔



عیسٰی کے جواب اور انداز نے تو جیسے اسے آگ ہی لگا تھی۔ وہ بھی ثوبان سندھو تھا بھلا اپنی تعریفیں جھاڑے بغیر کیسے رہ سکتا تھا۔

'' سندھو اگر تجھے پتہ تھا تو پوچھا ہی کیوں اور مجھے یہاں پوچھنے والے بہت ہیں تم اپنی خیر مناؤ۔'' عیسٰی نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔ ثوبان کو شاید اس سے جلن ہونے لگی تھی۔ کیونکہ وہ ہمیشہ خود کو ہیرو ہی سمجھتا تھا مگر آج اس کے مقابل جو تھا اس کے سامنے وہ خود کو بہت کمتر محسوس کر رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' دیکھو مسٹر میرا نام ثوبان سندھو ہے سندھو نہیں۔ اگر نام لینا ہے تو پورا نہیں تو صرف ثوبان۔ دوبارہ اگر سندھ کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے۔''

ثوبان نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔ عیسٰی کو اس پہ غصہ تو آ ہی رہا تھا مگر اس سے زیادہ ہنسی بھی آ رہی تھی۔

" shame on you. تمہیں تو مہمانوں سے بھی بات کرنے کی تمیز نہیں ہے گھر والوں کے ساتھ پتہ نہیں کیسے بات کرتے ہو گے۔ رئیلی تم اس خاندان کے فرد نہیں لگتے۔ اور ہاں اگر اب مجھ سے کوئی بات کرنی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے تو تمیز سے کرنا ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ میں یہاں مہمان ہوں اور تم میزبان۔ '' اب کی بار عیشی نے اگلی دکھاتے ہوئے اسے وارن کیا۔ جسے ثوبان مجبوراً ضبط کر گیا۔

'' ہمم۔۔۔ ٹھیک ہے تم مہمان ہو اس لیئے لحاظ کر رہا ہوں۔۔۔ نام کیا ہے تمہارا؟'' ثوبان کا لہجہ قدرے نرم ہوا۔

'' عیشی۔'' لہجہ مدھم تھا۔

'' تم بھی سندھو ہو؟'' ثوبان نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ اس سوال پر عیشی کو ذرا غصہ آیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا سندھو سندھو لگا رکھا ہے تمہارا نام سندھو ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ سب کا نام سندھو ہو گا یا بدلا لے رہو۔" عیسٰی ضبط نہیں کر سکا۔

" حد ہے یار میں نے کب ایسا کہا اور سندھو میری کاسٹ ہے میرا نام نہیں۔۔۔ اچھا کاسٹ نہ بتاؤ تم مجھے اپنا پورا نام بتاؤ میں خود سے گیس کر لوں گا۔" ثوبان نے بھی جان نہیں چھوڑی۔ کچھ ذیادہ ہی ڈھیٹ تھا۔

" میرا نام محمد عیسٰی علی ہے۔ اور میری کوئی کاسٹ نہیں ہے۔ " عیسٰی کو وہ بہت عجیب لگا تھا وہ اکتا چکا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" محمد عیسٰی علی۔ نام تو ۔۔۔ اچھا ہے۔۔۔ لیکن کوئی نہ کوئی کاسٹ تو ہو گی۔" ثوبان اب الجھ رہا تھا وہ اس کے چہرے کو بڑے غور سے دیکھتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا۔ عیسٰی بار بار دروازے کی جانب دیکھ رہا تھا کہ وہ تینوں ابھی تک کیوں نہیں آئے۔ اس سے تو اچھا تھا میں اکیلا ہی رہتا۔ ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ وہ تینوں بھی ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئے۔ عیسٰی نے ایک گہری سانس بھری۔

شادی کا فنکشن شام چھ بجے ہونا تھا۔ تب تک سب کزنز آتے جا رہے تھے۔ عیسٰی ان سب کو دیکھ کر ان پر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رشک کرتا رہا۔ اس کے دل میں چھپی ایک حسرت تھی جو ان کزنز کی محبت نے اسے شدت سے یاد دلائی تھی۔ آج اسے یقین ہو گیا تھا کہ کزنز کے بغیر لائف کتنی بورنگ ہوتی ہے۔

سب لوگ چرچ جانے کے لئے نکل رہے تھے۔ ہائیکا اپنی کچھ کزنز کے ساتھ باہر نکل رہی تھی۔ عیسٰی کی اچانک اس پر نظر پڑی تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔ وہ اپنی وائٹ برائیڈل گون میں پری ہی لگ رہی تھی۔ اس نے آج سے پہلے کبھی اتنی پیاری دلہن نہیں دیکھی تھی۔ آہستہ آہستہ سب لوگ روانہ ہو رہے تھے سوائے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس،مارگریٹ،نائکا اور عیسٰی کے۔ ان چاروں کو ایک ساتھ ایک ہی گاڑی میں جانا تھا۔ سٹِفنَس اور عیسٰی ڈنر سوٹ میں بہت وجیہہ لگ رہے تھے۔

" یہ لڑکیاں بھی نا کتنا وقت لگاتی ہیں تیار ہو نے میں۔" سٹِفنَس بیزاری سے بولا۔ وہ دونوں نائکا اور مارگریٹ کا انتظار کر رہے تھے۔

" اگر ان کو پتہ چل جائے کہ میک اپ کے کتنے بڑے بڑے نقصانات ہیں تو میک اپ کو کبھی ہاتھ بھی نہ لگائیں۔" عیسٰی نے زینے اترتی نائکا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا۔۔ تو سب سے بڑا نقصان کیا ہو سکتا ہے؟ بقول محمد عیسٰی علی کے۔" نائکا اس کے سامنے کھڑی پوچھنے لگی۔

" میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک عورت نے اتنا میک اپ کیا کہ میک اپ کے نیچے ہی دب کے مر گئی۔" عیسٰی نے بہت سنجیدگی سے کہا جس پہ سٹِفنَس اور مارگریٹ کا قہقہہ بلند ہوا۔ وہ دونوں بھی ان سے کچھ کم نہیں لگ رہی تھیں۔ بلاشبہ وہ دونوں بہت پیاری تھیں۔ چاروں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔ سٹِفنَس ڈرائیو کر رہا تھا فرنٹ سیٹ پر عیسٰی اور وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دونوں پیچھے بیٹھی تھیں۔ سارے راستے نائکا مرر سے

عیسٰی کی آنکھوں کو ہی دیکھتی آئی تھی۔ لیکن

عیسٰی اس بات سے لاعلم تھا وہ تو تب پتہ چلا جب

گاڑی چرچ کے باہر رکی اور عیسٰی کی اچانک نظر مرر

سے ہوتی نائکا پہ جا پڑی۔ نائکا اس کی آنکھوں میں

دیکھ کے جھنجھلائی ۔ عیسٰی حیران تھا کہ نائکا نے

ابھی تک اسے سکون سے کیسے رہنے دیا۔ عیسٰی سب

سے مل چکا تھا گھل مل چکا تھا سب میں لیکن ایک

نائکا ہی تھی جو اس سے ابھی تک نظریں چراتی رہی

تھی۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اوہ عیشی تم بھی نہ۔" گاڑی سے اترتے ہی عیشی منہ میں بڑبڑایا۔ سٹِفنَس اور مارگریٹ کے نام، ہائیکا کی برائیڈل گون یہ سب دیکھ کر بھی اس نے یہ نہیں سوچا کہ یہ سب کرسچن ہیں لیکن چرچ دیکھ کر اسے یقین ہو گیا تھا۔ وہ چاروں ایک ساتھ اندر داخل ہوئے۔ کچھ دیر بعد نکاح شروع ہو چکا تھا۔ ماحول ایک دم پرسکون ہو گیا تھا۔ اب چرچ میں صرف فادر کی آواز گونج رہی تھی باقی سب خاموش تھے۔ عیشی بہت دلچسپی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔ نکاح کے بعد سب اس خوبصورت سے کپل کو مبارکباد کہہ رہے تھے۔ اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوران عیسٰی خاموش کھڑا ان سب کو دیکھ رہا تھا اور ثوبان ابھی بھی اسی کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ رخصتی سے کچھ دیر پہلے معیز صاحب نے شرکت کی تھی۔ وہ عظیم صاحب سے لیٹ آنے کی وجہ سے معذرت کر چکے تھے۔

" ہاں بھئ کیسا رہا آج کا دن اور شادی کیسی گزری؟" معیز صاحب نے عیسٰی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" دن تو بہت اچھا گزرا یہاں سب میرے دوست بن گۓ ہیں اور شادی بھی بہت اچھی لگی لیکن پاپا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مجھے بس ان کےکے میوزک کی سمجھ نہیں آئی۔''



عیسٰی نے پرجوش انداز میں کہا۔

'' ہاہاہا یہ ان کا بہت سپیشل ساز ہوتا ہے تمہیں

سمجھ نہیں آئے گی۔ اچھا میں عبداللہ سے ملنے جا رہا

ہوں ہو سکتا ہے آج اسی کے ہاں ٹھہروں۔ میری وجہ

سے وہ آج لاہور بھی نہیں گیا۔ کل ملاقات ہو گی۔''

معیز صاحب یہ کہہ کر چلے گئے۔

'' کیا ہے اس ساز کو، ہاں تم پہلی بار سن رہے ہو۔''

معیز صاحب کے جانے کے بعد ثوبان جو اس کے پیچھے

کھڑا ساری گفتگو سن رہا تھا اسے گھورنے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سندھو تجھے بھی جاسوسی کے سوا اور کوئی کام نہیں۔" عیسٰی سر جھٹک کر سٹِفنَس کی طرف بڑھا جو اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کر رہا تھا۔ ثوبان کی نظریں اسی کے تعاقب میں تھیں۔



---

صبح فجر کی اذان کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی۔

لیکن نیند سے بوجھل اس کی آنکھیں اسے اٹھنے نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دے رہی تھیں۔ رات کو وہ سب بہت دیر تک جاگتے رہے تھے۔ وہ خود تو سو رہا تھا لیکن اس کا ضمیر جیسے جاگ اٹھا تھا جو اسے بار بار کہہ رہا تھا " اٹھو نماز پڑھو۔" اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے موبائل سکرین پہ ٹائم دیکھا ابھی نماز کا ٹائم ختم ہونے میں کافی وقت تھا۔ اس نے اپنے ساتھ لیٹے سٹِفنَس کو دیکھا جو گہری نیند سو رہا تھا۔ عیسٰی نے موبائل سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اور پھر سے آنکھیں بند کر لیں۔ دوبارہ اس کی آواز چڑیوں کی چہچہاہٹ سے کھلی لیکن افسوس تب تک نماز کا ٹائم ختم ہو چکا تھا۔ اس کا ضمیر اسے ملامت





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر رہا تھا کیونکہ وہ کم و بیش ہی نماز چھوڑتا۔



سٹِفنَس ابھی بھی گہری نیند کے مزے لوٹ رہا تھا۔

اس نے خود کو تھوڑا مطمئن کرنے کے لئے سوچا اگر

نماز نہیں پڑھی تو قرآن پاک ہی پڑھ لیتا ہوں۔ لیکن

وہاں تو قرآن پاک ہی موجود نہیں تھا۔ اس نے چند

سیکنڈ بعد موبائل پہ کچھ ڈاؤنلوڈنگ پہ لگایا اور خود

وضو کرنے لگا۔ اس نے اپنے وضو سے تر ہاتھوں سے

موبائل اٹھایا اور ٹیرس کی طرف بڑھا۔ وہاں بلکل

سکوت تھا وہاں اسے کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہیں ایک کرسی پہ بیٹھ گیا۔ وہ سٹِفنَس کو ڈسٹرب

نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے وہ یہاں آ گیا۔



سورج کی کرنیں نمودار ہو رہی تھیں۔ ہلکی تازہ ہوا چل

رہی تھی۔ اس نے موبائل سے سورۃالرحمن کی تلاوت

شروع کی۔ اس کی آواز فضا میں گونجتے ہی جیسے ہر

چیز اللّٰلہ کی حمدوثنا میں مسرور ہو گئی۔ اب اس کی

آواز پورے گھر میں گونج رہی تھی کہیں زیادہ کہیں

کم۔ اس کی آواز میں ایسا سرور بھرا تھا کہ جس نے

سوئے ہوؤں کو جاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔ مارگریٹ

آنکھیں مسلتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی اور اس طرف




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رخ کیا جہاں سے عیسٰی کی میٹھی آواز آتی محسوس ہو رہی تھی۔ وہ ننگے پاؤں ٹیرس تک تجسس سے پہنچی جہاں عیسٰی دنیا جہاں سے بے خبر تلاوت قرآن میں گم تھا۔ وہ اس کے پیچھے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی مگر وہ انداز وہ طرز وہ آواز اسے بہت اچھی لگ رہی تھی۔ وہ چاہ کر بھی اسے ٹوک نہ سکی اس کے دل نے اسے اجازت نہیں دی۔ وہ وہیں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا ئے بیٹھ گئی اور آنکھیں خودبخود بند ہو گئیں۔ اسے لگا جیسے اس سے میٹھی اور پیاری آواز اس نے آج تک نہ تو سنی ہے اور نہ ہی کبھی سن پائے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔ اس کی آواز اور الفاظ مارگریٹ کے دل و دماغ پہ چھا رہے تھے۔ وہ یہ الفاظ دہرانا چاہتی تھی لیکن اسے تلفظ کی سمجھ نہیں تھی کہ ان کو کیسے بولے۔ جیسے وہ ادائیگی کر رہا تھا وہ چاہ کر بھی اس کا مقابلہ نہ کر پاتی۔ '' فبای الا ء ربکما تکذبن ہ ''عیسٰی تلاوت مکمل کر چکا تھا۔ وہ موبائل آف کر کے اٹھا اور پیچھے کی جانب مڑا۔ مارگریٹ ابھی بھی اس کی آواز محسوس کر رہی تھی عیسٰی اسے ایسے بیٹھے دیکھ کر حیران ہوا کہ یہ اس وقت یہاں کیا کر رہی ہے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی نے اسے بیدار کرنے کی کوشش "Ahm ahm."

کی جس پہ وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔



" لگتا ہے آپ کو نیند میں چلنے کی عادت ہے۔" عیسٰی

نے اس کے ننگے پاؤں دیکھتے ہوئے کہا۔ استہزایہ

مسکراہٹ اس کے لبوں پہ نمایاں تھی۔

" نہیں۔۔۔ عادت تو نہیں ہے ہاں اگر تم ہر روز یہاں

ایسے کچھ پڑھو گے تو ضرور عادت ہو جائے گی۔۔۔

کیونکہ میں تمہاری آواز سن کر یہاں آئی تھی۔"

مارگریٹ مسکراتے ہوئے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اوہو، مطلب میں نے آپ کی نیند خراب کی۔" عیشی اب ذرا نادم سے لہجے میں بول رہا تھا۔

" ارے نہیں میں نے کب ایسا کہا بلکہ تمہاری آواز مجھے بہت اچھی لگی اس لئے سننے آ گئی... تمہاری آواز بہت اچھی ہے۔ " مارگریٹ اس کی آواز کی تعریف کئے بغیر رہ نہ سکی۔

" اچھا... پھر ٹھیک ہے، لیکن آپ کو میری وجہ سے ایسی عادت نہیں پڑے گی کیونکہ آج میں واپس جا رہا ہوں۔" عیشی نے ظاہری مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے کہا۔

مارگریٹ اس کی بات پہ افسردہ ہوئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ویسے تم پڑھ کیا رہے تھے؟" مارگریٹ نے جان بوجھ کے پوچھا حالانکہ وہ جان گئی تھی کہ وہ قرآن پڑھ رہا تھا۔

" میں قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔" عیسٰی نے اس کی چمکتی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

" مجھے پتہ تھا بس کنفرم کر رہی تھی۔ جیسے تم تلاوت کر رہے تھے تلفظ ایسا تھا جیسے عربی میں شاعری کر رہے ہو۔ " مارگریٹ نے ذرا جھجکتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" قرآن پاک میں لکھی آیات میں ربط ہی ایسا ہے کہ پہلی بار سننے والے کو یہ شاعری ہی لگتی ہے۔"

عیسٰی نے مسکراتے ہوئے کہا جس پہ وہ بھی مسکرائی اور سر اثبات میں ہلایا۔

" میں نائکا کو اٹھاتی پھر فریش ہو کر ہائکا کی طرف ناشتہ لیکر بھی جانا ہے ۔" مارگریٹ کہتے ہوئے نائکا کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی وہ بھی اس کے پیچھے چلنے لگا۔ سٹِفنَس عیسٰی کو کمرے میں نا پا کر اسے ڈھونڈتے ہوئے باہر آ چکا تھا۔ کچھ دیر بعد ان کو ناشتہ لیکر ہائکا کی طرف جانا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہائکا کی طرف ان تینوں کو ناشتہ لیکر جانا تھا مگر اب عیسٰی ان کے ساتھ تھا۔ ان کے لاکھ اصرار پر بھی وہ ساتھ جانے کے لئے راضی نہیں ہوا۔ حالانکہ وہ عظیم صاحب کی طرف سے مہمان تھا پھر بھی وہ دوبارہ ان کی طرف ایک دفعہ بھی نہیں گیا تھا اسے یہاں رہنا اچھا لگ رہا تھا۔ فائنلی مارگریٹ اور سٹِفنَس کو ناشتہ لیکر جانا پڑا اور نائکا سٹِفنَس کے کہنے پر عیسٰی کے پاس رک گئی تاکہ وہ اکیلا بور نہ ہو۔ عیسٰی کو ایک منٹ کےلئے بھی ان لوگوں نے اکیلا نہیں رہنے دیا آفٹر آل وہ مہمان تھا۔ عیسٰی اور نائکا ان دونوں کو گیٹ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تک چھوڑنے آئے تھے۔ اور ان کی واپسی کا انتظار کرتے ہوئے لان میں ٹہلنے لگے۔



" کیا تم واقعی میں اس دن میرے لئے روئی تھی؟"

عیسٰی نے اس کے پیچھے ٹہلتے ہوئے پوچھا۔ نائکا نے مڑ کے اسے دیکھا جو اسے ہی یک ٹک دیکھ رہا تھا۔ نائکا کے چہرے پہ ایسا تاسف تھا جیسے کسی نے اس کی کوئی چوری پکڑی ہو۔ لیکن جلد ہی وہ اپنے تاثرات چھپانے میں کامیاب ہو ہی گئی۔

" تمہارے لئے نہیں، تمہاری وجہ سے۔" نائکا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر نظریں جھکا لیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میری وجہ سے؟ مگر کیوں؟ عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔ آج ان دونوں کو حساب برابر کرنے کا موقع ملا تھا اگر اس وقت یہ لوگ کہیں اور ہوتے تو کب سے حساب برابر کر چکے ہوتے۔

" تمہاری وجہ سے اس لیئے کیونکہ تمہاری وجہ سے سمیرا نے میرے ساتھ جھگڑا کیا۔۔ ورنہ مجھے کسی پاگل کتے نے نہیں کاٹا جو میں تمہارے لئے روتی۔"

نائکا نے اب اس سے نظریں چڑا رہی تھی۔ وہ اس کی آنکھوں میں دوبارہ ڈوب جانے کی غلطی دہرانا نہیں چاہتی تھی اس لیئے وہ اسے نظر انداز کر رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی اس کی آنکھوں میں ندامت بھانپ گیا تھا اور جھگڑے کی وجہ سمجھ گیا تھا کہ سمیرا نے اس سے جھگڑا کیوں کیا ہو گا۔

'' ویسے بہتر ہوتا اگر تمہیں کوئی پاگل کتا ہی کاٹتا۔'' عیسٰی نے شریر لہجے میں کہا۔ وہ موضوع بدل رہا تھا۔

'' تاکہ میں تمہارے لئے روتی۔۔۔ سوچنا بھی نہ۔'' نائکا نے منہ چِڑاتے ہوئے کہا اور لان سے ایک پھول توڑ کر اس کی خوشبو لینے لگی۔ وہ اس کے پیچھے بازو سینے پہ باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے بھی کسی پاگل کتے نے نہیں کاٹا کہ میں میری وجہ سے کسی کو رولاؤں وہ بھی کسی لڑکی کو۔۔۔ سوچنا بھی نہ۔ " عیشی نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

" اوہ رئیلی۔۔۔ تو پھر کیوں ایسا کہہ رہے تھے؟" نائکا نے تجسس سے پوچھا۔

" یہ تو تم نے بھی سنا ہی ہو گا کہ زہر کو زہر ختم کرتا ہے۔" عیشی نے اسے انڈائریکٹلی پاگل کہا۔ نائکا کو اس کے الفاظ پہ بہت غصہ آ رہا تھا مگر وہ ضبط کر گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آفٹرآل وہ مہمان تھا۔ نائکا سر جھٹک کے بینچ پہ بیٹھ گئی۔ کچھ لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے۔

" اچھا اب میرے بارے میں زیادہ نہ سوچو ورنہ سچ میں پاگل ہو جاؤ گی۔" عیشی نے بڑی سنجیدگی سے خاموشی کو توڑا۔

" میں نے کب کہا میں تمہارے بارے میں سوچ رہی ہوں۔" نائکا نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اب اس کے ساتھ بینچ پہ بیٹھ رہا تھا۔

" تو پھر کیا سوچ رہی ہو؟" عیشی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بس کچھ سوچ رہی تھی۔" نائکا ذرا غصے میں بولی "

کیونکہ اب وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا تھا۔ ایک تو وہ اس کی وجہ سے ہائیکا کی طرف بھی نہ جا سکی اوپر سے اس کی تپا دینے والی باتیں۔

" کیا؟" عیسٰی نے پھر نے پوچھا۔

" کچھ نہیں۔" نائکا نے بس اتنا ہی کہا اور جان چھرانے لگی۔

" تم کیوں خود کو پاگل ثابت کرنے پر تُلی ہو پہلے تم کہہ رہی تھی کچھ سوچ رہی ہوں اور اب کہہ رہی ہو کچھ نہیں۔۔۔ خیر کوئی بات نہیں ابھی نہ بتاؤ میں رات




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو پوچھ لوں گا۔" عیسٰی نے پر اطمینان لہجے میں کہا۔



" اور تمہیں کیوں ایسا لگتا ہے کہ میں رات کو اپنی سوچ تم پر ظاہر کر دوں گی۔ " نائکا نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" کیونکہ میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا ایک نئی ریسرچ کے مطابق اگر لڑکیوں سے دن کے وقت کچھ پوچھا جائے تو وہ بس یہی کہتی ہیں کچھ نہیں، اور اگر وہی بات رات کے وقت پوچھیں تو بہت جلد بتا دیتی ہیں اور مجھے پورا یقین ہے تم بھی ایسے ہی کرو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔'' عیسٰی نے بھی ایک پھول توڑا اور نائکا کی طرف

متوجہ ہوا۔



'' اُف تم اور تمہاری فضول صرف لڑکیوں پہ لکھی

جانے والی کتابیں جہنم میں کیوں نہیں چلی جاتیں۔''

نائکا نے پھول بینچ پر پھینکنے کے سے انداز میں رکھا

اور پیڑ پٹختی اندر چلی گئی۔

'' کیونکہ کہ جنت میں ہم جیسی نیک چیزوں کی

ضرورت ہے۔ بددعا دینے والی بری چڑیلوں کی نہیں۔''

عیسٰی نے ہانک لگائی۔ اس کی آواز سنتے ہی نائکا نے

غصے سے اس کو مڑ کر دیکھا اور پہلے سے زیادہ تیزی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے چلنے لگی۔ عیسٰی اس کا پھول اٹھا کر مسکرانے لگا۔ کچھ دیر بعد مارگریٹ اور سٹِفنَس بھی آ چکے تھے۔ ولیمے کی تقریب شام کو تھی۔ آج سب کزنز نے شام کو ہی آنا تھا۔ رش کم تھا۔ آج پھر سے مارگریٹ کا گٹار بجانے کا موڈ بن رہا تھا۔ آج وہ سب لاؤنج میں بیٹھے اپنے اپنے موبائل میں گم تھے کہ مارگریٹ گٹار اٹھا لائی۔ سٹِفنَس کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ اس کا موبائل زبردستی آف کر کے گٹار بجانے لگی۔ عیسٰی تو بہت امپریس ہوا مگر سٹِفنَس نے تو کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں۔ وہ اسے تنگ کرنے لگا تھا۔ اصل میں تو وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی کے لئے گٹار لیکر آئی تھی کہ اس کی سریلی آواز میں اس سے گانا سنوں گی مگر سٹِفنَس نے اسے اصرار کا موقع ہی نہیں دیا دونوں آپس میں الجھ پڑے نائکا اور عیسٰی ان کو دیکھ کر بس ہنستے ہی رہ گئے۔

ولیمے کی تقریب کے بعد ہائیکا کو لیکر سب گھر آ چکے تھے۔ اب عیسٰی کی واپسی کا بھی وقت ہو چکا تھا۔

معیز صاحب عظیم صاحب کے گھر تھے ان سے ملنے کے بعد وہ عیسٰی کو بار بار کال کر رہے تھے واپسی کے لئے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ٹھیک ہے یار چلتا ہوں پاپا بار بار کال کر رہے ہیں وہ باہر میرا انتظار کر رہے ہیں۔۔ زندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گی۔'' عیسٰی کے چہرے پہ اداسی چھا گئی تھی۔ مارگریٹ اور سٹِفنَس بھی اداس تھے۔ کیونکہ ان دو دنوں میں بھی وہ بہت اچھے دوست بن گۓ تھے۔

'' ضرور۔ اپنا خیال رکھنا اور ہمیں بھولنا مت۔ میں جب بھی اسلام آباد آیا تم سے ضرور ملوں گا۔'' سٹِفنَس نے اسے گلے لگایا۔ سب کو سلام بولا اور جاتے ہوئے نائکا کو ہاتھ ہلاتے ہوئے شریر انداز میں بائے بولا۔ وہ سب اسے باہر تک چھوڑنے آئے تھے۔ ان دو دنوں میں جیسے وہ دو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صدیاں جی گیا تھا۔ اب ایک ایک کر کے سب کو جانا تھا اور پھر سے وہی زندگی شروع ہونے والی تھی جو کچھ دن پہلے تھی اپنے اپنے گھر۔ مگر اس میں فرق یہ تھا کہ اب ایک امید وابستہ تھی پھر سے ملنے کی۔ اب وہ سب ایک دوسرے سے فون پر رابطہ کر سکتے تھے۔

آج ہائیکا بھی چلی گئی تھی گھر میں شور شرابا بہت کم تھا جو بچا تھا عنقریب وہ بھی ختم ہونے کو تھا۔

" نائکا یہاں آؤ۔۔۔ تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"

سٹِفنَس نے اس کا ہاتھ پکڑ تے ہوئے کہا اور اسے اپنے پاس صوفے پہ بیٹھایا۔ نائکا کا رخ اپنی طرف کیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مجھے بھی تم سے کچھ پوچھنا ہے لیکن پہلے تم بتاؤ کیا بات کرنی ہے۔'' نائکا اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی۔

'' لیڈیز فرسٹ۔'' سٹِفنَس مسکرایا۔

'' اچھا۔۔۔ وہ۔۔۔ میں نے تم یہ پوچھنا تھا کہ تم مجھ سے بڑے ہو، تو میں تمہیں تم کہتی ہوں تمہیں برا تو نہیں لگتا نا اگر تم کہو گے تو میں تمہیں آپ کہہ لیا کروں گی۔'' نائکا جھجکتے ہوئے بول رہی تھی کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا اور شاید آج بھی نہ کہتی اگر ہائیکا اسے یہ سب نہ کہتی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا پہلے تو اسے سمجھ ہی نہیں آئی وہ کیا بولے پھر اسے اس کی بات پہ ہنسی آئی۔ اب نائکا اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

" مائی ڈئیر کزن مجھے لگتا آپ پاگل ہو گئیں ہیں۔ بتاؤ کیا آج تک کبھی ایسا ہوا ہے کہ میں نے تمہاری کسی بھی بات کا برا منایا ہو۔ میں تم سے صرف دو سال بڑا ہوں اور یہ فرق بہت ذیادہ تو نہیں اور ہم دوست بھی تو ہیں تم کیوں ایسی فضول باتیں سوچتی ہو۔۔ یا تم سے کسی نے کچھ کہا ہے؟ بتاؤ کیوں یہ سب بول رہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو۔'' سٹِفنَس اس کا خاموش چہرہ دیکھ کر پھر سے مسکرایا تھا۔



'' تمہیں میری کوئی بری بات بھی اس لئے بری نہیں لگتی کیونکہ تم خود بہت اچھے ہو۔'' نائکا بھی مسکرائی۔

'' یہ میرے سوال کا جواب نہیں اصل بات بتاؤ آج اچانک ایسا سوال کیوں؟'' سٹِفنَس اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

'' اوہو یار کچھ بھی نہیں ہے بس ایسے ہی پوچھ لیا تھا۔۔ وہ ہائیکا نے کہا تھا کہ میں تمہیں تم نہ بولا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کروں مارگریٹ بھی تمہیں بھائی کہتی تو۔۔۔ بس اس وجہ سے اور کوئی بات نہیں۔'' نائکا کہتے ہوئے بے تکلفی سے نیچے اس کی ٹانگوں کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اس کا سر سٹِفنَس کے گھٹنوں پر تھا۔



'' یہ ہائیکا بھی نہ۔۔۔ شادی ہوئی نہیں کہ بس بن گئی بڑی سیانی پاگل، لیکن تم آئندہ اس کی کسی بھی فضول بات پر دھیان نہیں دو گی سمجھی۔'' سٹِفنَس نے گہری سانس بھری اور اس کے بال سہلانے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں بابا سمجھ گئی اب بتاؤ کیا ضروری بات کرنی تھی۔'' وہ اپنے گھٹنوں میں بازو حمائل کرتے ہوئے بولی اور مڑ کے اسے دیکھا۔

'' اچھا میری بات دھیان سے سنو اور جب تک میں اپنی بات مکمل نہ کر لوں تب تک تم خاموش رہو گی۔۔۔ کل میں اور مارگریٹ واپس جا رہے ہیں۔۔۔ مجھے پتہ ہے تم ہمیں بہت مس کرو گی اور اس بات کا بھی یقین ہے کہ تم ہمارے جانے کے بعد بہت رو گی۔''۔۔۔ وہ ٹھہر ٹھہر کے بول رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی اسے کیسے سمجھائے وہ بھی بلکل خاموش ہو گئ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی۔۔۔ دیکھو میں تم سے بڑا ہوں نہ تو تمہیں میری

بات ماننا پڑے گی۔۔۔ ہماری نانو بھی ہم سے بہت پیار

کرتیں ہیں انھوں نے ہمیشہ ہمارا خیال رکھا اب ان کی

ہماری ضرورت ہے ایسے میں ہم انھیں اکیلا نہیں چھوڑ

سکتے تمہیں بھی پتہ تو ہے ان کی طبیعت ٹھیک

نہیں رہتی۔۔۔ ہم ہائیکا کی شادی کے لئے آئے تھے صرف

تمہارے لئے آئے تھے وہ بھی میں نے نانو سے کہا اور

انھوں نے ہمیں اجازت بھی دے دی۔۔۔ اگر آج میں

تمہارے لئے آ سکتا ہوں تو کل بھی آؤں گا ضرور آؤں گا

پلیز بس تم اداس مت ہونا ہم ہمیشہ سے ایک ساتھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے آئندہ بھی ساتھ ہی رہیں گے ہم ہر روز تم سے بات کیا کریں گے۔۔۔ مارگریٹ کی سڈی بھی تو ہے ایف۔ایس۔سی کے بعد انشاء اللّٰلہ ہم نے جو سوچا تھا ویسا ہی ہو گا بس کچھ دیر اور انتظار کر لو پلیز اداس مت ہو۔۔۔ نہیں تو مجھے ہر وقت تمہاری ہی فکر رہے گی وعدہ کرو تم میری بات پہ عمل کرو گی۔" وہ تمہید باندھتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔ وہ خود بھی اداس تھا مگر اسے خود سے زیادہ نائکا کی فکر تھی وہ جانتا تھا کہ وہ کس قدر اس سے مانوس تھی سب کے ہوتے ہوئے بھی وہ بہت اداس تھی ان دونوں کے بغیر۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے تو نائکا جیسے بس رونے ہی والی تھی کیونکہ اب

تو ہائیکا سے بھی بہت کم ملاقات ہونی تھی لیکن

سٹِفنَس نے جیسے اسے تسلی دی وہ خوش بھی تھی

یہ جان کر کہ صرف وہی ان کے لئے اداس نہیں تھی

بلکہ وہ دونوں بھی اس کے لئے اداس تھے۔ وہ واقعی

میں بہت پیار کرتے تھے نائکا سے۔ اب وہ مطمئن سی

اس کی ٹانگوں سے لپک کر بیٹھ گئی تھی بس سر

ہلانے پر اکتفا کیا بولی کچھ نہیں۔ سٹِفنَس بھی اس

کے سر پہ ماتھا ٹکا کے جھک گیا۔ جانے سے پہلے وہ

نائکا کو یسوح مسیح کے نام سے ایک لاکٹ پہنا گیا تھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جس پہ صلیب کا نشان بنا تھا جو ہمیشہ اسے یہی

احساس دلاتا کہ سٹِفنَس اس کے پاس ہے۔



نائکا بھی ہاسٹل چلی گئی تھی آج وہ کافی دنوں بعد

سمیرا سے مل رہی۔ دونوں بہت خوش تھیں۔ نائکا نے

اسے مارگریٹ اور سٹِفنَس کے بارے میں سب سے

پہلے بتایا بہت دیر تک وہ اسے ان دونوں کے بارے میں

بتاتی رہی مگر عیسٰی کے بارے میں تو وہ بتانا بھول

ہی گئی تھی یا پھر جان بوجھ کے چھپا رہی تھی کہ

کہیں سمیرا اسے پھر سے تنگ نہ کرنے لگے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاااا نائکا۔۔ '' سمیرا کی آنکھیں باہر آنے کو تھیں جب اس نے نائکا کے موبائل میں عیسٰی کی تصویر دیکھی۔ وہ کیک سرمنی کی گروفی تھی جو سٹِفنَس نے کپل کے ساتھ ان سب کی بنائی تھی۔

'' کیا ہو گیا۔۔ کیوں ہر وقت چلاتی رہتی ہو۔'' نائکا اپنے سٹڈنگ ٹیبل پہ کچھ پڑھ رہی تھی اس کی چیخ سن کر اس کے پاس جا بیٹھی جو ابھی بھی اسی تصویر کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی۔

'' یار ی یہ کون ہے یہ کیا لگتا ہے تمہارا بتاؤ۔ یہ وہی لڑکا ہے نہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں یہ بھی شادی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں تمہارے ساتھ تھا۔ کہیں یہ تمہارا کوئی رشتے دار تو نہیں یا پھر کوئی اور چکر ہے؟'' سمیرا بہت بےچینی سے پوچھ رہی تھی اسے نائکا پہ غصہ بھی آ رہا تھا کہ اس نے سب کے بارے میں بتایا لیکن اس کا تو ذکر تک نہیں کیا۔



'' ارے یار۔۔ وہ میں بتانا بھول ہی گئی بلکہ کیا بتاتی اس کے بارے میں۔ کوئی رشتہ دار نہیں ہے انکل عظیم کے دوست کا بیٹا ہے ان کی طرف سے انوائٹڈ تھا۔'' نائکا نے سادگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" واہ کیا بات ہے مہمان ان کا اور تصویریں تمہارے موبائل میں وہ بھی ایک ساتھ واہ۔" سمیرا ہنستے ہوئے واقعی میں اسے تنگ کرنے لگی تھی۔

" اندھی ہو گئی ہو کیا۔۔ تمہیں اس تصور میں صرف میں اور وہی نظر آئے اور پیچھے جو اتنی پلٹون ہے وہ کیوں نہیں دکھائی دی۔" نائکا نے جھٹ سے موبائل اس کے ہاتھ سے کھینچا۔

" اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔ پھر اور کیا بات ہوئی مطلب اس نے تمہیں پھر تنگ تو نہیں کیا شادی سکون سے گزر گئی، ارے یاد آیا تم نے اسے سوری بولا کہ نہیں۔"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمیرا اپنی ہنسی کنٹرول کر کے بول رہی تھی لیکن



آخر پہ پھر سے ہنس پڑی۔

" سوری کس لئے۔۔۔ بھول گئ اس دن شاپ میں اس

نے کیا بولا تھا بات اتنی بڑی نہیں تھی تو بس بات

ختم۔" نائکا لاپرواہی سے بول رہی تھی مگر اسے پھر

سے وہ دن یاد آ گیا تھا جو جو کچھ ہوا تھا اس دن۔

" ویسے لڑکا ہے بہت پیارا۔۔۔ ویسے کم تو تمہارا کزن

بھی نہیں۔" سمیرا پھر سے اس کے موبائل سے

تصویریں دیکھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم باز نہیں آؤ گی۔'' نائکا نے اسے تکیہ مارتے ہوئے کہا جس پہ وہ پھر سے قہقہے لگانے لگی۔

عیشی بھی کالج باقاعدگی سے جانے لگا تھا۔ معیز صاحب نے اسے کیڈٹ سکول تو نہیں جانے دیا مگر عیشی کو اب یقین تھا کہ ایف۔ایس۔سی کے بعد تو وہ آرمی کیلئے اپلائی ضرور کرے گا کیونکہ معیز صاحب نے اسے اس بات کا یقین دلایا تھا۔ حالانکہ وہ آرمی کے بارے میں بہت زیادہ نہیں جانتا تھا پھر بھی یہ اس کا شوق تھا جو وہ پورا کرنا چاہتا تھا اور یقیناً وہ ماں باپ بہت خوش قسمت ہوتے ہیں جو اپنے وطن کی خاطر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دل و جان قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ معیز صاحب کو اس کے جذبات کی بہت قدر تو تھی مگر وہ اپنے بیٹے کو بھی خوب جانتے تھے اس کے لئے یہ سب کرنا بہت مشکل تھا اور شاید کوئی اور وجہ بھی ہو کہ وہ اسے اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہتے تھے۔

کبھی کبھی ہر روز ملنے والے لوگ بھی اتنے خاص نہیں ہوتے جتنے زندگی میں صرف ایک بار ملنے والے لوگ خاص ہو جاتے ہیں۔ انسان تقدیر پہ تو حاوی ہو سکتا ہے مگر قسمت پر نہیں۔ قسمت سات سمندر پار دو الگ وجود کو یکساں کر سکتی ہے چاہے دنیا ادھر کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اُدھر ہو جائے آخر لوہے قلم پر لکھا کون مٹا یا بدل سکتا

ہے سوائے اس ذات کے جو ہر چیز پر قادر ہے۔



---

ڈھلتی شام کے آنگن میں ہر سؤ چہچہاتے پرندے اپنے

اپنے گھروں کی طرف رواں دواں تھے شام کی نیلی

روشنی تاریکی میں پھیل رہی تھی۔ ہر ذی روح انسان

اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھا۔ مگر وہ اپنے کمرے

میں گہری نیند کے مزے لوٹ رہی تھی۔ کھڑکی سے

آتی ہوا کی لہریں اس کے بالوں کو چہرے پر سجا رہی

تھیں جن کو چہرے سے ہٹانے کی غرض سے اس نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہلکی سی کڑوٹ لی۔ مغرب کی اذان ہو رہی تھی جس کی آواز پہ اس نے آنکھ کھولی۔ اس نے اپنے اوپر ارسی چادر کو ہٹایا اور بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کر بے خیالی سے کھڑکی کی جانب دیکھنے لگی۔ اذان مکمل ہونے کے بعد وہ اپنی ذلفیں سمیٹتی ہوئی بیڈ اتری اور باہر چلی گئی۔ آج ہائیکا بھی کچھ دن رہنے کے لئے آئی ہوئی تھی جو کہ کیچن میں ڈنر کی تیاری میں مصروف تھی سلیمان صاحب بھی آج جلدی گھر آ گۓ تھے وہ اس وقت لاؤنج میں بیٹھے کوئی نیوز چینل دیکھ رہے تھے۔ نائکا ان کے پاس سے ہوتی ہوئی باہر لان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں چلی گئی۔ باہر کا ماحول سرد ہو رہا تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ وہ اپنے بازؤں کو سمیٹتی ہوئی لان میں پڑے ایک لکڑی کے بینچ پہ جا بیٹھی۔ گیٹ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا۔ ذلفوں کے آنچل میں چہرہ چھپائے وہ وہیں ٹیک لگا کر نیم دراز ہو گئی۔ اس کی سوجھی ہوئی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ جیسے اسے کسی نے کچی نیند میں جگایا ہو۔ اس وقت وہ صرف ہوا کی سرسراہٹ ہی محسوس کر پا رہی تھی۔ وہ دونوں ادھ کھلے گیٹ سے چوروں کی طرح دبے پاؤں اندر داخل ہوئے اور اس کے بلکل سامنے جا کھڑے ہوئے۔نائکا ان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے وجود کی خوشبو بھی محسوس نہیں کر پائی ایک اس کے دائیں جانب اور دوسرا اس کے بائیں جانب یوں کھڑے تھے جیسے کوئی شکاری شکار کو دیکھ کر شکار کرنے کیلئے بلکل تیار ہو۔ خوشی کی بات یہ تھی کہ شکار باہر ہی مل گیا تھا۔ وہ دونوں اس کے کان کی لوع کی طرف جھکے اور جھکتے ہی ایسی پُر زور اور خوفناک چیخ ماری کہ جیسے پورے گھر میں پوجال آ گیا ہو۔ ہائکا کے ہاتھ سے ڈش دھرم سے نیچے گری تھی۔ اتنے سنجیدہ اور خاموش کن ماحول میں ایسی خوفناک چیخوں نے دل کی دھڑکنوں کو اس قدر تیز کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا تھا کہ ان کے دل باہر آنے کو تھے۔ نائکا تو اس قدر ڈر چکی تھی کہ اپنے دفاع کے لئے بھی آواز نکالنا مشکل تھا وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔ ہائیکا اور سلیمان صاحب چہرے کی اڑی ہوئی رنگت لئے لان تک پہنچے۔ جہاں مارگریٹ اور سٹِفنَس بیچاری نائکا کا اڑا ہوا چہرہ دیکھ کر اب قہقہے لگا رہے تھے۔ سلیمان صاحب نے جلدی سے لائٹس آن کیں۔ان تینوں کو دیکھ کر سلیمان صاحب اور ہائیکا کی جان میں جان آئی۔ نائکا ان کو غصے سے گھور رہی تھی۔ وہ سمجھ نہیں پائی کہ ان کی اس حرکت پہ ہنسے یا روئے، ان دونوں کو ایک ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھپڑ رسید کرے یا ان کی آمد کا جشن منائے۔ ہارٹ بیٹ

ابھی بھی اسی رفتار سے چل رہی تھی اور ٹانگیں کانپ

رہی تھیں۔ یقینًا وہ سب ان کے اس سرپرائز پر بہت

خوش تھے۔ سلیمان صاحب کو قریب آتے دیکھ کر ان

دونوں نے بمشکل ہنسی پر قابو پایا اور آگے بڑھ کر ان

کو ساتھ لگاتے ہوئے سلام بولا۔

" حد ہے یار تم دونوں نے تو میری جان ہی نکال دی

تھی۔" ہائیکا مارگریٹ کے گلے لگ کے بولی۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاہاہا جسے ڈرایا اس کی جان تو نکلی نہیں اور تمہاری ایویں نکل گئی۔'' سٹِفنَس ہنستے ہوئے بولا۔

اس کی بات پہ سب ہنسے۔

'' چلو بچو باقی باتیں اندر جا کے کر لینا باہر سردی ہو رہی ہے۔'' سلیمان صاحب کہہ کر اندر چلے گۓ ان کے پیچھے ہائیکا بھی چل دی۔ وہ دونوں ابھی بھی نائکا کو دیکھ رہے تھے۔ابھی وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ ان دونوں نے پھر سے ایک زور دار چیخ اس کے کانوں میں ماری جس پہ وہ جھنجھلائی اور ہنستے ہوئے تینوں اندر چلے گۓ۔ دو سال بعد نائکا آج پھر سے بہت خوش




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی۔۔۔ کتنا انتظار کیا کرتی تھی وہ اس دن کا۔۔۔ آج اس

کا یہ انتظار ختم ہو چکا تھا شاید ہمیشہ کے لیئے۔



---

" میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ

میں ڈاکٹر بنوں بلکہ زینب کی بھی یہی خواہش تھی

لیکن ہمارے ساتھ جو بھی ہوا اس کا ذمہ دار صرف اور

صرف میں ہوں اگر زینب کی زندگی میں مَیں نہ آیا ہوتا

تو آج وہ ڈاکٹر ہوتی اور اپنی زندگی میں بہت خوش

ہوتی خود کو یوں چاردیواری میں قید نہ کرتی۔۔۔ مگر

عیسٰی کی پیدائش کے بعد میں نے سوچا تھا کہ ہمارا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹا ڈاکٹر بنے گا جسے دیکھ کر زینب خوش ہو گی مگر

اب بیٹے کو کون سمجھائے کہ اپنی بہت سی

خواہشات اپنوں کے لئے قربان کرنا پڑتیں ہیں۔۔ میں

کیسے سمجھاؤں اسے۔" معیز صاحب حافظ عبداللہ

سے اپنی ہر بات شئیر کرتے تھے۔ آج وہ لاہور آئے ہوئے

تھے۔ معیز صاحب عیسٰی کی وجہ سے بہت پریشان

تھے انہیں ہمیشہ اسی کی فکر رہتی تھی اس کی دنیا

کی بھی اور آخرت کی بھی۔ مگر ایسی عمر میں کون ہر

چیز سمجھتا ہے۔ عیسٰی کی ایف۔ایس۔سی۔ مکمل ہو

چکی تھی بس رزلٹ کا انتظار تھا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا زینب نے کبھی تم سے کوئی گلہ شکوہ کیا؟ کیا اس نے کبھی تم سے یہ کہا کہ وہ تمہارے ساتھ خوش نہیں ہے؟" حافظ عبداللہ نے پوچھا۔

" نہیں۔۔ اس نے کبھی مجھ سے کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے۔ کیونکہ شاید اب اس کے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچا۔شاید وہ مجبور ہے۔ لیکن کبھی کبھی وہ بہت اداس رہتی ہے جس سے مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔" معیز صاحب کا دل بھر آیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اداسی کا کیا ہے انسان تو کبھی کبھی بلاوجہ بھی اداس ہو جاتا ہے۔ تم دونوں اتنے سالوں سے ایک ساتھ ہو کیونکہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہو۔ اور اپنوں کو یاد کر کے انسان اداس ہو ہی جاتا ہے اس میں کیا بڑی بات ہے اور اللّٰہ اپنے نیک بندوں کو ہی آزمائش میں ڈالتا ہے اور اگر وہ اس آزمائش میں کامیاب ہو جائیں تو سکون ہی ان کا مقدر بن جاتا ہے۔۔۔ تم یہی سمجھو کہ ابھی تمہاری آزمائش ختم نہیں ہوئی۔۔۔ اور جہاں تک بات رہی عیسٰی کی تو اسے میں سمجھا لوں گا۔'' حافظ عبداللہ نے انھیں تسلی دی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آپ اسے کیا سمجھائیں گے وہ نہیں سمجھے گا۔ جتنا ان دو سالوں میں اس نے پڑھا ہے اتنا اس نے پچھلے دس سالوں میں بھی نہیں پڑھا ہو گا صرف اس لئے کہ میں نے اسے کہا تھا اگر اچھے مارکس لئے تو ہی آرمی میں جانے کی اجازت دوں گا اور مجھے پورا یقین ہے وہ بہت اچھے مارکس لے گا۔ میں مزید اس کے ساتھ زبردستی بھی نہیں کر سکتا۔۔ وہ اتنی آسانی سے نہیں مانے گا۔'' معیز صاحب صرف زینب بیگم کے لئے یہ سب کرنا چاہتے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' دیکھو معیز ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے۔ انسان کی زندگی سے جڑی بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ ہمارے علم میں آتی ہیں۔ اور مجھے لگتا ہے عیسٰی کو بھی کچھ باتیں بتانے کا وقت آ گیا ہے اس سے پہلے کہ اسے کسی اور ذریعہ سے پتہ چلیں تمہیں اسے بتا دینی چاہئیں۔ وہ اب بڑا ہو گیا ہے بہت سمجھدار ہے مجھے یقین ہے وہ سمجھ جائے گا۔''

حافظ عبداللہ نہ تو معیز صاحب کو پریشان دیکھ سکتے تھے اور نہ ہی عیسٰی کو مگر زندگی میں ایک بار تو سب کو ٹوٹنا پڑتا ہی ہے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھ میں اتنی ہمت نہیں کہ اسے کچھ بتا سکوں۔"

معیز صاحب سر جھکائے بیٹھے تھے۔

" ٹھیک ہے کچھ نہ بتاؤ لیکن میں اسے ضرور

سمجھاؤں گا تم پریشان نہ ہو جو بھی ہو گا بہتر ہی ہو

گا۔" حافظ عبداللہ نے ان کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے

دلاسا دیا۔ معیز صاحب سر اثبات میں ہلاتے ہوئے اٹھ

کھڑے ہوئے۔ وہ عشاء کی نماز کے بعد کافی دیر باتیں

کرتے رہے تھے اب ان کو گھر جانا تھا۔ عیسٰی نماز کے

فوراً بعد ہادی کے ساتھ جا چکا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو مارگریٹ کمرے میں موجود نہیں تھی۔ اس نے پردے ہٹا کر کھڑکی کھول کر باہر کو جھانکا۔ سورج کی چمکتی کرنیں اس کی آنکھوں میں چبھی تھیں۔ اس نے نیچے لان کی طرف نظریں جھکائیں جہاں سٹِفنَس اور مارگریٹ براجمان تھے۔ سٹِفنَس فون پر کسی سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا جبکہ مارگریٹ اس کی باتیں سن کر ہنس رہی تھی۔

'' اتنی صبح یہ دونوں کس سے باتیں کر رہے ہیں۔''

نائکا منہ میں بڑبڑائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ منہ دھوئے بغیر ننگے پاؤں بال سمیٹتے ہوئے نیچے لان تک پہنچی۔ نائکا کو دیکھتے ہی وہ دونوں گِر بھڑائے۔ سٹِفنَس نے مدھم سی سرگوشی کرتے ہوئے فوراً فون بند کیا۔

" گڈ مارننگ ڈئیر کزن۔" مارگریٹ نے خوش دلی سے نائکا کے گلے میں بازو حمائل کرتے ہوئے کہا۔۔ نائکا نے بھی مسکراتے ہوئے گڈ مارننگ کہا۔

" کس کا فون تھا؟" نائکا نے سٹِفنَس سے پوچھا۔

" وہ۔۔ میرے دوست کا فون تھا۔ اسے میں نے بتایا تھا کہ میں اسلام آباد آ رہا ہوں۔۔ ملنے کے لئے اصرار کر رہا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا، تو میں نے اسے بول دیا ہے کہ میں مارگریٹ اور نائکا کے ساتھ آج شام کو ملنے آؤں گا۔'' سٹِفنَس نے مصنوعی لاپرواہی سے کہا۔ جیسے وہ سچ بول رہا ہو۔



حقیقت میں فون خود سٹِفنَس نے کیا تھا نہ کے اس کے دوست نے۔

'' لیکن تم نے پہلے تو کبھی نہیں بتایا کہ تمہارا اسلام آباد میں کوئی دوست بھی ہے۔۔ اور اگر کوئی ہے بھی تو ہم دونوں وہاں کیا کریں گی ہم تو اسے جانتی بھی نہیں۔'' نائکا اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر حیران تھی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں۔۔۔ وہ۔۔۔ پہلے نہیں تھا لیکن اب ہے ایک دوست، ابھی کچھ دن پہلے ہی یہاں شفٹ ہوا ہے۔" سٹِفنَس نے نائکا کی طرف دیکھے بغیر ہی جواب دیا۔ وہ تھوڑا نروس تھا کہ کہیں نائکا کو شک نہ ہو جائے۔ کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی نائکا سے جھوٹ نہیں بولا تھا۔

" ہاں۔۔۔ اس کی ایک بہن بھی ہے جو میری بہت اچھی دوست ہے، کافی عرصے سے ہم لوگوں کی ملاقات نہیں ہوئی، اسی بہانے میں اس سے بھی مل لوں گی اور تمہیں بھی اس سے ملواؤں گی۔" مارگریٹ نے بھی سٹِفنَس کی ہاں میں ہاں ملائی اور بڑی صفائی سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دلکش سی مسکراہٹ لبوں پہ بکھیرتے ہوئے جھوٹ

بول گئی۔



" اچھا۔۔ چلو ٹھیک ہے پھر میں بھی چلی جاؤں گی۔"

نائکا نے نا سمجھی میں کہا۔

" اب تم فریش ہو جاؤ اور ناشتہ بھی کر لینا، ہمارا

انتظار نہ کرنا۔۔ ہم ناشتہ کر چکے ہیں۔" سٹِفنَس نے

لاپرواہی سے کہا۔

"اچھا۔" نائکا بے دلی سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔

وہ لان سے باہر نکل کر پلٹی اور بے یقینی سے ایک نظر

ان دونوں کو دیکھا جو اس کے جانے کے فوراً بعد پھر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے اپنی باتوں میں مگن ہو چکے تھے۔ اسے یہ دونوں بہت بدلے بدلے سے لگ رہے تھے۔ پہلے تو میرے بغیر کبھی ناشتہ نہیں کرتے تھے اور میرا انتظار بھی نہیں کیا۔ کیا دوست سے ملنے کی اتنی خوشی ہے جو مجھے نظر انداز کر رہے ہیں۔ کل سے ان لوگوں نے پہلے کی طرح اس سے بہت زیادہ باتیں بھی نہیں کیں۔ وہ اسی سوچ کے ساتھ تیزی سے زینے چڑھتی اپنے کمرے میں گئی اور جلدی سے فون پکڑا۔ اس نے جس امید اور یقین سے فون پکڑا تھا ویسا کچھ نہیں تھا نہ تو کسی کا میسج تھا اور نہ ہی کوئی کال۔ نائکا نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مایوسی سے فون بیڈ پہ پٹخا اور فریش ہونے چلی گئی۔



شام چھ بجے وہ تینوں پی۔سی ہوٹل کے باہر کھڑے تھے۔ وہ تینوں ایک ساتھ ہوٹل میں داخل ہوئے۔ سٹِفنَس کا دوست بلڈ کلر شرٹ کے کف فولڈ کئے، ایک بازو پہ بلیک کوٹ لٹکائے سر جھکائے موبائل میں مصروف تھا۔ شاید وہ کافی دیر سے وہاں کھڑا ان کا انتظار کر رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہیلو فرینڈ۔" سٹِفنَس کی آواز پہ وہ پلٹا۔ وہ تینوں ایک ساتھ کھڑے تھے۔ نائکا تو جیسے سانس لینا ہی بھول گئ تھی۔

" ت تم۔" وہ بمشکل اتنا ہی بول سکی۔سٹِفنَس اس کے گلے لگ کے بہت گرم جوشی سے ملا تھا۔

" سرپرائززز۔" مارگریٹ نے مسکراتے ہوئے کہا۔نائکا ان کے اس سرپرائز کو بلکل نہیں سمجھی تھی کہ یہ کیسا سرپرائز ہے۔

" اچھا! اور تم کہہ رہی تھی دوست کے ساتھ اس کی بہن بھی ہے--- بہن کہاں ہے؟" نائکا نے مصنوعی طنز




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے کہا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ عیسٰی کی کوئی

بہن نہیں تھی۔



" وہ تو میں۔۔۔" مارگریٹ کے بتانے سے پہلے ہی کوئی

جانی پہچانی آواز آئی۔

" سو سوری گائیز، بہن ذرا لیٹ ہو گئی۔" سمیرا نے

آتے ہی کان پکڑتے ہوئے سوری بولا جس پہ سب ہنس

دیے۔

" سٹِفنَس یہ سب کس لئے؟" نائکا سب کو دیکھ کر

خوشی سے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہیپی برڈے ٹو یو۔۔۔ ہیپی برڈے ٹو یو۔۔۔ ہیپی برڈے ہیپی برڈے ڈئیر نائکا۔'' سب نے اسے ایک ساتھ وش کیا یہ سب اس کے لئے ناقابل یقین تھا خاص طور پر عیشی کو اپنے سامنے ایسے دیکھ کر وہ بھی اسے سب کی طرح خوش دلی سے وش کر رہا۔ وہ صبح سے اسی لئے بار بار فون چیک کر رہی تھی کہ کسی نے اسے وش کیوں نہیں کیا کچھ کزنز وش کر چکے تھے پر ان میں سے کسی نے بھی نہیں کیا تھا۔

'' تھینکیو سووو مچ۔'' یہ برڈے میری زندگی کا یادگار برڈے ہو گا۔ میں نے تو یہ سب سوچا بھی نہیں تھا۔''




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا نے خوشی سے کہا۔اب سب کرسیوں پر براجمان تھے۔ کیک سرمنی کے بعد سب نائکا کو گفٹس بھی دے چکے تھے اب سب باتیں کرنے میں مصروف تھے باتیں کرنے کو بہت تھیں لیکن وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔ سمیرا اور نائکا کے علاوہ باقی سب دو سال بعد مل رہے تھے البتہ سوشل میڈیا پر سب ایک دوسرے کے ساتھ کونیکٹڈ تھے۔

'' اور سمیرا تم کب سے عیسٰی کی بہن بن گئی؟''

نائکا نے شریر لہجے میں سمیرا کو آنکھ کے اشارے سے پوچھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھی عیسٰی ہمیشہ اسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چارمنگ بوائے کہا کرتی تھی مگر آج مارگریٹ نے ان

دونوں کو بھائی بہن بنا دیا تھا۔



" جب سے مارگریٹ نے تمہیں بتایا ہے بس تب سے

میں اس کی بہن ہوں۔" سمیرا نے مصنوعی مسکراہٹ

سے کہا۔

" عیسٰی تم نے بڑے ڈولے شولے بنا لئے، کیا بات ہے۔"

سٹِفنَس نے عیسٰی کی باڈی دیکھتے ہوئے شرارت سے

کہا۔

" بس یار اب آرمی جوائن کرنے کا ارادہ ہے، سو ڈولے

شولے تو بنتے ہیں۔" عیسٰی نے بھی شرارت میں آنکھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دبائی اور فخریہ انداز میں مسکرایا جس پہ سب نے واہ واہ کہہ کر داد دی۔



" سرپرائز کیسا لگا؟" سٹِفنَس نے نائکا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

" بہت برا کیونکہ تم نے مجھے کل مجھے بہت بری طرح سے ڈرایا تھا۔" نائکا نے مصنوعی ناراضگی سے کہا۔ سمیرا اور عیسٰی نے ڈرانے والا واقعہ دریافت کیا۔ جو سٹِفنَس اور مارگریٹ نے بڑی پھرتی سے بتایا۔

" تو پھر یہ روئی نہیں؟" عیسٰی نے مصنوعی سنجیدگی اور حیرت سے پوچھا۔ نائکا نے ٹشو پیپر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیشی کو مارنے کی غرض سے پھینکا جسے وہ کیچ کر گیا۔



" ارے۔۔۔ سمیرا بتانا ذرا جب میں مری گیا تھا تب کیا ہوا تھا؟" عیشی نے رخ سمیرا کی جانب کیا۔

" یار اب بس بھی کر دو نا۔۔۔ اور کتنی بار یہ رونے والا قصہ سناؤ گے۔ کم ازکم آج کے دن تو ہماری نائکا کو تنگ نہ کرو، آج اس کا جنم دن ہے کچھ تو خیال کرو۔۔۔ اور ویسے بھی اب نائکا بڑی ہو چکی ہے تب وہ نا سمجھ تھی اس لئے ذرا ذرا سی بات پہ رونے لگ جاتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی۔۔۔ ہے نا نائکا۔'' سمیرا کے بتانے سے پہلے ہی

سٹِفنَس بول پڑا۔



'' بلکل۔۔۔ تب میں نا سمجھ تھی لیکن اب میں

سمجھدار ہو گئی ہوں۔'' نائکا نے بال جھٹکتے ہوئے کہا۔

جس پہ عیسٰی اور سمیرا نے ایک دوسرے کی طرف

دیکھا اور پھر نائکا کو دیکھ کر ہنس دیے۔ سٹِفنَس اور

مارگریٹ بھی زیر لب مسکرائے۔

'' عیسٰی۔۔۔ جب تم آرمی جوائن کر لو گے تو سب

تمہیں فوجی فوجی کہیں گے نا۔۔۔ تم فوجی کی وردی

میں کتنے کیوٹ لگو گے، ہے نا۔'' اس ساری گفتگو میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ بہت کم بول رہی تھی وہ بس ان کی باتوں پہ ہنس رہی تھی۔ اب سب اسے ہی دیکھ رہے تھے مطلب وہ جب سے عیسٰی کو فوجی تصور کئے سوچ رہی تھی۔

" تھینکیو سو مچ ڈیئر۔۔ بس تم دعا کرتی رہنا میں فوجی بن جاؤں اور پاپا بھی مان جائیں۔" عیسٰی اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ کر مسکرایا۔

" انشاءاللہ۔" سب نے زیر لب کہا۔ وقت بہت ذیادہ ہو چکا تھا مگر باتیں تھیں کہ ختم ہی نہیں ہو رہی تھیں۔ گھر سے کالز آنا شروع ہو گئی تھیں مجبوراً سب کو اب



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اٹھنا پر رہا تھا۔ سب ایک دوسرے کو الوداعی کلمات کہتے ہوئے گھروں کو روانہ ہو گۓ مگر عیسٰی گھر نہیں گیا تھا وہ حافظ عبداللہ کی طرف جا چکا تھا کیونکہ معیز صاحب نے اسے اس وقت واپس آنے سے منع کیا تھا۔

وہ سب ایک جیسے تھے باتیں ایک جیسی، انسان ایک جیسے، پڑھنا لکھنا ایک جیسا، رہن سہن ایک جیسا۔ اگر کچھ مختلف تھا تو صرف ایک مذہب باقی سب تو ایک جیسا تھا۔ مختلف چیز پر بحث کرنے سے بہتر ہے بندہ اس چیز کو نظر انداز کرے جو کہ وہ سب کر رہے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے آخر دوستی کا سوال تھا صرف ایک چیز کی خاطر دوستی تو خراب نہیں کر سکتے تھے۔ وہ مختلف چیز جس کے بارے میں اگر سوچا جائے تو یقیناً بہت خاص چیز تھی، مگر سوچنا کون چاہتا تھا آخر انسانیت نام کی بھی تو کوئی چیز ہے۔

---

" بھائی میں سچ کہہ رہا ہوں آج میں واقعی میں بے ہوش ہو جاؤں گا۔۔ یار بھائی اس بار تو آپ نے ہادی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھائی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔'' اس بار پھر سے معاذ



عیسٰی کا رزلٹ دیکھ کر چونکا تھا۔

'' مجھے یقین ہے تم بے ہوش نہیں ہو گے مگر میں

ضرور بے ہوش ہو جاؤں گا۔۔۔ میں یہ کیسے کر سکتا

ہوں۔'' عیسٰی خود اپنے مارکس دیکھ کر شاک میں تھا

کہ وہ اتنے اچھے مارکس کیسے لے گیا۔ شام کا وقت

جب دونوں بھائی لان میں کھڑے معیز صاحب کا انتظار

کر رہے تھے کچھ دیر بعد وہ بھی گھر کے اندر داخل ہو

چکے تھے۔ دونوں ان کو دیکھ کر ان کی طرف لپکے اور

سلام بولنے سے پہلے ہی معاذ رزلٹ کا بتانے لگا۔ معیز




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صاحب کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی کیونکہ وہ



جانتے تھے آگے ایم۔بی۔بی۔ایس میں داخلے کے لئے

ایسے ہی مارکس کی ضرورت ہو گی۔

" چلو شکر ہے اب آگے ایڈمشن میں آسانی رہے گی۔۔۔

آخر میرے بیٹے نے ڈاکٹر بننا ہے تو ایسے مارکس لینے

تو بنتے ہی تھے۔" معیز صاحب نے اس کے خیالات

جاننے کے لئے نرم لہجے میں ایسی بات کی۔ کیونکہ

پچھلے دو سال سے عیسٰی نے ان کے سامنے آرمی کا

نام تک نہیں لیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا مطلب پاپا۔۔۔ آپ سب جانتے ہیں پھر بھی۔۔۔ آپ نے خود کہا تھا اگر مارکس اچھے لو گے تو میں کچھ نہیں کہوں گا پھر اب کیوں آپ ایسے بول رہے ہیں۔"

عیشی نے دبی سی آواز میں کہا۔

" کیا تم ہمارے لئے اپنی ایک خواہش مار نہیں سکتے؟۔۔۔ خیر ابھی تو رزلٹ آیا ہے اب پہلے تم ٹیسٹ دو گے اور اس کے بعد دیکھیں گے کیا کرنا ہے کیا نہیں۔" معیز صاحب نے ٹالنے کے سے انداز میں کہا اور لمبے ڈگ بھرتے اندر چلے گۓ۔ عیشی بے ساختہ ان کو جاتے بس دیکھتا ہی رہ گیا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی اب کیا کرو گے؟" معاذ نے سرگوشی کی۔

" مطلب یہ لوگ ایسے نہیں مانیں گے تو پھر ٹھیک ہے جاؤ اور اپنے ماں باپ کو بتا دو جا کے۔۔ آج کے بعد ان کا بڑا بیٹا مر چکا ان کے لئے۔ میں ہمیشہ کے لئے گھر چھوڑ کر جا رہا ہوں اور اس بار میں واپس کبھی نہیں آؤں گا اگر میری کسی کو پرواہ نہیں تو مجھے بھی کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔" عیسٰی اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

" لیکن بھائی میں اکیلا یہاں کیا کروں گا؟" اس کا غصہ دیکھ کر اس بار معاذ بھی بہت ڈر چکا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم بھی وہی کرو جو تمہارا دل کرتا ہے۔ بائے فار ایور۔"

عیسٰی یہ کہہ کر لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا۔ اور معاذ بھی اسی رفتار سے اندر کی جانب بھاگا۔

" ماما پاپا۔۔۔ جلدی سے یہاں آئیں۔" معاذ پھولتی سانس سے چیخا۔

" کیا بات ہے کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے۔" زینب بیگم کیچن سے بھاگتی ہوئی آئیں معیز صاحب بھی اس کی آواز سنتے ہی کمرے سے باہر آئے۔

" ماما وہ بھائی۔۔۔ بھائی گھر چھوڑ کر چلے گئے ہمیشہ کے لیئے اب وہ کبھی بھی واپس نہیں آئیں گے۔" معاذ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نے عیشی کو جس حالت میں دیکھا تھا اس کے بعد وہ واقعی میں بہت ڈر گیا تھا کہ کہیں وہ اپنے ساتھ کچھ غلط نہ کر بیٹھے۔



" اللّٰہ نہ کرے کہاں چلا گیا گھر چھوڑ کے ابھی کچھ دیر پہلے تو تمہارے ساتھ تھا اچانک سے کیا ہو جو ایسے بول رہے ہو۔۔ بتاؤ کہاں گیا۔" زینب بیگم پریشانی سے نڈھال بولیں۔

" کچھ دیر پہلے گھر تھے لیکن اب نہیں ہیں کیونکہ اب پاپا گھر آ گۓ ہیں آگے آپ خود سمجھ جائیں۔" معاذ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہہ کر صوفے پہ بیٹھ گیا اور زینب بیگم معیز صاحب



کو گھورنے لگیں۔

" پریشانی کی کوئی بات نہیں پہلے بھی کئی بار گھر

چھوڑ کر گیا ہے آج بھی مسجد میں ہی ہو گا میں اسے

رات کو واپس لے آؤں گا۔" معیز صاحب نے بڑے

اطمینان سے زینب بیگم کو تسلی دی۔

" جی نہیں اس بار وہ واپس نہیں آنے والے وہ بہت

غصے میں گۓ ہیں۔۔۔ اور ساتھ یہ بھی کہہ گۓ ہیں

کہ آج کے بعد میں آپ لوگوں کے لئے مر چکا ہوں۔"

معاذ نے پھر سے تفصیل بتائی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ آپ اسے فون کریں اور فوراً گھر بلائیں۔" زینب بیگم نے معیز صاحب سے التجا کی۔

" ان کا موبائل ان کے کمرے میں ہے۔" معاذ نے بتایا۔

معیز صاحب نے زینب بیگم کو تسلی دی اور یقین دلایا کہ وہ رات کو عشاء کے بعد اسے اپنے ساتھ لے آئیں گے۔ جب تک اس کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو جائے گا۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے مسجد میں آخری صف پہ بیٹھا گھٹنوں کے گرد بازو حمائل کئے اپنا منہ چھپائے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے حافظ عبداللہ کے انتظار میں تھا۔ وہ جو اس کی موجودگی سے بے خبر نوافل ادا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنے میں مصروف تھے۔ نوافل ادا کرنے کے بعد اب وہ



عیسٰی کو یوں بیٹھا دیکھ کر اس کے بلکل سامنے جا

بیٹھے تھے۔

" لگتا ہے آج پھر سے اپنے باپ سے جھگڑا کر کے آؤ ہو۔"

حافظ عبداللہ نے نرمی سے کہا۔

" میں نے کسی کے ساتھ کوئی جھگڑا نہیں کیا۔"

عیسٰی نے بھڑائی ہوئی آواز میں کہا اس کی آواز اور

آنکھیں بتا رہی تھیں جیسے وہ رو رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو پھر کیا ہوا ہے رو کیوں رہے ہو۔۔۔ بتاؤ کسی نے کچھ کہا کیا؟'' حافظ عبداللہ اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے۔

'' انکل پاپا چاہتے ہیں میں ڈاکٹر بنوں۔۔۔ لیکن مجھے ڈاکٹر نہیں بننا۔'' عیسٰی سیدھا ہو کر ان کے سامنے بیٹھ گیا۔

'' بس اتنی سی بات کیلئے ہلکان ہو رہے ہو۔۔۔ تو نہ بنو ڈاکٹر جیسے اب تک پاس ہوتے آ رہے ہو ویسے ہی آگے جان بوجھ کر فیل ہوتے جانا۔ ایسے کیا دیکھ رہے ہو اب میں تمہیں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہہ اپنے ماں باپ کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہا نہ مانو۔" عیسٰی ان کی بات پہ حیرت سے انہیں دیکھ رہا تھا۔



" ماں باپ نہیں صرف باپ۔۔ بس وہی ایسا چاہتے ہیں۔" عیسٰی نے بے رخی سے کہا۔

" کیا تم نے کبھی بھی ان سے یہ پوچھا کہ وہ کیوں ایسا چاہتے ہیں؟ نہیں نا؟ دیکھ بیٹا سادہ الفاظ میں اگر تمہیں سمجھاؤں تو بات یہ ہے کہ وہ تمہیں ہمیشہ اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں آخر تم ان کے اکلوتے بیٹے ہو اور تمہیں شاید پتہ نہیں وہ تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ " حافظ عبداللہ اسے بہت




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پیار سے کچھ سمجھانا کچھ بتانا چاہتے تھے جو وہ اب بتانا ضروری سمجھتے تھے۔ لیکن عیسٰی کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ ایسا کیوں بول رہے ہیں۔ لیکن اس کے کانوں سے دھواں تو ایک بار سن کے نکل گیا تھا۔

'' اور م معاذ؟'' عیسٰی نے سوالیہ نظروں سے ان کی طرف دیکھا جو اب نظریں جھکائے اس کے سامنے بیٹھے تھے۔

'' ہماری زندگی سے جڑی بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کا انکشاف وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے اور تمہاری زندگی ایسا کوئی موڑ نہیں آیا تھا کہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تمہیں یہ سب بتانا ضروری ہوتا لیکن اب تمہیں بتانے کی ضرورت ہے جسے تمہیں بہت بہادری سے سننا پڑے گا۔۔ جب تم بہت چھوٹے تھے تب ایک سال معیز صاحب اسلام آباد میرے ساتھ رہے تھے تاکہ تم جامعہ میرے ساتھ رہو اور تمہارا ذیادہ وقت میرے ساتھ ہی گزرتا تھا۔ کئی کئی روز تم میرے ساتھ ہی سوتے تھے اسی دوران معیز صاحب نے معاذ کو اڈاپٹ کیا۔ کیونکہ زینب پھر سے ماں نہیں بن سکتی تھی۔ ایسے تمہارا بھی اکیلا پن دور کیا جا سکتا تھا۔۔" حافظ عبداللہ ابھی بول ہی رہے تھے کہ عیسٰی نے ایک اور سوال کیا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اور کیا کیا چھپایا ماما پاپا نے مجھ سے۔۔۔ مطلب میرا کوئی سگا بھائی بھی نہیں ہے میں تو اسے اپنا سگا بھائی سمجھتا تھا۔ مطلب اگر معاذ نہ ہوتا تو میں اکیلا ہوتا ہے میرا کوئی سوتیلا بھائی بھی نہ ہوتا۔'' عیسٰی کے آنسو حلق میں اٹک کے رہ گۓ تھے آنکھیں پانی سے بھر آئیں تھیں۔

'' ان لوگوں نے تم سے کچھ نہیں چھپایا مگر ہر بات بتانا بھی ضروری نہیں ہوتی۔۔۔ تمہارے ماں باپ بھی ڈاکٹر بننا چاہتے تھے مگر انہوں نے ایک دوسرے کے لئے اپنا سب کچھ چھوڑ دیا اور یہ سب تب ہوا جب وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لوگ لاسٹ سٹیج پہ تھے بس ایک ڈگری ان کے ہاتھ

لگنا رہ گئی تھی لیکن ان لوگوں کو یونیورسٹی سے

نکال دیا گیا اور پاکستان بھیج دیا گیا مگر ان لوگوں نے

اف تک نہیں کی لیکن تمہارے ساتھ تو ابھی ایسا

کچھ ہوا ہی نہیں اور نہ ہی تمہارے ماں باپ چاہتے ہیں

کہ تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی ہو۔۔ وہ جانتے ہیں

تمہارے لئے آرمی جوائن کرنا کتنا مشکل ہے۔'' حافظ

عبداللہ بولتے جا رہے تھے اور وہ پھر سے اپنا منہ

چھپائے بس سنتا جا رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہارے ماں باپ کے پاس ایک تمہارے سوا اور ہے ہی کیا ... بتاؤ اگر تم بھی انہیں دکھ دو گے تو وہ اور کس کے پاس جائیں گے... تمہاری یہ خواہش تین چار سال پہلے تمہارے دل میں پیدا ہوئی مگر معیز اور زینب کی خواہش تو تب سے ان کے دل میں حسرت بن بنی پڑی جب تم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اگر وہ لوگ ڈاکٹر نہیں بن سکے تو وہ تمہیں دیکھ کر خوش ہوں گے کیا تم انہیں خوش نہیں دیکھ سکتے... ان کی ایک یہ خواہش پوری تو کر کے دیکھو پھر دیکھنا تمہیں کس قدر سکون ملتا ہے۔" حافظ عبداللہ نے اس کے چہرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بازو ہٹائے۔ لیکن اس نے اپنا جھکا ہوا سر نہیں اٹھایا آنسو اس کی آنکھوں سے روانی کے ساتھ بہہ رہے تھے ۔ ابھی وہ کچھ بھی بولنے کی کنڈیشن میں نہیں تھا۔ حافظ عبداللہ نے پیار سے اس کا سر چوما۔

" تمہیں پتہ ہے تمہارا نام محمد عیسٰی علی کس نے رکھا اور کیوں رکھا؟" حافظ عبداللہ نے اس کا چہرہ اوپر اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

" ہوں۔۔۔ آ آپ نے۔" عیسٰی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

عیسٰی نے تکا ہی لگایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ایسا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مہذب نام انہی نے رکھا ہو گا اسی لئے پوچھ رہے ہیں۔



حافظ عبداللہ اس کے جواب پہ مسکرائے۔

" نہیں تمہارا نام تمہارے ماں باپ نے رکھا ہے۔ معیز صاحب تمہارا نام محمد علی رکھنا چاہتے تھے اور زینب بیگم تمہارا نام عیسٰی علی رکھنا چاہتی تھیں پھر صلہ مشورے کے بعد تمہارا نام محمد عیسٰی علی رکھا گیا تاکہ ان ناموں کی برکت سے تم پہ کبھی کوئی مشکل نہ آئے تم کبھی کسی بری عادت میں مبتلا نہ ہو تاکہ تم اپنے دین کے قریب رہو اور یہ سب باتیں عموماً تمہاری عمر کے لڑکوں میں بہت کم پائی جاتی ہیں۔۔۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تم نے کبھی خود پہ غور کیا ہے اپنے چہرے پہ جھلکتے نور کو دیکھا ہے؟ تم نے کبھی نماز نہیں چھوڑی کیوں کبھی سوچا ہے؟ تمہارے ماں باپ تمہارا صدقہ دیتے ہیں تمہارے لئے ہر وقت دعائیں کرتے رہتے ہیں تم اگر آج ایسے ہو تو صرف اور صرف ان کی بدولت۔ کیا تم انہیں خوش نہیں دیکھ سکتے۔۔۔" حافظ عبداللہ کی کسی بھی بات کا جواب دیے بغیر وہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ حافظ عبداللہ اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

وہ مسجد سے باہر جا چکا تھا اب اسے کسی ایسی جگہ جانا تھا جہاں کوئی بھی نہ ہو جہاں بس وہ ہو اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خاموشی۔ اس کے دل بہت سے سوال تھے جن کو اپنے دل دفن کئے وہ بے خیالی سے روڈ پر چل رہا تھا۔ معیز صاحب عشاء کی نماز پڑھ کر حافظ عبداللہ سے عیسٰی کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہ وہ یہیں تھا؟ حافظ عبداللہ نے انہیں بتایا کہ وہ کب سے یہاں سے جا چکا ہے میں اسے سمجھانے کی پوری کوشش کی ایک ہی بار سمجھ ساری بات مگر اس نے میری پوری بات بھی نہیں سنی اور یہاں سے چلا گیا۔ معیز صاحب نے اور کچھ نہیں پوچھا اور گھر چلے گئے اس سوچ کے ساتھ کہ وہ گھر جا چکا ہو گا۔ مگر آج وہ گھر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں گیا تھا معیز صاحب ہر جگہ اسے ڈھونڈ چکے تھے

اس کے موبائل سے اس کے سب جاننے والوں سے بھی

پوچھ چکے تھے سٹِفنَس سے بھی پوچھ چکے تھے مگر

کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا۔ سب بہت پریشان تھے اس

کی اس حرکت پہ۔ رات گزر رہی تھی زینب بیگم کا رو

رو کے برا حال تھا اب تو معیز صاحب بھی ہمت ہار

چکے اب بس پولیس میں رپورٹ کرنا باقی تھا آج

موسم بھی بہت خراب ہو رہا تھا۔ بادل زور سے گرج

رہے تھے بجلی پوری شدت سے چمک رہی تھی۔





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ ہر چیز سے بے خبر نہ جانے کہاں تک چلتا ہوا پہنچ چکا تھا وہ کوئی سنسان سی سڑک تھی بلکل ویسی ہی جیسی آج اسے چاہیے تھی جہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا لیکن ایک بارش تھی جو اب اس کے ہمراہ ہو لی تھی جو اس کے آنسو ساتھ ساتھ دھو رہی تھی یا چھپا رہی تھی۔

" مطلب میرا کوئی سگا بھائی بھی نہیں ہے میں اکیلا ہوں۔" ایک بات جو اس کے ذہن میں بیٹھ چکی تھی۔

" نہیں۔۔۔ وہ میرا سگا بھائی ہے ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ میرا کوئی بھائی نہ ہو میرا بھائی ہے ہاں معاذ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میرا سگا بھائی ہے۔۔۔ میں اسے بہت پیار کروں گا اس سے کبھی جھگڑا نہیں کروں گا یااللہ اسے کبھی نہ بتانا کہ اس کا کوئی سگا رشتہ نہیں ہے وہ کیسے برداشت کرے گا میرے پاس تو سگے ماں باپ ہیں مگر اس کے پاس تو وہ بھی نہیں ہیں۔ م میں آئندہ کبھی پاپا کی نافرمانی نہیں کروں گا ان کی ہر بات مانوں گا۔ پلیز اللّٰہ آپ میری یہ بات مان لیں۔'' وہ پوری شدت سے چیخا تھا گویا دل کا غبار نکال رہا ہو اور اپنی آرمی کی خواہش بھی آج اپنے دل میں دفن کر چکا تھا۔ ہاں یہ اس کے اختیار میں تھا وہ یہ کر سکتا تھا۔ وہ بیچ سڑک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوزانوں بیٹھ کر بے بسی سے روئے جا رہا تھا۔ بات

سمجھانے کے اور بھی تو طریقے ہو سکتے پھر یہ سب

کیوں بتایا مجھے۔ اپنے نام کے بارے میں سننے کے بعد

وہ یہ تو جان ہی چکا تھا کہ اس کی ماما کرسچن تھیں

شاید اسی لئے وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی

محبت میں اس کا نام عیسٰی رکھنا چاہتی تھیں مگر

پوری بات اسے ابھی بھی سمجھ نہیں آئی تھی۔

فجر کی اذان کا وقت ہو چکا تھا اب وہ واپس گھر جانا

چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا سب اس کے لئے کتنے

پریشان ہوں گے۔ وہ سیدھا مسجد گیا تھا وضو کرنے کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بعد باجماعت نماز ادا کی مگر آج معیز صاحب مسجد

نہیں تھے جو اس کے لئے بہت حیرت کی بات تھی۔



" آ گئے تم؟" حافظ عبداللہ نے ایک نظر اس کے گیلے

کپڑوں پہ ڈالی اور طنزیہ محاطب ہوئے۔

" پاپا کیوں نہیں آئے۔"

" مر رہا ہے تمہارا باپ جاؤ جا کے خود دیکھ لو کیوں

نہیں آیا۔" حافظ عبداللہ نے غصے سے کہا۔ عیسٰی یہ

سنتے ہی وہاں سے گھر کی طرف بھاگا۔ معیز صاحب

کی طبیعت بہت خراب ہو رہی تھی دوائی بھی کوئی

اثر نہیں کر رہی تھی زینب بیگم اور معاذ بھی ان کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پاس بیٹھے روئے جا رہے تھے۔ عیسٰی یہ سب دیکھ کر ان کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔

" پاپا ایم رئیلی سوری۔۔۔ آئیندہ کبھی بھی آپ کو تکلیف نہیں دوں گا پلیز مجھے بس ایک بار معاف کر دیں آپ جو کہیں گے میں وہی کروں گا۔" عیسٰی ان کے پیروں پہ سر ٹکائے روئے جا رہا تھا۔ اس کے لئے یہ سب برداشت کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا اور اس سب کی وجہ بھی وہ خود ہی تھا۔ زینب بیگم اس کی آواز پہ چونکی وہ غصہ کرنا چاہ رہی تھیں مگر اس کی حالت دیکھ کر وہ اس پہ غصہ بھی نہ کر سکیں۔ معیز




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صاحب کے لبوں نے مدھم سی سرگوشی کی وہ عیسٰی کو ہی پکار رہے تھے۔ عیسٰی ان کے سینے پہ سر رکھ کر زاروقطار پھر سے رونے لگا۔ معیز صاحب اسے اپنے پاس دیکھ کر خوش تھے کہ وہ گھر تو آیا ان سب کی جان میں جان آئی تھی۔ اب وہ پہلے سے کچھ بہتر محسوس کر رہے تھے۔ عیسٰی کی روتے روتے ہچکی بندھ گئ تھی وہ ابھی صرف معیز صاحب کے پاس ہی رہنا چاہتا تھا وہ خود بھی ساری رات سویا نہیں تھا سو روتے روتے وہ انہی کے کمرے میں کب سو گیا اسے خود بھی پتہ نہ چلا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

---



---

زندگی اپنے معمول کے مطابق گزر رہی تھی کوئی ہنس رہا تھا تو کوئی رو رہا تھا۔ عیسٰی کا ایڈمشن اسلام آباد کی ایک بہت اچھی یونیورسٹی میں ہو گیا تھا مگر ہادی نہ پہلی بار ٹیسٹ میں پاس ہوا نہ دوسری بار جبکہ عیسٰی پہلی بار ہی ٹیسٹ میں پاس ہو چکا تھا مگر ایڈمشن تو میرٹ بیس پہ ہونے تھے ۔ عیسٰی، نائکا،سمیرا اور سٹِفنَس کے سوا مارگریٹ ثوبان اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہادی تھے جن کا ایڈمشن ایم۔بی۔بی۔ایس میں نہ ہو
سکا۔ ہادی نے آگے بی۔ایس۔آنرز کرنے کا فیصلہ کیا
جبکہ مارگریٹ نے آگے پڑھنے کا سوچا ہی نہیں بلکہ
پورے دو دن اسی دکھ میں روتی رہی کہ اب وہ نائکا
اور سٹِفنَس کے ساتھ نہیں پڑھ سکے گی لیکن
سٹِفنَس نے جیسے تیسے اسے سمجھایا کہ کلاس سیم
نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے یونیورسٹی تو سیم ہی ہو
گی کچھ نہ کچھ تو آگے کرنا ہی پڑے گا بالآخر وہ مان
ہی گئی۔ معیز صاحب نے اپنا بزنس عظیم صاحب کے
بزنس میں مرج کر لیا تھا کیونکہ ان کی اچھی دوستی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی اب بزنس دونوں مل کے دیکھ رہے تھے۔ معاذ کا بھی کالج میں فرسٹ ایئر میں ایڈمشن ہو چکا تھا اب وہ لوگ اسلام ہی شفٹ ہو چکے تھے۔

" یار اگر یونی میں سکون سے رہنا ہے تو چھوٹے موٹے دوست بنانا پڑیں گے۔" کوریڈور میں کھڑے ہادی نے اردگرد کا جائزہ لیتے ہوئے عیسٰی سے کہا۔ آج ان کا یونی میں پہلا دن تھا۔

" دوستوں کا تو پتہ نہیں بحرحال چھوٹے موٹے دشمن ضرور مل گئے ہیں۔" عیسٰی نے شرارت سے آنکھ دبائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مطلب تو نے آتے ہی کسی سے پنگا کر لیا؟ یہی امید تھی تم سے۔" ہادی نے خفگی سے کہا۔

" اوہو یار پرانی دشمنی ہے وہ دیکھ سامنے ایک لڑکا اور لڑکی جو آپس میں باتیں کر رہے ہیں یہی ہیں وہ چھوٹے موٹے دشمن چل ان کو سرپرائز کرتے ہیں۔" عیسٰی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے بتایا اور ان کی طرف قدم بڑھانے لگا۔

" کیا ہوا اب آگے چلنے کی بجائے پیچھے کیوں آ رہا ہے۔۔۔ چل نا تیرے دشمنوں سے مل کے آتے ہیں۔" ہادی نے اس کے پیچھے ہوتے قدم دیکھ کر اسے آگے کو گھسیٹا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چھوڑ یار اس کے ساتھ اس کا باڈی گارڈ بھی ہے وہ دیکھ اپنی بہن کے ساتھ اسی طرف آ رہا ہے۔۔۔ لیکن یہ میرا دوست ہے تمہیں بتایا تھا نا میں نے وہ سٹِفنَس ہے ساتھ اس کی بہن مارگریٹ ہے اور وہ جو لڑکی دوسری طرف دیکھ رہی ہے یہ نائکا چڑیل ہے یار وہی مری والی اور ساتھ ان کا کزن ثوبان سندھو ہے چل تمہیں ملواتا ہوں ان سب سے۔" عیسٰی نے پھر سے ہاتھ کے اشارے سے سب کے بارے میں بتایا اور ہادی کو ساتھ لیکر ان کے پاس گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اسلام وعلیکم۔ " عیسٰی نے مسکراتے ہوئے سٹِفنَس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

" او مائے گاڈ۔ وعلیکم اسلام۔ یار عیسٰی تم یہاں۔۔۔ کہاں غائب ہو گۓ تھے یار میں نے تمہیں کتنی کالز اور میسیجز کئے مجال ہے جو تم نے ایک کا بھی جواب دیا ہو۔۔۔ تمہیں پتہ ہے ہم کتنے پریشان ہو رہے تھے تمہارے لئے۔" سٹِفنَس اسے گلے لگاتے ہوئے خوشی اور خفگی کے ملے جلے تاثرات سے مخاطب ہوا۔

" بس یار ایسے ہی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی باقی سب بعد میں بتاؤں گا۔۔۔ خیر اس سے ملو یہ میرا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوست ہادی اور ہادی یہ۔۔۔'' ہادی نے عیسٰی کی بات



کاٹتے ہوئے سٹِفنَس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

'' ہیلو سٹیفن۔'' ہادی نے بڑے جوش سے کہا۔ جس پہ

سب ہنس دیے۔

'' سٹیفن نہیں سٹِفنَس ایڈسن۔'' سٹِفنَس نے

مسکراتے ہوئے اپنے نام کی کوریکشن کی۔

'' اوہ سوری۔۔۔ ہیلو مارگیٹ۔'' ہادی کا لہجہ سابقہ تھا۔

'' مارگریٹ ایڈسن۔'' مارگریٹ نے بھی مسکراتے ہوئے

کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اوہ سوری۔" ہادی نے پھر سے ذرا شرمندگی سے کہا۔ لیکن اگلا نام جو اس کی زبان سے پھسلا تھا اس کی امید کسی کو بھی نہیں تھی۔

" ہیلو نائکا چڑیل۔۔۔ اوہ ایم رئیلی سوری قسم سے مجھے اس نام کا نہیں پتہ تھا عیسٰی نے ابھی مجھے بتایا پتہ نہیں کیسے منہ سے پھسل گیا۔" ہادی کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ منہ پہ تالے کی طرح رکھ کر معذرت کر رہا تھا جبکہ عیسٰی کے سوا باقی سب اسے گھور رہے تھے نائکا اور ثوبان کی شکل دیکھنے لائق تھی جو اس وقت صرف عیسٰی دیکھ کر ہنس ہنس کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لوٹ پوٹ ہو رہا تھا جیسے ہادی نے اس کے دل کی بات کہہ ڈالی ہو۔



" جسٹ شٹ اپ۔ دیکھا تم لوگوں کیسے سب کے سامنے میرا مذاق اڑاتا ہے ۔" نائکا رونے والی شکل بنا کے قدرے غصے سے بولی۔

" ہاہاہا تم کون سا سچ مچ میں چڑیل ہے اس نے مذاق میں کہا ہو گا اب اتنا تو چلتا ہی ہے۔۔۔ عیسٰی تم بھی اب ہنسنا بند کرو اور خبر دار اگر آئندہ نائکا کو چڑیل کہا تو۔" سٹِفنَس نے دونوں کو سمجھایا۔ مارگریٹ تو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیشی کو دیکھ کر ہنس رہی تھی جبکہ ثوبان اسے کھا جانے والی نظروں سے تار رہا تھا۔



" اچھا یار ٹھیک ہے اب نہیں کہوں گا چڑیل۔۔۔ کچھ اور۔۔۔" عیشی نے خود پہ کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

" خبر دار اگر کچھ اور بھی کہا تو۔" نائکا نے اسے وارن کیا۔

" اوکے اوکے فائن کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔ اور تم سناؤ سندھو کیسے ہو۔" عیشی نے سیریس ہونے کی کوشش کی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دیکھ میں آخری بار اپنا نام بتا رہا ہوں پھر نہ کہیو میرے سے جھگڑا کیوں کیا۔ میرا نام ثوبان پال ہے آئی سمجھ۔" ثوبان نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔

" اف یار تو نے میرے ڈر سے نام بھی بدل لیا۔۔ چل کوئی نہیں آج تیری بھی مان لیتے ہیں۔" عیسٰی نے بازو سینے پہ باندھتے ہوئے کہا۔

کچھ دیر بعد سمیرا بھی یونیورسٹی پہنچ چکی تھی مگر آج پہلے دن بھی وہ ہمیشہ کی طرح لیٹ ہی تھی نائکا اور سٹِفنَس اسی کے انتظار میں تھے۔ ثوبان مارگریٹ اور ہادی ایک ہی کلاس میں ایک ساتھ گئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے مگر ثوبان کو ہادی ایک آنکھ نہیں بھایا تھا کیونکہ وہ عیسٰی کا دوست تھا۔ عیسٰی،سٹِفنَس،نائکا اور سمیرا بھی ایک ساتھ کلاس میں گۓ آج پہلا دن تھا سو سب بہت خوش تھے۔ زیادہ خوشی اس بات کی تھی کہ وہ سب ایک ساتھ تھے۔ اسی یونیورسٹی کے اندر ایک بہت بڑا ہاسپٹل بھی تھا جہاں اکثر سینئر سٹوڈنٹس کو پریکٹکل کے لئے لے جایا جاتا تھا۔ حافظ عبداللہ بھی اسی یونیورسٹی میں لیکچرر تھے جن کے ذمے پاس اسلامک لیکچرز تھے۔ اور غیر مسلم طلباء کے لئے بائبل کی کلاسز بھی ارینجڈ کی گئی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صرف یہ ایک کلاس تھی جو سٹِفنَس اور نائکا کی

سیپریٹ ہوتی۔



فرسٹ سمیسٹر شروع ہوئے آج پورا ایک ہفتہ گزر چکا

تھا۔ سب خوش تھے مگر مارگریٹ کا دل ابھی بھی

کلاس میں نہیں لگ رہا تھا اوپر سے ثوبان بھی سائے

کی طرح اس کے سر پہ منڈلاتا رہتا تھا کیونکہ سٹِفنَس

نے مارگریٹ کے سامنے اسے بس ایک بار کہہ دیا تھا

اس کا خیال رکھنا اب ثوبان بھی ہیروپنتی نہ دکھائے

بھلا ایسا ہو سکتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سردیوں کی دھوپ بھی انجوائے کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے۔

لیکچر کب سے شروع ہو چکا تھا مگر عیشی کا آج کوئی موڈ نہیں تھا لیکچر اٹینڈ کرنے کا۔ وہ بیگ کا تکیہ بنائے چہرے پہ جیکٹ رکھے مزے سے لیٹا تھا۔

''عیشی۔ آر یو اوکے؟'' مارگریٹ نے بیگ اس کے پاس پھینکنے کے انداز میں رکھا۔ اس کی آواز پہ عیشی نے جیکٹ چہرے سے ہٹائی اور دھوپ میں آنکھیں کھولنے کے لئے اپنا ہاتھ سورج کی طرف رکھتے ہوئے مارگریٹ کو دیکھ کر اٹھ بیٹھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں ٹھیک ہوں بس آج پڑھنے کا موڈ نہیں بن رہا۔ تم لوگ فری ہو؟'' عیسٰی نے مارگریٹ کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر اسے پوچھا۔

'' نہیں میرا بھی آج پڑھنے کا دل نہیں کر رہا۔'' مارگریٹ نے بے دلی سے کہا۔

'' تو کھڑی کیوں ہو بیٹھ جاؤ۔۔ ایک دن نہ پڑھنے ہم فیل تھوڑی ہو جائیں گے۔'' عیسٰی نے لاپرواہی سے کہا۔

'' ہاں یہ تو ہے۔۔ تم نے مجھے کہا تھا تم میری آواز اچھی کرنے میں میری مدد کرو گے اب بتاؤ میں کیسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آواز اچھی کروں۔'' مارگریٹ بھی اس کے سامنے لان میں بیٹھ گئی۔



'' یار وہ تو میں نے بس ایسے ہی کہہ دیا تھا مجھے کون سا سنگر ہوں جو تمہیں کچھ سکھاوں گا۔۔ تم میوزک کلاسز کیوں نہیں جوائن کر لیتی۔'' عیسٰی نے سنجیدگی سے کہا۔

'' کوئی فائدہ نہیں مجھے بس تمہارے جیسی اچھی آواز چاہیے بس میں اور کچھ نہیں جانتی جو مرضی کرو پر مجھے کچھ نہ کچھ تو بتاؤ۔ نہیں تو میں رونا شروع کر دوں گی۔'' مارگریٹ ضد کرنے لگی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" خدا کے لئے اب نائکا والے کام نہ شروع کر دینا ویسے بھی اگر تمہارے بھائی کو پتہ چل گیا نا کہ تم میری وجہ سے روئی ہو تو وہ میری جان لے لے گا۔۔ چلو میں تمہیں آج کے لئے ایک لیسن دیتا ہوں اوکے۔" عیسٰی نے اس کے ہاتھ سے پنسل اور ڈائری پکڑی اور پہ کچھ لکھنے لگا۔

" کیا لکھ رہے ہو۔۔ یہ اب مجھے آتی ہے یہ کیوں لکھ رہے ہو؟ تم مجھے بہلا رہے ہو ؟" مارگریٹ اسے لکھتے دیکھ کر بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہو یار دو منٹ چپ نہیں رہ سکتی کیا۔۔ یہ دیکھو پوری اب نہیں لکھی اور یہ جو لکھی ہے ان کی ساؤنڈز سیکھنا شروع کرو۔ جیسے ق اور ک۔ ق کی ساؤنڈ گلے سے نکال کے دکھاؤ جیسے میں بول رہا ہوں۔'' عیشی نے جلدی سے لکھ کر ڈائری اس کی گود میں رکھی۔ وہ بڑے غور سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی بہت مشکل ہوم ورک مل گیا ہو۔

'' یار یہ کیسے کروں ایسے تو مجھے الٹی ہو جائے گی۔''

مارگریٹ نے حیرت سے اسے دیکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' خبر دار اگر الٹی کی تو یہ تمہارا ہوم ورک ہے گھر جا کر پریکٹس کرنا باقی ساؤنڈز بھی میں ایک بار بتا دیتا ہوں۔'' عیسٰی نے ڈائری پھر سے پکڑی۔ اور ساؤنڈز میں فرق بتانے لگا ساتھ ہر حرف پہ لکھتا گیا کہ اس حرف کی ساؤنڈ کیسی ہو گی۔ یہ سب کچھ تھوڑا بہت تو پہلے بھی مارگریٹ جانتی ہی تھی یہ تو بس اس سے باتیں کرنے کا ایک بہانا تھا۔ وہ مسلسل بنا پلک جھپکے بس اسی کو دیکھے جا رہی تھی۔عیسٰی کی وہ آواز آج بھی وہ محسوس کر سکتی تھی۔ مارگریٹ کو اس کا ساتھ بہت اچھا لگ رہا تھا اس کے لئے تو وہ ہر روز




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکچر مس کرنے کو تیار تھی مگر عیشی کو جس کی

کمپنی پسند تھی اس کے لئے لیکچر مس کرنا کسی

گناہ کے جیسا تھا ۔



تیرے آنے سے خزاں میں بہار آ جائے

میری بے قراریوں کو قرار آ جائے

ڈوب جاؤں میں تیری ان آنکھوں میں

میری روح تجھ میں فنا ہو جائے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

---



---

آج مارگریٹ نے ثوبان کو ہادی کے سامنے صاف بول دیا تھا کہ اگر آئندہ وہ اس کے سر پہ سائے کی طرح منڈلایا تو وہ سٹِفنَس کی بجائے پروفیسر سے اس کی شکایت کر دے گی۔ ہادی کے سامنے ثوبان کے لئے یہ سب سننا تھپڑ کے مترادف تھا۔ اسے تو جیسے آگ ہی لگ گئی تھی۔ہادی اس کے تاثرات دیکھ کر مارگریٹ کی باتیں نظر انداز کرنے کی اداکاری کر رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ٹھیک ہے تمہیں جو کرنا ہے کرو لیکن میں ایک بار سٹِفنَس سے پہلے پوچھوں گا جو وہ کہے گا میں وہی کروں گا۔۔ اور تم جو دل ہی دل میں ہنس رہے ہو نا سارا کچھ پتہ ہے مجھے میں کوئی اندھا نہیں ہوں۔''

ثوبان نے مارگریٹ کو سپاٹ لہجے میں کہا اور پھر ہادی کی ہنسی دیکھ کر اسے گھورنے لگا۔

'' م میں کب ہنسا یار دیکھو میں تو بلکل چپ ہوں۔''

ہادی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

'' اب اس کا فیصلہ عدالت ہی کرے گی وہ بھی آج اور اسی وقت۔'' ثوبان نے دو ٹوک بات کی اور مارگریٹ کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاتھ پکڑے آگے چلنے لگا۔ اور ہادی کو بھی پیچھے آنے کا بولا۔ اگر نہ بھی کہتا تو بھی وہ ان کے پیچھے ہی جاتا کیونکہ گھر جانے سے پہلے سب ایک پوائنٹ پہ اکٹھے ہوتے تھے۔ مارگریٹ نے زبردستی اپنا ہاتھ چھڑوایا۔

" سٹِفنَس تمہاری اس معصوم بہن کے کوئی کان بھر رہا ہے وہ بھی میرے خلاف۔" سٹِفنَس اکیلا کھڑا مارگریٹ کا انتظار کر رہا تھا۔

" جو بھی بات ہے صاف صاف کہو۔" سٹِفنَس تو شاید پہلے ہی بہت سیریس موڈ تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں بھائی ایسا کچھ نہیں ہے یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ بھائی اسے بولیں نا ہر وقت میرے ساتھ ساتھ نہ رہا کرے مجھے بہت عجیب لگتا ہے ورنہ میں کل سے یونی نہیں آؤں گی۔" مارگریٹ جلدی سے سٹِفنَس کا بازو تھامے اصرار کرنے لگی۔

" دیکھا میں نے کہا تھا نا اور یہ سب اس ہادی نے کیا ہے جو اچانک سے میں اسے برا لگنے لگا۔" ثوبان نے ہادی کی طرف اشارہ کیا۔ جو اسے کھا جانے والی نظروں سے تار رہا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا بک رہے ہو ؟ مجھے کیا ضرورت پڑی ہے یہ سب کرنے کی خوامخواہ الزام لگا رہے ہو۔۔۔ دیکھو یہ تم دونوں کا آپس کا مسئلہ ہے میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔" ہادی نے اپنا رخ ثوبان کی طرف کیا۔ وہ دونوں آپس میں الجھ پڑے۔ سٹِفنَس کو کسی بھی بات کی سمجھ نہیں آئی کہ یہ لوگ اصل میں لڑ کیوں رہے ہیں۔ مارگریٹ نے بھی بولنا شروع کر دیا وہ ہادی کی فیور میں بول رہی تھی۔ سٹِفنَس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کسے سنے کسے سمجھائے کیا کرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کی بات کوئی سننے کو تیار ہی نہیں تھا سب بس

اپنی سنا رہے تھے۔



" سٹِفنَس عیسٰی کو بولو فوراً میری ڈائری واپس کرے

ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔" نائکا بھاگتی ہوئی

ان لوگوں کو اگنور کئے سٹِفنَس سے مخاطب ہوئی۔

عیسٰی بھی اس کے پیچھے چلتا ہوا اسی طرف آ رہا تھا۔

" بس تم دونوں کی کمی تھی۔" سٹِفنَس سر پکڑے

وہیں سیڑھیوں پہ بیٹھ گیا۔

" ارے واہ یہاں تو پوری فلم چل رہی ہے۔۔۔ کیا ہوا ان

لوگوں کو ایسے کیوں جھگڑ رہے ہیں یار فلم میں بھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میوزک نہ ہو تو فلم کا مزہ نہیں آتا۔'' عیشی نے

مارگریٹ، ثوبان اور ہادی کو دیکھ کر فون پہ میوزک پلے

کیا۔ نائکا اسے غصے سے گھور رہی تھی۔ سمیرا عیشی

کو دیکھ کر ہنس رہی تھی۔اب وہ سٹِفنَس کو دیکھ کر

میوزک بند کر چکا تھا۔

'' ایک منٹ ایک منٹ سب ادھر دیکھو۔۔ ہاں اب ہو

جاؤ شروع پھر سے۔'' اب وہ ان سب کی ویڈیو بنا رہا

تھا۔

'' عیشی تم میری ڈائری واپس کرو گے یا نہیں۔ دیکھو

اس میں کوئی لیکچر نوٹ نہیں کیا ہوا آج یہ غلطی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے کوئی اور ڈائری لے آئی ہوں پلیز واپس کر دو۔۔۔

میں کل خود تمہیں دوسری ڈائری لا کے دوں گی۔''

نائکا نے پیار،غصے،التجائی ہر طریقے سے اس سے

ڈائری لینے کی کوشش کی مگر وہ مسلسل سر نفی

میں ہلاتا سب کے اردگرد چکر لگاتا ان کی ویڈیو بنا رہا

تھا۔

'' عیسٰی کے بچے تجھے میں نہیں چھوڑوں ڈیلیٹ کر

یہ ویڈیو۔'' ثوبان کو اب عیسٰی پہ غصہ آ رہا تھا۔

کیونکہ وہ ساتھ کمنٹری بھی کر رہا تھا جس میں یہ

الفاظ ثوبان کو چبھے تھے۔ '' ہادی اور مارگریٹ نے مل




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر ثوبان سندھو جیسے ہاتھی کو نست و نابود کر

دیا۔۔" ابھی آگے نا جانے وہ کیا کیا بول رہا تھا کہ ثوبان

اس کی طرف لپکا۔ اب صورتحال کچھ یوں تھی کہ

ثوبان پیچھے پیچھے اور عیسٰی اس کے آگے کیمرہ اس

کی طرف کئے بھاگ رہا تھا۔ہادی بھی عیسٰی کے پیچھے

بھاگا۔ مارگریٹ اور نائکا سٹِفنَس کے دائیں بائیں چپ

کر کے بیٹھ گئیں۔

" چپ کیوں ہو گۓ؟ تھک گۓ ہو کیا۔" سٹِفنَس

طنزیہ بولا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی وہ۔۔۔" مارگریٹ نے صفائی پیش کرنا چاہی مگر سٹِفنَس نے اسے ہاتھ کے اشارے سے ٹوک دیا۔

" میری ڈائری۔" نائکا نے رونے والی شکل بنائی۔

" کچھ نہیں کرے گا تمہاری ڈائری کو۔ کل واپس کر دے گا۔ میں گھر جا رہا ہوں اگر جانا ہے تو چلو۔"

سٹِفنَس نے کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلتا بنا۔ وہ دونوں اسے بے یقینی سے دیکھتی گئیں۔ پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر اس کے پیچھے چلنے لگیں۔ آج نائکا کا دل بہت بری طرح سے کانپ رہا تھا وہ رونا چاہتی تھی مگر سٹِفنَس کی وجہ سے روئی نہیں آخر وہ کیا سوچے گا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں ایک ڈائری کے لئے رو رہی ہوں۔ سٹِفنَس بھی آج ان سب کے روز روز کے جھگڑوں سے تنگ آ چکا تھا۔ سب اپنے مسائل اسی کے پاس لیکر جاتے مگر بات تو تب ہے جب اس کی کوئی سنے بھی تو۔

رات کو سونے سے پہلے نائکا نماز پڑھ کر ابھی دعا کر رہی تھی کہ عیسٰی سے یا تو ڈائری گم ہو جائے یا جو وہ چھپانا چاہ رہی تھی وہ اسے نظر ہی نہ آئے مگر شاید اس نے دعا کرنے میں تھوڑی دیر کر دی تھی۔ بیڈ پہ جانے سے پہلے وہ اپنا فون چیک کر رہی تھی کہ عیسٰی کا میسج ملا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' پریشان مت ہونا میں نے تمہاری ڈائری بہت سنبھال

کر رکھی ہے۔''

نائکا کے ہاتھ سے موبائل بے اختیار نیچے گرا۔

'' اوہ شٹ... اب میں کیسے نظریں ملاؤں گی اس

سے۔'' وہ بیڈ پہ لیٹے سوچنے لگی۔

عیسٰی وہی ویڈیو دیکھ رہا تھا جب اسے ویڈیو میں

نائکا کی شکل دیکھ کر اس کی ڈائری یاد آئی اور

ڈائری کھولنے کی گساخی کی۔جس کے بعد اس نے

نائکا کو میسج کیا تھا۔ ڈائری کے پہلے صفحے پہ بڑا سا

نائکا سلیمان لکھا تھا دوسرے پہ کسی کی آنکھوں کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بڑی بے رحمی سے سکیچ بنا ہوا تھا جس کی پہچان

کرنا مشکل تھا کچھ پیجز ایسے ہی تھے جن کو دیکھ کر

عیشی نے دلی افسوس کیا۔ نہ جانے کس کی آنکھوں

کی شامت آئی ہے۔ وہ منہ میں ساتھ بڑبڑا رہا تھا۔ آگے

جو آنکھوں کا سکیچ بنا ہوا تھا اسے کوئی بھی پہلی

جھلک میں پہچان سکتا تھا وہ عیشی کی آنکھیں

تھیں جو نائکا نے بڑی مہارت سے بنائی تھیں۔ عیشی

کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے تھے۔ سکیچ کے نیچے

کچھ لکھا ہوا تھا۔

سادہ سے اک چہرے پر کیا جادوگر سی آنکھیں ہیں






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جو دیکھے ان کا ہو جائے

جو اترے وہ ٹھہر نہ پائے

کتنے سپنے جاگ رہے ہیں

ان پلکوں کے سائے سائے

شمع سحر سی، چارہ گر سی، نامہ بر سی آنکھیں ہیں

انجانی پہچانی بھی، اپنی بھی بیگانی بھی

ایک ہی منظر کا حصہ ہیں

عکس بھی اور حیرانی بھی

ساحل جیسی لگتی ہیں وہ اور بھنور سی آنکھیں ہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سادہ سے اک چہرے پر کیا جادوگر سی آنکھیں ہیں

عیسٰی بار بار اس غزل کو دہرا رہا تھا جو اس کی

مسکان کو گہری کئے جا رہی تھی۔ اس کے لئے یہ سب

نا قابل یقین تھا۔ آج تو ان دونوں کو نیند بھی نہیں آ

رہی تھی۔ وہ ڈائری سینے پہ رکھے پھر سے وہی ویڈیو

دیکھ رہا تھا اور نائکا کے چہرے کے تاثرات اب سمجھ

کر ہنس رہا تھا۔

" یہ لڑکیاں بھی نہ کتنی چھپی رستم ہوتی ہیں۔" وہ

ہنستے ہوئے بولا۔ تبھی اس کے فون پہ کسی کی کال

آنے لگی۔ رات کا ایک بج رہا تھا اور معاذ اسے اپنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمرے میں بیٹھے کال کر رہا تھا۔ عیسٰی نے فوراً کال رسیو کی۔ وہ اس وقت اس کی کال دیکھ کر پریشان ہوا اور کمرے سے باہر نکلا۔ اس کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

'' بھائی پلیز جلدی سے میرے کمرے میں آ جائیں۔''

معاز نے صرف اتنا ہی کہا اور فون بند کر دیا۔ عیسٰی ایک منٹ میں بھاگتا ہوا اس کے کمرے میں گیا۔ لاک اوپن تھا کمرے کی لائٹ آف تھی جو عیسٰی نے جاتے ہی آن کی۔ معاذ کمبل میں منہ چھپائے ڈر سے کانپ رہا تھا۔ عیسٰی نے کمبل ہٹایا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" معاذ کیا ہوا اس وقت کیوں بلایا سب حیریت ہے نا۔"

عیسٰی نے اس کے چہرے سے بازو ہٹاتے ہوئے پوچھا۔

" بھائی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز مجھے اپنے

کمرے میں لے جاؤ۔" معاذ اس کے گلے لگ کر بولا۔

" اتنے بڑے ہو گۓ ہو پھر بھی اکیلے سوتے ڈر رہے ہو

ایسے تو چھوٹے بچے بھی نہیں کرتے... جان نکال دی

تھی میری چلو اب میرے کمرے میں اور آئندہ تم میرے

کمرے میں ہی سو گے۔" عیسٰی اس کا ہاتھ پکڑے اپنے

کمرے میں لے گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لائٹ آف کر دوں؟" عیشی نے اس پہ کمبل ارستے ہوئے پوچھا۔

" ن نہیں بھائی مجھے ڈر لگے گا۔" معاذ نے کمبل منہ سے ہٹا کر کہا۔

" اچھا ٹھیک ہے تم سو جاؤ میں تمہارے پاس ہی ہوں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔" عیشی بھی اس کے بیڈ پہ لیٹ گیا۔ اسے روشنی میں اتنی آسانی سے نیند نہیں آتی تھی مگر آج معاذ کی وجہ سے اسے ایسے ہی سونا پر رہا تھا۔ وہ دو تین بار کڑوٹ بدل چکا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی آپ لائٹ آف کر دیں اب مجھے بلکل بھی ڈر نہیں لگ رہا۔" معاذ اس کی بے چینی سمجھ گیا تھا۔ عیشی اس کے معصوم سے انداز پہ مسکرایا۔

" اور اگر اندھیرے میں مَیں ڈر گیا تو۔۔ چلو اب چپ کر کے سو جاؤ صبح کالج بھی جانا ہے نا۔ " عیشی نے پیار سے اس کے بال سہلائے اور اسے ساتھ لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔ تھوڑی دیر تک دونوں بھائی سو چکے تھے۔

---

---




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آج نائکا نے بلیک جینز پر وائٹ ٹاپ پہن رکھا تھا۔ سکارف ہمیشہ کی طرح گلے میں مفلر کی طرح لپیٹ رکھا تھا۔ مارگریٹ نے بلیو جینز پر ریڈ شرٹ پہنی ہوئی تھی بال دونوں کے ہوا میں لہرا رہے تھے۔ دونوں سٹِفنَس کے ساتھ اپنے آپ میں مگن چلتی ہوئی یونی کے اندر آئیں۔ عیسٰی درخت کے ساتھ ٹیک لگائے ہادی سے کچھ کہہ رہا تھا۔ نائکا اسے دیکھ کر ٹھٹھکی۔ اس کا دل کر رہا تھا فوراً گھر چلی جائے کیونکہ وہ جانتی تھی آج عیسٰی اسے بہت تنگ کرنے والا ہے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہوا؟ ٹانگوں میں پانی پڑ گیا ہے کیا؟'' سٹِفنَس نے نائکا کی سست روی دیکھتے ہوئے کہا۔

'' ن نہیں تو۔'' نائکا اس کی آواز پہ چونکی۔

'' تو پھر میرے پیچھے کیوں چھپ رہی ہو؟'' سٹِفنَس نے حیرت سے پوچھا۔ وہ سٹِفنَس کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کسی بھی طرح عیسٰی سے سامنا نہ ہو۔

'' تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ ڈری ڈری سی کیوں لگ رہی ہو۔ سب ٹھیک ہے نا ؟ ''سٹِفنَس کو آج وہ بلکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں تو بلکل ٹھیک ہوں مجھے کیا ہو گا۔ پلیز بس تم عیسٰی کے سامنے آج صبح والی بات نہ کرنا تمہیں تو پتہ ہے اسے بس بہانا چاہیے مجھے تنگ کرنے کا۔۔ اور مارگریٹ پلیز تم بھی۔۔۔ یہ مارگریٹ کہاں گئی۔'' ابھی وہ دونوں ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے کہ مارگریٹ ان کی ہر بات ان سنی کر کے بھاگتی ہوئی عیسٰی اور ہادی کے پاس چلی گئی۔وہ دونوں تو اسے بس دیکھتے ہی رہ گئے۔

''ہیلو کیسے ہو آپ لوگ؟'' مارگریٹ عیسٰی اور ہادی سے مخاطب ہوئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہم تو بلکل ٹھیک ہیں پر تم لوگ اتنی لیٹ کیوں آئے ہم کب سے تم لوگوں کا انتظار کر رہے ہیں۔'' عیسٰی نے الٹا سوال کیا۔

'' وہ نائکا بیڈ سے گر گئی تھی اس کے سر پہ تھوڑی سی چوٹ لگ گئی تھی بس اسی لئے تھوڑا لیٹ ہو گئے۔"مارگریٹ نے تفصیل بتائی۔ سٹِفنَس اور نائکا جانتے تھے کہ مارگریٹ نے لیٹ جانے کی وجہ بتا دی ہو گی اس لئے اب وہ دونوں بہت آہستہ سے چلتے ہوئے ان کے پاس جا رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا کیا۔۔ نائکا بیڈ سے کیسے گر گئی۔ بیڈ سے تو چھوٹے بچے گرتے ہیں۔" عیسٰی نے مصنوعی سنجیدگی سے پوچھا اور پھر ہنسنے لگا۔ نائکا دور سے ہی اسے دیکھ کر واک آؤٹ کر گئی کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ عیسٰی کیوں ہنس رہا ہے۔

" پتہ نہیں کیسے گر گئی شاید کوئی ڈراؤنا خواب دیکھا ہو گا۔" مارگریٹ نے لاپرواہی سے کہا۔

" ہاہاہا لو بھلا اب چڑیلوں کو بھی ڈراؤنے خواب آنے لگے۔" عیسٰی نے ہادی کے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور دونوں ہنسنے لگے۔ سٹِفنَس بھی ان کے پاس آ چکا تھا۔ عیسٰی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور ہادی کو گلے لگ کر ملا اور مارگریٹ کا کان پکڑ کر اسے گھورنے لگا۔



" بتا دیا نا آج صبح کا واقعہ۔ نائکا نے منع کیا تھا۔۔ اور عیسٰی تم پلیز نائکا کو تنگ نہ کرنا آج اس کا موڈ بلکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔ آج مجھے کوئی جھگڑا نہیں چاہیے۔" سٹِفنَس نے عیسٰی کو بھی وارن کیا۔

" اوکے بوس۔" عیسٰی نے سلیوٹ کیا اور سب اپنی اپنی کلاس کی جانب بڑھے۔ آج سارا دن نائکا اور عیسٰی کا سامنا نہیں ہوا۔ نائکا اس سے نظریں چڑاتی رہی تھی۔ گھر جانے سے پہلے روز کی طرح آج بھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سب ایک جگہ اکٹھے ہوئے تھے۔ سب ایک دوسرے کے ساتھ گپیں مارنے میں مصروف تھے۔ عیشی اور نائکا ان میں موجود نہیں تھے۔ آخر نائکا نے فیصلہ کر ہی لیا کہ عیشی سے دو ٹوک بات کر کے اس سے ڈائری واپس لے لوں ایسا نہ ہو وہ ڈائری کسی اور کو دکھا دے۔ کلاس بلکل خاموش تھی۔ نائکا اکیلی بیٹھی عیشی کو ہی سوچ رہی تھی کہ اس سے بات کیسے کی جائے۔ وہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔

'' آج گھر جانے کا کوئی ارادہ نہیں کیا؟'' نہ جانے کب سے وہ اس کے سامنے بازو سینے پہ باندھے کھڑا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسلسل اسے ہی گھور رہا تھا۔ وہ اس کی آواز پہ



چونکی۔

" ت تم۔ تم ابھی تک گئے نہیں۔ م میں تو بس جا ہی رہی تھی۔" وہ بیگ اٹھائے کھڑی ہوئی اور باہر جانے کے لئے قدم بڑھائے۔

" آہاں... ڈائری نہیں چاہیے کیا؟" عیسٰی نے اس کا راستہ روک لیا اور بلکل اس کے سامنے دیوار بن گیا۔ وہ اسے اپنے اتنا قریب دیکھ کر دو قدم پیچھے ہوئی وہ بھی دو قدم آگے بڑھا۔ وہ مزید دو قدم پیچھے ہوئی وہ بھی مزید دو قدم آگے بڑھا۔ قدم قدم پیچھے ہوتے ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ دیوار کے ساتھ جا لگی عیشی مسلسل اسے ہی

دیکھ رہا تھا۔ وہ نظریں جھکائے سرخ پڑتی رنگت سے

اس کی دھڑکنوں کی آہٹ کو محسوس کر رہی تھی۔

ہاں وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ وہ اس کے دل کی

دھڑکن کو سن سکتی تھی۔ نائکا کی جیسے سانسیں

تھم چکی تھیں۔

" و وہ م میں نے نہیں کیا تھا۔ پتہ نہیں کیسے ہو گیا۔"

وہ کپکپاتی آواز میں بولی۔

" تو اس میں شرمانے والی کون سی بات ہے۔" عیشی

نے نرمی سے مگر شریر لہجے میں کہا۔ نائکا نے ایک





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لمحے کے لئے اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں بند کر گئی کیونکہ ابھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ عیسٰی سے پہلے کی طرح آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکے۔

" میری ڈائری۔" نائکا نے ڈائری کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

" ہمم۔۔۔ ڈائری تو تمہیں مل جائے گی مگر میری ایک شرط ہے اگر وہ شرط پوری کر دو گی تو یہ ڈائری والی بات صرف ہم میں رہے گی۔ اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔" عیسٰی نے ڈائری بیگ سے نکال کر اس کے سامنے انگلیوں پہ گھمائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیسی شرط۔" نائکا نے حیرت سے پوچھا۔

" تمہیں اپنا نام بدلنا ہو گا۔" عیسٰی نے سنجیدگی سے کہا۔

" وہ کیوں؟ میرے نام سے تمہیں کیا مسئلہ ہے۔ ایسے کیسے نام بدل لوں۔" نائکا نے حیرت سے کہا۔

" جتنی محبت تمہیں میری آنکھوں سے ہے اس سے کہیں ذیادہ نفرت مجھے تمہارے نام سے ہے۔ پتہ نہیں کیوں ماں باپ بنا سوچے سمجھے اپنے بچوں کے نام رکھ لیتے ہیں۔ کم ازکم نام کا مطلب تو دیکھ لینا چاہیے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بولنے لائق ہے بھی یا نہیں۔'' عیسٰی نے سابقہ لہجے میں کہا۔



'' تمہارا نام محمد عیسٰی علی ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم ہر کسی کے نام سے نقص نکالتے پھرو۔'' نائکا نے خفگی سے کہا۔

'' سٹِفنَس اور مارگریٹ بھی تو ہیں ان کے ناموں کے معنی تو برے نہیں نا۔ تمہارا تو نام لیتے ہوئے بھی کبھی کبھی مجھے شرم آتی ہے۔مجھے ان لوگوں پہ بھی غصہ آتا ہے جو تمہیں تمہارے نام سے پکارتے ہیں۔''

عیسٰی ذرا غصے سے بولا۔ وہ بھی بغیر سوچے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھے۔ نائکا یہ سن کر کچھ بھی بول نہ پائی۔ ڈائری پہ عیسٰی کی گرفت ڈھیلی تھی وہ ڈائری بول چکا تھا۔ اسی چیز کا فائدہ نائکا نے اٹھایا۔ اس نے اس کے ہاتھ سے ڈائری کھینچی اور تیزی سے بھاگتی ہوئی باہر کی جانب بڑھی۔ عیسٰی اس کی نم ہوتی آنکھوں میں اس قدر ڈوب چکا تھا کہ اسے روک بھی نہیں پایا۔

" تمہیں تمہارے نام کی قسم اگر تم نے اس بارے میں کسی کو بھی بتایا تو۔۔۔ اگر تمہیں اپنے نام سے ذرا بھی محبت ہے تو تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے۔"

نائکا دروازے کے پاس جا کر رکی اور مڑ کر عیسٰی کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھا جو وہیں کھڑا مڑ کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ وہ اپنی بھرائی ہوئی آواز میں اسے اس کے نام کی قسم دے کر وہاں سے بھاگی۔ عیشی اس کی چالاکی پہ بس دیکھتا ہی رہ گیا۔ اس کے جانے کے بعد وہ اکیلا دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے مسکراتا رہا۔

گھر پہنچتے ہی اس نے خود کو اپنے کمرے میں بند کر لیا تھا۔ کچھ لمحے تو وہ یونہی آئینے کے سامنے کھڑی اپنا ہی عکس دیکھ کر لا شعوری طور پر مسکراتی رہی۔ لیکن مسکان کی وجہ اس کا عکس نہیں بلکہ عیشی تھا جسے وہ آج صبح سے سوچ رہی تھی۔ اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے دل و دماغ پر وہی تھا۔ لیکن ایک ہی لمحے میں اس کی مسکان غائب بھی ہو گئی تھی اور اس کی وجہ بھی عیسٰی ہی تھا۔ عیسٰی کے الفاظ ابھی بھی اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔ عیسٰی کو اس کے نام سے شدید نفرت ہے ایک یہی بات تھی جو اسے اب بے چین کئے ہوئے تھی۔



" شکر ہے اس نے یہ نہیں کہا کہ مجھے تم سے نفرت ہے۔ ہاں اسے صرف میرے نام سے نفرت ہے۔ کوئی کسی کے نام سے اتنی شدید نفرت بھی کر سکتا ہے بھلا۔ اس کی آنکھوں میں اتنی نفرت کیسے امڈ آئی۔۔۔"



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیڈ کی کراؤن سے سر ٹکائے وہ اپنے نام کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ کہ آج سے پہلے کبھی کسی نے میرے نام کے بارے اتنا نہیں سوچا بلکہ میں نے خود بھی کبھی نہیں سوچا کہ میرے نام کا مطلب کیا ہے۔ کیا اتنا برا مطلب ہے جو عیسٰی کو میرا نام لیتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ اس نے اپنا موبائل پکڑا اور اپنے نام کا معنی ڈھونڈنے لگی۔ وہ دو تین ویب سائٹس چیک کر چکی تھی لیکن ہر جگہ اس کے نام کا مطلب نیگیٹو ہی تھا۔ mistress of brothel، رنڈیوں کی سردار، کوٹھے کی مالکن، وغیرہ کچھ مطلب تھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جنہیں دیکھنے کے بعد مزید اپنے نام پہ سرچ کرنے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی۔ اور اس نام کا اورین بھی ہندی تھا۔ اس نے موبائل دیوار پہ پوری قوت سے پٹخا اور ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی۔

" میں اپنا نام ہی بدل دوں گی۔ کیوں رکھا یہ میرا نام۔ میرے گھر والوں کو ذرا بھی مجھ سے محبت نہیں۔ مجھے خود سے گھن آتی ہے۔" وہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔ وہ عیسٰی کے لئے آج اپنا نام تو بدل سکتی تھی مگر آگے نہ جانے کیا کیا بدلنا پڑے گا۔ ابھی تو یہ شروعات تھی۔ وہ عیسٰی کےلئے خود کو بدل سکتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی مگر مذہب کی ایک دیوار تھی جو دونوں کوکبھی بھی ایک نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن عشق مذہب کہاں دیکھتا ہے کیونکہ اس کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے۔ یہ ہر کسی کے دل میں پایا جاتا ہے۔

اگلے دن نائکا یونی نہیں گئی۔ طبیعت ٹھیک نہ ہونے کا بہانا کر کے آج وہ گھر اکیلی رہنا چاہتی تھی۔ آج اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ سٹِفنَس کے لاکھ اصرار پر بھی وہ ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی۔ آخر سٹِفنَس کو مجبوراً اس کے سامنے ہتھیار ڈالنا پڑے۔ وہ مارگریٹ کے ساتھ یونی چلا گیا۔ آج سارا دن سب بہت چپ چپ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے کیونکہ ذیادہ شور کرنے والا آج خود خاموش تھا۔ آج وہ بہت بور ہو رہا تھا۔آج شور کرنے کی وجہ نہیں تھی پہلے وہ نائکا کو تنگ کرتا رہتا تھا اور سٹِفنَس اور سمیرا انہیں چپ کراتے رہتے تھے۔ سٹِفنَس کا بھی دھیان آج نائکا کی طرف تھا وہ اس کے لئے بہت فکر مند تھا۔ عیسٰی کو بھی آج شدت سے اس کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ عیسٰی اس وجہ سے بھی پریشان تھا کہ کہیں اس کی بیماری کا باعث وہ خود تو نہیں۔ کل اس نے شاید کچھ زیادہ ہی بکواس کر دی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مارگریٹ تم بہت بدل گئی ہو۔ پہلے تم بہت معصوم ہوا کرتی تھی سب کی سنتی تھی سب کی مانتی تھی مگر اب تم پہلے جیسی نہیں رہی اب تم صرف اپنی منواتی ہو۔'' ثوبان بہت سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔

'' تو تم کیا چاہتے ہو میں تمہارے آگے پیچھے گھوموں جو تم کہو بس وہی کروں۔۔۔ ایسا پاسبل نہیں ہے ویسے بھی میرے بھائی نے کہا ہے وہ مجھے بس خوش دیکھنا چاہتا ہے سو میں وہی کروں جو میرا دل کرتا ہے۔'' مارگریٹ نے لاپرواہی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تمہیں تو بس میں ہی کھٹکتا ہوں وہ ہادی اس سےتو کبھی تم نے ایسے بات نہیں کی۔'' ثوبان نے ایک غصیلی نگاہ مارگریٹ پہ ڈالی جو اس کے بلکل سامنے ٹانگ پہ ٹانگ رکھے کرسی پہ براجمان تھی۔مارگریٹ نے اس کی بات ان سنی کر دی اور ہاتھ میں پکڑی فائل اوپن کر کے دیکھنے لگی۔

'' میں تم سے مخاطب ہوں جواب دو میری بات کا۔''

ثوبان نے اس کے ہاتھ سے فائل کھینچی اور مارگریٹ کو گھورنے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ثوبان یہ کیا بدتمیزی ہے۔ میری فائل واپس کرو۔''

مارگریٹ چلائی۔

''کیسے بھائی ہو تم کیوں اپنی بہن کو تنگ کرتے رہتے ہو۔ اس کی فائل واپس کرو۔'' ہادی نے کلاس روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

'' بہن میری ہے میں جو مرضی کروں تمہیں کیوں اتنی تکلیف ہو رہی ہے۔۔ اور مارگریٹ تم بھی میری بات کان کھول کر سن لو آئندہ تم وہی کرو گی جو میں تمہیں کہوں گا۔'' ثوبان نے اسے وارن کیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میرا صرف ایک بھائی ہے مجھے تم جیسے بھائی کی کوئی ضرورت نہیں اور اپنے یہ حکم کسی اور پہ چلاؤ مجھ پہ نہیں۔ چلو اب میری فائل واپس کرو۔"

مارگریٹ نے فائل کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

" نہیں دوں گا کیا کر لو گی۔" ثوبان جان بوجھ کر اسے چڑا رہا تھا۔

" تمہیں ہادی اور عیسٰی سے مسئلہ ہے اور تم یہ چاہتے ہو کہ میں ان لوگوں سے بات نہ کیا کروں۔ تو تم میری بات کان کھول کر سن لو ان دونوں سے جب میرے بھائی کو کوئی مسئلہ نہیں تو مجھے بھی کوئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسلئہ نہیں۔ تمہارے جو بھی مسئلے ہیں اپنے تک رکھو مجھے ان میں انوالو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ میری فائل واپس کرو ورنہ میں بھائی کو بلا لاؤں گی۔'' مارگریٹ نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔ ثوبان فائل کھول کر ایک ایک پیج چیک کر رہا تھا۔ اس میں مارگریٹ کی اسائنمنٹ تھی جو اس نے یونی آ کے ہادی سے کمپلیٹ کروائی تھی۔ عیسٰی مسلسل ہادی کو فون کئے جا رہا تھا مگر وہ کال رسیو نہیں کر رہا تھا۔ ہمیشہ ہادی اور مارگریٹ عیسٰی لوگوں کے پاس جاتے تھے مگر آج عیسٰی اور سٹِفنَس ان کا انتظار کرتے ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خود ہی ان کی کلاس میں چلے گۓ تھے۔ مارگریٹ گھٹنوں کے بل بیٹھی رو رہی تھی اسائنمنٹ کے پیج فرش پہ بکھرے تھے۔ ایک پیج کے تین چار ٹکڑے مارگریٹ کے ہاتھ میں تھے۔ ہادی اور ثوبان لڑ رہے تھے دونوں نے ایک دوسرے کو گریبان سے پکڑ رکھا تھا۔

عیسٰی اور سٹِفنَس ان کو دیکھ کر ہکے بکے رہ گئے۔

مارگریٹ کو ایسے روتے دیکھنا سٹِفنَس کے لیئے بہت تکلیف دہ تھا۔ عیسٰی نے ہادی کو بازو سے پکڑ کر پیچھے ہٹایا۔ سٹِفنَس نے مارگریٹ کو کندھوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی میری اسائنمنٹ۔" مارگریٹ نے کاغذ کے ٹکڑے ہاتھ میں دکھاتے ہوئے سٹِفنَس کو بتایا۔ سٹِفنَس اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ عیسٰی کو پاس دیکھ کر ثوبان ہاتھ کا مکا بنا کر عیسٰی کے منہ پہ مارنے کے لیئے اس کی طرف بڑھا لیکن سٹِفنَس نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ثوبان نے ہاتھ چھڑانے کی بہت کوشش کی لیکن سٹِفنَس کی گرفت بہت مضبوط تھی۔

" اگر عیسٰی کو تمہارا ہاتھ بھی لگ جاتا تو قسم خدا کی تمہارا ہاتھ نہ توڑ دیتا تو میرا نام بھی سٹِفنَس نہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوتا۔'' سٹِفنَس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔ اور ساتھ ہی پوری قوت سے ایک مکا ثوبان کے منہ پہ رسید کیا۔ اس کے ہونٹ سے خون رسنے لگا تھا۔

'' یہ مارگریٹ کو رلانے کے لیئے ایک چھوٹا سا تحفہ۔''

سٹِفنَس نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا اور مارگریٹ کا ہاتھ پکڑ کر باہر چلا گیا۔ عیسٰی نے استہزایہ مسکراہٹ ثوبان کی طرف اچھالی اور شرارت سے آنکھ دبائی۔ ثوبان تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہا۔ وہ سب جا چکے تھے مگر ثوبان ابھی بھی بے یقینی سے وہیں کھڑا نا جانے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیا کیا سوچ رہا تھا۔ بدلہ لئے بغیر تو وہ رہ نہیں سکتا تھا اگر سٹِفنَس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو نا جانے اس کے ساتھ کیا کیا کرتا لیکن ابھی وہ خاموش تھا کیونکہ وہ سب ایک تھے اور یہ اکیلا ایک تھا ان سے مقابلہ کرنا مشکل تھا۔ سو اس نے گھر جا کر سٹِفنَس سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

رات کو سب ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھے ڈنر لے رہے تھے جب ثوبان گھر میں داخل ہوا۔ سلیمان صاحب کو سلام بول کر وہ ان کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ گیا۔ نائکا نے اسے کھانے کا پوچھا مگر اس نے یہ کہتے ہوئے منع کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا کہ وہ کھانا کھا کر آیا ہے۔ سٹِفنَس نے اسے دیکھا ہی نہیں وہ مسلسل اسے اگنور کر رہا تھا جبکہ مارگریٹ مسلسل اسے منہ بسورے گھورتی جا رہی تھی۔ وہ جان بوجھ کر اس وقت آیا تھا کیونکہ وہ ایک طرح سے سلیمان صاحب سے ان دونوں کی شکایت بھی کرنے آیا تھا۔ ہونٹ کا کنارہ پھٹا ہوا تھا۔

''ثوبان یہ تمہارے ہونٹ پہ چوٹ کیسے لگی۔''

سلیمان صاحب نے حیرت سے پوچھا جس پہ نائکا اس کی طرف حیرت سے دیکھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' انکل یہ آپ اپنے چہیتے بھتیجے اور بھتیجی سے پوچھیں یہ انہی کا دیا ہوا تحفہ ہے۔'' ثوبان نے سٹِفنَس اور مارگریٹ کو گھورا جو ابھی بھی اسے ان سنا کئے کھانے میں مصروف تھے۔جیسے وہ اسے جانتے ہی نہیں۔

'' کیا مطلب... تم لوگوں کا کوئی جھگڑا ہوا ہے کیا؟ سٹِفنَس یہ کیا کہہ رہا ہے؟'' سلیمان صاحب نے سنجیدگی سے پوچھا۔ نائکا نا سمجھی میں سٹِفنَس کو دیکھ رہی تھی کہ اگر کوئی جھگڑا ہوا بھی تھا تو ان دونوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" انکل ہم نے اس سے کوئی جھگڑا نہیں کیا اسے خود ہی شوق ہے دوسروں سے پنگے لینے کا۔" سٹِفنَس نے نرمی سے کہا۔

" انکل میں نے اسے کچھ بھی نہیں کہا تھا اس نے کسی ایرے غیرے کے لیئے مجھے اتنی بے رحمی سے مارا لیکن میں نے اسے پھر بھی کچھ نہیں کہا کیونکہ یہ مجھ سے بڑا ہے اور میں اس کی بہت عزت کرتا ہوں۔ تمہیں میرا ساتھ دینا چاہیے تھا نا کہ ان کے ساتھ مل کر مجھے مارنا چاہیے تھا۔" ثوبان نے معصوم سا چہرہ بنا کر کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' سٹِفنَس تم بڑے ہو تمہیں ان کو سمجھانا چاہیے تھا۔'' سلیمان صاحب ثوبان کا چہرہ دیکھ کر بولے۔

''انکل مارگریٹ میری بہن ہے ہمارا خون کا رشتہ ہے یہ کوئی غیر نہیں میرے لئے اور جو بھی اسے رلائے گا میں اس کے ساتھ یہی سلوک کروں گا۔ ابھی میں نے تمہیں صرف وارن کیا ہے اگر آئندہ اسے رلانے کی کوشش بھی کی تو تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ میں تمہارے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہوں آج تو میں نے تمہیں کچھ نہیں کہا مگر آئندہ احتیاط سے۔'' سٹِفنَس نے دانت بھینچتے ہوئے کہا اس کے سامنے پھر سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ کے آنسو آئے تھے اس کا غصہ ابھی بھی کم نہیں ہوا تھا۔



'' ثوبان کیا کہا تم نے مارگریٹ کو۔۔۔ بتاؤ۔'' سلیمان صاحب نے سختی سے پوچھا۔

'' ک کچھ بھی تو نہیں میں بھلا اسے کیوں کچھ کہوں گا یہ تو میری بہن ہے۔ میں تو اس عیسٰی اور ہادی کی بات کر رہا تھا۔'' ثوبان کی زبان پھسل رہی تھی۔

'' انکل یہ مجھے بہت بہت زیادہ تنگ کرتا ہے۔ سارا دن مجھ سے لڑتا رہتا ہے۔ ہر بات پہ روک ٹوک یہ نہ کرو وہ نہ کرو، اس سے نہ ملو بس سائے کی طرح میرے ساتھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چپکا رہتا ہے مجھے بہت عجیب لگتا ہے مجھے ایسی روک ٹوک کی عادت نہیں ہے۔ اور آج تو اس نے میری اسائنمنٹ بھی پھاڑ دی اور جس نے بنائی تھی اس سے بھی جھگڑا کیا اس نے وہ تو شکر ہے بھائی آ گۓ اور جھگڑا ختم ہوا۔" مارگریٹ تیزی سے بولتی جا رہی تھی اور ثوبان کا تو بس نہیں چل رہا تھا اس کی زبان ہی کاٹ دیتا۔

" ہاں تو مجھے تمہاری فکر ہوتی ہے اسی لئے تو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتا ہوں۔۔۔ اور سٹِفنَس تم۔۔۔ تم تو نائکا کے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔ عیسٰی سارا دن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے پریشان کرتا رہتا ہے مجال ہے جو تم اسے ایک بار

بھی روکو۔۔۔'' ثوبان بات کو گھما رہا تھا۔ ابھی وہ بول

ہی رہا تھا کہ سٹِفنَس نے اس کی بات کاٹ دی۔

''پہلی بات مارگریٹ صرف میری بہن ہے اور تمہیں

اس کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں دوسری بات

اگر نائکا کو عیسٰی یا کسی اور سے کبھی بھی کوئی

مسلئہ ہوا تو وہ مجھے کہے گی تو میں سب کو دیکھ

لوں گا اور تیسری بات عیسٰی ہمارا دوست ہے اور میں

اس کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سن سکتا اگر آئندہ

میرے سامنے اس کے خلاف زہر اگلا تو میں بھول جاؤں






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گا تم میرے کچھ لگتے ہو۔'' سٹِفنَس نے انگشت



شہادت کی انگلی سے اسے کہا۔ اب ثوبان کے پاس

الفاظ کم پڑ رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ

اب کیا بولے۔

'' مجھے نہیں پتہ تم لوگ یونیورسٹی میں کیا کرتے ہو

کیا نہیں تم لوگوں کا آپس کا مسئلہ ہے لیکن آئندہ

بہتر ہو گا اگر یونیورسٹی کے مسئلے وہیں رکھے جائیں

اور ثوبان تم ہمیشہ انسان پہچاننے میں غلطی کرتے ہو

مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ تمہیں عیسٰی سے مسئلہ

کیا ہے مجھے تو اس لڑکے میں کوئی برائی نظر نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آئی۔ وہ بہت شریف لڑکا ہے۔ خیر کوشش کرو تمہارے دل میں جو بھی غلط فہمیاں ہیں ان کو جلد از جلد دور کرو۔'' سلیمان صاحب نے آخری الفاظ کہے اور اپنی نشست سے اٹھ کر سب کو خدا حافظ کہا اور اپنے کمرے میں چلے گۓ کیونکہ تھکاوٹ کی وجہ سے وہ مزید بات کرنے کے موڈ میں نہیں تھے اور سٹِفنَس پہ تو وہ آنکھ بند کر کے یقین کرتے تھے وہ جانتے تھے کہ اس کی کوئی غلطی نہیں ہو سکتی۔

'' میری ایک بات لکھ لو یہ لڑکا جس کے لیئے تم مجھ سے الجھ رہے ہو جو اپنی جان سے بھی پیارا ہے تمہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھنا ایک دن خون کے آنسو رلائے گا تم سب کو۔۔

میری بات یاد رکھنا۔'' جانے سے پہلے ثوبان سٹِفنَس پہ

چلایا اور لمبے ڈگ بڑھتا وہاں سے چلا گیا۔ مارگریٹ

بھی سونے کے لئے جا چکی تھی۔ نائکا ابھی بھی

سٹِفنَس کے ساتھ والی کرسی پہ خاموش بیٹھی تھی۔

'' نائیکا شاید تمہیں بخار ہو رہا ہے میں جانتا ہوں تم

نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہو گا ابھی بھی ٹھیک

سے کھانا نہیں کھایا۔'' سٹِفنَس نے اس کی پیشانی پہ

ہاتھ رکھ کر بخار کا اندازہ لگایا۔ اس کی آواز پہ وہ

چونکی تھی۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ک کیا مطلب بخار ہو رہا ہے میں نے تمہیں بتایا تو تھا میری طبیعت صبح سے ٹھیک نہیں ہے شاید اسی لئے کچھ کھانے کا دل نہیں کر رہا۔" نائکا نے کہتے ہوئے پھر سے نظریں جھکا لیں۔

" ہاں میں جانتا ہوں پچھلے دو دن سے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے لیکن تمہیں بخار ابھی ہوا ہے صبح تمہیں بخار نہیں تھا۔" سٹِفنَس نے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔ نائکا اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی یعنی وہ سب جانتا تھا وہ اسے اس سے ذیادہ جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ نائکا کسی الجھن میں ہے مگر اس نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے بتانے پر فورس نہیں کیا کیونکہ پہلے وہ خود ہر بات شیئر کر لیا کرتی تھی مگر آج وہ نہیں بتانا چاہتی تھی کیونکہ ہر بات بتانے والی بھی نہیں ہوتی۔

" سونے سے پہلے میڈیسن ضرور لے لینا میں نے تمہاری سائیڈ ٹیبل پہ رکھ دی ہے۔" سٹِفنَس نے پیار سے کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔ جب تک وہ اپنے کمرے میں نہیں چلا گیا تب تک نائکا اسے پیچھے سے دیکھتی رہی۔

اگلے دن نائکا بھی یونی گئی تھی تینوں کزنز آپس میں باتیں کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے آ رہے تھے عیسٰی ان کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دور سے دیکھ کر مسکرا دیا۔ ہر روز کی طرح آج بھی

سٹِفنَس نے اسے گلے لگایا جیسے برسوں کے بچھڑے

دوست برسوں بعد مل رہے ہوں۔ مارگریٹ نے بھی روز

کی طرح اسے ہاتھ ہلاتے ہوئے ہیلو بولا ۔ نائکا نے بھی

مسکرا کر سلام بولا۔ آج ان کے کنزیکٹو لیکچر تھے سو

ان کو ایک دوسرے کے ساتھ بات کرنے کا ذیادہ موقع

نہیں ملا۔ لاسٹ لیکچر کے بعد عیسٰی نائکا کو

ڈھونڈتے ہوئے لائبریری پہنچا۔ آج سے پہلے وہ کبھی

لائبریری نہیں گیا تھا۔ وہاں بلکل خاموشی اور پرسکون

ماحول تھا نائکا بھی ایک سائیڈ پہ بیٹھی کوئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسائنمنٹ تیار کر رہی تھی۔ عیشی اس کے بلکل

سامنے بیٹھ گیا اور لائبریری کا سرسری جائزہ لینے لگا۔

عیشی کی دائیں جانب ایک سانولی رنگت لیکن

پرکشش شکل کا حامل ایک لڑکا جو ان کا سینیئر تھا

بڑے غور سے عیشی کو دیکھ رہا تھا۔ مگر عیشی اس

بات سے انجان نا جانے کہاں گم تھا۔

" تم یہاں کیا رہے ہو؟ " نائکا اچانک اسے اپنے سامنے

بیٹھے دیکھ کر چونکی۔

" میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔ تم بہت کیوٹ لگ رہی

ہو۔" عیشی نے مسکراہٹ دبائی۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''لائن مار رہے ہو ؟ '' نائکا نے آہستہ سے کہا۔



'' پاگل لڑکی یہ بھی کوئی جگہ ہے لائن مارنے کی۔ میں تو بس تمہیں دیکھ رہا ہوں۔ تم آرام سے اپنا کام کرو میں تمہیں بلکل بھی ڈسٹرب نہیں کروں گا۔'' عیسٰی ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے رکھ کر پھر اسے گھورنے لگا۔

'' عیسٰی تم مجھے ڈسٹرب کر رہے ہو اگر تم مجھے ایسے ہی دیکھتے رہو گے تو میں کام کیسے کروں گی... ویسے تم اتنے اچھے ہو نہیں کہ صرف مجھے دیکھنے کے لئے تم لائبریری تک آنے کی گستاخی کرو... اب بولو کیوں آئے ہو یہاں کیا کام ہے۔ اگر تو تم اسائنمنٹ کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیئے مکھن لگانے آئے ہو تو میں پہلے ہی بتا دوں میں کوئی اسائنمنٹ نہیں بنا کے دینے والی۔'' نائکا نے اسے آنکھیں دکھائیں۔ وہ لڑکا ابھی بھی عیشی کو ہی دیکھ رہا تھا۔



'' نائکا میں تمہیں ایسا لگتا ہوں۔ میں تو بس تم سے کچھ پوچھنے آیا تھا لیکن تم نے تو میرا دل ہی توڑ دیا۔'' عیشی نے مصنوعی ناراضگی سے کہا۔

'' مجھے نائکا مت کہو۔۔۔ مجھے نفرت ہے اس نام سے۔ پوچھو کیا پوچھنا ہے۔'' نائکا نے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے تو عیسٰی کچھ لمحے خاموش اسے دیکھتا رہا

مطلب وہ ابھی بھی اس بات کے لئے خفا تھی۔

" تو پھر تمہیں کیا کہوں؟ جھانسی کی رانی کہہ لوں؟

" نائکا اس کی مصنوعی معصومیت پہ اسے گھورنے لگی۔

" تو جھانسی کی رانی میں نے پوچھنا یہ تھا کہ آپ کل یونی تشریف کیوں نہیں لائیں کل میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا۔" عیسٰی نے شریر لہجے میں کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اووو تو جناب مجھے مس کر رہے تھے وجہ جان سکتی ہوں؟ " نائکا نے حیرت سے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا۔

" جی بلکل کیوں نہیں۔۔ وہ کیا ہے نا جب تک میں تمہیں پریشان نہ کر لوں مجھے کھانا ہضم نہیں ہوتا کل میں سارا دن بھوکا رہا کچھ بھی نہیں کھایا گیا۔" عیسٰی نے رونے والی شکل بنا کر کہا۔

" میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔" نائکا نے بھی اسی کے لہجے میں کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہ سو سیڈ۔۔ تمہیں پتہ ہے میں کیا سوچ رہا تھا تم پرسوں بیڈ سے گری تھی بلکہ اس سے پہلے بھی کئی بار تم گر چکی ہو یاد ہے نا۔۔ اور چوٹ بھی ہمیشہ سر پہ لگتی ہے تو مجھے لگا شاید تم سچ مچ میں پاگل ہو گئی ہو اور اگر تم آج بھی نہ آتی تو میں سمجھتا تم پاگل خانے چلی گئی ہو۔'' عیسٰی نے آہستہ سے مگر پھر سے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

'' عیسٰی میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔'' نائکا نے کتاب اسے مارنے کی غرض سے اٹھائی اور اس پہ چلائی۔

لائبریری میں بیٹھے سب ان کو سر اٹھا کر دیکھنے لگے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی نے اپنے دونوں بازو سر پہ رکھے۔ لائبریرین ان کو گھورا عیسٰی نے دونوں ہاتھ کانوں کو لگاتے ہوئے وہیں سے معذرت کی۔ وہ لڑکا نائکا کے ہاتھ میں اتنی موٹی کتاب دیکھ کر اپنی نشست سے اٹھ کھڑا ہوا۔ لیکن جلد ہی وہ اپنے جذبات کو کنٹرول کر کے بیٹھ چکا تھا۔

عیسٰی نے ایک حیران کن نظر اس پہ ڈالی۔

" اب تمہیں کھانا بہت اچھے سے ہضم ہو جائے گا۔ اب میں اپنی اسائنمنٹ تیار کر لوں؟" نائکا نے طنزیہ کہا۔

" ہاں شاید۔۔۔ تمہارا کتنا کام رہ گیا ہے۔" عیسٰی پھر اسے پہلے کی طرح دیکھنے لگا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میرا کام ابھی بھی اتنا ہی ہے جتنا پہلے تھا تم مجھے کچھ کرنے دو گے تو کچھ ہو گا نا۔۔ پلیز اب ایسے نہ دیکھو میں کام نہیں کر پاؤں گی۔" نائکا نے کہتے ہوئے پلکیں جھکائیں۔

" کیوں یار میں تو بلکل خاموش ہوں صرف تمہیں دیکھ ہی تو رہا ہوں۔۔ لگتا ہے تمہیں مجھے سے شرم آ رہی ہے۔" عیسٰی نے مسکراہٹ دبائی۔

" مطلب تم نہیں جاؤ گے مجھے ہی جانا پڑے گا ۔"

نائکا اپنا سامان سمیٹنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوکے اوکے میں جا رہا ہوں میں بس یہ بتانے آیا تھا کہ سٹِفنَس تھوڑا بزی ہے سو اس کا انتظار مت کرنا آرام سے کام کرو جب وہ فری ہو گا خود ہی یہاں آ جائے گا۔'' عیسٰی جو کہنے آیا تھا کہہ کر چلا گیا۔ لیکن جانے سے پہلے اپنے سینئر لڑکے فراثیم کو سلام کہتا گیا وہ ابھی بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ پتہ نہیں وہ لڑکا کچھ پڑھ بھی رہا تھا کہ نہیں۔ عیسٰی کو اسے دیکھ کر بہت حیرت ہوئی کہ بھائی فراثیم اسے کیوں اتنا دیکھتے ہیں۔ عیسٰی کے جانے کے بعد نائکا ہلکا سا مسکرائی پھر سر جھٹک کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

---



_

معاذ جلدی آؤ ورنہ میں تمہیں چھوڑ کے چلا جاؤں "

گا۔" عیسٰی گاڑی کے پاس کھڑا گھڑی پہ ٹائم دیکھتے

ہوئے بے چینی سے بولا۔ وہ یونی جانے کے لئے باہر کھڑا

معاذ کا انتظار کر تھا جو ابھی بھی ناشتہ کرنے میں

مصروف تھا۔ دونوں کو ایک ہی گاڑی میں جانا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی پلیز مجھے چھوڑ کے مت جایے گا میرا آج کوز ہے۔۔۔ میں بس دو منٹ میں آیا۔'' معاذ اندر بیٹھے بول رہا تھا۔ عیسٰی اسے لینے اب اندر ہی آ گیا تھا۔

'' تم سے کتنی دفعہ بولا ہے اتنا لش پش ہو کے یونی نہ جایا کرو ایویں نظر لگ گئی تو۔'' زینب بیگم عیسٰی کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھیں۔

'' اوہو ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو وہاں سب ایسے ہی جاتے ہیں۔۔۔ اب پلیز نظر نہ اتارنے بیٹھ جایے گا میں خود بھی آیت لکرسی پڑھ سکتا ہوں راستے میں پڑھ لوں گا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ابھی میں لیٹ ہو رہا ہوں۔'' عیسٰی نے ڈارک گلاسز نکالے اور معاذ کا بیگ اٹھایا۔



'' ایک منٹ رکو۔'' زینب بیگم نے اس کا بازو پکڑا اور جلدی سے سر پہ دوپٹہ اوڑھ کے آیت الکرسی پڑھنے لگیں۔ عیسٰی اور معاذ پہ ایک ساتھ پھونک مار کر اس کا بازو اپنی گرفت سے آزاد کیا۔ اتنے میں معیز صاحب بھی اپنے کمرے سے تیار ہو کر باہر آئے۔

'' اب اپنے شوہر پر بھی کچھ پڑھ کے پھونک دیں۔'' عیسٰی نے ان کے کان میں شرارت سے سرگوشی کی اور ساتھ ہی زینب بیگم کا گال چوما اور خدا حافظ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہتے ہوئے باہر کو بھاگا۔ عیشی کی دیکھا دیکھی آج معاذ نے بھی زینب بیگم کا گال چوما اور جلدی سے عیشی کے پیچھے بھاگا۔



" اللّٰہ میرے بچوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔" زینب بیگم نے دل ہی دل میں دعا کی۔

" بیگم اب ذرا ہم پہ بھی توجہ فرما لیں ہمیں بھی آفس جانا ہے ۔" معیز صاحب ہاتھ میں ٹائی پکڑے زینب بیگم کی جانب بڑھے۔

" آپ بھی نہ... پتہ نہیں کب بڑے ہوں گے یہ کام تو کبھی عیشی نے بھی نہیں کروایا وہ اپنے سارے کام




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خود کرتا ہے مگر آپ کو بچوں کی طرح ہر چیز خود دینا پڑتی ہے۔'' زینب بیگم نے ٹائی لگاتے ہوئے کہا ۔



''اب اس میں میرا کیا قصور ہے کہ مجھے آپ کی عادت ہو چکی ہے۔ آپ کے بغیر تو میں سانس بھی نہیں لے سکتا پھر آپ کی عادت چھوڑنے کے لیئے تو مجھے مرنا پڑے گا اب بتائیں منظور ہے؟ '' معیز صاحب نے انہیں شانوں سے تھاما اور ان کی آنکھوں میں شرارت سے دیکھا۔

'' کیا اول فول بولے جا رہے ہیں اگر آپ میرے بغیر سانس نہیں لے سکتے تو میں کون سا اپنی سانسوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہ جی رہی ہوں میں بھی تو صرف آپ کو دیکھ کے جیتی ہوں...میرے لئے چھوٹی سی اتنی حسین دنیا بنانے کا بہت بہت شکریہ۔" زینب بیگم کی آنکھوں میں نمی سی آ گئی۔ وہ اپنی اس چھوٹی سی دنیا میں بھی بہت خوش تھیں کیونکہ معیز صاحب ان کے ساتھ تھے جن کی محبت میں کبھی کمی نہیں آئی۔

معیز صاحب نے پیار سے ان کی پیشانی چومی اور انہیں اپنے حصار میں لیا۔

آج عیشی کی شکل پہ بارہ بجے ہوئے تھے کیونکہ یونی جاتے ہی سمیرا نے اسے بتایا تھا کہ آج اسائنمنٹ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سبمٹ کرانے کی لاسٹ ڈیٹ ہے مگر عیسٰی کو یاد ہی نہیں تھا۔



'' کیا ہوا ایسے منہ لٹکا کے کیوں بیٹھے ہو؟'' سٹِفنَس نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

''کچھ نہیں یار۔۔ آج اسائنمنٹ کی لاسٹ ڈیٹ تھی مگر مجھے پتہ ہی نہیں تھا۔'' عیسٰی نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

'' اور اگر پتہ ہوتا تو۔'' سٹِفنَس نے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تو شاید میں کوشش کر کے کچھ نہ کچھ کر ہی لیتا لیکن مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔ آج تو سر مجھے نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ تم نے بنائی اسائنمنٹ؟" عیسٰی نے اس کی طرف رخ کر کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" ہاں یار مجھے بھی رات کو نائکا نے بتایا تو میں نے اس سے لے کر بنا لی۔۔۔ یہ دیکھو۔" سٹِفنَس نے فائل اس کی گود میں رکھی۔

" لیکن اس پہ تو میرا نام لکھا ہے۔" عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیونکہ یہ تمہاری اسائنمنٹ ہے مجھے پتہ تھا تم ایسی زحمت ہر گز نہیں کرو گے اس لئے میں نے تمہاری بھی بنا دی۔" سٹِفنَس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عیسٰی کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا۔ اس نے پہلے فائل کو چوما پھر سٹِفنَس کو زور سے گلے لگایا۔

" بھائی ہو تو تمہارے جیسا۔۔ آج کے زمانے میں کون خود سے کسی کے لئے اسائنمنٹ بناتا ہے تم بہت بہت اچھے ہو بلکہ تم دنیا کے سب سے اچھے دوست ہو۔"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی بہت خوش تھا وہ بار بار فائل پہ لکھا اپنا نام دیکھ رہا تھا۔

'' شکر ہے تمہارا موڈ تو اچھا ہوا ورنہ آج کا دن بوریت سے ضائع ہو جاتا۔'' سٹِفنَس نے چین کا سانس لیا کیونکہ اس کے لئے عیسٰی کو ایسے اداس دیکھنا بہت مشکل تھا۔ اب وہ دونوں آزادی سے یونی میں گھوم رہے تھے۔ ہر روز ظہر کی نماز وہ یونی کے اندر بنی مسجد میں ہی ادا کرتا تھا۔ ویسے تو یونی میں اکثریت مسلمانوں کی تھی مگر اقلیت کی پاسداری بھی ضروری ہے۔ اس لئے مسجد سے کچھ فاصلے پر ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چھوٹا سا چرچ بھی بنایا گیا تھا جہاں کچھ غیر مسلم طلباء دوپہر کی نماز ادا کرتے تھے۔ مسلمان دن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں جن کے اوقات مقرر ہیں۔ مگر کرسچنز کی تین نمازیں ہوتی ہیں صبح ،دوپہر اور شام کی مگر ان کے کوئی اوقات مقرر نہیں ہیں۔ سٹِفنَس بھی عیسٰی کے ساتھ ہی نماز کے لئے جاتا اور کوئی نماز ادا کرتا یا نہیں مگر وہ دوپہر کی نماز اب باقاعدگی سے ادا کرنے لگا تھا کیونکہ اس وقت عیسٰی بھی مسجد میں ہوتا تھا سو اس کا انتظار کرنے سے بہتر چرچ میں نماز ادا کرنا تھی۔ آج فراثیم بھائی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی بجائے عیسٰی کی باری تھی ان کو دیکھنے کی۔ وہ عیسٰی کے ساتھ ہی مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ اور یہی چیز تھی جو عیسٰی کو بہت حیران کر رہی تھی کیونکہ وہ ہمیشہ اس وقت چرچ ہی جاتے تھے مگر آج وہ عیسٰی کے پیچھے چلتے ہوئے مسجد میں چلے گۓ تھے۔ غالباً وہ کرسچن تھے جبھی تو چرچ جاتے تھے۔ وضو کے دوران بھی وہ عیسٰی کو ہی دیکھ رہے تھے۔ آج پہلی بار وہ مسجد گۓ تھے اور پہلی بار وضو کر رہے تھے۔ شاید اسی لئے وہ عیسٰی کو دیکھ دیکھ کر وضو کر رہے تھے مگر مسح کرتے ہوئے انہیں سمجھ نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آئی جیسے بھی ہوا بس سر پہ ہاتھ پھیر لیا۔ وضو کے دوران عیسٰی بول نہیں سکتا تھا ورنہ وہ ان کی غلطیوں پہ انہیں ٹوکتا۔ وضو کے بعد عیسٰی انگشت شہادت کی انگلی اٹھائے کلمہ شہادت پڑھ رہا تھا مگر اس کی فراثیم کو سمجھ نہیں آئی سو وہ اس کے پڑھنے تک وہاں سے جا چکے تھے۔نماز ادا کرنے کے بعد جب وہ مسجد سے نکلا تو سٹِفنَس پہلے سے باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا اور فراثیم چرچ سے باہر نکل رہا تھا۔ عیسٰی مسلسل فراثیم کو ہی دیکھ رہا تھا۔

سٹِفنَس نے اسے آواز دے کر اپنی طرف آنے کا اشارہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیا۔ جس پہ وہ لمبے ڈگ بڑھتا سٹِفنَس کے پاس جا

کھڑا ہوا۔ فراثیم بھی عیسٰی کو دیکھ کر تیزی سے چلنے

لگا۔

''محمد عیسٰی علی۔'' فراثیم نے اسے مخاطب کیا۔ اس

کی آواز پہ عیسٰی نے چونک کر اپنے پیچھے کھڑے

فراثیم کو دیکھا۔

''جی۔'' عیسٰی نے آہستگی سے کہا۔

''کیسے ہو آپ لوگ۔'' فراثیم نے دونوں کو دیکھ کر

پوچھا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہم بلکل ٹھیک بھائی آپ کیسے ہیں۔'' عیشی نے جوابًا کہا۔



''میں بھی بلکل ٹھیک۔۔۔ عیشی مجھے تم سے کام تھا کیا ہم کہیں بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟'' فراثیم نے عیشی کو دیکھ کر کہا۔ وہ تھوڑا نروس بھی ہو رہے تھے ان کے لہجے میں تھوڑی سی ہچکچاہٹ نمایاں تھی۔

''جی بھائی کیوں نہیں بلکہ مجھے بھی آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔'' عیشی نے نرمی سے کہا۔ فراثیم بھائی کو مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے اسی سوچ نے عیشی کو تھوڑی الجھن میں ڈال رکھا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں پوچھو کیا پوچھنا ہے۔" فراثیم نے ہلکی سی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

" پتہ نہیں مجھے یہ پوچھنا چاہیے کہ نہیں لیکن میں آج آپ کو دیکھ کر بہت کنفیوز ہوا۔۔ آپ کا مذہب کیا ہے؟" عیسٰی نے بھی ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

" پتہ نہیں۔۔ لیکن بہت جلد میں تمہیں اس بات کا جواب دوں گا۔" فراثیم نے کچھ سوچ کر کہا۔ سٹِفنَس ان کی باتیں حیرت سے سن رہا تھا۔ فراثیم کے جواب پہ عیسٰی بھی حیران ہوا۔ عیسٰی نے نا سمجھی میں کندھے اچکائے اور تینوں کیفے چلے گۓ۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیفے ٹیریا میں نائکا،سمیرا اور مارگریٹ پہلے ہی ایک ٹیبل پے بیٹھیں عیسٰی اور سٹِفنَس کا انتظار کر رہی تھیں۔ نائکا نے ان دونوں کو ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلایا۔ وہ دونوں فراثیم کو لئے ان کی جانب بڑھے۔ مارگریٹ نے تو فراثیم کو دیکھتے ہی منہ بنا لیا۔ فراثیم نے ان تینوں کو سلام بولا اور عیسٰی اور سٹِفنَس کے کہنے پر ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

" میں اسے اپنے گروپ میں بلکل بھی قبول نہیں کروں گی۔ بڑا ہے ہم سے اپنے ساتھ ہمیں بھی بور کرتا رہے گا۔" مارگریٹ نے سمیرا کے کان میں سرگوشی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی۔ وہ اپنے گروپ میں کمی یا زیادتی کی کوئی

گنجائش نہیں رکھنا چاہتی تھی کیونکہ اس کے لئے ان

کا گروپ مکمل تھا۔

''پہلے دیکھ تو لو ان کے ساتھ آیا کیوں ہے پھر فیصلہ

کریں گے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔'' سمیرا نے بھی

آہستہ سے کہا۔ فراثیم خاموش بیٹھا ان سب کو دیکھ

رہا تھا شاید وہ عیسٰی سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا

تھا۔

''جی بھائی اب بتائیں کیا کام تھا مجھ سے۔'' عیسٰی

کی اس بات پہ مارگریٹ نے چین کا سانس لیا مطلب






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یہ صرف کسی کام سے ساتھ آئے ہیں۔ فراثیم جانتا تھا

سمیرا اور عیشی کے علاوہ باقی تینوں کرسچن ہیں

لیکن وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی کسی بھی بات پہ

کوئی بحث ہو۔ اس نے پھر سے سب پہ ایک نظر ڈالتے

ہوئے عیشی کو دیکھا۔

" بھائی آپ کو جو بھی بات کرنی ہے آپ کھل کے کر

سکتے ہیں ہم سب ایک ہی ہیں آپ فکر مت کریں۔"

عیشی نے ان کو اعتماد میں لیا۔

"اٹس اوکے۔ پر مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ بات شروع

کیسے کروں۔" فراثیم کی بات سن کر سب اسے غور





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے دیکھنے لگے آخر ایسی کون سی بات ہے جس کی سمجھ نہیں آ رہی ۔عیسٰی نے کندھے اچکائے۔ فراثیم نے گہری سانس بھری اور اپنی بات شروع کی۔

"عیسٰی میں تمہیں ہر روز دیکھتا ہوں۔ یہاں اور بھی بہت سے لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں لیکن جس باقاعدگی سے تم نماز پڑھتے ہو ویسے میں نے یہاں ایسا کوئی نہیں دیکھا لڑکے کبھی مسجد چلے جاتے ہیں کبھی دل نہ کرے تو نہیں جاتے لیکن تم ہر روز نماز پڑھتے ہو چاہے اس کے لئے تمہیں لیکچر ہی کیوں نہ مِس کرنا پڑے۔ میں نے اکثر تمہیں پروفیسر عبداللّٰہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی کلاس میں تلاوت بھی کرتے سنا ہے اور جس انداز

سے تم تلاوت کرتے ہو ایسے وہی کر سکتے ہیں جو اس

کا حق ادا کرنا جانتے ہوں تمہارا تلفظ بہت اچھا ہے۔۔۔

مجھے ایک ایسے ہی مسلمان کی مدد چاہیے جو مجھے

قرآن پڑھنا سکھائے۔ مجھے پورا یقین ہے تم مجھے

اسلام کے بارے میں ساری معلومات دے سکتے ہو۔۔۔

مجھے وضو بھی سیکھنا ہے وہ اس لئے کہ میں نے سنا

ہے اس میں بہت سی حکمتیں ہیں لیکن میں نہیں

جانتا وہ کیا ہیں۔۔۔ کیا تم مجھے یہ سب سکھاؤ گے۔''

فراثیم اپنی بات مکمل کر چکا تھا اب وہ عیسٰی کے






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جواب کا منتظر تھا جو یک ٹک فراثیم کو دیکھ رہا تھا

اسے تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ کیا جواب دے۔ یہ

کوئی چھوٹی ذمہ داری بھی نہیں۔ کچھ لمحے تو

عیسٰی خاموش رہا پھر تھوڑا سا آگے ہو کر گردن

سیدھی کی۔

" دیکھیں بھائی مجھے خوشی ہو گی اگر میں آپ کی

مدد کروں گا اور بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اس قابل

سمجھا۔۔ لیکن صرف نماز اور قرآن پڑھ لینے سے سب

کچھ نہیں آ جاتا اور نہ ہی میں کوئی مولوی یا سکالر

ہوں جو ہر بات دلیل کے ساتھ آپ کو سمجھا سکوں اگر





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی غلطی سرزد ہو گئی تو۔۔ میرا مشورہ تو یہی ہے کہ آپ کسی عالم سے رابطہ کریں آگے آپ کی مرضی۔" عیسٰی نے نہ تو انکار کیا اور نہ ہی ہاں کہا کیونکہ وہ ابھی بہت کنفیوزڈ تھا اس نے کبھی کسی کو پہلے قرآن نہیں پڑھایا تھا اس لئے وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ باقی سب ان کی باتیں غور سے سن رہے تھے ہو سکتا ہے ان کے ذہن میں بھی کچھ سوالات ہوں مگر ابھی وہ لوگ بیچ میں نہیں بولنا چاہتے تھے کیونکہ فراثیم صرف عیسٰی سے بات کرنا چاہتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''مجھے پتہ ہے تم کوئی سکالر نہیں ہو لیکن تم مسلمان تو ہو نہ اور مجھے پورا یقین ہے تم سے کوئی غلطی نہیں ہو گی۔۔۔ میں یہ کام یونیورسٹی کی ٹائمنگ میں کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے پاس کسی سکالر کے پاس جانے کے لئے وقت نہیں ہے میں ساتھ پارٹ ٹائم جاب بھی کر رہا ہوں۔۔۔ تمہارے پاس جتنا بھی نالج ہے تم بس مجھے وہی بتا دو باقی میں خود بھی کتابیں پڑھنے کی کوشش کروں گا۔'' فراثیم نے التجائی لہجے میں کہا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو کیا آپ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں؟'' مارگریٹ پوچھے بنا رہ نہ سکی۔

''نہیں ابھی میں صرف اسلام پہ ریسرچ کرنا چاہتا ہوں۔'' فراثیم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''آپ اسلام پہ ریسرچ کیوں کرنا چاہتے ہیں۔'' اب سوال سمیرا کی طرف سے آیا۔ عیسٰی نے سمیرا کی طرف دیکھ کر سر ہلایا جس کا مطلب سمجھ کر سمیرا چپ ہو گئی۔ فراثیم کے چہرے پہ بے جان سی مسکراہٹ دیکھ کر عیسٰی کو وہ بہت تھکے سے بہت دکھ میں بہت ٹوٹے بکھرے سے لگ رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیونکہ یہ میرا حق ہے۔۔۔ ایک مہینہ پہلے میں نے اپنی مرضی کی شادی کر لی جسے میرے گھر والوں نے نہ تو ابھی قبول کیا ہے اور شاید نہ ہی کبھی کر سکیں گے کیونکہ میں نے ایک ہندو لڑکی سے شادی کی ہے اور میرا مذہب عیسائیت ہے ۔۔۔ یہ سچ ہے کہ انسان اپنی محبت کے بغیر نہیں رہ سکتا لیکن یہ بھی سچ ہے کہ انسان اپنے مذہب کے بغیر بھی نہیں رہ سکتا اگر میں اس لڑکی سے شادی نہ کرتا تو اس کے گھر والے اس کی کہیں اور شادی کر دیتے یا ہو سکتا تھا وہ خودکشی کر لیتی لیکن وہ ابھی بھی اپنے مذہب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں رہ رہی ہے اور میں بھی۔۔۔ مجھے نہیں پتہ وہ میرے لئے محرم ہے بھی یا نہیں۔۔۔ ایسے میں شادی کے بعد اگر میں اس کے ساتھ رہوں تو بھی دنیا باتیں کرتی ہے اور اگر اسے اکیلا چھوڑ دوں تو بھی کوئی سکون سے جینے نہیں دے گا نہ دنیا نہ میرا دل۔۔۔"

فراثیم بہت سنجیدگی سے سر جھکائے پریشانی سے نڈھال بول رہے تھے۔ سب بہت دلچسپی سے ان کی بات سن رہے تھے۔

"تو کیا آپ اب اپنی وائف کے ساتھ نہیں رہتے؟"

عیسٰی نے قدرے حیرت سے پوچھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔۔۔ بس کبھی کبھی جب بہت ذیادہ یاد ستائے تو " چلا جاتا ہوں ملنے۔۔۔ رینٹ پہ ایک گھر لے کے دیا ہے اسے خود میں ہاسٹل میں رہتا ہوں۔" فراثیم نے سادگی سے کہا۔

"وہ سب تو ٹھیک ہے پر مجھے ابھی بھی اس بات کی سمجھ نہیں آئی کہ آپ اسلام پہ ریسرچ کیوں کرنا چاہتے ہیں۔" سمیرا نے سوال دہرایا۔

"انسان جس خاندان میں پیدا ہوتا ہے اس کا مذہب بھی وہی ہوتا ہے جو اس کے خاندان کا ہو کیونکہ تب نہ تو بچہ کچھ بول سکتا ہے اور نہ ہی کچھ سوچنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس دنیا میں دین صرف ایک ہی ہے اور میں بھی اسی لئے مذاہب پہ ریسرچ کر رہا ہوں کیونکہ میں اب اس قابل ہوں کہ اس بات کو سمجھ سکوں ہر کسی کو یہی لگتا ہے کہ ہمارا مذہب ہی اصل مذہب ہے۔۔۔ خیر جس دن میری ریسرچ مکمل ہو گئی اس دن میں اسی مذہب پہ ایمان لاؤں گا جس پہ میرا ضمیر مطمئن ہو گا پھر میری بیوی بھی وہی مذہب اپنائے گی جو میرا ہو گا۔''فراثیم نے سمیرا کو کچھ سمجھانے کی کوشش کی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی آپ فکر نہ کریں میں آپ کی ہر ممکن مدد کروں گا اور اگر کہیں کوئی مسلئہ پیش آیا تو میں اپنے پاپا یا انکل عبداللہ سے پوچھ لوں گا۔'' عیسٰی نے جیسے انہیں دلاسا دینے کی کوشش کی۔

''مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔ بہت شکریہ آپ لوگوں کا میرے دل کا سارا تو نہیں مگر تھوڑا سا بوجھ تو ضرور ہلکا ہو گیا ہے۔'' فراثیم نے خوش دلی سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

''مارگریٹ تم یہاں بیٹھی ہو وہاں لیکچر شروع ہونے والا ہے جلدی چلو۔'' فراثیم کے جاتے ہی ہادی ان کے پاس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آیا۔ سب ابھی تک فراثیم کی باتوں کو ہی سوچ رہے



تھے۔

''میرا آج پڑھنے کا کوئی موڈ نہیں تم جاؤ۔'' مارگریٹ

نے ہادی کو دیکھے بنا کہا۔

''مارگریٹ اپنی کلاس میں جاؤ فوراً ۔۔۔ تمہارے جانے

کے بعد جو بھی بات ہو گی میں تمہیں بتا دوں گا۔''

سٹِفنَس نے مارگریٹ کو دیکھ کر کہا۔

'' لیکن بھائی۔۔۔ اوکے جاتی ہوں۔'' سٹِفنَس کو اتنے

سیریس موڈ میں دیکھ کر مارگریٹ کو ہتھیار ڈالنا پڑے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور ہادی کے ساتھ کلاس میں چلی گئی۔عیسٰی نے نائکا کے چہرے کے سامنے چٹکی بجائی جس پہ وہ چونکی۔



''نائکا تمہیں یاد ہے ہمارے بھی ایک کزن نے کسی ہندو لڑکی سے شادی کی تھی مگر وہ تو اپنے اپنے مذہب میں رہ رہے ہیں اور دونوں شاید بہت خوش بھی ہیں۔'' سٹِفنَس کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

''ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔۔۔ خیر ہمیں کیا جو مرضی کریں کلاس میں چلیں۔؟'' نائکا نے بھی کچھ سوچتے ہوئے کہا اور سب کلاس میں چلے گۓ۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہادی رکو میری بات سنو۔۔ ہادی۔'' مارگریٹ نے اسے ''
بھاگتے ہوئے پیچھے سے ہانک لگائی مگر ہادی بہت دور
جا چکا تھا اس لئے وہ اس کی آواز سن ہی نہیں پایا۔
وہ بہت تیزی سے بھاگ رہا تھا۔
''اف خدایا۔۔ کیا مصیبت ہے یار یہ یونیورسٹیز اتنی
بڑی کیوں ہوتی ہیں میں سارا دن بھاگ بھاگ کے تھک
جاتی ہوں۔۔ کاش یہاں ہر ڈیپارٹمنٹ میں سائکلز
ہوتیں کتنا مزہ آتا نا۔'' وہ اپنی سانس بحال کرنے کے
لئے تھک ہار کر وہیں رک گئی کیونکہ ہادی تو اب ملنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے رہا وہ شاید عیسٰی کے پاس جا رہا تھا۔ اب وہ بہت آرام سے چلنے لگی تھی۔



''چل یار مسجد چلتے ہیں۔'' ہادی نے عیسٰی کا بازو پکڑتے ہوئے تقریباً اسے گھسیٹتے ہوئے کہا۔ عیسٰی سیڑھیوں پہ بیٹھا شاید کسی کا انتظار کر رہا تھا۔

''کیا ہو گیا ہے ابھی تو نماز کا ٹائم بھی نہیں ہوا۔'' عیسٰی نے گھڑی پہ ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔

''مطلب ہم صرف نماز کے لئے ہی مسجد جا سکتے ہیں ویسے نہیں۔'' ہادی نے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں نے کب ایسا کہا۔۔ مگر پہلے تو تم کبھی ایسے مسجد نہیں گۓ اس لئے کہہ رہا تھا بلکہ نماز کے لئے بھی میں ہی تمہیں اگر لے جاؤں تو تم جاتے ہو ورنہ نہیں۔۔ آج کیا ایسا ہو گیا کہ تم بلاوجہ وجہ مسجد جانا چاہتے ہو۔'' عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔

''کیا یار بندے کو سو کام ہو سکتے ہیں۔۔ تم بتاؤ تم میرے ساتھ چل رہے ہو یا نہیں؟'' ہادی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اسے گھورنے لگا۔

''یار جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن میں یہاں کسی کا انتظار کر رہا ہوں اگر تم تھوڑی دیر انتظار کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتے ہو تو کر لو پھر میں تمہارے ساتھ چلا جاؤں گا

لیکن ابھی میں نہیں جا سکتا۔'' عیسٰی نے پھر سے

گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوکے فائن مت جاؤ لیکن میں انتظار نہیں کر سکتا

میں اکیلا ہی چلا جاتا ہوں ویسے بھی جس کام سے

میں جا رہا ہوں وہ تو مجھے سکون سے کرنے نہیں دے

گا بلکہ میرا جینا حرام کر دے گا۔'' ہادی نے کہا اور وہاں

سے چلا گیا۔ عیسٰی نے اسے پھر سے آواز دی مگر وہ

رکا نہیں اس کی آواز ان سنی کرتے ہوئے چلتا گیا۔

عیسٰی حیرت سے اسے دیکھتا رہا آخر ایسا بھی کیا کام






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آن پڑا۔ آج سے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا اسے اچانک سے کیا ہو گیا۔ عیسٰی نے یہ سوچتے ہوئے کندھے اچکائے اور پھر سے گھڑی دیکھنے لگا۔

پورے دس منٹ بعد نائکا لائبریری سے نکل کر اسی طرف آ رہی تھی جہاں عیسٰی بیٹھا اس کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔ وہ اسے دیکھے بنا آگے بڑھ گئی عیسٰی تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا اس کے پیچھے بھاگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جھانسی کی رانی کہاں بھاگی جا رہی ہو میں کب سے تم لوگوں کا انتظار کر رہا ہوں اور سٹِفنَس کہاں ہے؟''



عیسٰی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

'' کہاں ہو سکتا ہے میرے ساتھ ہی تو لائبریری گیا تھا ابھی بھی وہیں ہے اس کا تھوڑا کام رہتا ہے بس وہی کر رہا ہے۔'' نائکا نے بال چہرے پہ آتے بال پیچھے کئے اور آگے چلنے لگی وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

''یار تم لوگوں کا کیسے دل لگ جاتا ہے لائبریری میں۔''

عیسٰی نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہم لوگ لائبریری میں دل لگانے نہیں اپنا کام کرنے جاتے ہیں اور تمہیں کیا مسئلہ ہے تم اپنا کام خود کیوں نہیں کرتے ہمارے ساتھ لائبریری کیوں نہیں جاتے۔'' نائکا رکی اور سینے پہ ہاتھ باندھے اسے گھورنے لگی۔

''مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں بلکہ تم لوگ میری وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہو خاص طور پہ تم... بس اسی لئے نہیں جاتا مجھے تم لوگوں کا خیال ہے نا اس لیئے اور جہاں تک بات رہی اپنا کام کرنے کی تو میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اپنے پیپرز میں خود حل کروں گا پکا۔''




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیشی نے غیر سنجیدگی سے کہا۔ نائکا نے نفی میں



سر ہلایا اور پھر سے چلنے لگی۔

''نائکا۔۔۔ آج تم واقعی میں جھانسی کی رانی لگ رہی

ہو مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ تم اتنی پیاری ہو۔''

چلتے چلتے عیشی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

نائکا کو لگا وہ اس کا مذاق اڑا رہا ہے مگر آج عیشی کو

وہ واقعی میں پہلے سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

کیونکہ آج اس کی لُک بہت ڈفرینٹ تھی۔ عیشی نے

ہمیشہ اسے جینز میں دیکھا تھا لیکن آج وہ بہت

پیارے بلیک فراک میں تھی دوپٹہ بھی مفلر کی طرح




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں تھا بلکہ گلے میں ڈال رکھا تھا جو چلتے ہوئے پیچھے سے لہرا رہا تھا بال ایک سائیڈ پہ آگے ایک کندھے پہ ڈال رکھے تھے۔

''میرا مذاق اڑا رہے ہو۔'' نائکا نے اس کا چہرہ دیکھ کر کہا۔

''ارے نہیں یار میں سچ کہہ رہا ہوں پتہ نہیں کیوں تمہیں میری بات پہ یقین نہیں آتا۔۔۔ بتاؤ کیا تم بدصورت ہو یا اس قابل نہیں کہ کوئی تمہاری تعریف کر سکے۔'' عیسٰی نے قدرے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''میں اس قابل ہو سکتی ہوں لیکن تعریف کرنے والے اگر تم ہو تو ظاہر ہے کوئی بھی یقین نہ کرے۔۔۔ محمد عیسٰی علی نے نائکا سلیمان کی تعریف کی۔۔۔ بتاؤ کیا کوئی بھی یہ بات سن کر یقین کر سکتا ہے؟ یہاں پہ سب کو پتہ ہے کہ تم بس مجھے تنگ ہی کر سکتے اس کے علاوہ تم سے اور کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔''

اب وہ باہر آ چکے تھے۔ نائکا ادھر اُدھر لان کی طرف سمیرا کو ڈھونڈ رہی تھی۔

''باقی سب کو چھوڑو تم تو یقین کر سکتی ہو نا۔''

عیسٰی نے سابقہ لہجے میں کہا وہ واقعی میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سنجیدہ ہو گیا تھا مگر نائکا کو یہی لگ رہا تھا جیسے



وہ سنجیدہ ہونے کی اداکاری کر رہا ہے۔

میں یقین کروں یا نہ تمہیں اس سے کیا۔۔ تم کیوں "

چاہتے ہو میں تمہاری بات پہ یقین کر لوں۔" نائکا

مسکرائی۔

"کیونکہ مجھے ڈر ہے کہیں تم غصے میں آ کے کسی

دن سچ میں میرا سر ہی نہ پھاڑ دو۔" عیسٰی بھی کہہ

کے مسکرایا۔

"ہاہاہا۔۔ ہاں میں تمہارا سر پھاڑ بھی سکتی ہوں۔"

نائکا اس کے انداز پہ ہسی۔ وہ اس کے کانوں میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سرگوشیاں کرتا اس کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا اور وہ اس کی باتوں پہ ہستی جا رہی تھی ان کو یہ بھی خیال نہ رہا کہ سب ان کو اتنے سلوک سے ایک ساتھ دیکھ کر حیرت سے گھور رہے ہیں۔ ان میں ایک فراثیم تھا جو ان کو حیرت سے نہیں بلکہ بڑی دکھ بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا لیکن اس کے لبوں پہ ایک جاندار مسکراہٹ بکھری تھی کیونکہ وہ اس فیز سے گزر چکا تھا اگر دکھ تھا تو ان کے مستقبل کا نا جانے آگے ان کا انجام کیا ہو گا۔ اس نے دل ہی دل میں ان کی خوشیوں کی دعا کی تھی۔ عیسٰی ہادی کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگا اور



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا سمیرا کو دیکھ کر اس کے پاس جا بیٹھی۔ وہ اکیلی ایک طرف بیٹھی نا جانے کس سوچ میں گم تھی۔



" کہاں گم ہو؟ تم ہمارے ساتھ کیوں نہیں آئی سٹِفنَس بھی پوچھ رہا تم نے اپنے نوٹس بنا لئے کہ نہیں لیکن تم تو ایسی غائب ہوئی کہ پھر ملی ہی نہیں۔" نائکا نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہی سوال پہ سوال کرنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' دیکھو نائکا بھلے تمہیں برا لگے لیکن مجھے مارگریٹ پہ بہت غصہ آ رہا ہے اس میں عقل نام کی چیز ہی نہیں ہے۔'' سمیرا غصے میں پھٹ پڑی۔

'' لیکن ہوا کیا ہے اس نے ایسا کیا کر دیا۔ وہ تھوڑی نا سمجھ ہے لیکن اب ایسا بھی نہیں کہ اس کے پاس عقل نام کی چیز ہی نہیں۔'' نائکا نے حیرت سے پوچھا۔

'' حد ہو گئی ہے یار۔۔۔ مجھے جب بھی کوئی لڑکا پسند آتا ہے وہ مجھے اس کی بہن بنا دیتی ہے وہ تمہیں یا خود کو کسی اور کی بہن کیوں نہیں بناتی۔'' سمیرا نے رونے والی شکل بنا کر کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاہاہا کوئی حال نہیں تمہارا بھی میں سمجھی پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔'' نائکا اس کی بات پہ ہسی۔

'' میں اتنی سیریس بات کر رہی ہوں اور تم ہس رہی ہو تم سے ایسی امید نہیں تھی مجھے۔'' سمیرا نے ناراضگی سے کہا۔

''اچھا اچھا ٹھیک ہے اب میں سیریس ہوں تم ناراض مت ہو۔۔۔ پہلے تو تمہارا کرش عیسٰی تھا اسے تم دل سے بھائی مان چکی ہو لیکن اب ایسا کون پسند آ گیا کہ تم ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو۔'' نائکا نے ہسی پہ قابو پانے کی کوشش کی اور سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''نہیں یار بات بھائی مان لینے یا انکار کی نہیں ہے

ویسے بھی بھائی کہہ دینے سے کوئی سگا بھائی

تھوڑی بن جاتا ہے۔۔ لیکن تم خود سوچو نا جسے ہم

پسند کرتے ہوں مطلب جس کے بارے میں ہم کچھ اور

سوچتے ہوں یو نو سمتھنگ سپیشل اور اچانک سے

کوئی آ کے ہمیں اس کا بھائی بنا دے تو کیسا لگے گا

اپنی محبت کو بھائی کہنے کا دل کرے گا نہیں نا؟ پھر

میں کیوں غصہ نہ کروں۔'' سمیرا تھوڑی سی

ایموشنل ہو گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اووووو محبت تو ہماری سمیرا کو کسی سے محبت ہو گئی ہے بتاؤ کون ہے وہ خوش نصیب... ویسے تمہاری بھائی والی بات بلکل ٹھیک ہے۔ چلو اب بتاؤ کون ہے وہ۔'' نائکا اب اسے تنگ کرنا چاہ رہی تھی اس کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔

'' ک کوئی بھی تو نہیں۔ محبت کا لفظ تو غلطی سے بول دیا بس ویسے ہی کوئی پسند تھا... خیر چھوڑو اب کیا فائدہ بلکہ اگر اظہار محبت کر بھی دیتی تو کون سا کوئی فائدہ ہونے والا تھا ہم چاہ کر بھی ایک نہیں ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتے۔'' سمیرا نے گہری سنجیدگی سے کہا اور گہری سانس بھری۔



'' مطلب تمہیں واقعی میں کسی سے محبت ہو گئی ہے تم ایک دفعہ بتاؤ تو سہی وہ ہے کون میں اسے منا لوں گی تم بس ایک بار اس کا نام تو بتاؤ۔'' نائکا نے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

'' کہا نا کوئی نہیں ہے جانے دو۔۔۔ مارگریٹ نے ٹھیک کیا یہی بہتر تھا۔'' سمیرا نے بے بسی میں کہا۔

'' تم بتا رہی ہو یا نہیں۔۔۔ اگر اب تم نے نہ بتایا تو میں سچ کہہ رہی ہوں میں تم سے کبھی بات نہیں کروں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔'' نائکا نے دو ٹوک کہا۔ سمیرا نے اس کی طرف



دیکھا اور کچھ لمحے خاموش رہی۔

'' اچھا بتاتی ہوں لیکن مجھے اس سے محبت نہیں ہے

بس مجھے وہ اچھا لگتا ہے اور پلیز کسی کو بتانا مت

ورنہ سب مجھ پہ ہسیں گے میں کسی سے نظریں

نہیں ملا سکوں گی۔۔۔ و وہ تمہارا کزن سٹِفنَس اچھا

لگتا ہے یعنی صرف اچھا لگتا ہے اور ایسی ویسی کوئی

بات نہیں۔'' سمیرا بہت مشکل سے اپنے دل کی بات

زباں پہ لائی۔ اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' سمیرا آر یو سیریس۔۔۔ کیا واقعی میں۔۔۔ ہاہاہا تو اس میں چھپانے والی کون سی بات ہے یار وہ بہت اچھا ہے اور اس کی تو کوئی گرل فرینڈ بھی نہیں ہے تم کیوں پریشان ہو رہی ہو۔۔۔ ویسے تم نے کبھی شک بھی نہیں ہونے دیا کہ تم اسے پسند کرتی ہو۔'' نائکا کو یہ بہت معمولی بات لگ رہی تھی۔

'' نائکا میں تو سیریس ہوں لیکن تم مجھے سیریس نہیں لگ رہی تمہیں پتہ بھی ہے جو تم سوچ رہی ہو وہ نا ممکن ہے پھر بھی اتنا لائٹ لے رہی ہو۔'' سمیرا اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہو یار میں بھی سیریس ہوں۔۔۔ اچھا یہ بتاؤ یہ سب کب کیسے ہوا۔'' نائکا نے شرارت سے اس کے کندھے سے کندھا مارا۔ سمیرا مسکرائی۔

'' پتہ نہیں یار بس مجھے وہ اچھا لگتا ہے جب وہ میری طرف دیکھتا ہے نا تو مجھے پتہ نہیں کیا ہوتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے۔۔۔'' ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ نائکا کے لبوں نے سرگوشی کی۔

'' جیسے سانس رک گئی ہو، وقت تھم گیا ہو، جیسے اس کے سوا آس پاس اور کسی چیز کا وجود نہیں بس وہی ہے اور کوئی نہیں، جیسے کسی نے جان مٹھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں قید کر لی ہو، جیسے روح اس میں سمٹ کر رہ گئی ہو اور جسم بے حس و حرکت ہو گیا ہو، جیسے وہ لمحہ ہماری پوری زندگی ہو، جیسے ہم صرف وہی ایک نظر دیکھنے کے لئے بنائے گئے ہوں، جیسے۔۔۔" نائکا زمین کو دیکھتے ہوئے کسی اور میں گم بولتی جا رہی تھی۔ اگر سمیرا اسے کے سامنے چٹکی نہ بجاتی تو وہ ابھی بھی نہ رکتی۔

" او ہیلو میڈم کہاں کھو گئی اتنا لمبا تو میں نے بھی نہیں تھا بولنا جتنا تم بول گئی۔۔۔ ویسے تمہیں یہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سب کیسے پتہ؟'' سمیرا نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔



'' م میں تو بس ت تمہاری بات کر رہی تھی۔'' نائکا کی زباں لڑکھڑائی۔

'' لیکن تمہاری کسی بھی بات میں مجھے میں تو نظر نہیں آئی۔۔۔ خیر۔۔۔ اگر ہم ہم مذہب ہوتے تو میں اسے ضرور پرپوز کر دیتی مگر اب یہ ناممکن ہے۔'' سمیرا نے ختمی الفاظ کہے اور بیگ اور فائل پکڑنے لگی۔ اس کی آخری بات نائکا کو سن کر گئی وہ ان ساری باتوں میں یہ بات تو بھول ہی گئی تھی جو اسے سب سے پہلے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوچنے چاہیے تھی لیکن اب سوچنے کا بھی کیا فائدہ



اب وہ اندر ہی اندر مر سکتی تھی مگر اپنے نفس پہ

قابو پانا بہت مشکل تھا۔ محبت اگر نہ بھی ہوتی تو کیا

تھا اسے عیسٰی کی عادت تو ہو ہی گئی تھی اور یہ

عادت ہی تو ہوتی ہے جو ہمیں کسی کی محبت میں

مبتلا کرتی ہے۔

" تو بتا رہا ہے یا نہیں۔" عیسٰی ہادی کی گردن دبوچے

اس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ مسجد میں کس کام سے

گیا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بتاتا ہوں لیکن پہلے میری گردن چھوڑ۔'' ہادی نے اپنی گردن چھڑوائی۔

'' چل اب بتا۔'' عیسٰی نے اس کی گردن چھوڑی۔

'' نہیں پہلے تم یہ بتاؤ کہ بندہ مسجد میں کیوں جا سکتا ہے مطلب کیا کیا کام ہو سکتے ہیں وہاں؟'' ہادی اسے باتوں میں لگا رہا تھا۔

'' مسجد میں ہم نماز پڑھنے جاتے ہیں ہاں قرآن بھی پڑھ سکتے ہیں اوررر عبادت کر سکتے ہیں اوور دعا مانگنے۔۔ تو کسی کو مانگنے گیا تھا؟ چل بتا اب کس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو مانگنے گیا تھا؟'' عیسٰی نے کچھ سوچتے ہوئے بتایا

اور اس کے بازو پہ ایک تھپکی لگ کر پوچھنے لگا۔



'' تم سے کہا تھا میرے ساتھ چلو اب تم چلے جاتے تو

تمہیں اسی وقت بتا دیتا لیکن اب میں نہیں بتاؤں

گا۔'' ہادی نے منہ بسورتے ہوئے رخ دوسری طرف کیا۔

'' مطلب تو نہیں بتائے گا؟'' عیسٰی نے جیسے اسے

وارن کیا۔

'' ہاں نہیں بتاؤں گا کیا کر لو گے۔'' ہادی کہہ کر وہاں

سے تیزی سے بھاگا عیسٰی بھی اس کے پیچھے بھاگنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا۔ بھاگتے ہوئے عیشی کی ٹکر مارگریٹ سے لگی جو اسی کو ڈھونڈ رہی تھی۔

" سو سوری یار۔۔ زیادہ تو نہیں لگی۔" عیشی اس کا ماتھا مسلتے ہوئے بولا۔

" میں ٹھیک ہوں۔۔ میں کب سے تم لوگوں کو ڈھونڈ رہی ہوں کہاں غائب ہیں باقی سب مجھے آج کوئی بھی نہیں مل رہا۔میں تھک گئ بھاگتے بھاگتے۔"

مارگریٹ نے بڑی معصومیت سے کہا۔

" تو تم کیوں اتنا بھاگتی ہو تم ہمیں کال کر دیا کرو بس ہم خود ہی تمہارے پاس آ جایا کریں گے۔ اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

موسم میں بھی دیکھو کتنا پسینہ آ رہا ہے خوامخواہ

بھاگتی رہتی ہو۔'' عیسٰی نے رومال نکال کر اس کی



ناک اور ماتھے پہ آئی پسینے کی چند بوندیں صاف کی

اور رومال اس کے ہاتھ میں تھمایا۔

'' عیسٰی تم کتنے اچھے ہو۔'' مارگریٹ مسکرائی۔ وہ

اسے اپنے لئے ایسے فکر مند ہوتے دیکھ کر دل ہی دل

میں کھلکھلا اٹھی۔

'' شکر ہے کسی کو تو اچھا لگا میں۔۔۔ چلو تمہارے

بھائی کو لائبریری سے نکال کر لاتے ہیں اس کے بغیر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مزہ ہی نہیں آ رہا۔" وہ اسے ساتھ لئے لائبریری کی

طرف چلنے لگا۔



شام کا وقت تھا جب وہ اکیلا لان میں بیٹھا نا جانے کیا

کیا سوچ رہا تھا۔زینب بیگم اور معاذ اسے دو تین بار

بلانے آئے تھے کہ اندر چلو باہر سردی ہو رہی ہے مگر وہ

نہیں گیا وہ بھی اپنے موڈ کا تھا چاہے سردی ہو یا

گرمی کرنی اپنی مرضی ہے۔ کچھ ہی دیر بعد معیز

صاحب بھی گھر کے اندر داخل ہوئے وہ اسے یوں چپ

دیکھ کر سیدھے اسی کی طرف بڑھے مگر وہ اپنی

سوچوں میں اس قدر محو تھا کہ اسے ان کے آنے کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خبر ہی نہ ہوئی۔ کچھ لمحے معیز صاحب اسے ایسے ہی دیکھتے رہے پھر اس کے اور قریب گئے۔

" کیا بات ہے اس وقت یہاں کیوں بیٹھے ہو؟" معیز صاحب نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔ مگر وہ چونکا نہیں۔ معیز صاحب اس کے سامنے والی کرسی پہ براجمان ہو گئے اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔ عیسٰی نے پھر بھی کچھ نہیں بولا صرف سر نفی میں ہلانے پہ اکتفا کیا۔

" کبھی کبھی دل کرتا ہے یوں اکیلے بیٹھ کر کسی کو سوچنے کا۔" معیز صاحب نے آسمان کی طرف دیکھتے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے کہا جو رات کی تاریکی میں سیاہ ہو چکا تھا۔



عیشی نے ایک نظر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

" نہیں۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے

ہی۔۔۔" عیشی نے گہری سنجیدگی سے کہا۔ ابھی وہ

بات کرنے کے موڈ میں بلکل بھی نہیں تھا۔

" باپ نہ سہی دوست ہی سمجھ کر بتا دو ایسی کیا

بات ہے جس نے میرے بیٹے کو اتنی گہری سوچ میں

ڈال رکھا ہے۔" معیز صاحب کا لہجہ بہت دوستانہ تھا۔

" پاپا اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں کسی لڑکی کے بارے

میں سوچ رہا ہوں تو ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ ہاں ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لڑکا ہے اس کے بارے میں کچھ سوچ رہا ہوں۔" عیسٰی نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔



" کیا پریشانی ہے مجھے بتاؤ۔" معیز صاحب اس کا تاثف دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے۔ عیسٰی نے فراثیم کی کہانی گوش گزار کی۔ اس کی بات پہ معیز صاحب نے آہ بھری۔

" تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے تم انہیں سکھا دینا جو بھی وہ کہیں گے۔" معیز صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پاپا میں اس لئے پریشان نہیں ہوں۔۔ میں تو بس ان کی زندگی کے بارے میں سوچ کر تھوڑا دکھی ہو رہا ہوں یونی میں بھی بہت خاموش رہتے ہیں ایک محبت ہی تو کی تھی اس کی اتنی بڑی سزا۔۔ کیا محبت صرف ہم مذہب سے ہی کرنی چاہیے۔۔ پاپا ایسا کیوں ہے مذہب صرف ایک کیوں نہیں ہو سکتا ہر مذہب اپنی پسند کی شادی کی اجازت دے سکتا تو پھر جب لوگ ایسا کرتے ہیں تو روکتے کیوں ہیں۔" عیسٰی نے وہ سب کہہ ڈالا جو وہ اپنی ذات کے لئے کہنا چاہتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دین تو صرف ایک ہی ہے لیکن مذہب ایک سے زیادہ ہیں لیکن شروع سے لوگ جس مذہب میں رہ رہے ہیں ان کی نسلیں بھی اسی لحاظ سے چلتی آ رہی ہیں ہم لوگ تحقیق نہیں کرتے۔۔۔ ہم لوگ ایسی چیزوں پہ تحقیق کرتے ہیں جن کو آنکھ بند کر کے تسلیم کرنا چاہیے۔۔۔ اللّٰہ نے انبیاء کرام اس لیئے نہیں بیھجے تھے کہ جاؤ اور دنیا میں اپنے اپنے مذاہب بناؤ اور تفرقے میں پڑو بلکہ اللّٰہ تو کہتا ہے بس میری رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں مت پڑو۔۔۔ جیسے اللّٰہ ایک ہے ویسے دین بھی ایک ہے اسی لئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو اللّٰلہ نے محبت جیسی چیز بنائی تاکہ سب ایک

دوسرے سے محبت کریں اگر محبت کسی ہم مذہب

سے ہی ہونا ضروری ہوتی تو اللّٰلہ کبھی بھی کسی غیر

مذہب والے کے دل میں ہمارے لئے محبت پیدا ہی نہ

کرتا۔۔ اس دنیا میں کوئی بھی دل ایسا نہیں جو

محبت سے خالی ہو کیونکہ یہ دنیا بھی کسی کی

محبت میں ہی بنائی گئی ہے۔" معیز صاحب نے

تفصیلًا جواب دیا۔

" لیکن پاپا اس میں محبت کرنے والوں کا کیا قصور۔۔

محبت تو کسی سے بھی ہو سکتی ہے اور آپ کو پتہ ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھائی فراثیم کی وائف شادی کے بعد بھی اپنے مذہب میں رہ رہے ہیں۔" عیسٰی نے افسردگی سے کہا۔



کیونکہ حقیقت میں ان کی شادی ہوئی ہی نہیں، کیا "

پتہ ان لوگوں نے کس کے مذہب کے مطابق شادی کی

--- ہاں کچھ لوگ ہوتے ہیں ایسے بھی جو ایسی شادی

کرنے کے بعد بھی اپنے اپنے مذاہب میں رہ رہے ہوتے

ہیں لیکن فراثیم جیسے عظیم لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔

وہ اس چیز کو سمجھتا ہے جو ہر کوئی نہیں سمجھتا۔"

معیز صاحب نے کہا۔ عیسٰی پھر سے کسی سوچ میں

گم ہو گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" زیادہ سوچو مت اور فراثیم کی ضرور مدد کرنا مجھے خوشی بلکہ فخر محسوس ہو گا کہ تم میرے بیٹے ہو۔۔ ویسے بھی اسلام کی تبلیغ ہر مسلمان پہ فرض ہے اور اس سے تمہیں بھی بہت زیادہ فائدہ ہو گا۔ سردی بڑھ رہی ہے اٹھو اندر چلو۔" معیز صاحب نے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اٹھنے کا کہا تو وہ بھی اٹھ کر ان کے ساتھ اندر چلا گیا۔ ابھی وہ اور بھی بہت کچھ کہنا چاہتا تھا وہ ان کی اپنی شادی کے بارے میں بھی پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا ماما نے صرف پاپا کی محبت میں اسلام قبول کیا یا کوئی اور بھی وجہ تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

**********



صرف کسی کو پسند کرنا محبت تھوڑی ہوتی ہے ایسے

تو بہت سے لوگ ہمیں اچھے لگتے ہیں اس کا مطلب

یہ تو نہیں کہ ہمیں ان سب سے محبت ہے محبت ہر

کسی سے تھوڑی ہو جاتی ہے۔ ہاں مجھے بھی اس کی

صرف آنکھیں پسند ہیں اور اس کی کمپنی اچھی لگتی

بس... ہاں بس اتنا ہی ہے مجھے کسی کوئی محبت

نہیں ہوئی محبت میں تو لوگ مر مٹتے ہیں ان کی

حالت ایسی نہیں ہوتی جیسی میری ہے میں تو بلکل

پہلے جیسی ہوں۔ وہ کوریڈور میں کھڑی سمیرا سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہونے والی کل کی گفتگو کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

وہ خود کو تسلی دینے کے لیئے صرف کہہ رہی تھی کہ



اسے عیشی سے محبت نہیں ہے مگر اندر ہی اندر اس

کا دل یہ سوچتے ہوئے بند ہو رہا تھا۔ ہاتھ میں پکڑا پانی

کا گلاس ابھی بھی ویسے کا ویسا ہی تھا اب وہ پانی

پیتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔ کچھ فاصلے پہ بہت سے

لڑکوں کا شور سنائی دے رہا تھا۔ وہ چند قدم مزید آگے

بڑھی جہاں اس کی کچھ کلاس فیلوز کھڑی تھیں۔

'' ان لڑکوں نے کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے؟'' نائکا نے

حیرت سے سمیرا سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ان کا تو روز کا معمول ہے بلاوجہ شور شرابا کرنا۔''

سمیرا نے چڑ سے کہا۔

'' ایک تو پہلے ہی سر میں اتنا درد ہے اوپر سے ان

لڑکوں نے بھی شور کر کر کے پوری یونی سر پہ اٹھا

رکھی ہے دل تو کرتا ہے ان کا سر پھاڑ دوں۔'' نائکا غصے

سے بولی۔

''ہاہاہا تم تو ہر روز عیسٰی کا بھی سر پھاڑتی ہو چلو آج

ان کا بھی پھاڑ دو۔۔۔ لیکن پلیز جیسے عیسٰی کا پھاڑتی

ہو ویسے ہی پھاڑنا ایسا نہ ہو کہ سچ مچ میں کسی کا

سر پھاڑ دو۔'' سمیرا نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں سچ کہہ رہی ہوں دل کر رہا ہے یہیں سے گلاس ان کے سر پہ۔۔۔" پانی کا آدھا گلاس ہی باقی رہ گیا تھا جسے اس نے پوری قوت سے ان لڑکوں کی طرف پھینکنے کی غیر ارادی کوشش کی مگر وہ گلاس کیسے ہاتھ سے پھسلا اسے خود بھی سمجھ نہیں آئی اور الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گۓ۔ گلاس میں بچا پانی نائکا کے پیچھے آتے سٹِفنَس پہ گرا تھا۔ اس سے شور تو ختم ہو ہی گیا تھا مگر ساتھ نائکا کی سانسیں بھی۔ کیونکہ گلاس عیسٰی کے سر پہ لگا تھا جو اچانک سے سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اس کے سامنے آ گیا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نائکا۔" سٹِفنَس چلایا۔ سمیرا اور نائکا سے تو کچھ بولا ہی نہیں گیا۔ سٹِفنَس تیزی سے عیسٰی کی طرف بڑھا۔ جس قوت سے نائکا نے گلاس پھینکا تھا وہ گلاس کو چکنا چور کر گئی تھی۔ عیسٰی وہیں اپنا سر پکڑ کر سیڑھی پہ بیٹھ گیا۔ خون کی لکیر اس کے سر سے ہوتی ہوئی اس کی گردن تک آ گئی تھی اور ایک سیکنڈ کی دیری میں اس کا خون شرٹ میں جذب ہونے لگا تھا۔ سب اس کے اردگرد جمع ہو گئے تھے ہادی اور مارگریٹ بھی اسی طرف آ رہے تھے۔ سٹِفنَس نے رومال اس کے سر پہ رکھا لیکن خون نہیں رکا۔ آج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلی بار سٹِفنَس کو نائکا پہ اتنا غصہ آیا تھا کہ اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ اس کی جان ہی لے لیتا۔

'' ی یہ سب کیسے ہوا؟ کس نے کیا یہ؟'' ہادی اور مارگریٹ نے بے چینی سے پوچھا۔

'' ہادی تم اسے ہاسپٹل لے کر جاؤ میں بھی کچھ دیر تک پہنچتا ہوں۔'' ہادی اسے اپنے ساتھ لے گیا۔ عیسٰی اس اچانک حملے کے لئے بلکل بھی تیار نہیں تھا ایسے میں وہ کچھ بھی سوچنے اور بولنے سے قاصر تھا اس کی رنگت زرد پڑ رہی تھی۔ نائکا ابھی بھی وہیں کھڑی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنے بے اختیار آنسوؤں کو روکنے کی ناکام کوشش کر



رہی تھی۔

" نائکا یہ کیا حرکت تھی تمہیں اندازہ بھی ہے تم نے کیا کیا ہے۔" سٹِفنَس نے غصے سے اس کا بازو پکڑ تے ہوئے جنجھلایا تو وہ اپنے ہوش و خواص میں آئی۔

" م میں نے نہیں کیا۔۔ پ پتہ نہیں کیسے ہو گیا۔" وہ کپکپائی۔

" تم سے تو میں بعد میں نمٹوں گا۔" سٹِفنَس نے اس کا بازو زور سے جھٹکااور ہاسپٹل چلا گیا۔ نائکا نے آج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلی بار سٹِفنَس کا یہ روپ دیکھا تھا۔ اسے سٹِفنَس

سے ایسی توقع بلکل بھی نہیں تھی۔



" میں نے کہا بھی تھا کسی کا سر سچ مچ نہ پھاڑنا۔۔

اور پھاڑا بھی کس کا جو یہاں ان لڑکوں میں موجود ہی

نہیں تھا۔" سمیرا بھی غصے سے پھٹ پڑی۔

" م میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے جان بوجھ کر نہیں

کیا۔" نائکا نے روتے ہوئے کہا اور جہاں عیسٰی بیٹھا تھا

وہاں جا کر بیٹھ گئی اور سر گھٹنوں میں چھپائے

زاروقطار رونے لگی۔ سمیرا اسے نظر انداز کرتی وہاں

سے چلی گئی۔ مارگریٹ بھی نائکا کے پاس جا بیٹھی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ایسا کیا کیا تھا اس نے کہ تم نے اس کا سر ہی پھاڑ دیا۔'' مارگریٹ نے مدھم سرگوشی کی۔ اس کی آنکھوں میں بھی نمی امڈ آئی تھی۔

'' میں نے کچھ نہیں کیا۔'' نائکا نے زور سے چلائی اور اٹھ کر باہر چلی گئی۔ وہ اپنے آنسو پونچھتی ثوبان کے پاس گئی اور اسے فوراً گھر جانے کو کہا کیونکہ اب وہ مزید کسی کو فیس نہیں کر سکتی تھی۔ ثوبان اسے گھر چھوڑ نے چلا گیا۔

'' میں نے تو پہلے ہی کہا تھا دور رہو اس لڑکے سے مگر میری تو کوئی سنتا ہی نہیں۔ دیکھا آج سب اسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی وجہ سے رو رہے ہو۔'' گھر پہنچتے ہی ثوبان نے اپنی

تقریر شروع کر دی۔



'' اس کی وجہ سے نہیں اس کے لیئے۔۔۔ اور تمہیں

جب پوری بات کا پتہ نہ ہو تو چپ ہی رہا کرو اب تم جا

سکتے ہو۔'' نائکا نے دو ٹوک کہا اور اپنے کمرے میں

چلی گئی۔ ثوبان بھی منہ بسورتا واپس چلا گیا۔

'' اوہ خدایا۔۔۔ یہ کیا کیا میں نے، میں نے عیشٰی کا سر

پھاڑ دیا۔۔۔ کیسے۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا اب

کوئی بھی مجھ سے بات نہیں کرے گا میری اتنی پرواہ

کرنے والا سٹِفنَس وہ بھی مجھ سے بات نہیں کرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گا۔۔ کوئی بھی میری بات پہ یقین نہیں کرے گا عیسٰی بھی نہیں وہ بھی مجھ سے کبھی بات نہیں کرے گا۔۔ میں کیا کروں۔ میں تو اسے کبھی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی پھر میں اپنی وجہ سے اسے کیسے تکلیف دے سکتی ہوں۔" وہ اوندے بل بیڈ پہ لیٹی روئے جا رہی تھی۔ آج اس کا دل کر رہا تھا وہ بس ابھی مر جائے۔ اس وقت اسے سب سے زیادہ فکر عیسٰی کی تھی جس کا خون اس کی وجہ سے بہا تھا۔ ناجانے اور کتنا خون بہا ہو گا کتنی تکلیف میں ہو گا کیسا ہو گا۔ نائکا سوچ سوچ کر مرے جا رہی تھی۔ آج کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دن اس کے لئے قیامت کے دن سے کم نہ تھا جیسے

قیامت کے دن اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے

لیکن وہ قبول نہ ہو اور پھر معافی مانگنے کا کبھی

موقع ہی نہ ملے کیونکہ یہ دن اس دنیا میں ہماری

زندگی کا آخری دن ہوتا ہے۔

مارگریٹ اور سمیرا بھی ہاسپٹل پہنچ گئی تھیں

چونکہ ہاسپٹل یونیورسٹی کے اندر ہی تھا سو وہ بھی

جانے سے رہ نہ سکیں۔ گلاس عیسٰی کے دماغ میں

بہت بری طرح سے لگا تھا خون بہت زیادہ بہہ چکا

تھا۔ سٹِفنَس نے مارگریٹ کو ہادی کے ساتھ گھر بھیج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا تھا اور سمیرا کو بھی گھر جانے کا بول کر خود عیسٰی کو گھر چھوڑنے چلا گیا۔ عیسٰی کو ایسی حالت میں دیکھنا سٹِفنَس کے لئے بہت تکلیف دہ تھا۔ جب سے عیسٰی نے اسے معاذ کے بارے میں بتایا تھا تب سے سٹِفنَس کے دل میں عیسٰی کے لئے محبت اور بھی بڑھ گئی تھی وہ اسے اپنا چھوٹا بھائی ہی سمجھتا تھا۔ گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے ان کا سامنا معاذ سے ہوا جو ابھی ابھی کالج سے آیا تھا اور لاؤنج میں پڑے صوفے پہ نیم دراز تھا۔ معاذ عیسٰی کی خون سے بھری شرٹ دیکھ کر چلایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بھائی۔'' وہ بھاگتا ہوا عیسٰی کی طرف بڑھا اور اسے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات سے دیکھنے لگا۔

'' بھائی یہ کیا ہوا آپ کو؟'' معاذ اسے ایسے دیکھ کر بہت سہم سا گیا تھا۔

'' آپ کے بھائی بلکل ٹھیک ہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ جاؤ اپنی ماما کو بلا کے لاؤ۔'' سٹِفنَس نے پیار سے کہا اور عیسٰی کو صوفے پہ بٹھایا۔ زینب بیگم سٹِفنَس کی اجنبی آواز سن کر جلدی سے کمرے سے نکل کر باہر آئیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عیسٰی۔۔۔ ی یہ کیا ہوا۔۔۔ یا اللّٰہ اتنا خون۔۔۔" زینب بیگم عیسٰی کو دیکھ کر دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئیں۔ وہ اس کی شرٹ اور سر پہ بندھی پٹی دیکھ کر تڑپ اٹھی۔ زینب بیگم اسے سینے سے لگائے رونے لگی۔

" ماما پلیز چپ ہو جائیں۔۔۔ میں بلکل ٹھیک ہوں معمولی سی چوٹ ہے۔" عیسٰی نے زینب بیگم کے آنسو صاف کئے جو ایک روانی سے بہتے ہی چلے جا رہے تھے۔

" آنٹی پلیز آپ پریشان مت ہوں چوٹ زیادہ گہری نہیں ہے۔" سٹِفنَس نے انہیں دلاسا دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایسے کیسے پریشان نہ ہوں اتنا خون بہہ گیا میرے بچے کا... میں کیسے صبر کر جاؤں۔" زینب بیگم روتے ہوئے عیسٰی کی شرٹ اور سر پہ ہاتھ پھیرنے لگیں۔

" آنٹی اسے کمرے میں لے جائیں اور اس کی شرٹ چینج کریں۔" سٹِفنَس نے عیسٰی کو اٹھایا اور معاذ کے پیچھے چلتا اسے اس کے کمرے میں لے گیا۔ زینب بیگم وہیں بیٹھی روتی رہیں۔

" معاذ بھائی کے لئے دودھ لے کر آؤ اسے میڈسن بھی دینی ہے جب تک میں اس کی شرٹ چینج کرا دوں۔"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس نے کہا اور عیسٰی کی وارڈروب سے ایک

شرٹ نکال کر اسے چینج کروائی۔ 

" تھینکیو سو مچ سٹِفنَس۔" عیسٰی نے سٹِفنَس کو

دیکھ کر کہا۔

" نہیں یار۔۔ بلکہ میں خود بہت شرمندہ ہوں تم

سے۔۔۔ میں نائکا کی طرف سے معافی مانگتا ہوں پتہ

نہیں یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔" سٹِفنَس نائکا کی وجہ

سے بہت شرمندہ ہو رہا تھا۔

" پلیز یار اب ایسے تو نہ بولو اس میں تمہاری کیا

غلطی اور مجھے کسی پہ کوئی غصہ نہیں ہے جو ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گیا سو ہو گیا اب بھول جاؤ سب کچھ۔'' عیسٰی نے اس کا ہاتھ تھاما اور بہت نرمی سے کہا۔



'' نائکا سے میں پوچھوں گا تو ضرور آخر اس نے ایسا کیا کیوں۔۔۔ اور پلیز اب تم کوئی بات نہیں کرو گے تمہارے سر پہ چوٹ لگی ہے ابھی زیادہ بولنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہے اور ہاں جب تک تم مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو جاتے تب تک تم گھر سے باہر نہیں نکلو گے اوکے۔'' عیسٰی کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ سٹِفنَس نے اسے پہلے ہی چپ کرا دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوکے بوس۔'' عیسٰی مسکرایا۔ معاذ دودھ کا گلاس لئے زینب بیگم کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ سٹِفنَس نے اسے دوا دی اور زینب بیگم سے اجازت لیتے وہاں سے چلا گیا اور جانے سے پہلے عیسٰی کا بہت زیادہ خیال رکھنے کی تنبیہہ کر کے گیا۔ معاذ اب اس کے سینے پہ سر رکھے رونے لگا تھا عیسٰی اس کی پشت پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے چپ کرانے لگا ابھی درد کی وجہ سے وہ زیادہ بول بھی نہیں سکتا تھا اور اس کی یہ خاموشی ہی سب کو پریشان کر رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھر پہنچتے ہی وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا نائکا کے کمرے میں گیا وہ ابھی بھی بیڈ پہ لیٹی رو رہی تھی۔ سٹِفنَس نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا۔ وہ اسے اتنے غصے میں دیکھ کر پہلے سے بھی زیادہ ڈر گئی تھی۔

'' اب بتاؤ کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔ تمہیں کچھ اندازہ بھی ہے کتنا خون بہا اس کا اس کے دماغ میں اتنی بے رحمی سے گلاس مار دیا، ایک بار بھی نہیں سوچا کہ اس سے کتنا بڑا نقصان ہو سکتا تھا۔'' سٹِفنَس غصے سے دھاڑا۔ مارگریٹ اس کی آواز سن کر دوڑتی ہوئی ان کے پاس آئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔" نائکا بھی چلائی۔ مارگریٹ ان دونوں کو پہلی بار ایسے کسی کے لئے تقریباً لڑتے دیکھ کر بہت ڈر چکی تھی۔

" تو پھر یہ سب ہوا کیسے؟" سٹِفنَس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ نائکا کا بازو ابھی بھی اس کی مضبوط گرفت میں تھا۔

" مجھے نہیں پتہ... گلاس میرے ہاتھ سے پھسل گیا تھا اور وہ اچانک سے کیسے سامنے آ گیا مجھے نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پتہ۔'' وہ اب ہمت ہار چکی تھی۔ بمشکل اتنا بول کر وہ سٹِفنَس کے سینے پہ سر رکھے رونے لگی تھی۔



'' تم اچھے سے جانتی بھی ہو کہ میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا پھر بھی۔۔۔ شکر کرو یہ تم ہو اگر کوئی اور ہوتا تو میں اس کی جان ہی لے لیتا۔'' سٹِفنَس نے بے بسی سے کہا اور نائکا کو خود سے الگ کر کے خود بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھ گیا۔ نائکا اسے بے یقینی سے دیکھ کر اس کے گھٹنوں میں بازو حمائل کئیے سر اس کے گھٹنے پہ ٹکائے نیچے بیٹھ گئی۔ دوسرے گھٹنے پہ مارگریٹ اپنا سر رکھے رونے لگی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پلیز مجھ سے ناراض مت ہو میں اس سے معافی مانگ لوں گی... کم ازکم تم تو میری بات پہ یقین کرو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں ایسی حرکت نہیں کر سکتی... میں تم میں سے کسی کو بھی تکلیف نہیں دے سکتی تم تو مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتے ہو پھر بھی... بے شک میری جان لے لو لیکن خدا کے لئے مجھ سے خفا مت ہو پلیز۔" نائکا سر جھکائے بولتی جا رہی تھی روتے ہوئے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی۔

" خدا کے لئے چپ ہو جاؤ... اگر میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تو تمہیں بھی ایسے روتے ہوئے نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھ سکتا۔۔ ایم رئیلی سوری مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا۔'' سٹِفنَس نے اس کے سر پہ اپنا ماتھا ٹکایا۔

'' مارگریٹ تم کیوں رو رہی ہو چپ ہو جاؤ سب ٹھیک ہے۔'' سٹِفنَس نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو وہ نظریں اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔

'' کیونکہ بھائی آپ لوگ رو رہے ہو اس لئے مجھے بھی رونا آ گیا۔'' مارگریٹ نے روتے ہوئے کہا۔

'' لیکن میں تو نہیں رو رہا۔'' سٹِفنَس نے اسے چپ کرانے کے لئے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی آپ رو رہے ہو۔'' مارگریٹ نے اس کی گال پہ آتا ایک آنسو انگلی کی پور پہ رکھ کر اس کے سامنے کیا۔



لیکن سٹِفنَس اپنے آنسوؤں سے بھی بے خبر تھا۔

'' ارے یہ تو بس ایسے ہی۔۔۔لیکن اب میں بلکل بھی نہیں رو رہا اور تم دونوں بھی اب بس کر دو یہ رونا دھونا۔۔۔ اب کوئی بھی اس موضوع پہ بات نہیں کرے گا۔'' سٹِفنَس نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے سر جھٹکا اور اپنی نادانی پہ مسکرایا۔ نائکا نے اسے مسکراتے دیکھ کر چین کا سانس لیا۔ لیکن آج نائکا کو اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ اسے عیسٰی سے کتنی محبت ہے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا نے ساری رات کڑوٹیں بدلتے گزاری۔ صبح بہت ہمت کر کے اس نے عیسٰی کو ایک میسج کیا لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ سٹِفنَس اسے زبردستی یونی لے گیا تھا ورنہ وہ آج یونی جانے کے موڈ میں بلکل بھی نہیں تھی کیونکہ کہ وہ ابھی کسی کو بھی فیس نہیں کر سکتی تھی۔ آج سارا دن وہ سٹِفنَس کے ساتھ ہی رہی تھی سب ان سے عیسٰی کے بارے میں پوچھتے رہے تھے۔

" سٹِفنَس میں اس سے معافی مانگنا چاہتی ہوں لیکن وہ میرے میسیجز کا جواب ہی نہیں دے رہا۔۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگتا ہے بہت زیادہ ناراض ہے۔" یونی سے نکلتے ہوئے وہ سٹِفنَس سے کہہ رہی تھی۔



" وہ کسی سے بھی ناراض نہیں ہے میں بھی صبح سے اسے کال کر رہا ہوں مگر اس کا نمبر بند جا رہا ہے۔" وہ ایک پل کے لئے رکا اور پھر سے عیسٰی کا نمبر ڈائیل کرنے لگا۔

" تو بھائی ہم اس کے گھر چلے جاتے ہیں ہو سکتا ہے اس کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہو۔۔۔ اب اتنا حق تو بنتا ہے ہمارا۔ وہ بھی کیا سوچتا ہو گا کہ کسی نے اس کی خبر ہی نہیں لی۔" مارگریٹ نے مایوسی سی کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس کچھ لمحے خاموش رہا پھر کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتے گاڑی میں بیٹھ گیا اور ان دونوں کو لئے عیسٰی کی طرف چلا گیا۔ ملازمہ ان تینوں کو لاؤنج میں بیٹھا کر زینب بیگم کو بلانے گئی جو اس وقت عیسٰی کے کمرے میں تھیں۔ زینب بیگم ان سے بہت محبت سے ملیں۔

" سوری بیٹا کل پریشانی میں تمہارا شکریہ ادا کرنا تو بھول ہی گئی۔" زینب بیگم سٹِفنَس سے مخاطب ہوئیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آنٹی اس میں شکریہ کی کیا بات ہے عیسٰی میرا دوست ہی نہیں میرا بھائی بھی ہے اور اس ناطے یہ میرا فرض تھا۔" سٹِفنَس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ زینب بیگم اس کی بات اور اپنائیت پہ مسکرائیں۔

" اچھا بچو آپ لوگ عیسٰی سے مل آؤ شاید سو رہا تھا میں ذرا کیچن سے ہو کر آئی۔" زینب بیگم کہہ کر چلی گئیں۔

" نائکا پہلے تم جاؤ اور اس سے معافی مانگ لو پھر ہم بھی آتے ہیں۔ ہم ساتھ گئے تو نہ تم اسے سوری بولو گی اور نہ وہ کھل کر بات کر سکے گا اس لئے بہتر ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ تم دونوں ہی اس غلط فہمی کو دور کرو۔" سٹِفنَس نے اسے کہا لیکن وہ اکیلی نہیں جانا چاہتی تھی پر اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہ تھا کیونکہ وہ واقعی میں کسی اور کے سامنے اسے سوری نہیں بول سکتی تھی۔ سٹِفنَس نے اسے اس کے کمرے کی طرف ہاتھ کے اشارے سے بتاتے ہوئے بھیجا۔ کمرے میں مدھم سی روشنی تھی پورے کمرے میں بلیک اینڈ وائٹ کلر کا پینٹ ہوا تھا اور فرنیچر بھی ذیادہ تر بلیک اینڈ وائٹ کلر کا تھا وہ سینے تک بلینکٹ اوڑھے بیڈ پہ آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔ بال سر پہ بندھی پٹی سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوتے ہوئے ماتھے پہ بکھرے پڑے تھے۔ ایک ہاتھ سینے پہ تھا۔ وہ آہستہ قدموں سے چلتی ہوئی اس کے پاس بیڈ کے کنارے جا بیٹھی۔



" عیسٰی۔" اس نے مدھم سرگوشی کی۔

" عیسٰی مجھے پتہ ہے تم مجھ سے بہت ناراض ہو لیکن میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا تھا۔۔ وہ میرے ہاتھ سے گلاس پھسل گیا تھا اور تم اچانک سے سامنے آ گئے۔" وہ نظریں جھکائے بول رہی تھی مگر عیسٰی ابھی بھی ویسے ہی لیٹا رہا اس نے کوئی حرکت نہیں کی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' پلیز مجھے معاف کر دو۔۔ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہیں کروں گی۔۔۔ مجھے پتہ ہے تم جاگ رہے ہو بس مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے اسی لئے جان بوجھ کر ایکٹنگ کر رہے ہو۔'' اب وہ رونے والی شکل بنائے اسے دیکھ رہی تھی مگر وہ پھر بھی کچھ نہیں بولا۔ سائیڈ ٹیبل پہ سلیپنگ پلز دیکھ کر اس نے اندازہ لگایا کہ شاید وہ واقعی میں سو رہا ہے۔

'' عیسٰی میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی اس وقت تم سے ذیادہ تکلیف میں محسوس کر رہی ہوں پلیز جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔۔ پلیز مجھے پھر سے تنگ



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرو۔۔ پلیز مجھے پھر سے جھانسی کی رانی کہو۔۔ خدا کے لئے مجھ سے بات کرو کچھ تو بولو۔ میرے کان ترس گئے ہیں تمہاری آواز سننے کے لئے۔" وہ اس کے سینے پہ سر رکھ کر رونے لگی تھی اس کے آنسو عیسٰی کی شرٹ میں جذب ہو رہے تھے۔ لیکن تکلیف میں بھی وہ سکون محسوس کر رہی تھی کیونکہ اس وقت وہ اس کی دل کی دھڑکنیں سن سکتی تھی جو بہت تیزی سے چل رہی تھیں۔ وہ بہت پیار سے اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اٹھی ہی تھی کہ عیسٰی نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے جھکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچا تو وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک زور دار جھٹکے سے اس کے اوپر جا گری۔ نائکا کا ہاتھ اس کے سینے پہ جا ٹکا اور دوسرا ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرتی رہی۔ مطلب وہ واقعی میں جاگ رہا تھا۔



" مطلب آگ دونوں طرف برابر لگی ہے۔" عیسٰی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ نائکا کے بال اس کے چہرے پہ گرے تھے۔

" ک کون سی آگ؟۔۔۔ پلیز میرا ہاتھ چھوڑو سٹِفنَس اور مارگریٹ آ جائیں گے۔" نائکا شرم کے مارے اس سے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نظریں بھی نہ ملا سکی اور اپنے لرزتے ہاتھوں سے بال

پیچھے کرنے لگی۔



تمہارا سوری بولنے کا طریقہ اچھا لگا مجھے اور اس ''

سے بھی زیادہ اچھا تمہارا یہ شرمانا ہے۔'' عیسٰی نے

ہاتھ سے اس کی ٹھوڑی اوپر کی۔ لیکن وہ پھر بھی اس

کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت نہ کر پائی۔

'' ایسا ک کچھ نہیں جیسا تم سوچ رہے ہو۔۔۔ اب وہ

بہت ہمت کر کے نظریں اٹھائے اس کی آنکھوں میں

دیکھ کر بولنے لگی۔۔۔ آگ آگ سے مل سکتی ہے پانی

پانی سے مل سکتا ہے مگر آگ اور پانی کبھی بھی ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں ہو سکتے۔'' وہ کہہ کر اس سے الگ ہوئی اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا۔



'' جو ذات آگ اور پانی بنانے پہ قادر ہے وہ دونوں کو ایک کرنے پہ بھی قادر ہے۔'' وہ سنجیدگی سے کہتا اٹھ بیٹھا۔

'' لیکن یہ ناممکن ہے۔'' نائکا نے بے بسی سے کہا۔

'' اور اگر میں اسے ممکن کر دوں تو۔'' عیسٰی نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو میرا یہ آگ میں سلگتا وجود پانی میں مل کر پھر سے تروتازہ ہو جائے گا۔'' وہ اس کے ماتھے پہ ماتھا مس کئے نم آواز میں بولی۔ وہ اس قربت میں بہت سکون محسوس کر رہے تھے لیکن ایسی قربت بار بار کہاں نصیب ہوتی ہے۔

لے مٹی ڈال پانی اور گوند اسے

اس کے دو بت بنا۔۔

اک بت تیرا اک بت میرا

اب ان بتوں کو توڑ دے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر ڈال پانی اور گوند اسے

اس کے دو بت بنا...

اک بت تیرا اک بت میرا

اب میرے بت کی کچھ مٹی ہے تیرے بت میں

اور تیرے بت کی کچھ مٹی ہے میرے بت میں

لے زندگی کا کوئی راستہ بتا

جو کر لے ان دونوں کو جدا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

معاذ جلدی آؤ ورنہ میں تمہیں چھوڑ کے چلا جاؤں ''

گا۔'' عیسٰی گاڑی کے پاس کھڑا گھڑی پہ ٹائم دیکھتے 

ہوئے بے چینی سے بولا۔ وہ یونی جانے کے لئے باہر کھڑا

معاذ کا انتظار کر تھا جو ابھی بھی ناشتہ کرنے میں

مصروف تھا۔ دونوں کو ایک ہی گاڑی میں جانا تھا۔

''بھائی پلیز مجھے چھوڑ کے مت جایے گا میرا آج کوز

ہے۔۔۔ میں بس دو منٹ میں آیا۔'' معاذ اندر بیٹھے بول

رہا تھا۔ عیسٰی اسے لینے اب اندر ہی آ گیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم سے کتنی دفعہ بولا ہے اتنا لش پش ہو کے یونی نہ جایا کرو ایویں نظر لگ گئی تو۔" زینب بیگم عیسٰی کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھیں۔

" اوہو ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو وہاں سب ایسے ہی جاتے ہیں۔۔۔ اب پلیز نظر نہ اتارنے بیٹھ جایے گا میں خود بھی آیت لکرسی پڑھ سکتا ہوں راستے میں پڑھ لوں گا ابھی میں لیٹ ہو رہا ہوں۔" عیسٰی نے ڈارک گلاسز نکالے اور معاذ کا بیگ اٹھایا۔

" ایک منٹ رکو۔" زینب بیگم نے اس کا بازو پکڑا اور جلدی سے سر پہ دوپٹہ اوڑھ کے آیت الکرسی پڑھنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگیں۔ عیسٰی اور معاذ پہ ایک ساتھ پھونک مار کر اس کا بازو اپنی گرفت سے آزاد کیا۔ اتنے میں معیز صاحب بھی اپنے کمرے سے تیار ہو کر باہر آئے۔



" اب اپنے شوہر پر بھی کچھ پڑھ کے پھونک دیں۔" عیسٰی نے ان کے کان میں شرارت سے سرگوشی کی اور ساتھ ہی زینب بیگم کا گال چوما اور خدا حافظ کہتے ہوئے باہر کو بھاگا۔ عیسٰی کی دیکھا دیکھی آج معاذ نے بھی زینب بیگم کا گال چوما اور جلدی سے عیسٰی کے پیچھے بھاگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللّٰلہ میرے بچوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔"

زینب بیگم نے دل ہی دل میں دعا کی۔

" بیگم اب ذرا ہم پہ بھی توجہ فرما لیں ہمیں بھی آفس جانا ہے ۔" معیز صاحب ہاتھ میں ٹائی پکڑے زینب بیگم کی جانب بڑھے۔

" آپ بھی نہ... پتہ نہیں کب بڑے ہوں گے یہ کام تو کبھی عیسٰی نے بھی نہیں کروایا وہ اپنے سارے کام خود کرتا ہے مگر آپ کو بچوں کی طرح ہر چیز خود دینا پڑتی ہے۔" زینب بیگم نے ٹائی لگاتے ہوئے کہا ۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اب اس میں میرا کیا قصور ہے کہ مجھے آپ کی عادت ہو چکی ہے۔ آپ کے بغیر تو میں سانس بھی نہیں لے سکتا پھر آپ کی عادت چھوڑنے کے لیئے تو مجھے مرنا پڑے گا اب بتائیں منظور ہے؟ '' معیز صاحب نے انہیں شانوں سے تھاما اور ان کی آنکھوں میں شرارت سے دیکھا۔

'' کیا اول فول بولے جا رہے ہیں اگر آپ میرے بغیر سانس نہیں لے سکتے تو میں کون سا اپنی سانسوں پہ جی رہی ہوں میں بھی تو صرف آپ کو دیکھ کے جیتی ہوں...میرے لئے چھوٹی سی اتنی حسین دنیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بنانے کا بہت بہت شکریہ۔" زینب بیگم کی آنکھوں میں نمی سی آ گئی۔ وہ اپنی اس چھوٹی سی دنیا میں بھی بہت خوش تھیں کیونکہ معیز صاحب ان کے ساتھ تھے جن کی محبت میں کبھی کمی نہیں آئی۔



معیز صاحب نے پیار سے ان کی پیشانی چومی اور انہیں اپنے حصار میں لیا۔

آج عیسٰی کی شکل پہ بارہ بجے ہوئے تھے کیونکہ یونی جاتے ہی سمیرا نے اسے بتایا تھا کہ آج اسائنمنٹ سبمٹ کرانے کی لاسٹ ڈیٹ ہے مگر عیسٰی کو یاد ہی نہیں تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا ہوا ایسے منہ لٹکا کے کیوں بیٹھے ہو؟" سٹِفنَس نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

"کچھ نہیں یار۔۔ آج اسائنمنٹ کی لاسٹ ڈیٹ تھی مگر مجھے پتہ ہی نہیں تھا۔" عیسٰی نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

" اور اگر پتہ ہوتا تو۔" سٹِفنَس نے پوچھا۔

" تو شاید میں کوشش کر کے کچھ نہ کچھ کر ہی لیتا لیکن مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔ آج تو سر مجھے نہیں چھوڑیں گے۔۔ تم نے بنائی اسائنمنٹ؟" عیسٰی نے اس کی طرف رخ کر کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں یار مجھے بھی رات کو نائکا نے بتایا تو میں نے اس سے لے کر بنا لی۔۔۔ یہ دیکھو۔'' سٹِفنَس نے فائل اس کی گود میں رکھی۔

'' لیکن اس پہ تو میرا نام لکھا ہے۔'' عیشی نے حیرت سے پوچھا۔

'' کیونکہ یہ تمہاری اسائنمنٹ ہے مجھے پتہ تھا تم ایسی زحمت ہر گز نہیں کرو گے اس لئے میں نے تمہاری بھی بنا دی۔'' سٹِفنَس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عیشی کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا۔ اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نے پہلے فائل کو چوما پھر سٹِفنَس کو زور سے گلے لگایا۔



" بھائی ہو تو تمہارے جیسا۔۔ آج کے زمانے میں کون خود سے کسی کے لئے اسائنمنٹ بناتا ہے تم بہت بہت اچھے ہو بلکہ تم دنیا کے سب سے اچھے دوست ہو۔"

عیسٰی بہت خوش تھا وہ بار بار فائل پہ لکھا اپنا نام دیکھ رہا تھا۔

" شکر ہے تمہارا موڈ تو اچھا ہوا ورنہ آج کا دن بوریت سے ضائع ہو جاتا۔" سٹِفنَس نے چین کا سانس لیا کیونکہ اس کے لئے عیسٰی کو ایسے اداس دیکھنا بہت




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مشکل تھا۔ اب وہ دونوں آزادی سے یونی میں گھوم

رہے تھے۔ ہر روز ظہر کی نماز وہ یونی کے اندر بنی

مسجد میں ہی ادا کرتا تھا۔ ویسے تو یونی میں اکثریت

مسلمانوں کی تھی مگر اقلیت کی پاسداری بھی

ضروری ہے۔ اس لئے مسجد سے کچھ فاصلے پر ایک

چھوٹا سا چرچ بھی بنایا گیا تھا جہاں کچھ غیر مسلم

طلباء دوپہر کی نماز ادا کرتے تھے۔ مسلمان دن میں

پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں جن کے اوقات مقرر

ہیں۔ مگر کرسچنز کی تین نمازیں ہوتی ہیں صبح

،دوپہر اور شام کی مگر ان کے کوئی اوقات مقرر نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہیں۔ سٹِفنَس بھی عیسٰی کے ساتھ ہی نماز کے لئے جاتا اور کوئی نماز ادا کرتا یا نہیں مگر وہ دوپہر کی نماز اب باقاعدگی سے ادا کرنے لگا تھا کیونکہ اس وقت عیسٰی بھی مسجد میں ہوتا تھا سو اس کا انتظار کرنے سے بہتر چرچ میں نماز ادا کرنا تھی۔ آج فراثیم بھائی کی بجائے عیسٰی کی باری تھی ان کو دیکھنے کی۔ وہ عیسٰی کے ساتھ ہی مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ اور یہی چیز تھی جو عیسٰی کو بہت حیران کر رہی تھی کیونکہ وہ ہمیشہ اس وقت چرچ ہی جاتے تھے مگر آج وہ عیسٰی کے پیچھے چلتے ہوئے مسجد میں چلے گئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے۔ غالباً وہ کرسچن تھے جبھی تو چرچ جاتے تھے۔

وضو کے دوران بھی وہ عیسٰی کو ہی دیکھ رہے تھے۔ آج پہلی بار وہ مسجد گۓ تھے اور پہلی بار وضو کر رہے تھے۔ شاید اسی لئے وہ عیسٰی کو دیکھ دیکھ کر وضو کر رہے تھے مگر مسح کرتے ہوئے انہیں سمجھ نہیں آئی جیسے بھی ہوا بس سر پہ ہاتھ پھیر لیا۔ وضو کے دوران عیسٰی بول نہیں سکتا تھا ورنہ وہ ان کی غلطیوں پہ انہیں ٹوکتا۔ وضو کے بعد عیسٰی انگشت شہادت کی انگلی اٹھائے کلمہ شہادت پڑھ رہا تھا مگر اس کی فراثیم کو سمجھ نہیں آئی سو وہ اس کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑھنے تک وہاں سے جا چکے تھے۔نماز ادا کرنے کے بعد جب وہ مسجد سے نکلا تو سٹِفنَس پہلے سے باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا اور فراثیم چرچ سے باہر نکل رہا تھا۔ عیسٰی مسلسل فراثیم کو ہی دیکھ رہا تھا۔ سٹِفنَس نے اسے آواز دے کر اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔ جس پہ وہ لمبے ڈگ بڑھتا سٹِفنَس کے پاس جا کھڑا ہوا۔ فراثیم بھی عیسٰی کو دیکھ کر تیزی سے چلنے لگا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''محمد عیسٰی علی۔'' فراثیم نے اسے مخاطب کیا۔ اس کی آواز پہ عیسٰی نے چونک کر اپنے پیچھے کھڑے فراثیم کو دیکھا۔

''جی۔'' عیسٰی نے آہستگی سے کہا۔

''کیسے ہو آپ لوگ۔'' فراثیم نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا۔

''ہم بلکل ٹھیک بھائی آپ کیسے ہیں۔'' عیسٰی نے جوابًا کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''میں بھی بلکل ٹھیک۔۔۔ عیسٰی مجھے تم سے کام تھا کیا ہم کہیں بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟'' فراثیم نے عیسٰی کو دیکھ کر کہا۔ وہ تھوڑا نروس بھی ہو رہے تھے ان کے لہجے میں تھوڑی سی ہچکچاہٹ نمایاں تھی۔

''جی بھائی کیوں نہیں بلکہ مجھے بھی آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔'' عیسٰی نے نرمی سے کہا۔ فراثیم بھائی کو مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے اسی سوچ نے عیسٰی کو تھوڑی الجھن میں ڈال رکھا تھا۔

'' ہاں پوچھو کیا پوچھنا ہے۔'' فراثیم نے ہلکی سی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پتہ نہیں مجھے یہ پوچھنا چاہیے کہ نہیں لیکن میں آج آپ کو دیکھ کر بہت کنفیوز ہوا۔۔۔ آپ کا مذہب کیا ہے؟" عیسٰی نے بھی ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

" پتہ نہیں۔۔۔ لیکن بہت جلد میں تمہیں اس بات کا جواب دوں گا۔" فراثیم نے کچھ سوچ کر کہا۔ سٹِفنَس ان کی باتیں حیرت سے سن رہا تھا۔ فراثیم کے جواب پہ عیسٰی بھی حیران ہوا۔ عیسٰی نے نا سمجھی میں کندھے اچکائے اور تینوں کیفے چلے گۓ۔

کیفے ٹیریا میں نائکا،سمیرا اور مارگریٹ پہلے ہی ایک ٹیبل پے بیٹھیں عیسٰی اور سٹِفنَس کا انتظار کر رہی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھیں۔ نائکا نے ان دونوں کو ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلایا۔ وہ دونوں فراثیم کو لئے ان کی جانب بڑھے۔



مارگریٹ نے تو فراثیم کو دیکھتے ہی منہ بنا لیا۔ فراثیم نے ان تینوں کو سلام بولا اور عیسٰی اور سٹِفنَس کے کہنے پر ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

" میں اسے اپنے گروپ میں بلکل بھی قبول نہیں کروں گی۔ بڑا ہے ہم سے اپنے ساتھ ہمیں بھی بور کرتا رہے گا۔" مارگریٹ نے سمیرا کے کان میں سرگوشی کی۔ وہ اپنے گروپ میں کمی یا زیادتی کی کوئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گنجائش نہیں رکھنا چاہتی تھی کیونکہ اس کے لئے ان کا گروپ مکمل تھا۔



"پہلے دیکھ تو لو ان کے ساتھ آیا کیوں ہے پھر فیصلہ کریں گے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔" سمیرا نے بھی آہستہ سے کہا۔ فراثیم خاموش بیٹھا ان سب کو دیکھ رہا تھا شاید وہ عیسٰی سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا تھا۔

"جی بھائی اب بتائیں کیا کام تھا مجھ سے۔" عیسٰی کی اس بات پہ مارگریٹ نے چین کا سانس لیا مطلب یہ صرف کسی کام سے ساتھ آئے ہیں۔ فراثیم جانتا تھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمیرا اور عیسٰی کے علاوہ باقی تینوں کرسچن ہیں لیکن وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی کسی بھی بات پہ کوئی بحث ہو۔ اس نے پھر سے سب پہ ایک نظر ڈالتے ہوئے عیسٰی کو دیکھا۔

'' بھائی آپ کو جو بھی بات کرنی ہے آپ کھل کے کر سکتے ہیں ہم سب ایک ہی ہیں آپ فکر مت کریں۔''

عیسٰی نے ان کو اعتماد میں لیا۔

''اٹس اوکے۔ پر مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ بات شروع کیسے کروں۔'' فراثیم کی بات سن کر سب اسے غور سے دیکھنے لگے آخر ایسی کون سی بات ہے جس کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھ نہیں آ رہی ۔عیسٰی نے کندھے اچکائے۔ فراثیم

نے گہری سانس بھری اور اپنی بات شروع کی۔



''عیسٰی میں تمہیں ہر روز دیکھتا ہوں۔ یہاں اور بھی

بہت سے لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں لیکن جس

باقاعدگی سے تم نماز پڑھتے ہو ویسے میں نے یہاں

ایسا کوئی نہیں دیکھا لڑکے کبھی مسجد چلے جاتے

ہیں کبھی دل نہ کرے تو نہیں جاتے لیکن تم ہر روز نماز

پڑھتے ہو چاہے اس کے لئے تمہیں لیکچر ہی کیوں نہ

مِس کرنا پڑے۔ میں نے اکثر تمہیں پروفیسر عبداللّٰہ

کی کلاس میں تلاوت بھی کرتے سنا ہے اور جس انداز




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے تم تلاوت کرتے ہو ایسے وہی کر سکتے ہیں جو اس

کا حق ادا کرنا جانتے ہوں تمہارا تلفظ بہت اچھا ہے۔۔۔

مجھے ایک ایسے ہی مسلمان کی مدد چاہیے جو مجھے

قرآن پڑھنا سکھائے۔ مجھے پورا یقین ہے تم مجھے

اسلام کے بارے میں ساری معلومات دے سکتے ہو۔۔۔

مجھے وضو بھی سیکھنا ہے وہ اس لئے کہ میں نے سنا

ہے اس میں بہت سی حکمتیں ہیں لیکن میں نہیں

جانتا وہ کیا ہیں۔۔ کیا تم مجھے یہ سب سکھاؤ گے۔''

فراثیم اپنی بات مکمل کر چکا تھا اب وہ عیسٰی کے

جواب کا منتظر تھا جو یک ٹک فراثیم کو دیکھ رہا تھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ کیا جواب دے۔ یہ کوئی چھوٹی ذمہ داری بھی نہیں۔ کچھ لمحے تو عیسٰی خاموش رہا پھر تھوڑا سا آگے ہو کر گردن سیدھی کی۔



" دیکھیں بھائی مجھے خوشی ہو گی اگر میں آپ کی مدد کروں گا اور بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا۔۔ لیکن صرف نماز اور قرآن پڑھ لینے سے سب کچھ نہیں آ جاتا اور نہ ہی میں کوئی مولوی یا سکالر ہوں جو ہر بات دلیل کے ساتھ آپ کو سمجھا سکوں اگر کوئی غلطی سرزد ہو گئی تو۔۔ میرا مشورہ تو یہی ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ آپ کسی عالم سے رابطہ کریں آگے آپ کی

مرضی۔'' عیسٰی نے نہ تو انکار کیا اور نہ ہی ہاں کہا

کیونکہ وہ ابھی بہت کنفیوزڈ تھا اس نے کبھی کسی

کو پہلے قرآن نہیں پڑھایا تھا اس لئے وہ ڈر رہا تھا کہ

کہیں کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ باقی سب ان کی باتیں

غور سے سن رہے تھے ہو سکتا ہے ان کے ذہن میں بھی

کچھ سوالات ہوں مگر ابھی وہ لوگ بیچ میں نہیں بولنا

چاہتے تھے کیونکہ فراثیم صرف عیسٰی سے بات کرنا

چاہتا تھا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''مجھے پتہ ہے تم کوئی سکالر نہیں ہو لیکن تم مسلمان تو ہو نہ اور مجھے پورا یقین ہے تم سے کوئی غلطی نہیں ہو گی۔۔۔ میں یہ کام یونیورسٹی کی ٹائمنگ میں کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے پاس کسی سکالر کے پاس جانے کے لئے وقت نہیں ہے میں ساتھ پارٹ ٹائم جاب بھی کر رہا ہوں۔۔۔ تمہارے پاس جتنا بھی نالج ہے تم بس مجھے وہی بتا دو باقی میں خود بھی کتابیں پڑھنے کی کوشش کروں گا۔'' فراثیم نے التجائی لہجے میں کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو کیا آپ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں؟'' مارگریٹ پوچھے بنا رہ نہ سکی۔

''نہیں ابھی میں صرف اسلام پہ ریسرچ کرنا چاہتا ہوں۔'' فراثیم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''آپ اسلام پہ ریسرچ کیوں کرنا چاہتے ہیں۔'' اب سوال سمیرا کی طرف سے آیا۔ عیسٰی نے سمیرا کی طرف دیکھ کر سر ہلایا جس کا مطلب سمجھ کر سمیرا چپ ہو گئی۔ فراثیم کے چہرے پہ بے جان سی مسکراہٹ دیکھ کر عیسٰی کو وہ بہت تھکے سے بہت دکھ میں بہت ٹوٹے بکھرے سے لگ رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیونکہ یہ میرا حق ہے۔۔۔ ایک مہینہ پہلے میں نے اپنی مرضی کی شادی کر لی جسے میرے گھر والوں نے نہ تو ابھی قبول کیا ہے اور شاید نہ ہی کبھی کر سکیں گے کیونکہ میں نے ایک ہندو لڑکی سے شادی کی ہے اور میرا مذہب عیسائیت ہے ۔۔۔ یہ سچ ہے کہ انسان اپنی محبت کے بغیر نہیں رہ سکتا لیکن یہ بھی سچ ہے کہ انسان اپنے مذہب کے بغیر بھی نہیں رہ سکتا اگر میں اس لڑکی سے شادی نہ کرتا تو اس کے گھر والے اس کی کہیں اور شادی کر دیتے یا ہو سکتا تھا وہ خودکشی کر لیتی لیکن وہ ابھی بھی اپنے مذہب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں رہ رہی ہے اور میں بھی۔۔۔ مجھے نہیں پتہ وہ



میرے لئے محرم ہے بھی یا نہیں۔۔۔ ایسے میں شادی

کے بعد اگر میں اس کے ساتھ رہوں تو بھی دنیا باتیں

کرتی ہے اور اگر اسے اکیلا چھوڑ دوں تو بھی کوئی

سکون سے جینے نہیں دے گا نہ دنیا نہ میرا دل۔۔۔"

فراثیم بہت سنجیدگی سے سر جھکائے پریشانی سے

نڈھال بول رہے تھے۔ سب بہت دلچسپی سے ان کی

بات سن رہے تھے۔

"تو کیا آپ اب اپنی وائف کے ساتھ نہیں رہتے؟"

عیسٰی نے قدرے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔۔۔ بس کبھی کبھی جب بہت ذیادہ یاد ستائے تو " چلا جاتا ہوں ملنے۔۔۔ رینٹ پہ ایک گھر لے کے دیا ہے اسے خود میں ہاسٹل میں رہتا ہوں۔" فراثیم نے سادگی سے کہا۔

"وہ سب تو ٹھیک ہے پر مجھے ابھی بھی اس بات کی سمجھ نہیں آئی کہ آپ اسلام پہ ریسرچ کیوں کرنا چاہتے ہیں۔" سمیرا نے سوال دہرایا۔

"انسان جس خاندان میں پیدا ہوتا ہے اس کا مذہب بھی وہی ہوتا ہے جو اس کے خاندان کا ہو کیونکہ تب نہ تو بچہ کچھ بول سکتا ہے اور نہ ہی کچھ سوچنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس دنیا میں دین صرف ایک ہی ہے اور میں بھی اسی لئے مذاہب پہ ریسرچ کر رہا ہوں کیونکہ میں اب اس قابل ہوں کہ اس بات کو سمجھ سکوں ہر کسی کو یہی لگتا ہے کہ ہمارا مذہب ہی اصل مذہب ہے۔۔۔ خیر جس دن میری ریسرچ مکمل ہو گئی اس دن میں اسی مذہب پہ ایمان لاؤں گا جس پہ میرا ضمیر مطمئن ہو گا پھر میری بیوی بھی وہی مذہب اپنائے گی جو میرا ہو گا۔''فراثیم نے سمیرا کو کچھ سمجھانے کی کوشش کی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی آپ فکر نہ کریں میں آپ کی ہر ممکن مدد کروں گا اور اگر کہیں کوئی مسلئہ پیش آیا تو میں اپنے پاپا یا انکل عبداللہ سے پوچھ لوں گا۔'' عیسٰی نے جیسے انہیں دلاسا دینے کی کوشش کی۔

''مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔ بہت شکریہ آپ لوگوں کا میرے دل کا سارا تو نہیں مگر تھوڑا سا بوجھ تو ضرور ہلکا ہو گیا ہے۔'' فراثیم نے خوش دلی سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

''مارگریٹ تم یہاں بیٹھی ہو وہاں لیکچر شروع ہونے والا ہے جلدی چلو۔'' فراثیم کے جاتے ہی ہادی ان کے پاس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آیا۔ سب ابھی تک فراثیم کی باتوں کو ہی سوچ رہے تھے۔



''میرا آج پڑھنے کا کوئی موڈ نہیں تم جاؤ۔'' مارگریٹ نے ہادی کو دیکھے بنا کہا۔

''مارگریٹ اپنی کلاس میں جاؤ فوراً ۔۔۔ تمہارے جانے کے بعد جو بھی بات ہو گی میں تمہیں بتا دوں گا۔''

سٹِفنَس نے مارگریٹ کو دیکھ کر کہا۔

'' لیکن بھائی۔۔۔ اوکے جاتی ہوں۔'' سٹِفنَس کو اتنے سیریس موڈ میں دیکھ کر مارگریٹ کو ہتھیار ڈالنا پڑے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور ہادی کے ساتھ کلاس میں چلی گئی۔عیسٰی نے نائکا کے چہرے کے سامنے چٹکی بجائی جس پہ وہ چونکی۔



''نائکا تمہیں یاد ہے ہمارے بھی ایک کزن نے کسی ہندو لڑکی سے شادی کی تھی مگر وہ تو اپنے اپنے مذہب میں رہ رہے ہیں اور دونوں شاید بہت خوش بھی ہیں۔'' سٹِفنَس کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

''ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔۔۔ خیر ہمیں کیا جو مرضی کریں کلاس میں چلیں۔؟'' نائکا نے بھی کچھ سوچتے ہوئے کہا اور سب کلاس میں چلے گۓ۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہادی رکو میری بات سنو۔۔ ہادی۔'' مارگریٹ نے اسے ''
بھاگتے ہوئے پیچھے سے ہانک لگائی مگر ہادی بہت دور
جا چکا تھا اس لئے وہ اس کی آواز سن ہی نہیں پایا۔
وہ بہت تیزی سے بھاگ رہا تھا۔
''اف خدایا۔۔ کیا مصیبت ہے یار یہ یونیورسٹیز اتنی
بڑی کیوں ہوتی ہیں میں سارا دن بھاگ بھاگ کے تھک
جاتی ہوں۔۔ کاش یہاں ہر ڈیپارٹمنٹ میں سائکلز
ہوتیں کتنا مزہ آتا نا۔'' وہ اپنی سانس بحال کرنے کے
لئے تھک ہار کر وہیں رک گئی کیونکہ ہادی تو اب ملنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے رہا وہ شاید عیسٰی کے پاس جا رہا تھا۔ اب وہ بہت آرام سے چلنے لگی تھی۔



''چل یار مسجد چلتے ہیں۔'' ہادی نے عیسٰی کا بازو پکڑتے ہوئے تقریباً اسے گھسیٹتے ہوئے کہا۔ عیسٰی سیڑھیوں پہ بیٹھا شاید کسی کا انتظار کر رہا تھا۔

''کیا ہو گیا ہے ابھی تو نماز کا ٹائم بھی نہیں ہوا۔'' عیسٰی نے گھڑی پہ ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔

''مطلب ہم صرف نماز کے لئے ہی مسجد جا سکتے ہیں ویسے نہیں۔'' ہادی نے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں نے کب ایسا کہا۔۔ مگر پہلے تو تم کبھی ایسے مسجد نہیں گۓ اس لئے کہہ رہا تھا بلکہ نماز کے لئے بھی میں ہی تمہیں اگر لے جاؤں تو تم جاتے ہو ورنہ نہیں۔۔ آج کیا ایسا ہو گیا کہ تم بلاوجہ وجہ مسجد جانا چاہتے ہو۔'' عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔

''کیا یار بندے کو سو کام ہو سکتے ہیں۔۔ تم بتاؤ تم میرے ساتھ چل رہے ہو یا نہیں؟'' ہادی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اسے گھورنے لگا۔

''یار جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن میں یہاں کسی کا انتظار کر رہا ہوں اگر تم تھوڑی دیر انتظار کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتے ہو تو کر لو پھر میں تمہارے ساتھ چلا جاؤں گا

لیکن ابھی میں نہیں جا سکتا۔'' عیسٰی نے پھر سے

گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔

''اوکے فائن مت جاؤ لیکن میں انتظار نہیں کر سکتا

میں اکیلا ہی چلا جاتا ہوں ویسے بھی جس کام سے

میں جا رہا ہوں وہ تو مجھے سکون سے کرنے نہیں دے

گا بلکہ میرا جینا حرام کر دے گا۔'' ہادی نے کہا اور وہاں

سے چلا گیا۔ عیسٰی نے اسے پھر سے آواز دی مگر وہ

رکا نہیں اس کی آواز ان سنی کرتے ہوئے چلتا گیا۔

عیسٰی حیرت سے اسے دیکھتا رہا آخر ایسا بھی کیا کام






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آن پڑا۔ آج سے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا اسے اچانک

سے کیا ہو گیا۔ عیسٰی نے یہ سوچتے ہوئے کندھے

اچکائے اور پھر سے گھڑی دیکھنے لگا۔

پورے دس منٹ بعد نائکا لائبریری سے نکل کر اسی

طرف آ رہی تھی جہاں عیسٰی بیٹھا اس کا بے صبری

سے انتظار کر رہا تھا۔ وہ اسے دیکھے بنا آگے بڑھ گئی

عیسٰی تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا اس کے پیچھے

بھاگا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جھانسی کی رانی کہاں بھاگی جا رہی ہو میں کب سے تم لوگوں کا انتظار کر رہا ہوں اور سٹِفنَس کہاں ہے؟''

عیسٰی اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

'' کہاں ہو سکتا ہے میرے ساتھ ہی تو لائبریری گیا تھا ابھی بھی وہیں ہے اس کا تھوڑا کام رہتا ہے بس وہی کر رہا ہے۔'' نائکا نے بال چہرے پہ آتے بال پیچھے کئے اور آگے چلنے لگی وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

''یار تم لوگوں کا کیسے دل لگ جاتا ہے لائبریری میں۔''

عیسٰی نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہم لوگ لائبریری میں دل لگانے نہیں اپنا کام کرنے جاتے ہیں اور تمہیں کیا مسئلہ ہے تم اپنا کام خود کیوں نہیں کرتے ہمارے ساتھ لائبریری کیوں نہیں جاتے۔'' نائکا رکی اور سینے پہ ہاتھ باندھے اسے گھورنے لگی۔

''مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں بلکہ تم لوگ میری وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہو خاص طور پہ تم... بس اسی لئے نہیں جاتا مجھے تم لوگوں کا خیال ہے نا اس لیئے اور جہاں تک بات رہی اپنا کام کرنے کی تو میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اپنے پیپرز میں خود حل کروں گا پکا۔''




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی نے غیر سنجیدگی سے کہا۔ نائکا نے نفی میں

سر ہلایا اور پھر سے چلنے لگی۔



''نائکا۔۔۔ آج تم واقعی میں جھانسی کی رانی لگ رہی

ہو مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ تم اتنی پیاری ہو۔''

چلتے چلتے عیسٰی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

نائکا کو لگا وہ اس کا مذاق اڑا رہا ہے مگر آج عیسٰی کو

وہ واقعی میں پہلے سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

کیونکہ آج اس کی لُک بہت ڈفرینٹ تھی۔ عیسٰی نے

ہمیشہ اسے جینز میں دیکھا تھا لیکن آج وہ بہت

پیارے بلیک فراک میں تھی دوپٹہ بھی مفلر کی طرح




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں تھا بلکہ گلے میں ڈال رکھا تھا جو چلتے ہوئے پیچھے سے لہرا رہا تھا بال ایک سائیڈ پہ آگے ایک کندھے پہ ڈال رکھے تھے۔

''میرا مذاق اڑا رہے ہو۔'' نائکا نے اس کا چہرہ دیکھ کر کہا۔

''ارے نہیں یار میں سچ کہہ رہا ہوں پتہ نہیں کیوں تمہیں میری بات پہ یقین نہیں آتا۔۔۔ بتاؤ کیا تم بدصورت ہو یا اس قابل نہیں کہ کوئی تمہاری تعریف کر سکے۔'' عیسٰی نے قدرے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''میں اس قابل ہو سکتی ہوں لیکن تعریف کرنے والے اگر تم ہو تو ظاہر ہے کوئی بھی یقین نہ کرے۔۔۔ محمد عیسٰی علی نے نائکا سلیمان کی تعریف کی۔۔۔ بتاؤ کیا کوئی بھی یہ بات سن کر یقین کر سکتا ہے؟ یہاں پہ سب کو پتہ ہے کہ تم بس مجھے تنگ ہی کر سکتے اس کے علاوہ تم سے اور کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔''

اب وہ باہر آ چکے تھے۔ نائکا ادھر اُدھر لان کی طرف سمیرا کو ڈھونڈ رہی تھی۔

''باقی سب کو چھوڑو تم تو یقین کر سکتی ہو نا۔''

عیسٰی نے سابقہ لہجے میں کہا وہ واقعی میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سنجیدہ ہو گیا تھا مگر نائکا کو یہی لگ رہا تھا جیسے



وہ سنجیدہ ہونے کی اداکاری کر رہا ہے۔

میں یقین کروں یا نہ تمہیں اس سے کیا۔۔ تم کیوں "

چاہتے ہو میں تمہاری بات پہ یقین کر لوں۔" نائکا

مسکرائی۔

"کیونکہ مجھے ڈر ہے کہیں تم غصے میں آ کے کسی

دن سچ میں میرا سر ہی نہ پھاڑ دو۔" عیسٰی بھی کہہ

کے مسکرایا۔

"ہاہاہا۔۔ ہاں میں تمہارا سر پھاڑ بھی سکتی ہوں۔"

نائکا اس کے انداز پہ ہسی۔ وہ اس کے کانوں میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سرگوشیاں کرتا اس کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا اور وہ اس کی باتوں پہ ہستی جا رہی تھی ان کو یہ بھی خیال نہ رہا کہ سب ان کو اتنے سلوک سے ایک ساتھ دیکھ کر حیرت سے گھور رہے ہیں۔ ان میں ایک فراثیم تھا جو ان کو حیرت سے نہیں بلکہ بڑی دکھ بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا لیکن اس کے لبوں پہ ایک جاندار مسکراہٹ بکھری تھی کیونکہ وہ اس فیز سے گزر چکا تھا اگر دکھ تھا تو ان کے مستقبل کا نا جانے آگے ان کا انجام کیا ہو گا۔ اس نے دل ہی دل میں ان کی خوشیوں کی دعا کی تھی۔ عیسٰی ہادی کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگا اور



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا سمیرا کو دیکھ کر اس کے پاس جا بیٹھی۔ وہ اکیلی ایک طرف بیٹھی نا جانے کس سوچ میں گم تھی۔



" کہاں گم ہو؟ تم ہمارے ساتھ کیوں نہیں آئی سٹِفنَس بھی پوچھ رہا تم نے اپنے نوٹس بنا لئے کہ نہیں لیکن تم تو ایسی غائب ہوئی کہ پھر ملی ہی نہیں۔" نائکا نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہی سوال پہ سوال کرنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' دیکھو نائکا بھلے تمہیں برا لگے لیکن مجھے مارگریٹ پہ بہت غصہ آ رہا ہے اس میں عقل نام کی چیز ہی نہیں ہے۔'' سمیرا غصے میں پھٹ پڑی۔

'' لیکن ہوا کیا ہے اس نے ایسا کیا کر دیا۔ وہ تھوڑی نا سمجھ ہے لیکن اب ایسا بھی نہیں کہ اس کے پاس عقل نام کی چیز ہی نہیں۔'' نائکا نے حیرت سے پوچھا۔

'' حد ہو گئی ہے یار۔۔۔ مجھے جب بھی کوئی لڑکا پسند آتا ہے وہ مجھے اس کی بہن بنا دیتی ہے وہ تمہیں یا خود کو کسی اور کی بہن کیوں نہیں بناتی۔'' سمیرا نے رونے والی شکل بنا کر کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاہاہا کوئی حال نہیں تمہارا بھی میں سمجھی پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔'' نائکا اس کی بات پہ ہسی۔

'' میں اتنی سیریس بات کر رہی ہوں اور تم ہس رہی ہو تم سے ایسی امید نہیں تھی مجھے۔'' سمیرا نے ناراضگی سے کہا۔

''اچھا اچھا ٹھیک ہے اب میں سیریس ہوں تم ناراض مت ہو۔۔۔ پہلے تو تمہارا کرش عیسٰی تھا اسے تم دل سے بھائی مان چکی ہو لیکن اب ایسا کون پسند آ گیا کہ تم ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو۔'' نائکا نے ہسی پہ قابو پانے کی کوشش کی اور سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''نہیں یار بات بھائی مان لینے یا انکار کی نہیں ہے

ویسے بھی بھائی کہہ دینے سے کوئی سگا بھائی

تھوڑی بن جاتا ہے۔۔ لیکن تم خود سوچو نا جسے ہم

پسند کرتے ہوں مطلب جس کے بارے میں ہم کچھ اور

سوچتے ہوں یو نو سمتھنگ سپیشل اور اچانک سے

کوئی آ کے ہمیں اس کا بھائی بنا دے تو کیسا لگے گا

اپنی محبت کو بھائی کہنے کا دل کرے گا نہیں نا؟ پھر

میں کیوں غصہ نہ کروں۔'' سمیرا تھوڑی سی

ایموشنل ہو گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اووووو محبت تو ہماری سمیرا کو کسی سے محبت ہو گئی ہے بتاؤ کون ہے وہ خوش نصیب... ویسے تمہاری بھائی والی بات بلکل ٹھیک ہے۔ چلو اب بتاؤ کون ہے وہ۔'' نائکا اب اسے تنگ کرنا چاہ رہی تھی اس کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔

'' ک کوئی بھی تو نہیں۔ محبت کا لفظ تو غلطی سے بول دیا بس ویسے ہی کوئی پسند تھا... خیر چھوڑو اب کیا فائدہ بلکہ اگر اظہار محبت کر بھی دیتی تو کون سا کوئی فائدہ ہونے والا تھا ہم چاہ کر بھی ایک نہیں ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتے۔'' سمیرا نے گہری سنجیدگی سے کہا اور گہری سانس بھری۔



'' مطلب تمہیں واقعی میں کسی سے محبت ہو گئی ہے تم ایک دفعہ بتاؤ تو سہی وہ ہے کون میں اسے منا لوں گی تم بس ایک بار اس کا نام تو بتاؤ۔'' نائکا نے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

'' کہا نا کوئی نہیں ہے جانے دو۔۔۔ مارگریٹ نے ٹھیک کیا یہی بہتر تھا۔'' سمیرا نے بے بسی میں کہا۔

'' تم بتا رہی ہو یا نہیں۔۔۔ اگر اب تم نے نہ بتایا تو میں سچ کہہ رہی ہوں میں تم سے کبھی بات نہیں کروں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔'' نائکا نے دو ٹوک کہا۔ سمیرا نے اس کی طرف



دیکھا اور کچھ لمحے خاموش رہی۔

'' اچھا بتاتی ہوں لیکن مجھے اس سے محبت نہیں ہے

بس مجھے وہ اچھا لگتا ہے اور پلیز کسی کو بتانا مت

ورنہ سب مجھ پہ ہسیں گے میں کسی سے نظریں

نہیں ملا سکوں گی۔۔۔ و وہ تمہارا کزن سٹِفنَس اچھا

لگتا ہے یعنی صرف اچھا لگتا ہے اور ایسی ویسی کوئی

بات نہیں۔'' سمیرا بہت مشکل سے اپنے دل کی بات

زباں پہ لائی۔ اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' سمیرا آر یو سیریس۔۔۔ کیا واقعی میں۔۔۔ ہاہاہا تو اس میں چھپانے والی کون سی بات ہے یار وہ بہت اچھا ہے اور اس کی تو کوئی گرل فرینڈ بھی نہیں ہے تم کیوں پریشان ہو رہی ہو۔۔۔ ویسے تم نے کبھی شک بھی نہیں ہونے دیا کہ تم اسے پسند کرتی ہو۔'' نائکا کو یہ بہت معمولی بات لگ رہی تھی۔

'' نائکا میں تو سیریس ہوں لیکن تم مجھے سیریس نہیں لگ رہی تمہیں پتہ بھی ہے جو تم سوچ رہی ہو وہ نا ممکن ہے پھر بھی اتنا لائٹ لے رہی ہو۔'' سمیرا اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اوہو یار میں بھی سیریس ہوں۔۔۔ اچھا یہ بتاؤ یہ سب کب کیسے ہوا۔" نائکا نے شرارت سے اس کے کندھے سے کندھا مارا۔ سمیرا مسکرائی۔

" پتہ نہیں یار بس مجھے وہ اچھا لگتا ہے جب وہ میری طرف دیکھتا ہے نا تو مجھے پتہ نہیں کیا ہوتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے۔۔۔" ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ نائکا کے لبوں نے سرگوشی کی۔

" جیسے سانس رک گئی ہو، وقت تھم گیا ہو، جیسے اس کے سوا آس پاس اور کسی چیز کا وجود نہیں بس وہی ہے اور کوئی نہیں، جیسے کسی نے جان مٹھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں قید کر لی ہو، جیسے روح اس میں سمٹ کر رہ گئی ہو اور جسم بے حس و حرکت ہو گیا ہو، جیسے وہ لمحہ ہماری پوری زندگی ہو، جیسے ہم صرف وہی ایک نظر دیکھنے کے لئے بنائے گئے ہوں، جیسے۔۔۔" نائکا زمین کو دیکھتے ہوئے کسی اور میں گم بولتی جا رہی تھی۔ اگر سمیرا اسے کے سامنے چٹکی نہ بجاتی تو وہ ابھی بھی نہ رکتی۔

" او ہیلو میڈم کہاں کھو گئی اتنا لمبا تو میں نے بھی نہیں تھا بولنا جتنا تم بول گئی۔۔۔ ویسے تمہیں یہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سب کیسے پتہ؟'' سمیرا نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔



'' م میں تو بس ت تمہاری بات کر رہی تھی۔'' نائکا کی زباں لڑکھڑائی۔

'' لیکن تمہاری کسی بھی بات میں مجھے میں تو نظر نہیں آئی۔۔۔ خیر۔۔۔ اگر ہم ہم مذہب ہوتے تو میں اسے ضرور پرپوز کر دیتی مگر اب یہ ناممکن ہے۔'' سمیرا نے ختمی الفاظ کہے اور بیگ اور فائل پکڑنے لگی۔ اس کی آخری بات نائکا کو سن کر گئی وہ ان ساری باتوں میں یہ بات تو بھول ہی گئی تھی جو اسے سب سے پہلے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوچنے چاہیے تھی لیکن اب سوچنے کا بھی کیا فائدہ



اب وہ اندر ہی اندر مر سکتی تھی مگر اپنے نفس پہ

قابو پانا بہت مشکل تھا۔ محبت اگر نہ بھی ہوتی تو کیا

تھا اسے عیسٰی کی عادت تو ہو ہی گئی تھی اور یہ

عادت ہی تو ہوتی ہے جو ہمیں کسی کی محبت میں

مبتلا کرتی ہے۔

" تو بتا رہا ہے یا نہیں۔" عیسٰی ہادی کی گردن دبوچے

اس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ مسجد میں کس کام سے

گیا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بتاتا ہوں لیکن پہلے میری گردن چھوڑ۔'' ہادی نے اپنی گردن چھڑوائی۔

'' چل اب بتا۔'' عیسٰی نے اس کی گردن چھوڑی۔

'' نہیں پہلے تم یہ بتاؤ کہ بندہ مسجد میں کیوں جا سکتا ہے مطلب کیا کیا کام ہو سکتے ہیں وہاں؟'' ہادی اسے باتوں میں لگا رہا تھا۔

'' مسجد میں ہم نماز پڑھنے جاتے ہیں ہاں قرآن بھی پڑھ سکتے ہیں اوررر عبادت کر سکتے ہیں اوور دعا مانگنے۔۔ تو کسی کو مانگنے گیا تھا؟ چل بتا اب کس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو مانگنے گیا تھا؟'' عیسٰی نے کچھ سوچتے ہوئے بتایا

اور اس کے بازو پہ ایک تھپکی لگ کر پوچھنے لگا۔



'' تم سے کہا تھا میرے ساتھ چلو اب تم چلے جاتے تو

تمہیں اسی وقت بتا دیتا لیکن اب میں نہیں بتاؤں

گا۔'' ہادی نے منہ بسورتے ہوئے رخ دوسری طرف کیا۔

'' مطلب تو نہیں بتائے گا؟'' عیسٰی نے جیسے اسے

وارن کیا۔

'' ہاں نہیں بتاؤں گا کیا کر لو گے۔'' ہادی کہہ کر وہاں

سے تیزی سے بھاگا عیسٰی بھی اس کے پیچھے بھاگنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا۔ بھاگتے ہوئے عیشی کی ٹکر مارگریٹ سے لگی جو



اسی کو ڈھونڈ رہی تھی۔

'' سو سوری یار۔۔ زیادہ تو نہیں لگی۔'' عیشی اس کا

ماتھا مسلتے ہوئے بولا۔

'' میں ٹھیک ہوں۔۔ میں کب سے تم لوگوں کو ڈھونڈ

رہی ہوں کہاں غائب ہیں باقی سب مجھے آج کوئی

بھی نہیں مل رہا۔میں تھک گئ بھاگتے بھاگتے۔''

مارگریٹ نے بڑی معصومیت سے کہا۔

'' تو تم کیوں اتنا بھاگتی ہو تم ہمیں کال کر دیا کرو

بس ہم خود ہی تمہارے پاس آ جایا کریں گے۔ اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

موسم میں بھی دیکھو کتنا پسینہ آ رہا ہے خوامخواہ

بھاگتی رہتی ہو۔'' عیسٰی نے رومال نکال کر اس کی



ناک اور ماتھے پہ آئی پسینے کی چند بوندیں صاف کی

اور رومال اس کے ہاتھ میں تھمایا۔

'' عیسٰی تم کتنے اچھے ہو۔'' مارگریٹ مسکرائی۔ وہ

اسے اپنے لئے ایسے فکر مند ہوتے دیکھ کر دل ہی دل

میں کھلکھلا اٹھی۔

'' شکر ہے کسی کو تو اچھا لگا میں۔۔۔ چلو تمہارے

بھائی کو لائبریری سے نکال کر لاتے ہیں اس کے بغیر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مزہ ہی نہیں آ رہا۔" وہ اسے ساتھ لئے لائبریری کی

طرف چلنے لگا۔



شام کا وقت تھا جب وہ اکیلا لان میں بیٹھا نا جانے کیا

کیا سوچ رہا تھا۔زینب بیگم اور معاذ اسے دو تین بار

بلانے آئے تھے کہ اندر چلو باہر سردی ہو رہی ہے مگر وہ

نہیں گیا وہ بھی اپنے موڈ کا تھا چاہے سردی ہو یا

گرمی کرنی اپنی مرضی ہے۔ کچھ ہی دیر بعد معیز

صاحب بھی گھر کے اندر داخل ہوئے وہ اسے یوں چپ

دیکھ کر سیدھے اسی کی طرف بڑھے مگر وہ اپنی

سوچوں میں اس قدر محو تھا کہ اسے ان کے آنے کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خبر ہی نہ ہوئی۔ کچھ لمحے معیز صاحب اسے ایسے

ہی دیکھتے رہے پھر اس کے اور قریب گئے۔



کیا بات ہے اس وقت یہاں کیوں بیٹھے ہو؟'' معیز ''

صاحب نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

مگر وہ چونکا نہیں۔ معیز صاحب اس کے سامنے والی

کرسی پہ براجمان ہو گئے اور سوالیہ نظروں سے اسے

دیکھنے لگے۔ عیسٰی نے پھر بھی کچھ نہیں بولا صرف

سر نفی میں ہلانے پہ اکتفا کیا۔

'' کبھی کبھی دل کرتا ہے یوں اکیلے بیٹھ کر کسی کو

سوچنے کا۔'' معیز صاحب نے آسمان کی طرف دیکھتے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے کہا جو رات کی تاریکی میں سیاہ ہو چکا تھا۔



عیسٰی نے ایک نظر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

" نہیں۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں میں تو بس ایسے ہی۔۔۔" عیسٰی نے گہری سنجیدگی سے کہا۔ ابھی وہ بات کرنے کے موڈ میں بلکل بھی نہیں تھا۔

" باپ نہ سہی دوست ہی سمجھ کر بتا دو ایسی کیا بات ہے جس نے میرے بیٹے کو اتنی گہری سوچ میں ڈال رکھا ہے۔" معیز صاحب کا لہجہ بہت دوستانہ تھا۔

" پاپا اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں کسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا ہوں تو ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ ہاں ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لڑکا ہے اس کے بارے میں کچھ سوچ رہا ہوں۔'' عیسٰی نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔



'' کیا پریشانی ہے مجھے بتاؤ۔'' معیز صاحب اس کا تاثف دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے۔ عیسٰی نے فراثیم کی کہانی گوش گزار کی۔ اس کی بات پہ معیز صاحب نے آہ بھری۔

'' تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے تم انہیں سکھا دینا جو بھی وہ کہیں گے۔'' معیز صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پاپا میں اس لئے پریشان نہیں ہوں۔۔ میں تو بس ان کی زندگی کے بارے میں سوچ کر تھوڑا دکھی ہو رہا ہوں یونی میں بھی بہت خاموش رہتے ہیں ایک محبت ہی تو کی تھی اس کی اتنی بڑی سزا۔۔ کیا محبت صرف ہم مذہب سے ہی کرنی چاہیے۔۔ پاپا ایسا کیوں ہے مذہب صرف ایک کیوں نہیں ہو سکتا ہر مذہب اپنی پسند کی شادی کی اجازت دے سکتا تو پھر جب لوگ ایسا کرتے ہیں تو روکتے کیوں ہیں۔" عیشی نے وہ سب کہہ ڈالا جو وہ اپنی ذات کے لئے کہنا چاہتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دین تو صرف ایک ہی ہے لیکن مذہب ایک سے زیادہ ہیں لیکن شروع سے لوگ جس مذہب میں رہ رہے ہیں ان کی نسلیں بھی اسی لحاظ سے چلتی آ رہی ہیں ہم لوگ تحقیق نہیں کرتے۔۔۔ ہم لوگ ایسی چیزوں پہ تحقیق کرتے ہیں جن کو آنکھ بند کر کے تسلیم کرنا چاہیے۔۔۔ اللّٰہ نے انبیاء کرام اس لیئے نہیں بیھجے تھے کہ جاؤ اور دنیا میں اپنے اپنے مذاہب بناؤ اور تفرقے میں پڑو بلکہ اللّٰہ تو کہتا ہے بس میری رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں مت پڑو۔۔۔ جیسے اللّٰہ ایک ہے ویسے دین بھی ایک ہے اسی لئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو اللّٰلہ نے محبت جیسی چیز بنائی تاکہ سب ایک

دوسرے سے محبت کریں اگر محبت کسی ہم مذہب

سے ہی ہونا ضروری ہوتی تو اللّٰلہ کبھی بھی کسی غیر

مذہب والے کے دل میں ہمارے لئے محبت پیدا ہی نہ

کرتا۔۔ اس دنیا میں کوئی بھی دل ایسا نہیں جو

محبت سے خالی ہو کیونکہ یہ دنیا بھی کسی کی

محبت میں ہی بنائی گئی ہے۔" معیز صاحب نے

تفصیلًا جواب دیا۔

" لیکن پاپا اس میں محبت کرنے والوں کا کیا قصور۔۔

محبت تو کسی سے بھی ہو سکتی ہے اور آپ کو پتہ ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھائی فراثیم کی وائف شادی کے بعد بھی اپنے مذہب میں رہ رہے ہیں۔'' عیسٰی نے افسردگی سے کہا۔



'' کیونکہ حقیقت میں ان کی شادی ہوئی ہی نہیں، کیا پتہ ان لوگوں نے کس کے مذہب کے مطابق شادی کی ہو۔۔۔ ہاں کچھ لوگ ہوتے ہیں ایسے بھی جو ایسی شادی کرنے کے بعد بھی اپنے اپنے مذاہب میں رہ رہے ہوتے ہیں لیکن فراثیم جیسے عظیم لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ وہ اس چیز کو سمجھتا ہے جو ہر کوئی نہیں سمجھتا۔'' معیز صاحب نے کہا۔ عیسٰی پھر سے کسی سوچ میں گم ہو گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" زیادہ سوچو مت اور فراثیم کی ضرور مدد کرنا مجھے خوشی بلکہ فخر محسوس ہو گا کہ تم میرے بیٹے ہو۔۔ ویسے بھی اسلام کی تبلیغ ہر مسلمان پہ فرض ہے اور اس سے تمہیں بھی بہت زیادہ فائدہ ہو گا۔ سردی بڑھ رہی ہے اٹھو اندر چلو۔" معیز صاحب نے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اٹھنے کا کہا تو وہ بھی اٹھ کر ان کے ساتھ اندر چلا گیا۔ ابھی وہ اور بھی بہت کچھ کہنا چاہتا تھا وہ ان کی اپنی شادی کے بارے میں بھی پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا ماما نے صرف پاپا کی محبت میں اسلام قبول کیا یا کوئی اور بھی وجہ تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

**********



صرف کسی کو پسند کرنا محبت تھوڑی ہوتی ہے ایسے

تو بہت سے لوگ ہمیں اچھے لگتے ہیں اس کا مطلب

یہ تو نہیں کہ ہمیں ان سب سے محبت ہے محبت ہر

کسی سے تھوڑی ہو جاتی ہے۔ ہاں مجھے بھی اس کی

صرف آنکھیں پسند ہیں اور اس کی کمپنی اچھی لگتی

بس... ہاں بس اتنا ہی ہے مجھے کسی کوئی محبت

نہیں ہوئی محبت میں تو لوگ مر مٹتے ہیں ان کی

حالت ایسی نہیں ہوتی جیسی میری ہے میں تو بلکل

پہلے جیسی ہوں۔ وہ کوریڈور میں کھڑی سمیرا سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہونے والی کل کی گفتگو کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

وہ خود کو تسلی دینے کے لیئے صرف کہہ رہی تھی کہ اسے عیشی سے محبت نہیں ہے مگر اندر ہی اندر اس کا دل یہ سوچتے ہوئے بند ہو رہا تھا۔ ہاتھ میں پکڑا پانی کا گلاس ابھی بھی ویسے کا ویسا ہی تھا اب وہ پانی پیتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔ کچھ فاصلے پہ بہت سے لڑکوں کا شور سنائی دے رہا تھا۔ وہ چند قدم مزید آگے بڑھی جہاں اس کی کچھ کلاس فیلوز کھڑی تھیں۔

'' ان لڑکوں نے کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے؟'' نائکا نے حیرت سے سمیرا سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ان کا تو روز کا معمول ہے بلاوجہ شور شرابا کرنا۔''

سمیرا نے چڑ سے کہا۔

'' ایک تو پہلے ہی سر میں اتنا درد ہے اوپر سے ان

لڑکوں نے بھی شور کر کر کے پوری یونی سر پہ اٹھا

رکھی ہے دل تو کرتا ہے ان کا سر پھاڑ دوں۔'' نائکا غصے

سے بولی۔

''ہاہاہا تم تو ہر روز عیسٰی کا بھی سر پھاڑتی ہو چلو آج

ان کا بھی پھاڑ دو۔۔۔ لیکن پلیز جیسے عیسٰی کا پھاڑتی

ہو ویسے ہی پھاڑنا ایسا نہ ہو کہ سچ مچ میں کسی کا

سر پھاڑ دو۔'' سمیرا نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں سچ کہہ رہی ہوں دل کر رہا ہے یہیں سے گلاس ان کے سر پہ۔۔۔" پانی کا آدھا گلاس ہی باقی رہ گیا تھا جسے اس نے پوری قوت سے ان لڑکوں کی طرف پھینکنے کی غیر ارادی کوشش کی مگر وہ گلاس کیسے ہاتھ سے پھسلا اسے خود بھی سمجھ نہیں آئی اور الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گۓ۔ گلاس میں بچا پانی نائکا کے پیچھے آتے سٹِفنَس پہ گرا تھا۔ اس سے شور تو ختم ہو ہی گیا تھا مگر ساتھ نائکا کی سانسیں بھی۔ کیونکہ گلاس عیسٰی کے سر پہ لگا تھا جو اچانک سے سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اس کے سامنے آ گیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نائکا۔" سٹِفنَس چلایا۔ سمیرا اور نائکا سے تو کچھ بولا ہی نہیں گیا۔ سٹِفنَس تیزی سے عیسٰی کی طرف بڑھا۔ جس قوت سے نائکا نے گلاس پھینکا تھا وہ گلاس کو چکنا چور کر گئی تھی۔ عیسٰی وہیں اپنا سر پکڑ کر سیڑھی پہ بیٹھ گیا۔ خون کی لکیر اس کے سر سے ہوتی ہوئی اس کی گردن تک آ گئی تھی اور ایک سیکنڈ کی دیری میں اس کا خون شرٹ میں جذب ہونے لگا تھا۔ سب اس کے اردگرد جمع ہو گئے تھے ہادی اور مارگریٹ بھی اسی طرف آ رہے تھے۔ سٹِفنَس نے رومال اس کے سر پہ رکھا لیکن خون نہیں رکا۔ آج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلی بار سٹِفنَس کو نائکا پہ اتنا غصہ آیا تھا کہ اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ اس کی جان ہی لے لیتا۔

" ی یہ سب کیسے ہوا؟ کس نے کیا یہ؟" ہادی اور مارگریٹ نے بے چینی سے پوچھا۔

" ہادی تم اسے ہاسپٹل لے کر جاؤ میں بھی کچھ دیر تک پہنچتا ہوں۔" ہادی اسے اپنے ساتھ لے گیا۔ عیسٰی اس اچانک حملے کے لئے بلکل بھی تیار نہیں تھا ایسے میں وہ کچھ بھی سوچنے اور بولنے سے قاصر تھا اس کی رنگت زرد پڑ رہی تھی۔ نائکا ابھی بھی وہیں کھڑی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنے بے اختیار آنسوؤں کو روکنے کی ناکام کوشش کر



رہی تھی۔

" نائکا یہ کیا حرکت تھی تمہیں اندازہ بھی ہے تم نے کیا کیا ہے۔" سٹِفنَس نے غصے سے اس کا بازو پکڑ تے ہوئے جنجھلایا تو وہ اپنے ہوش و خواص میں آئی۔

" م میں نے نہیں کیا۔۔ پ پتہ نہیں کیسے ہو گیا۔" وہ کپکپائی۔

" تم سے تو میں بعد میں نمٹوں گا۔" سٹِفنَس نے اس کا بازو زور سے جھٹکااور ہاسپٹل چلا گیا۔ نائکا نے آج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلی بار سٹِفنَس کا یہ روپ دیکھا تھا۔ اسے سٹِفنَس

سے ایسی توقع بلکل بھی نہیں تھی۔



" میں نے کہا بھی تھا کسی کا سر سچ مچ نہ پھاڑنا۔۔

اور پھاڑا بھی کس کا جو یہاں ان لڑکوں میں موجود ہی

نہیں تھا۔" سمیرا بھی غصے سے پھٹ پڑی۔

" م میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے جان بوجھ کر نہیں

کیا۔" نائکا نے روتے ہوئے کہا اور جہاں عیسٰی بیٹھا تھا

وہاں جا کر بیٹھ گئی اور سر گھٹنوں میں چھپائے

زاروقطار رونے لگی۔ سمیرا اسے نظر انداز کرتی وہاں

سے چلی گئی۔ مارگریٹ بھی نائکا کے پاس جا بیٹھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ایسا کیا کیا تھا اس نے کہ تم نے اس کا سر ہی پھاڑ دیا۔'' مارگریٹ نے مدھم سرگوشی کی۔ اس کی آنکھوں میں بھی نمی امڈ آئی تھی۔

'' میں نے کچھ نہیں کیا۔'' نائکا نے زور سے چلائی اور اٹھ کر باہر چلی گئی۔ وہ اپنے آنسو پونچھتی ثوبان کے پاس گئی اور اسے فوراً گھر جانے کو کہا کیونکہ اب وہ مزید کسی کو فیس نہیں کر سکتی تھی۔ ثوبان اسے گھر چھوڑ نے چلا گیا۔

'' میں نے تو پہلے ہی کہا تھا دور رہو اس لڑکے سے مگر میری تو کوئی سنتا ہی نہیں۔ دیکھا آج سب اسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی وجہ سے رو رہے ہو۔'' گھر پہنچتے ہی ثوبان نے اپنی

تقریر شروع کر دی۔



'' اس کی وجہ سے نہیں اس کے لیئے۔۔۔ اور تمہیں

جب پوری بات کا پتہ نہ ہو تو چپ ہی رہا کرو اب تم جا

سکتے ہو۔'' نائکا نے دو ٹوک کہا اور اپنے کمرے میں

چلی گئی۔ ثوبان بھی منہ بسورتا واپس چلا گیا۔

'' اوہ خدایا۔۔۔ یہ کیا کیا میں نے، میں نے عیشٰی کا سر

پھاڑ دیا۔۔۔ کیسے۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا اب

کوئی بھی مجھ سے بات نہیں کرے گا میری اتنی پرواہ

کرنے والا سٹِفنَس وہ بھی مجھ سے بات نہیں کرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گا۔۔ کوئی بھی میری بات پہ یقین نہیں کرے گا عیسٰی بھی نہیں وہ بھی مجھ سے کبھی بات نہیں کرے گا۔۔ میں کیا کروں۔ میں تو اسے کبھی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی پھر میں اپنی وجہ سے اسے کیسے تکلیف دے سکتی ہوں۔" وہ اوندے بل بیڈ پہ لیٹی روئے جا رہی تھی۔ آج اس کا دل کر رہا تھا وہ بس ابھی مر جائے۔ اس وقت اسے سب سے زیادہ فکر عیسٰی کی تھی جس کا خون اس کی وجہ سے بہا تھا۔ ناجانے اور کتنا خون بہا ہو گا کتنی تکلیف میں ہو گا کیسا ہو گا۔ نائکا سوچ سوچ کر مرے جا رہی تھی۔ آج کا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دن اس کے لئے قیامت کے دن سے کم نہ تھا جیسے قیامت کے دن اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے لیکن وہ قبول نہ ہو اور پھر معافی مانگنے کا کبھی موقع ہی نہ ملے کیونکہ یہ دن اس دنیا میں ہماری زندگی کا آخری دن ہوتا ہے۔

مارگریٹ اور سمیرا بھی ہاسپٹل پہنچ گئی تھیں چونکہ ہاسپٹل یونیورسٹی کے اندر ہی تھا سو وہ بھی جانے سے رہ نہ سکیں۔ گلاس عیسٰی کے دماغ میں بہت بری طرح سے لگا تھا خون بہت زیادہ بہہ چکا تھا۔ سٹِفنَس نے مارگریٹ کو ہادی کے ساتھ گھر بھیج




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا تھا اور سمیرا کو بھی گھر جانے کا بول کر خود

عیسٰی کو گھر چھوڑنے چلا گیا۔ عیسٰی کو ایسی حالت

میں دیکھنا سٹِفنَس کے لئے بہت تکلیف دہ تھا۔ جب

سے عیسٰی نے اسے معاذ کے بارے میں بتایا تھا تب

سے سٹِفنَس کے دل میں عیسٰی کے لئے محبت اور

بھی بڑھ گئی تھی وہ اسے اپنا چھوٹا بھائی ہی سمجھتا

تھا۔ گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے ان کا سامنا معاذ

سے ہوا جو ابھی ابھی کالج سے آیا تھا اور لاؤنج میں

پڑے صوفے پہ نیم دراز تھا۔ معاذ عیسٰی کی خون سے

بھری شرٹ دیکھ کر چلایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بھائی۔'' وہ بھاگتا ہوا عیسٰی کی طرف بڑھا اور اسے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات سے دیکھنے لگا۔

'' بھائی یہ کیا ہوا آپ کو؟'' معاذ اسے ایسے دیکھ کر بہت سہم سا گیا تھا۔

'' آپ کے بھائی بلکل ٹھیک ہیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ جاؤ اپنی ماما کو بلا کے لاؤ۔'' سٹِفنَس نے پیار سے کہا اور عیسٰی کو صوفے پہ بٹھایا۔ زینب بیگم سٹِفنَس کی اجنبی آواز سن کر جلدی سے کمرے سے نکل کر باہر آئیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عیسٰی۔۔۔ ی یہ کیا ہوا۔۔۔ یا اللّٰلہ اتنا خون۔۔۔" زینب بیگم عیسٰی کو دیکھ کر دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئیں۔ وہ اس کی شرٹ اور سر پہ بندھی پٹی دیکھ کر تڑپ اٹھی۔ زینب بیگم اسے سینے سے لگائے رونے لگی۔

" ماما پلیز چپ ہو جائیں۔۔۔ میں بلکل ٹھیک ہوں معمولی سی چوٹ ہے۔" عیسٰی نے زینب بیگم کے آنسو صاف کئے جو ایک روانی سے بہتے ہی چلے جا رہے تھے۔

" آنٹی پلیز آپ پریشان مت ہوں چوٹ زیادہ گہری نہیں ہے۔" سٹِفنَس نے انہیں دلاسا دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایسے کیسے پریشان نہ ہوں اتنا خون بہہ گیا میرے بچے کا... میں کیسے صبر کر جاؤں۔" زینب بیگم روتے ہوئے عیسٰی کی شرٹ اور سر پہ ہاتھ پھیرنے لگیں۔

" آنٹی اسے کمرے میں لے جائیں اور اس کی شرٹ چینج کریں۔" سٹِفنَس نے عیسٰی کو اٹھایا اور معاذ کے پیچھے چلتا اسے اس کے کمرے میں لے گیا۔ زینب بیگم وہیں بیٹھی روتی رہیں۔

" معاذ بھائی کے لئے دودھ لے کر آؤ اسے میڈسن بھی دینی ہے جب تک میں اس کی شرٹ چینج کرا دوں۔"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس نے کہا اور عیسٰی کی وارڈروب سے ایک



شرٹ نکال کر اسے چینج کروائی۔

" تھینکیو سو مچ سٹِفنَس۔" عیسٰی نے سٹِفنَس کو

دیکھ کر کہا۔

" نہیں یار۔۔ بلکہ میں خود بہت شرمندہ ہوں تم

سے۔۔۔ میں نائکا کی طرف سے معافی مانگتا ہوں پتہ

نہیں یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔" سٹِفنَس نائکا کی وجہ

سے بہت شرمندہ ہو رہا تھا۔

" پلیز یار اب ایسے تو نہ بولو اس میں تمہاری کیا

غلطی اور مجھے کسی پہ کوئی غصہ نہیں ہے جو ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گیا سو ہو گیا اب بھول جاؤ سب کچھ۔'' عیسٰی نے اس کا ہاتھ تھاما اور بہت نرمی سے کہا۔



'' نائکا سے میں پوچھوں گا تو ضرور آخر اس نے ایسا کیا کیوں۔۔۔ اور پلیز اب تم کوئی بات نہیں کرو گے تمہارے سر پہ چوٹ لگی ہے ابھی زیادہ بولنے سے ڈاکٹر نے منع کیا ہے اور ہاں جب تک تم مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو جاتے تب تک تم گھر سے باہر نہیں نکلو گے اوکے۔'' عیسٰی کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ سٹِفنَس نے اسے پہلے ہی چپ کرا دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اوکے بوس۔" عیسٰی مسکرایا۔ معاذ دودھ کا گلاس لئے زینب بیگم کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ سٹِفنَس نے اسے دوا دی اور زینب بیگم سے اجازت لیتے وہاں سے چلا گیا اور جانے سے پہلے عیسٰی کا بہت زیادہ خیال رکھنے کی تنبیہہ کر کے گیا۔ معاذ اب اس کے سینے پہ سر رکھے رونے لگا تھا عیسٰی اس کی پشت پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے چپ کرانے لگا ابھی درد کی وجہ سے وہ زیادہ بول بھی نہیں سکتا تھا اور اس کی یہ خاموشی ہی سب کو پریشان کر رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھر پہنچتے ہی وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا نائکا کے کمرے میں گیا وہ ابھی بھی بیڈ پہ لیٹی رو رہی تھی۔ سٹِفنَس نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا۔ وہ اسے اتنے غصے میں دیکھ کر پہلے سے بھی زیادہ ڈر گئی تھی۔

'' اب بتاؤ کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔ تمہیں کچھ اندازہ بھی ہے کتنا خون بہا اس کا اس کے دماغ میں اتنی بے رحمی سے گلاس مار دیا، ایک بار بھی نہیں سوچا کہ اس سے کتنا بڑا نقصان ہو سکتا تھا۔'' سٹِفنَس غصے سے دھاڑا۔ مارگریٹ اس کی آواز سن کر دوڑتی ہوئی ان کے پاس آئی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔" نائکا بھی چلائی۔ مارگریٹ ان دونوں کو پہلی بار ایسے کسی کے لئے تقریباً لڑتے دیکھ کر بہت ڈر چکی تھی۔

" تو پھر یہ سب ہوا کیسے؟" سٹِفنَس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ نائکا کا بازو ابھی بھی اس کی مضبوط گرفت میں تھا۔

" مجھے نہیں پتہ... گلاس میرے ہاتھ سے پھسل گیا تھا اور وہ اچانک سے کیسے سامنے آ گیا مجھے نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پتہ۔'' وہ اب ہمت ہار چکی تھی۔ بمشکل اتنا بول کر وہ سٹِفنَس کے سینے پہ سر رکھے رونے لگی تھی۔



'' تم اچھے سے جانتی بھی ہو کہ میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا پھر بھی۔۔۔ شکر کرو یہ تم ہو اگر کوئی اور ہوتا تو میں اس کی جان ہی لے لیتا۔'' سٹِفنَس نے بے بسی سے کہا اور نائکا کو خود سے الگ کر کے خود بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھ گیا۔ نائکا اسے بے یقینی سے دیکھ کر اس کے گھٹنوں میں بازو حمائل کئیے سر اس کے گھٹنے پہ ٹکائے نیچے بیٹھ گئی۔ دوسرے گھٹنے پہ مارگریٹ اپنا سر رکھے رونے لگی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پلیز مجھ سے ناراض مت ہو میں اس سے معافی مانگ لوں گی... کم ازکم تم تو میری بات پہ یقین کرو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں ایسی حرکت نہیں کر سکتی... میں تم میں سے کسی کو بھی تکلیف نہیں دے سکتی تم تو مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتے ہو پھر بھی... بے شک میری جان لے لو لیکن خدا کے لئے مجھ سے خفا مت ہو پلیز۔" نائکا سر جھکائے بولتی جا رہی تھی روتے ہوئے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی۔

" خدا کے لئے چپ ہو جاؤ... اگر میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تو تمہیں بھی ایسے روتے ہوئے نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھ سکتا۔۔ ایم رئیلی سوری مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا۔'' سٹِفنَس نے اس کے سر پہ اپنا ماتھا ٹکایا۔

'' مارگریٹ تم کیوں رو رہی ہو چپ ہو جاؤ سب ٹھیک ہے۔'' سٹِفنَس نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو وہ نظریں اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔

'' کیونکہ بھائی آپ لوگ رو رہے ہو اس لئے مجھے بھی رونا آ گیا۔'' مارگریٹ نے روتے ہوئے کہا۔

'' لیکن میں تو نہیں رو رہا۔'' سٹِفنَس نے اسے چپ کرانے کے لئے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی آپ رو رہے ہو۔'' مارگریٹ نے اس کی گال پہ آتا ایک آنسو انگلی کی پور پہ رکھ کر اس کے سامنے کیا۔



لیکن سٹِفنَس اپنے آنسوؤں سے بھی بے خبر تھا۔

'' ارے یہ تو بس ایسے ہی۔۔۔لیکن اب میں بلکل بھی نہیں رو رہا اور تم دونوں بھی اب بس کر دو یہ رونا دھونا۔۔۔ اب کوئی بھی اس موضوع پہ بات نہیں کرے گا۔'' سٹِفنَس نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے سر جھٹکا اور اپنی نادانی پہ مسکرایا۔ نائکا نے اسے مسکراتے دیکھ کر چین کا سانس لیا۔ لیکن آج نائکا کو اس بات کا یقین ہو گیا تھا کہ اسے عیسٰی سے کتنی محبت ہے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا نے ساری رات کڑوٹیں بدلتے گزاری۔ صبح بہت ہمت کر کے اس نے عیسٰی کو ایک میسج کیا لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ سٹِفنَس اسے زبردستی یونی لے گیا تھا ورنہ وہ آج یونی جانے کے موڈ میں بلکل بھی نہیں تھی کیونکہ کہ وہ ابھی کسی کو بھی فیس نہیں کر سکتی تھی۔ آج سارا دن وہ سٹِفنَس کے ساتھ ہی رہی تھی سب ان سے عیسٰی کے بارے میں پوچھتے رہے تھے۔

" سٹِفنَس میں اس سے معافی مانگنا چاہتی ہوں لیکن وہ میرے میسیجز کا جواب ہی نہیں دے رہا۔۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگتا ہے بہت زیادہ ناراض ہے۔" یونی سے نکلتے ہوئے وہ سٹِفنَس سے کہہ رہی تھی۔



" وہ کسی سے بھی ناراض نہیں ہے میں بھی صبح سے اسے کال کر رہا ہوں مگر اس کا نمبر بند جا رہا ہے۔" وہ ایک پل کے لئے رکا اور پھر سے عیسٰی کا نمبر ڈائیل کرنے لگا۔

" تو بھائی ہم اس کے گھر چلے جاتے ہیں ہو سکتا ہے اس کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہو۔۔۔ اب اتنا حق تو بنتا ہے ہمارا۔ وہ بھی کیا سوچتا ہو گا کہ کسی نے اس کی خبر ہی نہیں لی۔" مارگریٹ نے مایوسی سی کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس کچھ لمحے خاموش رہا پھر کچھ سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتے گاڑی میں بیٹھ گیا اور ان دونوں کو لئے عیسٰی کی طرف چلا گیا۔ ملازمہ ان تینوں کو لاؤنج میں بیٹھا کر زینب بیگم کو بلانے گئی جو اس وقت عیسٰی کے کمرے میں تھیں۔ زینب بیگم ان سے بہت محبت سے ملیں۔

" سوری بیٹا کل پریشانی میں تمہارا شکریہ ادا کرنا تو بھول ہی گئی۔" زینب بیگم سٹِفنَس سے مخاطب ہوئیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آنٹی اس میں شکریہ کی کیا بات ہے عیسٰی میرا دوست ہی نہیں میرا بھائی بھی ہے اور اس ناطے یہ میرا فرض تھا۔'' سٹِفنَس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ زینب بیگم اس کی بات اور اپنائیت پہ مسکرائیں۔

'' اچھا بچو آپ لوگ عیسٰی سے مل آؤ شاید سو رہا تھا میں ذرا کیچن سے ہو کر آئی۔'' زینب بیگم کہہ کر چلی گئیں۔

'' نائکا پہلے تم جاؤ اور اس سے معافی مانگ لو پھر ہم بھی آتے ہیں۔ ہم ساتھ گئے تو نہ تم اسے سوری بولو گی اور نہ وہ کھل کر بات کر سکے گا اس لئے بہتر ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ تم دونوں ہی اس غلط فہمی کو دور کرو۔" سٹِفنَس

نے اسے کہا لیکن وہ اکیلی نہیں جانا چاہتی تھی پر

اس کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہ تھا کیونکہ وہ

واقعی میں کسی اور کے سامنے اسے سوری نہیں بول

سکتی تھی۔ سٹِفنَس نے اسے اس کے کمرے کی طرف

ہاتھ کے اشارے سے بتاتے ہوئے بھیجا۔ کمرے میں

مدھم سی روشنی تھی پورے کمرے میں بلیک اینڈ

وائٹ کلر کا پینٹ ہوا تھا اور فرنیچر بھی ذیادہ تر بلیک

اینڈ وائٹ کلر کا تھا وہ سینے تک بلینکٹ اوڑھے بیڈ پہ

آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔ بال سر پہ بندھی پٹی سے






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوتے ہوئے ماتھے پہ بکھرے پڑے تھے۔ ایک ہاتھ سینے پہ تھا۔ وہ آہستہ قدموں سے چلتی ہوئی اس کے پاس بیڈ کے کنارے جا بیٹھی۔



" عیسٰی۔" اس نے مدھم سرگوشی کی۔

" عیسٰی مجھے پتہ ہے تم مجھ سے بہت ناراض ہو لیکن میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا تھا۔۔ وہ میرے ہاتھ سے گلاس پھسل گیا تھا اور تم اچانک سے سامنے آ گئے۔" وہ نظریں جھکائے بول رہی تھی مگر عیسٰی ابھی بھی ویسے ہی لیٹا رہا اس نے کوئی حرکت نہیں کی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پلیز مجھے معاف کر دو۔۔ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہیں کروں گی۔۔۔ مجھے پتہ ہے تم جاگ رہے ہو بس مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے اسی لئے جان بوجھ کر ایکٹنگ کر رہے ہو۔" اب وہ رونے والی شکل بنائے اسے دیکھ رہی تھی مگر وہ پھر بھی کچھ نہیں بولا۔ سائیڈ ٹیبل پہ سلیپنگ پلز دیکھ کر اس نے اندازہ لگایا کہ شاید وہ واقعی میں سو رہا ہے۔

" عیسٰی میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی اس وقت تم سے ذیادہ تکلیف میں محسوس کر رہی ہوں پلیز جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔۔ پلیز مجھے پھر سے تنگ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرو۔۔ پلیز مجھے پھر سے جھانسی کی رانی کہو۔۔ خدا کے لئے مجھ سے بات کرو کچھ تو بولو۔ میرے کان ترس گئے ہیں تمہاری آواز سننے کے لئے۔" وہ اس کے سینے پہ سر رکھ کر رونے لگی تھی اس کے آنسو عیسٰی کی شرٹ میں جذب ہو رہے تھے۔ لیکن تکلیف میں بھی وہ سکون محسوس کر رہی تھی کیونکہ اس وقت وہ اس کی دل کی دھڑکنیں سن سکتی تھی جو بہت تیزی سے چل رہی تھیں۔ وہ بہت پیار سے اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اٹھی ہی تھی کہ عیسٰی نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے جھکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچا تو وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک زور دار جھٹکے سے اس کے اوپر جا گری۔ نائکا کا ہاتھ اس کے سینے پہ جا ٹکا اور دوسرا ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرتی رہی۔ مطلب وہ واقعی میں جاگ رہا تھا۔



" مطلب آگ دونوں طرف برابر لگی ہے۔" عیسٰی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ نائکا کے بال اس کے چہرے پہ گرے تھے۔

" ک کون سی آگ؟۔۔۔ پلیز میرا ہاتھ چھوڑو سٹِفنَس اور مارگریٹ آ جائیں گے۔" نائکا شرم کے مارے اس سے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نظریں بھی نہ ملا سکی اور اپنے لرزتے ہاتھوں سے بال



پیچھے کرنے لگی۔

" تمہارا سوری بولنے کا طریقہ اچھا لگا مجھے اور اس سے بھی زیادہ اچھا تمہارا یہ شرمانا ہے۔" عیسٰی نے ہاتھ سے اس کی ٹھوڑی اوپر کی۔ لیکن وہ پھر بھی اس کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت نہ کر پائی۔

" ایسا ک کچھ نہیں جیسا تم سوچ رہے ہو۔۔۔ اب وہ بہت ہمت کر کے نظریں اٹھائے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولنے لگی۔۔۔ آگ آگ سے مل سکتی ہے پانی پانی سے مل سکتا ہے مگر آگ اور پانی کبھی بھی ایک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں ہو سکتے۔'' وہ کہہ کر اس سے الگ ہوئی اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا۔



'' جو ذات آگ اور پانی بنانے پہ قادر ہے وہ دونوں کو ایک کرنے پہ بھی قادر ہے۔'' وہ سنجیدگی سے کہتا اٹھ بیٹھا۔

'' لیکن یہ ناممکن ہے۔'' نائکا نے بے بسی سے کہا۔

'' اور اگر میں اسے ممکن کر دوں تو۔'' عیسٰی نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو میرا یہ آگ میں سلگتا وجود پانی میں مل کر پھر سے تروتازہ ہو جائے گا۔'' وہ اس کے ماتھے پہ ماتھا مس کئے نم آواز میں بولی۔ وہ اس قربت میں بہت سکون محسوس کر رہے تھے لیکن ایسی قربت بار بار کہاں نصیب ہوتی ہے۔

لے مٹی ڈال پانی اور گوند اسے

اس کے دو بت بنا۔۔

اک بت تیرا اک بت میرا

اب ان بتوں کو توڑ دے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر ڈال پانی اور گوند اسے

اس کے دو بت بنا...

اک بت تیرا اک بت میرا

اب میرے بت کی کچھ مٹی ہے تیرے بت میں

اور تیرے بت کی کچھ مٹی ہے میرے بت میں

لے زندگی کا کوئی راستہ بتا

جو کر لے ان دونوں کو جدا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس اور مارگریٹ بھی عیسٰی کو دیکھنے اس کے کمرے کی طرف آ رہے تھے نائکا ان کے قدموں کی چاپ سے ہوش میں آئی اور فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔ کچھ دیر وہ لوگ اس کے پاس بیٹھے پھر گھر چلے آئے۔ ان کے جانے کے بعد ہادی بھی ملنے آ گیا اور پھر حافظ عبداللہ بھی۔ ایک ایک کر کے سب اس کی خیریت معلوم کرنے آتے جا رہے تھے۔ سمیرا خود تو نہیں آئی لیکن وہ اس سے فون پر بات کر چکی تھی۔ پورے دو دن وہ گھر رہا اور تیسرے دن زبردستی یونی چلا گیا۔ اتنی دیر ایک جگہ پہ ٹکے رہنا اس کے لئے محال تھا۔ آج یونی جانے کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بعد جیسے سب اس سے خیریت معلوم کر رہے تھے

اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ صدیوں بعد یونی آیا ہو۔



آج وہ سب پھر سے بہت خوش تھے سب ایک ساتھ

تھے یہاں تک کے نائکا کے ساتھ اس کا نرم رویہ کچھ

لوگوں کو پریشان بھی کر رہا تھا کہ سر پھاڑنے کے

باوجود بھی ان کی دوستی میں کوئی فرق نہیں آیا

تھا۔

'' ہادی مجھے تمہارے ارادے کچھ نیک نہیں لگ رہے

کیا بات ہے؟'' ہادی لان میں ایک سائیڈ پہ کتابیں

بکھیرے لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کرنے میں مصروف تھا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جب عیسٰی اس کے پاس آیا اور اس کے ساتھ ہی نیچے بیٹھ گیا۔



" کیا مطلب ارادے نیک نہیں لگ رہے اگر کچھ پڑھ لوں تو مسئلہ اگر نہ پڑھوں پھر بھی مسئلہ۔" ہادی لیپ ٹاپ پہ نظریں جمائے بولا۔

" مطلب اپنا کام کرو تو سمجھ آتی ہے مگر اس اسائنمنٹ پہ تو مارگریٹ کا نام لکھا ہے۔" عیسٰی نے غور سے لیپ ٹاپ پہ لکھے مارگریٹ کے نام کو دیکھا۔

" ہاں تو۔۔ ہم کلاس فیلوز ہیں اب ایک دوسرے کے لئے اتنا تو کر ہی سکتے ہیں۔۔ جیسے تیرے سارے کام




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس اور نائکا کرتے ہیں۔" ہادی نے سابقہ لہجے میں کہا۔



" اچھا۔۔ لیکن میں نے تو کبھی تمہارے ہاتھ میں تمہاری کوئی بھی اسائنمنٹ نہیں دیکھی۔اپنی بھی بناتے ہو یا ایک ہی سے گزارا کرتے ہو۔" عیسٰی نے شرارت سے کہا۔

" اس کی بناؤں گا تو اپنی بنے گی نا۔۔ اب پلیز مجھے تنگ نہ کر کہیں ایسا نہ ہو کل سے تجھے ڈبل پٹی باندھ کے آنا پڑے۔" ہادی نے اس کے سر پہ بندھی پٹی دیکھتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ارے پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔ میں تو بس کچھ کنفرم کر رہا تھا یار۔ جس لڑکے نے کبھی اپنی اسائنمنٹ اتنے دھیان سے نہیں بنائی آج وہ کسی کے لئے اتنی فکر سے بنا رہا ہے واؤؤامیزنگ۔" ہادی اس کی بات سن کر اسے گھورنے لگا تھا۔

" تمہاری اسائنمنٹ بھی تو سٹِفنَس بناتا ہے اب اس کا میں کیا مطلب سمجھوں۔" ہادی نے لیپ ٹاپ بند کرتے اسے دیکھا۔

" وہ تو مجھ سے بہت محبت کرتا ہے نا بس اسی لئے۔" عیسٰی مسکرایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو میں بھی۔۔۔'' ہادی کے الفاظ منہ میں رہ گۓ اور وہ ہاتھ جھٹکتا اٹھ کھڑا ہوا۔

'' تو اس دن مسجد میں تم مارگریٹ کو مانگنے گئے تھے ہم کم بیسٹ آف لک۔'' عیسٰی مسکراتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا۔ ہادی حیرت سے اسے جاتے دیکھتا رہا وہ اسے مزید تنگ کئے بغیر ہی چلا گیا حیران ہونا تو بنتا تھا۔

وہ فراثیم کی کلاس میں گیا جہاں وہ اپنے کچھ کلاس فیلوز کے ساتھ بیٹھا کچھ ڈسکس کر رہا تھا۔ وہ عیسٰی کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر خود ہی باہر چلا آیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' السلام علیکم عیشی کیسے ہو؟'' فراثیم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

'' الحمداللہ اب تو ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔'' عیشی نے مسکراہٹ دبائی۔

'' میں بھی بلکل ٹھیک ہوں بس تمہیں بہت مس کیا۔'' فراثیم بھی مسکرایا۔

'' جی میں جانتا ہوں آپ مجھے کیوں مس کر رہے تھے لیکن اس چوٹ کی وجہ سے میں آپ سے مل نہیں سکا۔'' عیشی نے معمولی سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں سٹِفنَس نے بتایا تھا تمہارے سر پہ چوٹ لگی ہے۔" فراثیم باہر کی طرف بڑھا وہ بھی اس کے ساتھ چلنے لگا۔

" تو آج میں آپ کو وضو سکھا دوں؟ کیونکہ جب تک آپ کو وضو کرنا نہیں آئے گا تب تک آپ وضو کے بغیر قرآن بھی نہیں پکڑ سکتے۔" عیسٰی نے سنجیدگی سے کہا۔

" ہمم... ٹھیک ہے جیسے تمہیں بہتر لگے کیونکہ آج کے بعد تو تم میرے ٹیچر ہو۔" فراثیم نے مسکراتے ہوئے کہا اور دونوں مسجد کی طرف چل پڑے۔ ان کے پیچھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پیچھے مارگریٹ بھی چل رہی تھی وہ اس دن فراثیم کی کہانی سننے کے بعد کئی بار فراثیم سے ملنے کی کوشش کر چکی تھی لیکن وہ اسے ملا ہی نہیں۔ آج ان کو دیکھ کر وہ دوڑتی ہوئی ان کے پیچھے چلنے لگی تھی۔

" فراثیم بھائی۔" مارگریٹ نے کچھ فاصلے کی دوری سے آواز دی۔ اس کی آواز پہ دونوں چونک کر پلٹے تھے۔

" بھائی مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔" مارگریٹ ان کے قریب جا کر مخاطب ہوئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جی پوچھیں۔" فراثیم نے نرمی سے کہا۔ عیسٰی حیرت سے مارگریٹ کو دیکھ رہا تھا جو فراثیم سے بات کرنے کے لئے بے چین ہو رہی تھی۔

" وہ پوچھنا یہ تھا کہ آپ کا یہ فائنل سمیسٹر چل رہا ہے تو اس کے بعد اگر آپ سے رابطہ رکھنا ہو تو؟" وہ دونوں اس کی بات پہ حیران ہو رہے تھے۔

" تو آپ مجھ سے میرا نمبر لے لیں۔ ویسے آپ کو مجھ سے رابطہ رکھنے کی کیا ضرورت پیش آ گئی؟" فراثیم نے حیرت سے پوچھا۔ عیسٰی ایک آبرو اچکائے مسلسل مارگریٹ کو دیکھ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے صرف یہ کہنا ہے کہ جب آپ کی مذاہب پہ ریسرچ مکمل ہو جائے گی پلیز مجھے بھی بتایے گا کہ آپ کے مطابق اصل دین کیا ہے۔" مارگریٹ نے گہری سانس بھرتے ہوئے کہا۔

" ضرور کیوں نہیں بلکہ سب کو بتاؤں گا۔" فراثیم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" بس یہ کہنا تھا؟ اب ہم جائیں؟" عیسٰی نے حیرت سے کہا۔ مارگریٹ نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا اور وہ مسجد کی طرف پھر سے چلنے لگے۔ مسجد پہنچ کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دونوں نے شوز اتار کر ایک سائیڈ پہ پڑی چپلیں پہنیں

جو وضو کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔



''بھائی میں وضو کے دوران بولوں گا نہیں آپ بس

مجھے فالو کرتے جائیں اور اگر کہیں سے سمجھ نہ آئی

تو بعد میں پوچھ لیجئے گا۔۔ اور ایک اور بات وہ یہ کہ

وضو کی حکمتیں میں آپ کو کل بتا دوں گا آج میں

پہلے ہی بہت بول چکا مزید نہیں بول سکتا اور ایک

دفعہ سارا کچھ کنفرم بھی کر لوں گا ایسا نہ ہو کوئی

غلطی ہو جائے اس لئے میں پہلے ہی شک دور کر دینا

چاہتا ہوں۔'' عیسٰی نے کہا اور شرٹ کے بازو فولڈ کرنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا۔ فراثیم نے بھی سر ہلاتے ہوئے کہنیوں تک بازو فولڈ کئے۔ پھر پینٹ ٹخنوں سے اوپر تک فولڈ کی۔ اور وضو شروع کیا۔ عیسٰی کو دیکھ دیکھ کر فراثیم وضو کرتا رہا لیکن عیسٰی نے جیسے بتایا تھا گلے سے پانی کیسے نکالنا ہے اور ناک کی ہڈی سے کیسے پانی نکالنا ہے ویسے پانی نکالنا فراثیم کے لئے تھوڑا مشکل ہو رہا تھا لیکن یہ پہلی بار تھا اس لئے۔ باقی وضو بھی وہ عیسٰی کو دیکھ کر مکمل کر چکا تھا۔

مارگریٹ ابھی بھی وہیں کھڑی ان کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ ان کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ساتھ مسجد ہی چلی جاتی۔ وہ تھک ہار کر وہیں ایک



بینچ پہ بیٹھی اکیلی مسکرانے لگی۔ عیسٰی نے

سٹِفنَس کو بتا دیا تھا کہ وہ فراثیم کے پاس جا رہا ہے

اور نماز کے وقت مسجد ہی ملے گا۔ سٹِفنَس بھی اب

اسی طرف آ رہا تھا۔ مارگریٹ کو اکیلے مسکراتے دیکھ

کر وہ اس کے قریب آیا۔

" کیا سوچ کر مسکرایا جا رہا ہے؟" سٹِفنَس نے اس کے

چہرے کے سامنے چٹکی بجائی اور اس کے ساتھ بیٹھ

گیا۔ اس کی آواز پہ وہ چونکی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ک کچھ نہیں بھائی۔۔۔ میں تو بس آپ کے بارے میں سوچ کر خوش ہو رہی تھی۔" مارگریٹ نے اب مصنوعی مسکراہٹ دبائی۔

" اچھا جی تو کیا سوچا جا رہا ہے میرے بارے جو آپ اتنا خوش ہو رہی ہیں۔" سٹِفنَس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

" بھائی میں سوچ رہی تھی آپ کی جب شادی ہو گی تب کتنا مزہ آئے گا ہے نا۔۔۔" وہ اپنا رخ سٹِفنَس کی طرف کرتے ہوئے خوشی سے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا ابھی سے۔۔۔ لیکن میری جان پہلے شادی آپ کی ہو گی میری نہیں اس لئے زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں۔" سٹِفنَس اس کی بات پہ ہنس دیا۔

" نہیں بھائی مجھے شادی نہیں کرنی میں بس آپ کی اور نائکا کی شادی دیکھنا چاہتی ہوں۔" وہ اس کے گلے میں بازو حمائل کرتے ہوئے رونے والی شکل بنا کر بولی۔

" میری اور نائکا کی؟" وہ حیرت سے اسے دیکھ کر بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' جی بھائی مجھے سب پتہ ہے مجھے پتہ ہے آپ نائکا سے کتنی محبت کرتے ہیں اور شادی بھی اسی سے کرنا چاہتے ہیں اس لیئے مجھ سے کچھ بھی چھپانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ لیکن'' وہ کہتے کہتے رکی۔

'' لیکن کیا؟'' وہ اب اس کا اداس چہرہ دیکھ کر بے چین ہوا۔

'' لیکن یہ کہ آپ بھی نائکا سے بہت پیار کرتے ہو اور مجھے یقین ہے وہ بھی آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی اور نہ ہی آپ کا پروپوزل رجیکٹ کرے گی۔۔۔ مگر بھائی مجھے ایک بات پریشان کر رہی ہے وہ یہ کہ کیا خاندان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

والے مان جائیں گے کیونکہ ہمارا مذہب چچازاد سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دیتا اس رشتے کو سب بہن بھائی کا رشتہ سمجھتے ہیں پھر آپ کیا کرو گے۔''

وہ مایوسی سے گویا ہوئی۔

'' تو اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے یہ کوئی بہت بڑی بات نہیں ہے ہاں سائنس بھی کزنز سے شادی کرنے سے منع کرتی ہے کیونکہ اس سے ان کے بچے ابنارمل ہونے کے چانسز ہوتے ہیں۔۔۔ اگر بات صرف اتنی ہے تو کوئی مسلئہ نہیں ہو گا بہت سے کزنز کرتے ہیں آپس میں شادی۔۔۔ لوگ تو محبت کی خاطر مذہب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چھوڑ دیتے ہیں پھر ایک شریعت کا بھی کوئی نہ کوئی

حل نکل ہی جائے گا۔'' وہ اس کی بات پہ پہلے مسکرایا

پھر سنجیدگی سے بولنے لگا۔

'' کیا واقعی میں؟ لوگ محبت کی خاطر مذہب بھی

چھوڑ سکتے ہیں؟'' وہ حیرت سے پوچھنے لگی۔

'' ہاں ہوتے ہیں کچھ ایسے لوگ بھی جو صرف محبت

کو اپنا مذہب سمجھتے ہیں۔'' وہ کہتے ہوئے کھڑا ہوا۔

'' میں نماز پڑھ آؤں تم بھی اب کلاس میں جاؤ۔'' وہ

اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر چرچ کی طرف بڑھا۔ وہ کچھ






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لمحے زمین کو گھورتے کچھ سوچنے لگی پھر اٹھ کر



وہاں سے چلی گئی۔

**********

********

وہ پچھلے پندرہ منٹ سے لائبریری میں بیٹھا اپنے ہاتھ

سے لکھے گئے کچھ نوٹس کو بار بار بہت گہرائی سے

پڑھ رہا تھا۔ آج سٹِفنَس آفس میں کسی کام کے

سلسلے میں سلیمان صاحب کے ساتھ مصروفیت کی

وجہ سے یونیورسٹی نہیں جا سکا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' عیسٰی یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے جسے بار بار پڑھ رہے ہو؟'' نائکا نے حیرت سے پوچھا۔

'' بھائی فراثیم کے لئے کچھ نوٹس بنائے ہیں بس وہی دیکھ رہا ہوں۔'' عیسٰی نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔

'' کیا میں یہ دیکھ سکتی ہوں؟'' نائکا نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

'' ہاں کیوں نہیں۔۔۔ لیکن ابھی میں تو میں جا رہا ہوں بھائی فراثیم میرا ویٹ کر رہے ہوں گے واپس آؤں گا تو دیکھ لینا۔'' وہ کہتے ہوئے بیگ اٹھانے لگا۔ نائکا نے سر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اثبات میں ہلایا تو وہ ہلکی سی مسکراہٹ دبائے وہاں سے چلا گیا۔ فراثیم پہلے سےاس کی کلاس کے باہر اس کا انتظار کر رہا تھا۔ دونوں دھوپ میں پڑے ایک بینچ پہ بیٹھ گئے جہاں رش نہ ہونے کے برابر تھا۔



'' یہ لیں بھائی میں نے کچھ نوٹس بنائے ہیں آپ ان کو دیکھ لیں ایک بار۔'' عیسٰی نے نوٹس اس کی طرف بڑھائے۔

'' نہیں ایسے تو میں نیٹ پہ بھی سرچ کر سکتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں تم خود مجھے آسان لفظوں میں سمجھاؤ۔۔ مطلب تم خود بھی وضو میں رہتے ہو تو کیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یہ تم پہ کوئی اثر چھوڑتا ہے یا نہیں۔'' فراثیم نے نوٹس واپس اس کے ہاتھ میں تھمائے۔



'' وہ تو میں ضرور سمجھاؤں گا۔۔ تو سب سے پہلے جو سب سے ضروری بات وہ یہ کہ وضو سے پہلے بسم اللّٰلہ ضرور پڑھ لیں اور درمیان اور وضو کے بعد کی دعا میں آپ کو بعد میں یاد کرواؤں گا صرف ایک بار سن لینے سے آپ کو یاد نہیں ہو گی۔ اگر سادہ اور مختصر کہا جائے تو وضو کے دوران ہم جن جن اعضاء کو دھوتے ہیں ان اعضاء سے سرزد ہوئے گناہ ساتھ ساتھ جھڑتے جاتے ہیں۔۔ یعنی ہاتھوں، پاؤں،



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

زبان،آنکھوں وغیرہ سے کئے گئے گناہ۔۔" وہ تمہید



باندھتے ہوئے بول رہا تھا۔

" اور سر کا مسح؟ اس کی حکمت؟" فراثیم نے اسے

ٹوکا۔

" بہت سے لوگ عبادات اور مذہبی رسوم و رواج کی

ادائیگی کرتے ہوئے بھی اس بات کو مدنظر رکھتے ہیں

کہ اس سے ان کو کیا فائدہ ہو گا۔ اس لئے اب میں آپ

کو سائنسی لحاظ سے وضو کے فوائد بتاؤں گا۔۔ ہائی

بلڈ پریشر کے مریض کو دن میں ایک بار وضو کروانے

سے بلڈ پریشر میں کمی واقع ہو گی۔وضو کرنے سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فالج میں کمی واقع ہو گی،جلدی سوزش،

ایگزیما،رنگت کی تبدیلی،نزلہ زکام سے نجات، آنکھوں

کی بیماریوں سے نجات، اندھاپن سے تحفظ وغیرہ کے

لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ ایڈز سے نجات، گلے

اور پھیپھڑوں کے کینسر سے نجات میں بھی مفید ہے۔۔۔

اب سر کے مسح کی بات کرتے ہیں۔ دل،دماغ اور جگر

کی بیماریوں سے نجات حاصل ہوتی ہے، ریڑھ کی ہڈی

اور حرام مغز کی مضبوطی کے لئے مفید ہے، پاگل پن

میں کمی واقع ہوتی ہے، گردن توڑ بخار سے نجات

ملتی ہے، نیند پوری ہوتی ہے، ڈپریشن سے نجات ملتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے اور وضو کا بچا ہوا پانی پینے میں شفاء بھی ہے۔۔۔

یعنی نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وضو ہے۔" اس نے نوٹس بند کر کے فائل میں رکھے۔ فراثیم گردن جھکائے سنتا جا رہا تھا۔ عیسٰی کے خاموش ہونے پر اس نے گردن اوپر اٹھائی اور اسے دیکھنے لگا۔

" بھائی ایسے کیا دیکھ رہے ہیں یہ سب میں نے اپنے پاس سے نہیں لکھا لیکن بات صرف یقین کی ہوتی ہے آپ جب تک خود اس پہ عمل نہیں کریں گے تب تک آپ کو کیسے یقین ہو گا۔" عیسٰی نے اس کا چہرہ دیکھ کر کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' یقین کرنے کے لئے تم ہو نا چلتا پھڑتا ثبوت۔۔۔ اور ایک چیز تو تم بھول ہی گئے۔'' فراثیم نے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔

'' وہ کیا؟'' عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔

'' یہی کہ وضو کرنے سے چہرے پہ نور بھی آتا ہے۔''

فراثیم نے اس کی روشن پیشانی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

'' بلکل اس سے چہرہ ہمیشہ تروتازہ رہتا ہے۔'' عیسٰی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سورۃالمائدہ میں اللّٰلہ فرماتا ہے: " اے ایمان والو!

جب تم اٹھو(صلٰوۃ) ادا کرنے کے لئے تو دھو لو اپنے

چہرے اور بازو کہنیوں تک اور مسح کرو اپنے سروں

پر، دھو لو اپنے پاؤں ٹخنوں تک اور سارا بدن پاک کر

لو۔" --- اور اللّٰلہ کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جو کبھی

بدل نہیں سکتے اور بے شک اس آیت میں بھی بہت

سی حکمتیں پوشیدہ ہیں جو میں پہلے بیان کر چکا

ہوں۔۔" عیسٰی نے قرآن پاک کی ایک آیت کا ترجمہ

بتایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' عیسٰی تم صرف ایک بہت اچھے انسان اور مسلمان ہی نہیں بلکہ ایک بہت اچھے استاد بھی ہو۔'' فراثیم نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔

'' بہت شکریہ بھائی۔'' وہ مسکرا کر بولا اور گھڑی پہ ٹائم دیکھتے ہوئے فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔

'' اوہ شٹ بھائی انکل عبداللہ کا لیکچر سٹارٹ ہونے والا ہے ان کا لیکچر مس نہیں کر سکتا ورنہ پاپا سے میری اچھی خاصی واٹ لگوادیں گے اس لئے مجھے اب اجازت دیں اللّٰہ حافظ۔'' وہ تیزی سے کہتا وہاں سے تقریبا بھاگتا ہوا کلاس کی طرف گیا۔ سمیرا کلاس میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جا چکی تھی لیکن نائکا اپنی کلاس اٹینڈ کرنے کے لئے دوسری کلاس میں جا ہی رہی تھی کہ عیسٰی اسے زبردستی واپس اپنی کلاس تک لے آیا۔

" کہاں بھاگے جا رہی ہو؟" عیسٰی اسے کلاس تک لے آیا لیکن وہ اندر نہیں گئی۔

" میری بائبل کی کلاس ہے وہیں جا رہی ہوں اور کہاں جاؤں گی۔" نائکا نے اسے گھورا۔

" تو آج ہمارے ساتھ کلاس لے لو ویسے بھی آج سٹِفنَس بھی نہیں آیا تو تم بھی بور ہوتی رہو گی میری تو مجبوری ہے میں انکل عبداللہ کی کلاس مس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں کر سکتا اس لئے پلیز آج تم میرے ساتھ بیٹھ جاؤ نا پلیز۔'' عیسٰی کی التجا پہ اسے اس کے آگے ہتھیار ڈالنا پڑے اور وہ اس کے ساتھ کلاس میں چلی گئی۔ وہ اس کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ گئی۔ ناجانے کیوں آج نائکا کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی وہ بہت دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی حافظ عبداللہ نے عیسٰی کی طرف اشارہ کیا تو تلاوت کے لئے خود کو کمپوز کرنے لگا۔ نائکا نے سکارف گلے میں لپیٹ رکھا تھا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سکارف سر پہ اوڑھو۔" عیسٰی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ اس نے نا سمجھی میں سر ہلاتے ہوئے جلدی سے سکارف سر پہ لپیٹا۔ عیسٰی نے نظریں جھکائے سورۃلاخلاص کی تلاوت شروع کی۔ سب کی نظریں جھکی ہوئی تھیں سوائے نائکا کے وہ بنا پلک جھپکے اس کا چہرہ دیکھتی رہی۔ تلاوت مکمل ہو چکی تھی لیکن نائکا ابھی بھی اسی چہرے کو دیکھ رہی تھی لیکچر میں کیا پڑھا کیا نہیں وہ کچھ بھی نہ سمجھ پائی تھی کیونکہ وہ ابھی بھی تلاوت کہنے والے کی رس گھولتی آواز میں گم تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عیشی آج تلاوت میں کیا پڑھا تم نے؟'' کلاس ختم ہونے کے بعد وہ تینوں باہر آ چکے تھے جب وہ اس سے مخاطب ہوئی۔

'' کیا مطلب... میں نے قرآن کی ایک سورۃ کی تلاوت کی تھی شاید تمہیں سمجھ نہیں آئی۔'' وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔ سمیرا پاس کھڑی موبائل پہ کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔

'' وہ تو میں سمجھ گئی تھی لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آئی کہ اس سورۃ تھا کیا مطلب اس کا ترجمہ کیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔'' سمیرا کے ہاتھ ایک پل کے لئے رکے۔ دونوں اب



نائکا کو دیکھ رہے تھے۔

'' اس کا مطلب یہ تھا۔۔ فرما دیجیئے وہ اللّٰلہ ایک ہے۔

اللّٰلہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ

کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔''

عیسٰی نے بہت نرمی سے ترجمہ سنایا۔

'' تمہیں عربی بھی آتی ہے؟'' نائکا نے ایک اور سوال

کیا۔

'' ارے نہیں بس کچھ چھوٹی صورتیں ہیں جن کا

ترجمہ بچپن میں یاد کیا تھا ابھی تک یاد ہے اس کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

علاوہ تو مجھے عربی کا ترجمہ نہیں آتا۔'' عیشی اس کی بات پہ مسکرایا۔

'' تو پھر تمہیں کیسے پتہ قرآن میں کیا کیا لکھا ہے مطلب تمہیں صرف جن سورتوں کا ترجمہ یاد ہے بس وہی سمجھ سکتے ہو اس کے علاوہ تمہیں کچھ نہیں پتہ کہ تمہاری ہولی بُک کیا کہتی ہے۔'' نائکا نے قدرے سنجیدگی سے کہا۔ سمیرا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی اور کر بھی کیا سکتی تھی کیونکہ اس بات کا جواب تو اس کے پاس بھی نہیں تھا۔ اور عیشی وہ تو اس کے کی بات پہ لاجواب سا ہو کر رہ گیا اور اسے بس



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھتا ہی رہ گیا۔ آج پہلی بار اسے مسلمان ہونے کے باوجود خود پہ بہت شرمندگی ہو رہی تھی کیونکہ اسے واقعی میں قرآن میں لکھا سارا کچھ نہیں پتہ تھا۔ ہم مسلمان صرف ثواب کمانے کے لئے قرآن پڑھتے ہیں۔اس نے دل ہی دل میں سوچا۔

" تم لوگ کیا باتیں لیکر بیٹھ گئے چلو مارگریٹ اور ہادی کے پاس چلتے ہیں۔" سمیرا نے عیسٰی کی بدلتی رنگت دیکھ کر موضوع بدلنے کی کوشش کی۔ عیسٰی کی مسکان تو جیسے ہمیشہ کے لیئے غائب ہو چکی تھی یہ بات جیسے اس کے دل میں لگی تھی اسے لگا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جیسے وہ تب تک سکون کا سانس نہیں لے سکے گا

جب تک وہ قرآن پاک کو سمجھ نہ لے۔ کیا ایسا بھی

کوئی مسلمان ہو سکتا ہے جسے یہ بھی نہ پتہ ہو کہ

قرآن پاک میں لکھا کیا گیا ہے۔ لیکن آج اس نے دل ہی

دل میں ارادہ کر لیا تھا کہ آئندہ جو بھی تلاوت کرے گا

پہلے اس کا ترجمہ سمجھے گا تاکہ دوبارہ ایسی

شرمندگی نہ اٹھانا پڑے۔

آج صبح سے سمیرا سٹِفنَس کو اگنور کر رہی تھی وہ

فیصلہ کر چکی تھی کہ آئندہ وہ کبھی بھی سٹِفنَس

سے پہلے کی طرح بات نہیں کرے گی کیونکہ اسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں اس کی بہتری تھی وہ جانتی تھی کہ اس کے لئے یہ سب بہت مشکل ہے لیکن پھر بھی وہ ایک بار کوشش کرنا چاہتی تھی وہ اسے اپنے دل و دماغ سے نکالنا چاہتی تھی۔ وہ کب سے اس کے پیچھے پیچھے اسے آوازیں دیتا اس کے پیچھے چل رہا تھا مگر وہ اسے مسلسل نظرانداز کرتی ہوئی بھاگتی جا رہی تھی۔

" سمیرا میری بات سنو تمہارے ہاتھ میں جو۔۔۔" وہ پیچھے سے اس کا ہاتھ کھینچتا ہوا ابھی کچھ بول ہی رہا تھا کہ سمیرا نے جھٹ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ کیا بدتمیزی ہے کیوں ہر وقت میرے پیچھے پڑے رہتے ہو کیوں نہیں چھوڑتے میری جان کیا چاہتے ہو مجھ سے۔۔۔" وہ غصے میں ٹوٹ پڑی۔ اور وہ بے یقینی سے اسے بس دیکھتا ہی رہ گیا۔

" کیا ہو گیا ہے میں کب ہر وقت تمہارے پیچھے پڑا رہتا ہوں میں تو بس اپنی فائل لینےآیا تھا جو اس وقت تمہارے ہاتھ میں ہے۔ وہ بھی تھوڑا غصے میں بولا وہ ابھی بھی اسے یوں کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ اتنے میں نائکا اور عیسٰی بھی وہاں آگئے۔"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''کیا ہوا تم دونوں کو اتنے غصے میں کیوں ہو؟'' عیسٰی نے ان دونوں کو حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

'' کچھ نہیں ہوا۔۔ یہ لو اپنی فائل اور میری واپس کرو تم شاید غلطی سے میری فائل اٹھا لائی ہو۔'' سٹِفنَس نے اس کی طرف فائل بڑھائی۔ وہ اب اپنی بےوقوفی پہ خود کو کوس رہی تھی۔

'' اوہو یار بس اتنی سی بات پہ اتنا غصہ مجھے لگا کوئی جنگ شروع ہونے والی ہے۔'' عیسٰی نے کندھے اچکائے۔ سمیرا نے فوراً فائل اسے واپس کی اور نظریں جھکائے چپ چاپ کھڑی رہی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں اتنی چھوٹی سی بات پہ غصہ کرنے کا عادی نہیں ہوں۔" وہ سنجیدگی سے کہتا پیچھے مڑا۔

" ارے ارے ہوا کیا ہے تم دونوں کو اگر بات صرف اتنی سی ہے تو پھر کیوں اتنے سیریس موڈ میں ہو۔۔ کچھ تو ہوا ہے۔" عیسٰی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور اسے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگا۔

" سمیرا تمہارا منہ کیوں بنا ہوا ہے کیا ہوا ہے؟ کہیں تم دونوں کا کوئی جھگڑا تو نہیں ہو گیا۔" نائکا بھی سمیرا سے پوچھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے کسی سے کوئی جھگڑا نہیں کیا اور نہ ہی میرے موڈ کو کچھ ہوا ہے۔" سمیرا نے بے رخی سے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔ سٹِفنَس بھی اسے نظر انداز کرتا وہاں سے چلا گیا۔ نائکا اور عیسٰی ان دونوں کو حیرت سے دیکھتے ہی رہ گئے۔

" یہ دن بھی آنا تھا... جو ہم دونوں کو سمجھایا کرتے تھے آج خود ہی لڑائی کر بیٹھے۔" عیسٰی نے دونوں کو جاتے ہوئے پیچھے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

" مجھے نہیں لگتا کہ ان کا کوئی جھگڑا ہوا ہو گا بات کچھ اور ہے... تم ایسا کرو سٹِفنَس سے پوچھو آخر بات




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیا ہے اور میں سمیرا سے پوچھتی ہوں۔'' نائکا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔



'' ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن یار میں کیا سوچ رہا تھا کہ کیوں نا ہم دونوں بھی ایک بار لڑ لیں کافی دن ہو گئے ہیں کوئی جھگڑا نہیں کیا پلیز ایک بار ہم بھی جھگڑا کر لیں۔ '' عیشی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

'' اف عیشی تم بھی نا کبھی تو سنجیدہ ہو جایا کرو۔۔۔ جن کا جھگڑا ہوا ہے پہلے ان کو تو منا لیں پھر خود بھی جھگڑا کر لیں گے۔'' نائکا نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

عیشی اس کی بات پہ مسکراہٹ دبائے سٹِفنَس کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پیچھے گیا اور نائکا سمیرا کو ڈھونڈنے لگی۔ سٹِفنَس



کیفے میں ایک سائیڈ پہ بیٹھا ابھی بھی سمیرا کے

بولے گئے الفاظ کو سوچ رہا تھا۔

'' اب بتاؤ موڈ کیوں آف ہے؟'' عیسٰی اس کے ساتھ

والی کرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔ سٹِفنَس نے اسے

ساری بات بتائی۔ کچھ لمحے وہ دونوں خاموش رہے۔

'' لیکن اسے اتنا غصہ آیا کس بات پر۔۔ تمہارے ہاتھ

پکڑنے پہ، تمہارے فائل مانگنے پہ یا تمہارے پیچھے آنے

پہ۔'' عیسٰی نے کچھ سوچ کر کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ مجھے نہیں پتہ لیکن یار میں کب اس کے پیچھے پڑا رہتا ہوں اور میں کب سے اسے پیچھے سے آوازیں بھی دے رہا تھا لیکن وہ جان بوجھ کر نظر انداز کر رہی تھی اب تم ہی بتاؤ میں اور کیا کرتا میں نے اس سے کوئی بدتمیزی نہیں کی پھر بھی۔۔۔" سٹِفنَس اب اپنے کئے پہ کہیں نہ کہیں پچھتا بھی رہا تھا کہ اسے ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے تھا۔ شاید اسی وجہ سے وہ ذیادہ غصہ کر گئی تھی۔

" تم پریشان مت ہو نائکا گئی ہے اس سے بات کرنے ہو سکتا ہے اس کا موڈ پہلے سے کسی اور وجہ سے آف




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو اور غصہ تم پہ نکال دیا ہو۔'' عیسٰی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔



'' بات جو بھی ہو میں اس سے معافی مانگ لوں گا مجھے اس کا ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے تھا اور آئندہ بھی اس سے بات کرنے سے احتیاط کروں گا۔'' سٹِفنَس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

'' مطلب تم سوری بولنے کے بعد اس سے ہمیشہ کے لیئے بائکاٹ کر دو گے پھر کبھی اس سے بات نہیں کرو گے؟'' عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہی سمجھ لو۔" سٹِفنَس کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔ عیسٰی بھی اس کے پیچھے چلنے لگا۔ نائکا بھی اسی طرف چلی آ رہی تھی۔ سٹِفنَس اسے نظر انداز کرتا سمیرا کو لان میں دیکھ کر اس کی طرف بڑھا۔

" کیا بتایا سمیرا نے؟" عیسٰی نائکا سے پوچھنے لگا۔

" یہ کہاں جا رہا ہے روکو اسے کہیں پھر سے۔۔۔" نائکا اسے سمیرا کی طرف جاتے دیکھ کر پریشانی سے بولی۔

" فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں وہ اسے سوری بولنے گیا ہے۔" عیسٰی نے لاپرواہی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلو شکر ہے اب سب ٹھیک ہو جائے گا وہ بھی اسے سوری بولنا چاہ رہی تھی اب دونوں ایک دوسرے کو سوری بول کر صلح کر لیں گے۔" نائکا نے گہری سانس بھری۔

" ویسے سٹِفنَس کی کوئی غلطی نہیں تھی سمیرا نے خوامخواہ اس پہ اتنا غصہ جھاڑ دیا۔۔ اب دیکھو نا اگر میں پیار سے تمہارا ہاتھ ایسے پکڑوں گا تو کیا یہ بدتمیزی ہو گی نہیں نا تو پھر۔۔" عیسٰی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنی انگلیوں میں جھکڑنے لگا۔ نائکا نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بمشکل اپنا ہاتھ چھڑوایا اور اسے دھکا دیتی آگے بڑھی۔



وہ بھی ہنستا ہوا اس کے پیچھے چلنے لگا۔

سمیرا سر گھٹنوں پہ جھکائے آنسو بہانے میں مصروف تھی جب وہ اس کے پاس گیا۔

" سمیرا ایم سوری... مجھے تمہارا ہاتھ نہیں پکڑنا چاہیے تھا آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گا۔" سٹِفنَس اس کی طرف سے جواب کے انتظار میں تھا مگر وہ کچھ نہیں بولی۔ وہ کچھ لمحے ایسے ہی اسے دیکھتا رہا پھر اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ویسے رونے والی کوئی بات نہیں تھی جو تم اتنا رو رہی ہو بلکہ بدتمیزی تم نے مجھ سے کی تھی میں تو بس فائل لینے آیا تھا۔ اور یہ بات تم بھی اچھے سے جانتی ہو کہ میں کب سے تمہیں آوازیں دے رہا تھا مگر تم جان بوجھ کر مجھے اگنور کر رہی تھی۔ اور میں کب ہر وقت تمہارے پیچھے پڑا رہتا ہوں بتاؤ؟ "

سٹِفنَس اس کا گھٹنوں میں چھپا چہرہ دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ سچ مچ میں رو بھی رہی ہے یا نہیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں۔۔۔ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے میں ہی کچھ ذیادہ بول گئی تھی۔ ایم سوری۔" سمیرا نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ لیکن نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں وہ اس سے نظریں نہ ملا سکی۔

" ٹھیک۔۔۔ لیکن میں آئندہ احتیاط کروں گا۔۔۔" وہ کہہ کر اٹھا۔

" اور ہاں میں تمہارے پیچھے نہیں پڑا آئندہ یہ بات یاد رکھنا۔" وہ گہری سنجیدگی سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔ وہ اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی پھر سر جھکائے رونے لگی۔ وہ خود اس سے دور رہنا چاہتی تھی مگر اب وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خود دور جا رہا تھا جو سمیرا کے لئے برداشت کرنا

محال تھا۔ وہ جانتی تھی اب وہ کبھی بھی پہلے جیسے

نہیں ہو سکتے۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ عشق

میں نزدیکی دوری بات کرنا نہ کرنا ملنا یا نہ ملنا یہ

سب چیزیں معنی نہیں رکھتی۔ کسی سے دور رہنے

سے ہمارے دل میں چھپی محبت کم یا ختم تھوڑی ہو

جاتی ہے۔

نائکا اور عیسٰی ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے۔

سٹِفنَس کے جانے کے بعد وہ دونوں تیزی سے چلتے

ہوئے سمیرا کے پاس جا بیٹھے۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم دونوں کی صلح ہو گئی؟'' نائکا نے جلدی سے پوچھا۔

'' وہ اب مجھ سے کبھی بات نہیں کرے گا۔ میں میں کیا کروں میں اس کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی۔'' وہ روہانسے لہجے میں بولی اور سر اٹھا کر نائکا کو دیکھنے لگی۔ عیسٰی بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھا سمیرا کو گھور رہا تھا لیکن سمیرا اس کی موجودگی سے بے خبر تھی۔ عیسٰی کو تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ چل کیا رہا ہے بات اتنی کیسے بڑھ گئی۔

اس سے پہلے کہ عیسٰی اسے کچھ پوچھتا وہ بیگ اٹھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر وہاں سے چلی گئی۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو



دیکھنے لگے۔

" یہ سب کیا ہے؟" عیسٰی اب نائکا سے پوچھنے لگا۔

" یہ سب وہ ہے جس کے بارے میں کبھی تم نے

سوچنے کی زحمت نہیں کی اور نہ ہی کبھی کرو گے

میں جا رہی ہوں اور خبر دار اگر میرے پیچھے آئے تو

مجھے بھی تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔" نائکا نے

ایک نظر اس پہ ڈالی پھر غصے سے بولتی ہوئی وہاں

سے چلی گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں نے کیا کیا ہے یار مجھ پہ اتنا غصہ کیوں؟'' وہ پیچھے سے بولا لیکن وہ مڑی نہیں وہ وہیں بیٹھا اس کے الفاظ کو سوچنے لگا آخر ایسا کیا ہے جس کے بارے میں سوچنے کی زحمت کرنی چاہیے لیکن میں کرتا نہیں۔

عیسٰی گھر جانے کے بعد بھی نائکا کو میسجز اور کالز کرتا رہا لیکن اس نے کوئی ریسپونس نہیں دیا۔ تھک ہار کر اس نے سٹِفنَس کو کال کی۔ اس نے پہلی رنگ پہ ہی کال رسیو کر لی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یار آخر مسئلہ کیا ہے میں کب سے نائکا کو کال رہا ہوں مگر وہ کوئی جواب ہی نہیں دے رہی نہ ہی سمیرا کال رسیو کر رہی ہے۔ پلیز تم نائکا سے ساری بات پوچھ کے مجھے بتاؤ آخر ان لوگوں کو ہوا کیا ہے جو بات ہی نہیں کر رہیں۔" عیسٰی کال رسیو ہوتے ہی تذبذب سا ہو کر بولا۔

" پتہ نہیں کیا ہوا ہے لیکن تم پریشان مت ہو میں نائکا سے پوچھ کر بتاتا ہوں کہ وہ تم سے بات کیوں نہیں کر رہی۔" سٹِفنَس نے کہہ کر فون بند کیا اور نائکا کے کمرے کی طرف بڑھا۔ کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھڑکی کھول کر آسمان پہ اڑتے پرندوں کو بہت دلچسپی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آہستہ قدموں سے چلتا ہوا اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سینے پہ ہاتھ باندھے اسے دیکھنے لگا۔

'' کیا دیکھ رہی ہو؟'' وہ اس کی آواز پہ چونکی۔

'' ان پرندوں کو دیکھ رہی ہوں۔ شکر ہے ان پرندوں کا کوئی مذہب نہیں ورنہ آسمان سے خون کی بارشیں ہوتیں۔'' وہ ابھی بھی بے ساختہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا بات ہے آج بہت گہری باتیں کر رہی ہو سب خیریت؟" سٹِفنَس نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ اس کی بات پہ ہلکا سا مسکرا دی۔

" ہاں سب خیریت ہے۔۔۔ مجھے تم سے کوئی بہت ضروری بات کرنی ہے۔" اس نے رخ سٹِفنَس کی طرف کرتے ہوئے کہا۔

" بات بھی کر لینا پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ عیشی کی کال رسیو کیوں نہیں کر رہی وہ کب سے تمہیں کال کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہا ہے۔'' سٹِفنَس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔



'' وہ میں مجھے پتہ ہی نہیں چلا۔۔ ہاں وہ مجھ سے سمیرا کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہے لیکن سمیرا نے مجھے منع کیا ہے کہ میں اس کی بات کسی کو بھی نہ بتاؤں اس لئے میں ابھی اس سے بات نہیں کرنا چاہتی۔'' نائکا نے بات گھمائی۔

'' کیا مسئلہ ہے اس کے ساتھ؟'' سٹِفنَس نے گہری سنجیدگی سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بتاتی ہوں اسی کے بارے میں تم سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن پلیز تم سمیرا کو مت بتانا کہ میں نے تمہیں یہ بات بتائی ہے ورنہ وہ مجھ سے بہت ناراض ہو گی۔۔۔ اور یہ بات میں صرف تم سے کر رہی ہوں اس لئے تم بھی اور کسی سے یہ بات شئیر نہ کرنا۔'' نائکا آہستہ قدموں سے چلتے ہوئے بول رہی تھی اور صوفے کے کنارے بیٹھ گئی۔

'' ایسی کیا بات ہے جو صرف مجھے بتانا چاہتی ہو وہ بھی سمیرا کے بارے میں؟۔۔۔ لیکن پلیز اگر تم آج کے حوالے سے اس کی طرف سے کوئی بھی صفائی پیش




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنا چاہتی تو میں پہلے ہی بتا دوں مجھے اب اس

بارے میں کوئی بات نہیں کرنی۔'' وہ بھی کہتا ہوا اس

کے ساتھ بیٹھ گیا۔

'' بات کچھ اور ہے جو شاید تمہیں بتانا میں ضروری

سمجھتی ہوں کیونکہ اس کا تعلق صرف تم سے ہے

لیکن پلیز جب تک میں بات پوری نہ کر لوں تم کچھ

بولو گے نہیں۔'' نائکا نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے۔

'' اوکے فائن۔'' اس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

'' اصل میں بات یہ ہے کہ۔۔۔ وہ سمیرا تم سے بہت پیار

کرتی ہے۔'' اس نے ڈرتے ڈرتے بمشکل بس اتنا ہی کہا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" واٹ۔۔۔ آر یو سیریس؟" سٹِفنَس بے اختیار بول پڑا۔

حیرت سے اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

اسے اپنی سماعت پہ اس وقت بلکل بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔ نائکا نے آہستہ سے سر ہلایا۔

" میں سچ کہہ رہی ہوں اس نے مجھے خود بتایا تھا کہ وہ تم سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔ لیکن وہ یہ بھی جانتی ہے کہ تم دونوں کبھی بھی ایک نہیں ہو سکتے اسی لئے وہ تم سے دور رہنے کی بس کوشش کر رہی ہے آج بھی اس نے جان بوجھ کر تم سے بدتمیزی کی تاکہ آئندہ تم اس سے بات ہی نہ کرو۔۔۔ پر اب وہ اپنے کئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہ بہت پچھتا رہی ہے وہ نہیں جانتی تھی کہ تمہاری ناراضگی اس قدر جان لیوا ہو گی اس کے لئے۔ وہ اس وقت بہت تکلیف میں ہے۔" وہ تمہید باندھتے ہوئے آہستہ آہستہ بول رہی تھی کیونکہ آج جو بھی ہوا تھا اس پہ سٹِفنَس کو بہت غصہ تھا اس لئے وہ سمیرا کا ذکر کرتے ہوئے تھوڑا ڈر رہی تھی۔ سٹِفنَس نے اپنا سر پکڑ کر ٹیک لگائی۔

" واٹ ایور۔۔ تم یہ سب مجھے کیوں بتا رہی ہو جو ہونا تھا ہو گیا اب اس بارے میں مزید گفتگو کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اور میں بھی آئندہ اس سے بات نہیں کرنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

والا اسی میں اس کی بہتری ہے۔'' سٹِفنَس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔



'' میں تمہیں یہ سب اس لئے بتا رہی ہوں تاکہ تم اس کو سمجھو اس سے ناراضگی ختم کر دو پلیز۔۔ میں اسے مزید تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تم دونوں اور کچھ نہ سہی لیکن اچھے دوست بن کر تو رہ سکتے ہو نہ۔'' نائکا نے استفسار کیا۔

'' میں اس سے ناراض نہیں ہوں اور جو بات تم نے بتائی ہے اس کے بعد میں اس سے دوست بن کر بات کر کے اسے کسی غلط فہمی میں نہیں رکھنا چاہتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہیں وہ اس دوستی کا کوئی اور ہی مطلب نہ نکال

بیٹھے۔'' سٹِفنَس نے سنجیدگی سے کہا۔



'' نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا اس نے خود کو سمجھا لیا

ہے وہ بھی جانتی ہے جیسا وہ چاہتی ہے ویسا کبھی

نہیں ہو سکتا۔۔ سٹِفنَس اس نے تم سے محبت کی ہے

نفرت نہیں جو تم بدلے میں اسے مزید تکلیف دینا چاہ

رہے ہو جیسے پہلے چل رہا تھا ابھی بھی ویسے ہی چلے

گا۔۔ پلیز تم سمجھنے کی کوشش کرو نا ایسے تو سارا

ماحول خراب ہو جائے گا سب کے ذہن میں مختلف

سوال پیدا ہوں گے۔'' نائکا نے التجائیہ لہجے میں کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوکے فائن میں اس سے بات کر لوں گا لیکن میں پھر سے بتا رہا ہوں میری طرف سے کبھی بھی کچھ ایسا ویسا مت سوچنا میں یہ سب صرف اور صرف تمہارے لئے کروں گا۔۔۔ یہ سمیرا بھی نا ایک نمبر کی پاگل ہے۔''

سٹِفنَس اس کی شکل دیکھ کر مان ہی گیا کہ وہ سمیرا سے پہلے جیسا رہنے کی کوشش کرے گا۔

کیونکہ وہ نائکا کی بات ٹال بھی نہیں سکتا تھا۔

'' تھینکیو سووووو مچ ڈئیر تم بہت اچھے ہو بلکہ بہت بہت بہت زیادہ اچھے ہو اسی لئے تو بیچاری سمیرا کا تم پہ دل آ گیا اور ایک تم ہو کہ اسے لفٹ ہی نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کراتے کتنا پیار کرتی ہے نا تم سے یو آر سو لکی۔" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ سٹِفنَس اس کی چمکتی آنکھوں میں دیکھ کر مسکرا دیا۔



" اب بس بھی کر دو اب تو مجھے تمہاری باتوں پہ ہسی آ رہی ہے۔۔۔ اور ہاں عیسٰی کو بھی کچھ نہ کچھ بتا دینا ورنہ اسے ساری رات نیند نہیں آئے گی۔" وہ کہتے ہوئے اٹھا اور ایک نظر مسکراتی نائکا پہ ڈالتا وہاں سے چلا گیا۔ وہ بس سر اثبات میں ہلاتے مسکرائی اور جلدی سے فون چیک کیا جہاں ہر طرف صرف عیسٰی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہی چھایا ہوا تھا۔ نائکا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اسے

کال کی۔



" نائکا چڑیل مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو میں نے کیا

کیا تھا جو مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔" عیسٰی

پہلی رنگ پہ کال رسیو کرتے ہی بول پڑا۔

"' ہاہاہا اف عیسٰی تم بھی نا ذرا ذرا سی بات پہ

پریشان ہو جاتے ہو۔۔۔ پہلے تم مجھے تنگ کیا کرتے تھے

تو آج میں نے سوچا کیوں نا تمہیں تھوڑا تنگ کر لیا

جائے۔" نائکا اس کے انداز پہ ہنسی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" محمد عیسٰی علی کو پریشان کرنے کے لئے فنا ہونا پڑے گا اس لئے پلیز آئندہ پریشان کرنے کے لئے کوئی اور طریقہ ڈھونڈ لینا یہ طریقہ مجھے پسند نہیں آیا بہت نیچے درجے کا تھا۔" عیسٰی نے فاتحانہ انداز میں کہا۔

" اچھاااااا۔۔ تو پھر تمہارے لہجے میں اتنی پریشانی کیوں؟" وہ طنزیہ بولی۔

" پریشانی نہیں کچھ اور تھا جو تم سمجھی نہیں اور ویسے بھی فون پہ کیا پتہ چلتا ہے کون کس انداز میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بات کر رہا ہے۔'' عیسٰی نے آنکھیں بند کرتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔



'' خیر پتہ تو چل ہی جاتا ہے وہ الگ بات ہے کہ تم مان نہیں رہے۔۔۔ اور تم نے مجھے اتنی کالز کیوں کیں سٹِفنَس بھی پتہ نہیں کیا سوچتا ہو گا۔'' نائکا اب قدرے سنجیدگی سے بولی۔

'' پہلے تم مجھے بتاؤ تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی میں تو بس یہی کنفرم کرنا چاہتا تھا کہ ایسا کیا ہے جس کے بارے میں مجھے سوچنے کی زحمت کرنی چاہیے لیکن میں کرتا نہیں۔۔۔ اور ہاں سٹِفنَس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کچھ بھی نہیں سوچے گا الٹا سیدھا ہمیشہ تم ہی

سوچتی ہو وہ نہیں۔'' وہ بیڈ پہ لیٹتے ہوئے کشن سینے

پہ رکھے بولا۔

کچھ نہیں وہ بس ایسے ہی بول دیا تھا۔'' وہ آہستہ ''

سے کہتی بیڈ پہ اوندے بل لیٹ گئی۔

'' اگر نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں میں کل

یونی پوچھ لوں گا ابھی تم مجھے بس یہ بتاؤ کہ سمیرا

کا کیا سین ہے۔'' عیسٰی کا لہجہ تھوڑا مشکوک سا تھا۔

'' یہ سین بھی کل ہی پوچھ لینا بلکہ جو بھی پوچھنا

ہوتا ہے وہیں پوچھا کرو۔'' نائکا نے مصنوعی ناراضگی





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دکھاتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔ اور ہاتھ میں پکڑے موبائل پہ عیشی کے میسجز دیکھ کر مسکرانے لگی۔



" میری بات تو۔۔۔ حد ہے یار یہ لڑکیاں بھی نا خوامخواہ ناراض ہو جاتی ہیں۔" وہ فون بیڈ پہ پٹختے ہوئے بڑبڑایا۔

**********

**********

****

ہری بھری گاس پہ وہ دونوں ننگے پاؤں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ایک دوسرے کو محبت کے حوالے کئے چند




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

قدم چل کر رکے۔ وہ اس کے پیروں پہ اپنے پیر رکھ کر

آنکھیں موندے اسے خوشبو کی طرح سانسوں میں

اتارنے لگی۔ وہ اس کی گھنی سیاہ پلکوں سے اپنے

ہونٹ مَس کرتا تو وہ شرما کے اپنا چہرہ اس کے سینے

میں چھپا لیتی۔ دونوں ایک دوسرے کی دھرکنوں کی

پناہ میں ایک دلفریب سی طمانیت اور سکون

محسوس کر رہے تھے جیسے محبت جیسے خوبصورت

احساسات صرف انہی کے لئے بنائے گئے ہوں۔ وہ اس

کی باہوں میں جھولتی تو وہ ذرا سا جھک کر اپنی ناک

اس کی ناک سے مس کرتا تو وہ جھنجھلاتے ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھلکھلاتی۔ اس کی باہوں میں جھولتے کب اور کیسے

اس کا ہاتھ چھوٹ گیا وہ خود بھی نہ سمجھ پایا اور وہ

اسے اپنی آنکھوں کے سامنے گرتے دیکھتا ہی رہ گیا۔

'' ن نائکاااااا۔'' وہ بہت زور سے چلایا لیکن اس وقت

زمین پہ نائکا نہیں بلکہ وہ خود گرا پڑا تھا یعنی وہ یہ

سب خواب دیکھ رہا تھا ہوش تو تب آیا جب الارم نے

بجنا شروع کیا۔

'' اوہ گاڈ یہ لڑکی سچ مچ میں چڑیل ہے کبھی خود ڈر

جاتی ہے اور کبھی دوسروں کو ڈراتی رہتی ہے۔'' وہ





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنی کمر مسلتے ہوئے بڑبڑایا اور ایک نظر معاذ پہ ڈالتا جلدی سے اٹھا کہ کہیں وہ اسے نیچے گرتا دیکھ نہ لے۔



" معاذ اٹھو نماز کا ٹائم ہو گیا ہے پاپا آنے والے ہیں بہت ڈانٹ پڑے گی شاباش جلدی سے اٹھ جاؤ۔" وہ معاذ کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا اس کے کانوں میں سرگوشیاں کرنے لگا۔

" بس پانچ منٹ اور۔" معاذ نیند میں بڑبڑایا۔ وہ بھی اس کے سر پہ اپنا سر ٹکائے آنکھیں موند گیا۔ پھر پورے پانچ منٹ بعد عیسٰی نے اس کے اوپر سے کمبل اتارا اور اسے ہر روز کی طرح آج بھی کندھوں سے پکڑ کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹھایا۔ یہ ان کا روز کا معمول تھا۔ مختلف مساجد

میں اذان کی آواز گونجنے لگی تھوڑی دیر بعد تینوں

باپ بیٹے نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں چلے گۓ

اور زینب بیگم گھر میں نماز ادا کرنے میں مصروف ہو

گئیں۔ ہر روز کی طرح آج بھی عیسٰی نے گھر آ کر قرآن

کی تلاوت کرنے کے لئے قرآن پاک کھولا مگر آج اسے اپنا

وجود بہت کھوکھلا محسوس ہو رہا تھا اس کا دھیان

کسی اور ہی طرف تھا جو اسے بہت بے چین کر رہا تھا۔

وہ جیسے ہی پہلا لفظ زبان پہ لاتا وہ اگلا لفظ پڑھنے

کے لئے پہلے لفظ پہ غور کرنے لگتا اور اگے جانے کی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بجائے پھر سے پہلے لفظ پہ چلا جاتا کیونکہ آج اس کا ضمیر اسے آگے پڑھنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا۔ اس نے قرآن پاک بند کیا اور اسے مخصوص جگہ پہ رکھ کر معیز صاحب کے کمرے میں گیا اور وہاں سے موٹی جلد والا قرآن پاک لیکر اپنے کمرے میں گیا۔ اس میں قرآن پاک کی ہر آیت کا ترجمہ اور تفسیر بہت تفصیل سے بیان کی گئیں تھیں۔ آج اسے قرآن پاک پڑھتے ہوئے نائکا بہت شدت سے یاد آئی تھی شاید یہ تفسیر والا قرآن پاک بھی اس وقت اسی کی وجہ سے اس کے ہاتھ میں تھا۔اس نے سورۃ البقرہ کی ایک آیت پڑھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اور اگر اللّٰہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے تو ضرور زمین تباہ ہو جائے مگر اللّٰہ سارے جہان پر فضل کرنے والا ہے۔"

نیچے اس کی تفسیر میں ایک حدیث مبارک لکھی گئی تھی: ( اللّٰہ تعالٰی ایک صالح مسلمان کی برکت سے اسکے پڑوس کے سو گھر والوں کی بلا دفع فرماتا ہے۔) یعنی نیکوں کا قرب بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس نے مزید کچھ آیات کا ترجمہ پڑھا وہ قرآن میں لکھی گئی اللّٰہ کی باتیں پڑھنے میں اس قدر مگن ہو چکا تھا کہ اسے وقت کا بھی خیال نہ رہا وہ بہت دلچسپی سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑھ رہا تھا۔ اگر معاذ اسے ناشتے کے لئے بلانے نہ آتا تو شاید ابھی بھی وہ یونہی پڑھتا رہتا۔



آج یونی جاتے ہی وہ نائکا کو کسی نہ کسی بہانے سے کل والی بات پوچھتا رہا مگر نائکا اسے مسلسل ٹالتی رہی۔ وہ اس کی آنکھیں پڑھنے کی کوشش کرتا رہا جن میں کچھ نہ کچھ ایسا تھا جو وہ زبان پہ لانے سے اترا رہی تھی۔ اس نے لائبریری کے پیچھے جہاں کوئی اور موجود نہیں تھا جا کر اسے میسج کیا۔

" فوراً لائبریری کے پیچھے آؤ ورنہ میں سب کے سامنے زبردستی تمہیں کھینچ کر لاؤں گا۔" وہ میسج کر کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اس کا انتظار کرنے لگا۔ وہ

اس کا میسج دیکھ کر چونکی پھر خود کو کمپوز کرتی

وہاں گئی جہاں وہ کھڑا اس کا بے چینی سے انتظار کر

رہا تھا۔وہ اسے ڈھونڈتی ادھر اُدھر دیکھ ہی رہی تھی

کہ عیسٰی نے ایک جھٹکے میں اس کا ہاتھ کھینچ کر

اسے دیوار کے ساتھ ٹکایا اس سے پہلے کے وہ مزاحمت

کے لئے کچھ بولتی عیسٰی نے ایک ہاتھ اس کے ہونٹوں

پہ رکھ دیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو تھاما۔

'' اب بتاؤ آخر مسئلہ کیا ہے کیوں تنگ کر رہی ہو؟'' وہ

اس کی لرزتی پلکوں کو گہری دلچسپی سے دیکھ رہا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ اس نے دھیرے سے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں سے ہٹایا۔



" و وہ کچھ بھی تو نہیں م میں کیوں تنگ کر کروں گی... وہ سمیرا پتہ نہیں کیا کہہ رہی تھی۔" وہ بوکھلائی۔ وہ اس کی آنکھیں پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ تو اس سے نظریں ملانے سے بھی گھبرا رہی تھی سردی میں بھی اسے پسینہ آ رہا تھا۔

" میں نے سمیرا کا کب پوچھا؟ مجھے صرف یہ بتاؤ ایسا کیا ہے جس کے بارے میں مجھے سوچنے کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

زحمت کرنی چاہیے لیکن میں کرتا نہیں۔'' وہ



سنجیدگی سے بولا۔

'' تم جان بوجھ کر انجان بننے کی کوشش کر رہے ہو تم

اچھی طرح سے جانتے ہو میں کیا کہنا چاہتی ہوں۔'' وہ

بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سنجیدگی سے

بولی۔

'' فرض کرو میں سب کچھ جانتا ہوں پھر بھی میں تم

سے سننا چاہتا ہوں تم کیوں ایسے ری ایکٹ کر رہی ہو

کس بات کی ٹینشن ہے۔'' وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر

حیرت سے گویا ہوا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے ڈر ہے۔۔۔ کہیں مجھے تم سے۔۔۔ ع عشق نہ ہو جائے۔" وہ آنکھیں بند کر کے مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولی۔

" فار یور کائنڈ انفارمیشن مس نائکا سلیمان آپ کو مجھ سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ کو مجھ سے عشق ہو چکا ہے۔" وہ اس پہ تھوڑا سا جھکا اور ہلکی سی مسکراہٹ دبانے لگا۔

" اسی بات کا ڈر ہے کہ مجھے تم سے عشق ہوا ہے۔۔۔ تم میرے لئے ایک لاحاصل چیز بن گئے ہو۔۔۔ عیسٰی میں میں کیا کروں میں بہت تکلیف میں ہوں میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنے دل کی بات زبان پہ ہر گز نہیں لانا چاہتی تھی مگر میرے دل پہ جو بوجھ ہے وہ صرف تم ہی کم کر سکتے ہو اور کوئی نہیں۔'' آنسو ایک روانی سے بہہ رہے تھے۔

'' میں نے کہا تھا نا کہ آگ اور پانی کو ایک ثابت کر کے دکھاؤں گا۔۔۔ جب آگ اور پانی خودایک ہونا چاہتے ہیں تو اللّٰہ کے سوا اس دنیا میں اور کوئی طاقت ایسی نہیں جو ان کو ایک ہونے سے روک سکے۔۔۔ ہاں میں نے دیکھا ہے آگ اور پانی کو ایک ہوتے اس لئے جب تک میں زندہ ہوں تب تک تمہیں کسی سے بھی ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔'' عیسٰی کی خود




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اعتمادی نے ایک پل کے لئے اس کے دل سے ہر طرح کا ڈر خوف ختم کر دیا تھا۔ عیسٰی نے اس کے آنسو صاف کئے اور اس کی پیشانی چوم کر اسے دلاسا دیا۔ آج وہ جس عیسٰی کے ساتھ تھی کوئی اور ہی تھا جیسے کوئی مکمل اپنا جو اس کی ہر تکلیف کو اپنے اندر جذب کر گیا تھا۔ وہ نم آنکھیں موندے اس کے سینے پہ سر رکھے اس کے حصار میں ہو لی۔

ہمارا مذہب تو عشق ہے

جس کی ابتدا بھی اور انتہا بھی

کسی بھی ان دیکھے واقعے سے جڑی ہوئی ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یہ جسم کیا ہے یہ جان کیا ہے؟

یہ زندگی کا نشان کیا ہے؟

یہ کون شب بھر نظامِ خوابِ وصال ہم میں چلا رہا ہے؟

یہ کون جسموں کی روئی چرخے پہ کاٹتا ہے؟

تمہارا دکھ ہے

تمہارا دکھ بھی عجیب دکھ ہے

ہمارے جسموں میں دھڑکنوں کے ردھم پر دھمال ڈالتا

ہے

ہماری مٹی اڑا رہا ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہمارا کیا ہے

ہمیں تو چرخے کے چکروں میں کسی نے الجھا دیا ہے

ایسے

کہ ریت تھل کی ہمارے زخموں کے راستے سے

ہمارے ذہنوں میں آ گئی ہے

خدارا سنبھالے رکھنا

کہ ہم ابھی تھل سے آشنا نہیں ہوئے ہیں

اور عشق چرخے کے چکروں میں

ہمارے جسموں کے سارے دھاگے الجھ چکے ہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

**********



عیسٰی اور نائکا کی غیر موجودگی میں سمیرا نے پھر سے سٹِفنَس کو سوری بولنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کال پہ کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا جب وہ دھیرے سے اس کے ساتھ والی کرسی پہ براجمان ہوئی۔

سٹِفنَس نے فون بند کر کے اپنا رخ اس کی طرف کیا۔

وہ پلکیں جھکائے ہاتھوں کی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔

سٹِفنَس پہلی بار اسے یوں خود کے سامنے نروس ہوتا دیکھ کر مسکرایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' سمیرا کیا بات ہے آج اتنی چپ چپ کیوں ہو؟ کسی نے کچھ کہا کیا؟'' وہ بہت نرمی سے مخاطب ہوا۔

سمیرا اس کا رویہ دیکھ کر چونکی جیسے کل کچھ ہوا ہی نہ تھا۔

'' ن نہیں تو۔'' وہ بوکھلائی۔

'' تو پھر اتنی خاموش کیوں ہو۔'' وہ سابقہ لہجے میں بولا۔

'' ن نہیں تو۔'' وہ بھی سابقہ لہجے میں بولی۔

سٹِفنَس اس کی بوکھلاہٹ دیکھ کر ہنس دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا نہیں تو نہیں تو لگا رکھا ہے۔" سٹِفنَس ہنسا۔



" سٹِفنَس وہ میں کل کے لئے۔۔۔" وہ بول ہی رہی تھی کہ سٹِفنَس نے اسے ٹوکا۔

" کل کچھ بھی نہیں ہوا تھا تم نے کوئی خواب دیکھا تھا جو صرف خواب تھا حقیقت نہیں اس لئے اب اس بارے میں سوچنے کی کوئی ضرورت نہیں اوکے۔۔ چلو اب موڈ اچھا کرو پھر کیفے چلتے ہیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔" وہ مسکراتا ہوا اٹھا اور اپنا بیگ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔ وہ بھی ہلکی سی مسکراہٹ دبائے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھڑی ہوئی۔ سمیرا کے دل میں اس کے لئے محبت اور بڑھ گئی تھی وہ دل ہی دل میں اسے پوجنے لگی تھی۔

آج ہادی نے بھی فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ مارگریٹ سے اپنے دل کی بات کہہ ڈالے گا مگر آج مصروفیت کی وجہ سے دونوں کو بات کرنے کا موقع ہی نہیں ملا اور جب فری ٹائم میں موقع ملا تو مارگریٹ اس کے پاس موجود ہی نہیں تھی وہ عیسٰی کو ڈھونڈنے جا چکی تھی۔ کیفے میں سمیرا اور سٹِفنَس کو دیکھ کر وہ ان کی کلاس میں بھاگتی ہوئی گئی مگر عیسٰی وہاں بھی موجود نہیں تھا نائکا اکیلی اس وقت کیفے کی طرف




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جا رہی۔ وہ کلاس سے بھاگتی ہوئی مسجد کی طرف

دوڑی۔ وہ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے تڑپ رہی

تھی مسجد کے باہر کھڑی وہ اس کا بے چینی سے

انتظار کرنے لگی۔

" میں اسے ایک دن نہ دیکھوں تو میں مرنے لگتی ہوں

اگر۔۔ اگر وہ ہمیشہ کے لیئے مجھ سے کہیں دور۔۔" وہ

یہ سوچتے ہوئے جھنجھلائی۔ یہ سوچتے ہوئے اس کا

سر چکرانے لگا تھا وہ خود کو سنبھال نہ سکی اور ایک

ہی لمحے میں اس کی آنکھوں میں اندھیرا چھایا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھوڑی دیر بعد عیسٰی بھی مسجد سے نکل آیا وہ مارگریٹ کو دیکھ کر بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا۔



" مارگریٹ۔۔۔ آنکھیں کھولو۔" وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے پریشانی سے بولا۔ اس کے آنے سے پہلے ہی وہ بے ہوش ہو چکی تھی اتنے میں ہادی بھی آ پہنچا۔ عیسٰی نے اسے بازؤں میں اٹھا کر بینچ پر لٹایا ہادی تو مارے پریشانی کے کچھ بول ہی نہ پایا۔

" سٹِفنَس کو بلاؤ جلدی۔" عیسٰی نے ہادی سے کہا۔

آس پاس کھڑے کچھ سٹوڈنٹس نے اسے پانی پلایا مگر اسے ہوش نہیں آیا۔ ہادی نے سٹِفنَس کو کال کر کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہاں بلایا۔ وہ بھی ایک منٹ میں دوڑتا ہوا وہاں پہنچا۔



ہوش نہ آنے پر اسے ہاسپٹل لے جایا گیا۔

مارگریٹ کا بلڈ پریشر بہت زیادہ لو ہو چکا تھا جس

وجہ سے اس کی رنگت بہت زرد پڑ چکی تھی۔ تقریباً

آدھے گھنٹے بعد اسے ہوش آیا تو سب کی جان میں

جان آئی۔ وہ لوگ اسے ہاسپٹل سے گھر لے آئے تھے اور

اس وقت سب مارگریٹ کے کمرے میں موجود تھے۔

سٹِفنَس اس کے سرہانے بیٹھا روئے جا رہا تھا اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوسری طرف سمیرا بیٹھی تھی۔ عیسٰی اور ہادی

کھڑے سٹِفنَس کو چپ کرا رہے تھے مگر آنسو تھے کہ

بے اختیار بہے جا رہے تھے۔

" سٹِفنَس پلیز چپ ہو جاؤ دیکھو مارگریٹ اب بلکل

ٹھیک ہے۔۔۔ اگر تم ایسے ہمت ہار جاؤ گے تو مارگریٹ

کو کون سنبھالے گا۔" عیسٰی بیڈ کے کنارے بیٹھ کر

سٹِفنَس کا ہاتھ تھامے اسے چپ کرانے لگا۔ مارگریٹ پہ

ابھی بھی کچھ حد تک غنودگی طاری تھی۔

" بھائی میں ٹھیک ہوں۔" مارگریٹ نے نم آواز میں کہا۔

سٹِفنَس نے پیار سے اس کی پیشانی پہ بوسہ دیا اور






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کے ماتھے پہ آئے بال ہٹائے۔ اتنے میں نائکا دودھ کا گلاس لئے اندر داخل ہوئی۔



" مارگریٹ اٹھو جلدی سے دودھ پیو۔" سمیرا نے اسے بیٹھایا اور دودھ کا گلاس اسے تھمایا۔ آج پہلی بار مارگریٹ نے بنا منہ بسورے دودھ پینے کی کوشش کی وہ بھی صرف اپنے بھائی کے لئے کیونکہ وہ مزید اسے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ ہادی ابھی بھی اس کی حالت دیکھ کر سکتے میں یونہی کھڑا تھا اس سے تو کچھ بولا ہی نہیں گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مارگریٹ تم نے تو آج ہم سب کو ڈرا ہی دیا تھا بھلا ایسے بھی کوئی بے ہوش ہوتا ہے شکل دیکھو اپنی ایک ہی دن میں کیا حالت ہو گئی ہے۔" عیسٰی ایک ٹانگ بیڈ پہ رکھتے ہوئے اپنا رخ اس کی طرف کرتے ہوئے بولا۔

" ابھی دودھ پیوں گی تو شکل بھی اپنی اصل حالت میں آ جائے گی۔" مارگریٹ نے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔ کبھی کبھی ایسے لوگوں کو بھی خود کے لئے پریشان ہوتے دیکھ کر بہت سکون محسوس ہوتا ہے جن کو ہم پریشانی میں مبتلا کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ آج مارگریٹ بھی عیسٰی کو خود کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لئے پریشان دیکھ کر خوش تھی وہ اس کے لئے ہر روز

بیمار ہونے کے لئے تیار تھی۔



مارگریٹ تم کل یونی مت جانا تمہارا جو بھی کام "

پینڈنگ پہ ہو گا میں کروا دوں گا تم بس ریسٹ کرو

ابھی۔" ہادی بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھ کر سنجیدگی سے

بولا۔

" تھینکس ہادی لیکن میں اب ٹھیک ہوں۔" مارگریٹ

نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کوئی ٹھیک نہیں ہو۔۔۔ تم کل یونی نہیں جا رہی

بس۔" سٹِفنَس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ویسے سٹِفنَس اس وقت مارگریٹ سے زیادہ تم مجھے بیمار لگ رہے ہو اس لئے تم بھی اب آرام کرو اور نائکا تم۔۔ تم ایک دم ٹھیک ہو اس لئے تم ان دونوں کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔'' عیسٰی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

''اچھا اور اگر ان کا خیال رکھتے رکھتے میں بیمار پڑ گئی تو؟'' نائکا نے اسے گھورا۔

'' پاگل لڑکی تمہیں اتنا بھی نہیں پتہ کہ چڑیلیں بیمار نہیں پڑتیں۔'' عیسٰی نے شرارت سے مسکراہٹ دبائی۔

اس کی بات پہ سب ہنس دیے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تمہیں تو بس موقع چاہیے۔۔'' نائکا نے کشن اس کی طرف اچھالا جسے وہ کیچ کر گیا۔

'' بس بس خبردار اگر اب نائکا کو تنگ کیا تو۔''

سٹِفنَس نے عیسٰی کو دیکھ کر مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔

'' ہاہاہا اوکے تم کہتے ہو ٹھیک ہے۔۔ اب میں چلتا ہوں کل ملاقات ہو گی۔ مارگریٹ اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا۔'' عیسٰی کہتے ہوئے کھڑا ہوا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' عیسٰی کیا تم مجھے یونی ڈراپ کر دو گے؟ میں وہیں سے گھر جاؤں گی۔'' سمیرا بھی جانے کے لئے کھڑی ہوئی۔

'' ہاں کیوں نہیں۔۔۔ ہادی تم آج میرے ساتھ گھر چل رہے ہو نا؟'' عیسٰی نے ہادی کی طرف دیکھ کر کہا۔

'' آ نہیں آج نہیں پھر کبھی آج میں ہاسٹل ہی جاؤں گا۔۔۔ مارگریٹ اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا میں بھی اب چلتا ہوں۔ اللّٰلہ حافظ۔'' ہادی کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

عیسٰی نے اسے دیکھ کر کندھے اچکائے اور سب کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سلام بول کر سمیرا کے ساتھ وہاں سے چلا گیا۔ نائکا ان کو باہر تک چھوڑنے گئ۔



" مارگریٹ تم بے ہوش کیسے ہوئی؟ اور وہاں تم لینے کیا گئ تھی؟" سب کے جانے کے بعد سٹِفنَس اسے پوچھنے لگا۔

" پتہ نہیں بھائی شاید بھوک کی وجہ سے چکر آ گئے تھے کچھ سمجھ ہی نہیں آئی۔" وہ آہستہ سے بولی۔

" تم سے کتنی دفعہ بولا بھی ہے کہ بھوکی نہ رہا کرو بچوں کی طرح زبردستی تمہیں کھانا کھلانا پڑتا ہے۔۔۔تم جانتی بھی ہو کہ میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتا پھر کیوں ایسے تنگ کرتی ہو کسی دن تم میری جان لے لو گی۔'' سٹِفنَس کی آنکھیں پھر سے نم ہو گیئں۔ اس نے مارگریٹ کا سر چوما اور اسے اپنے ساتھ لگایا۔



'' بھائی پلیز اب ایسے تو نہ کہیں ایم سوری آئندہ ایسا نہیں کروں گی۔'' مارگریٹ اس کے سینے پہ سر رکھے روہانسے لہجے میں بولی۔

'' اب زیادہ ایموشنل ہونے کی ضرورت نہیں۔''

سٹِفنَس نے اپنے آنسو صاف کئے اور اسے بیڈ پہ لیٹا کر



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمبل اس کے اوپر دیا۔ وہ آنکھیں بند کئے کچھ ہی دیر بعد سو چکی تھی۔



آج جتنے سکون میں نائکا تھی عیسٰی اس قدر بے چینی محسوس کر رہا تھا۔ وہ اپنے کہے گئے الفاظ پہ پچھتا رہا تھا اس نے نائکا کو جو امید دلائی تھی اگر وہ اس پہ پورا نہ اترا تو کیا ہو گا۔ اگر عیسٰی کی باتیں اسے سکون دے رہی تھیں تو عیسٰی کی جدائی اسے مار بھی سکتی ہے۔ وہ گھر جانے کے بعد صرف یہی سوچتا رہا کہ وہ اسے خود کیسے تکلیف میں مبتلا کر سکتا ہے آگے نا جانے کیا ہو گا کیا نہیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلے دن مارگریٹ ضد کر کے یونی چلی گئی تھی کیونکہ اب وہ بلکل ٹھیک تھی۔ آج فراثیم دو دن بعد عیسٰی سے مل رہا تھا۔

" بھائی آپ نے اب تک جتنی بھی ریسرچ کی اس کے مطابق آپ نے کیا نتائج اخذ کئے؟" آج پھر اسی بینچ پہ بیٹھے دونوں محو گفتگو تھے۔

" ابھی تک تو میں صرف اتنا ہی جان سکا ہوں کہ اسلام اور عیسائیت میں بہت زیادہ یکسانیت پائی جاتی ہے جیسے نماز ادا کرنا، روزے رکھنا وغیرہ لیکن بہت سی چیزیں مختلف بھی ہیں۔ جیسے نماز اور روزہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رکھنے کا طریقہ۔۔۔ لیکن جو سب سے چیز ہے وہ ہے ایک عقیدے پہ ایمان۔۔۔ مسلمان اللّٰلہ کی وحدانیت پہ ایمان رکھتے ہیں جبکہ عیسائیوں کا ایک فرقہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کو اللّٰلہ کا بیٹا مانتا ہے کیونکہ وہ بنا باپ کے پیدا کئے گئے اور ایک ایسا فرقہ بھی ہے جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کو اللّٰلہ مانتا ہے۔۔۔'' فراثیم ابھی بول رہا تھا کہ وہ بیچ میں بول پڑا۔

'' تو پھر حضرت آدم علیہ السلام کون ہوئے؟'' عیسٰی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

'' کیا مطلب؟'' فراثیم نے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مطلب صاف ہے۔۔ میں ذیادہ تو نہیں جانتا نہ ہی میں نے کبھی ان چیزوں پہ ریسرچ کی ہے لیکن آپ کی باتیں سن کر میں صرف یہی کہوں گا کہ جو اللّٰہ آدم علیہ السلام کو بنا ماں باپ کے پیدا کر سکتا ہے وہ عیسٰی علیہ السلام کو بھی بنا باپ کے پیدا کر سکتا ہے۔" عیسٰی کی بات نے فراثیم کو سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔ فراثیم نے صرف سر ہلانے پہ اکتفا کیا کیونکہ اس بات کا جواب وہ نہیں دے سکتا تھا۔

" عیسٰی تم نے اس دن اپنے ماما پاپا کے بارے میں بتایا کیا تمہاری ماما نے صرف اپنی محبت کی خاطر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسلام قبول کیا تھا یا کوئی اور بھی وجہ ہو سکتی

ہے؟'' فراثیم نے موضوع بدلا۔



'' اور کیا وجہ ہو سکتی ہے یہی وجہ ہو گی یا ہو سکتا

ہے کوئی اور وجہ بھی ہو لیکن مجھے بس اتنا ہی پتہ

ہے ماما پاپا نے کبھی مجھ سے اس بارے میں بات

نہیں کی۔'' عیسٰی نے سادگی سے کہا۔

'' تو تم اپنے انکل عبداللہ سے پوچھ لینا جنہوں نے

تمہیں یہ سب بتایا تھا ان کو تو سب کچھ پتہ ہو گا۔''

فراثیم نے سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہممم ٹھیک ہے میں پوچھوں گا۔'' عیسٰی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتا کسی نے ان کے پیروں پہ زور سے بیگ پٹخا۔ دونوں بیگ کو دیکھ کر چونکے پھر بیگ پٹخنے والے کو۔ مارگریٹ بہت غصے سے دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکائے عیسٰی کو گھور رہی تھی۔

'' مارگریٹ۔۔۔ کیا ہوا؟ اتنے غصے میں کیوں ہو؟''

عیسٰی نے اس کا بیگ اٹھایا اور کھڑا ہو کر اسے حیرت سے پوچھنے لگا۔ فراثیم ابھی بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم نے کیا کہا تھا۔۔ مجھے بس میسج کر دیا کرو میں خود آ جایا کروں گا تمہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں اب بتاؤ کہاں ہے تمہارا فون۔'' وہ غصے میں چلائی۔

عیسٰی نے جلدی سے اپنا فون نکالا جس پہ مارگریٹ کے میسجز تھے۔

''سو سوری یار میں نے دیکھا ہی نہیں۔'' وہ فون چیک کرتے ہوئے بولا۔

'' موبائل تمہارے پاس تھا پھر بھی میرے میسجز نہیں دیکھ سکے۔۔ مجھے پتہ ہے تم جان بوجھ کر مجھے اگنور کرتے ہو تم چاہتے ہو میں ہر وقت تمہارے پیچھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھاگتی رہوں اور ایک دن ایسے ہی بھاگتے بھاگتے مر جاؤں۔'' وہ کہتے ہوئے رو پڑی تھی۔ عیسٰی کے ہاتھ سے بیگ کھینچ کر وہ روتی ہوئی وہاں سے دوڑی۔ عیسٰی اسے آوازیں ہی دیتا رہ گیا مگر وہ رکی نہیں۔



''وہ نہیں آئے گی تمہیں خود ہی جانا پڑے گا اتنی آسانی سے نہیں مانے گی۔'' فراثیم نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

'' لیکن یہ رو کیوں رہی تھی میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا۔'' عیسٰی ابھی بھی اس کی باتوں میں الجھا ہوا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اس سے پوچھو گے تو پتہ چل جائے گا۔'' فراثیم نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔ عیسٰی بھی مارگریٹ کے پیچھے چلتا ہوا چرچ کے باہر دروازے کے پاس نیچے بیٹھ گیا جہاں وہ سر گھٹنوں میں چھپائے رو رہی تھی۔

'' تم روتی ہوئی بلکل بھی اچھی نہیں لگتی پلیز مت رو ورنہ تمہارا بھائی میری جان لے لے گا۔'' وہ معصومیت سے بولا۔ مارگریٹ نے سر اٹھا کر اسے ایک بار پھر سے گھورا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' قسم سے میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے واقعی میں تمہارے میسجز نہیں دیکھے تھے۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ تمہاری طبیعت پہلے سے ٹھیک نہیں ایسے چھوٹی چھوٹی باتوں پہ روتے نہیں ہیں۔'' عیسٰی نے اس کے آنسو صاف کئے۔

''تمہارے لئے چھوٹی بات ہو گی لیکن میرے لئے نہیں۔ تم فراثیم کے ساتھ بیٹھ کر ایسے باتیں کر رہے ہوتے ہو جیسے وہ تمہاری محبوبہ ہو۔'' مارگریٹ نے بے رخی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا تو میں کیا کروں یار میری مجبوری ہے مجھے ان کو وقت دینا پڑتا ہے ویسے بھی میں ان سے گپیں مارنے کے لیئے تھوڑی ملتا ہوں ان کو میری ضرورت ہوتی ہے اسی لئے ان کے ساتھ ہوتا ہوں۔" عیسٰی اس کی بات پہ ہسا۔

" تو پھر ٹھیک ہے آئندہ مجھے بھی تمہاری ضرورت پڑے گی پھر تمہیں مجھے بھی ٹائم دینا پڑے گا۔"

مارگریٹ نے رخ اس کی طرف کیا۔

" کیا مطلب تمہیں میری کیا ضرورت پڑ گئی۔" عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ میں بعد بتاؤں گی۔۔۔ مطلب تم مجھے بھی وہ سب بتاؤ گے جو تم فراثیم کو بتاتے رہتے ہو۔" مارگریٹ سے اور کوئی بہانا نہ بن پایا تو اس نے یہی بول دیا۔

" اچھا بابا ٹھیک ہے لیکن ابھی اپنا موڈ ٹھیک کرو اور اٹھو یہاں سے چلو تمہارے بھائی کے پاس چلتے ہیں۔" عیسٰی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور دونوں وہاں سے چلے گۓ۔ عیسٰی کو آج مارگریٹ کا رویہ بہت عجیب سا لگا تھا بہت بچپنا سا تھا اس کے رویے میں۔ عیسٰی بھی اسے ناداں سمجھ کر نظر انداز کر گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی نے حافظ عبداللہ کو فراثیم کے بارے میں بتایا تھا جس کے بعد حافظ عبداللہ نے فراثیم کو اسلامک کی کلاسز لینے کا مشورہ دیا جسے اس نے خوش دلی سے قبول کیا تھا۔ عیسٰی نے اسے کچھ چیزوں کے بارے میں بتا دیا تھا کہ تلفظ کی غلط ادائیگی سے پوری آیت کا ترجمہ بدل سکتا ہے جس وجہ سے ہم جانے انجانے میں گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ جیسے مارگریٹ کو ساؤنڈز کے بارے میں بتایا تھا ویسے ہی کچھ ضروری حروف تھے جن کی پہچان کرانا بہت ضروری تھا ان کی پہچان کرا چکا تھا اب قرآن پاک کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ادائیگی سکھانے کی ذمہ داری حافظ عبداللہ اپنے سر لے چکے تھے۔ جبکہ عیسٰی انہیں قرآن کے علاوہ سنت اور احادیث کے بارے میں ساتھ ساتھ بتاتا رہتا تھا۔

لیکچر کے بعد اب حافظ عبداللہ بھی اکثر اوقات ان کے ساتھ ہی مسجد میں چلے جاتے اور فراثیم کو قرآن پاک پڑھنا سکھاتے۔

" انکل آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔" قرآن پڑھنے کے بعد وہ تینوں ابھی مسجد میں بچھی صف پہ بیٹھے تھے جب عیسٰی نے انہیں مخاطب کیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پوچھو کیا پوچھنا ہے۔" حافظ عبداللہ نے شائستگی سے کہا۔

" وہ آپ نے اس دن مجھے ماما پاپا کے بارے میں بتایا تھا لیکن اس دن میں معاذ کی وجہ سے کچھ پوچھ نہیں سکا۔۔ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا ماما نے صرف پاپا سے شادی کرنے کے لئے اسلام قبول کیا تھا یا کوئی اور وجہ بھی تھی۔" عیسٰی نے پوچھتے ہوئے تھوڑی عار محسوس کی کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے یہ بات پوچھنی چاہیے بھی کہ نہیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم کیوں پوچھ رہے ہو ؟ " حافظ عبداللہ نے چشمہ اتارتے ہوئے پوچھا۔

" وہ میں نے اسے کہا تھا شاید اس لئے۔" عیشی کی خاموشی پہ فراثیم کو بولنا پڑا۔

" اور انکل پسند کی شادی تو سب کا حق ہے پھر میرے ماما پاپا کو یونیورسٹی سے کیوں نکالا گیا؟"

عیشی نے شکایت بھرے لہجے میں کہا۔ حافظ عبداللہ ان دونوں کو غور سے دیکھ رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے کب کہا تھا کہ ان کو پسند کی شادی کی وجہ سے یونیورسٹی سے نکالا گیا تھا۔" حافظ عبداللہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" تو پھر؟" عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔ حافظ عبداللہ نے آہ بھری اور دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں پھر کچھ لمحے بعد آنکھیں کھول کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

" تم نے صرف اپنی ماں کے بارے میں پوچھا اگر باپ کے بارے میں بھی پوچھتے کہ اس نے کیوں اسلام قبول کیا تو تمہیں اسی ایک سوال کے جواب میں سارے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جواب مل جاتے جن کے بارے میں آج تک تم سوچتے آئے ہو۔'' حافظ عبداللہ سر جھکائے بول رہے تھے۔



'' ک کیا مطلب ؟ '' حیرت کے مارے عیسٰی سے کچھ بولا ہی نہیں گیا۔ فراثیم بھی حیرت سے حافظ عبداللہ کو دیکھ رہا تھا۔

'' مطلب یہ کہ تمہاری ماں شادی سے پہلے کرسچن تھی اور تمہارا باپ یہودی۔'' حافظ عبداللہ نے ایک نظر عیسٰی پہ ڈالی جس کی حیرت کے مارے آنکھیں باہر آنے کو تھیں۔ فراثیم کو تو یوں لگ رہا تھا جیسے ہسٹری رپیٹ ہو رہی ہو۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو کیا ان لوگوں نے بھی میری طرح کیا تھا؟'' فراثیم نے سنجیدگی سے پوچھا۔ حافظ عبداللہ نے سر نفی میں ہلایا۔

'' یو۔کے کی جس یونیورسٹی میں زینب اور معیز ایم۔بی۔بی۔ایس کر رہے تھے وہاں ڈگری مکمل ہونے کے بعد ہر ٹاپر سے اس کی ایک خواہش پوچھی جاتی ہے اور سٹوڈنٹ جس بھی خواہش کا اظہار کرے وہ یونیورسٹی کو ہر حال میں پورا کرنا پڑتی ہے۔ معیز نے بھی ٹاپ کیا تھا زینب اور وہ بہت خوش تھے کیونکہ اس کے بعد ان دونوں نے شادی کرنے کا فیصلہ کیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔۔ لیکن معیز نے جو خواہش بیان کی وہ یونیورسٹی کے لئے ناقابل قبول تھی معیز چاہتا تھا اسے وہ جگہ دکھائی جائے جہاں ان کے سائنسدان ریسرچ کرتے ہیں۔۔۔ بہت بحث مباحثے کے بعد یونیورسٹی نے فیصلہ کیا کہ اس کی یہ خواہش پوری کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ ایک یہودی ہے اگر اس کی جگہ کوئی مسلمان ہوتا تو اسے وہاں لے جانے کی کبھی بھی اجازت نہ دی جاتی۔ معیز کو وہاں لے جانے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی یہی سمجھایا گیا تھا کہ وہاں جو بھی دیکھے گا اس کے بارے میں کسی کو کچھ نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بتائے گا لیکن جو چیز وہ دیکھ آیا تھا اس کے بعد وہ

خود کو روک نہیں پایا اور سب کو اس بارے میں بتا

دیا جس وجہ سے اسے یونیورسٹی سے ہمیشہ کے

لیئے نکال دیا گیا اور اس کے ساتھ زینب نے بھی

یونیورسٹی چھوڑ دی۔'' حافظ عبداللہ کہتے کہتے رکے۔

وہ دونوں بہت غور سے ان کی بات سن رہے تھے۔

'' انہوں نے ایسا کیا دیکھا تھا وہاں؟'' فراثیم نے پوچھا۔

'' اسے جس ایریا میں لے جایا گیا تھا وہ ایک بہت بڑا

کمرہ تھا جہاں ہر طرف بہت بڑی بڑی سکرینز تھیں۔ ہر

سکرین پہ تین یا چار سائنٹسٹس بیٹھے تھے۔۔ اور پتہ



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے ہر ایک سکرین پہ کیا تھا ہر سکرین پہ قرآن پاک کی مختلف آیات تھیں جن کو انگلش میں ٹرانسلیٹ کیا گیا اور سب اس پہ غوروفکر کر رہے تھے اسے سمجھ رہے تھے۔ معیز نے سنا تھا کہ سائنس قرآن سے نکلی ہے مگر اس دن اپنی آنکھوں سے یہ سب دیکھنے کے بعد اس نے اسلام قبول کر لیا اور زینب نے تو ہمیشہ سے اس پہ خود سے زیادہ اعتماد کیا تھا پھر وہ کیسے اسے جھٹلاتی۔" حافظ عبداللہ نے گہری سانس بھری۔ہم مسلمانوں کے لئے اس سے زیادہ افسوس کی بات اور کیا ہو سکتی ہے جو قرآن پڑھتے ہیں جس میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اللّٰلہ نے بار بار غوروفکر کرنے کا کہا ہے لیکن ہم نہیں

کرتے اور اسی چیز کا فائدہ غیر مسلم اٹھا رہے ہیں۔ ہم

لوگ صرف مذہب کی خاطر لڑ سکتے ہیں لیکن اس کی

حقیقت اور طاقت کے ذریعے ان مذہبی لڑائی جھگڑوں

کو ختم نہیں کر سکتے۔ کتنا اچھا ہو اگر سب لوگ

مذہب کی وجہ سے لڑنے کی بجائے اپنے اپنے مذہب کے

مطابق اصل زندگی گزاریں۔

'' تو کیا اس وجہ سے ان کے گھر والے بھی ان سے دور

ہیں۔'' عیسٰی نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں۔۔۔ معیز کے گھر والے تو امریکہ میں مقیم تھے جب ان کو پتہ چلا کہ معیز نے اسلام قبول کر لیا ہے تو اسے گھر جانے سے پہلے ہی روک دیا گیا مگر زینب کو یقین تھا کہ اس کے گھر والے ان کو سمجھیں گے وہ معیز کے ساتھ پاکستان آئی مگر اس کے گھر والوں نے بھی انہیں قبول نہیں کیا۔۔۔ معیز اسے زبردستی اس کے گھر چھوڑ گیا تھا وہ اب اس سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا تھا کیونکہ زینب نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا لیکن زینب نے اپنے گھر والوں سے ہر تعلق توڑ کر اسلام قبول کیا اور معیز سے شادی کر لی۔" حافظ



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عبداللہ نے تفصیل بتائی۔ فراثیم بہت دلچسپی سے سن رہا تھا اور عیسٰی مٹھیاں بھینچے غصہ ضبط کر رہا تھا جو ناجانے کس پہ آ رہا تھا۔

''کچھ اور پوچھنا چاہتے ہو؟'' حافظ عبداللہ نے عیسٰی کو دیکھ کر پوچھا۔ عیسٰی نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور سر نفی میں ہلا کر اٹھا۔ فراثیم بھی اسے دیکھ کر کھڑا ہوا اور وہاں سے باہر جانے کے لئے مڑا۔

''لگتا ہے مارگریٹ تمہارا انتظار کر رہی ہے؟'' فراثیم نے مسجد کے باہر دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ کو دیکھ کر کہا۔ عیسٰی اسے یوں دیکھ کر اس کی جانب لپکا۔



" تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" عیسٰی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

" وہ میں کچھ نہیں۔" مارگریٹ اس کی آنکھوں میں گہری سنجیدگی دیکھ کر گر بڑائی۔

" میں چلتا ہوں اللّٰہ حافظ۔" فراثیم چلا گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو پھر یہاں کیوں بیٹھی ہو۔ اٹھو یہاں سے۔'' عیشی نے سابقہ لہجے میں کہا۔ وہ وہاں سے اٹھی اور اس کے ساتھ چلنے لگی۔

'' عیشی۔۔۔ تمہیں کیا ہوا ہے؟'' وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔

'' کچھ نہیں۔'' وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

'' تو پھر اتنے سیریس موڈ میں کیوں ہو ؟'' وہ چلتے چلتے اس کے سامنے دیوار بن کے کھڑی ہو گئی۔

'' کبھی کبھی سیریس موڈ میں بھی رہنا چاہیے۔'' وہ اسے پیچھے ہٹاتا آگے بڑھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیکن تم ایسے اچھے نہیں لگتے۔۔ جب سے تم نے فراثیم کے ساتھ رہنا شروع کیا ہے تب سے تم بہت بدل گئے ہو پہلے جیسے بلکل بھی نہیں رہے۔" وہ شکایت بھرے لہجے میں بولی۔

" میری کلاس ہے بعد میں بات کرتے ہیں۔" وہ اس کی بات نظر انداز کرتا لمبے ڈگ بھرتا کلاس روم چلا گیا جہاں سٹِفنَس،نائکا اور سمیرا کرسیوں پہ گول دائرے کی شکل میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

" عیسٰی آج تم نے بہت دیر کر دی میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا یہ دونوں بہت بور کرتی ہیں مجھے۔۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اب ایسے کیوں کھڑے ہو ہمارے ساتھ بیٹھو۔'' سٹِفنَس نے ساتھ پڑی کرسی اپنی طرف کھسکائی اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔



'' آج کلاس نہیں ہو گی؟'' عیسٰی نے کرسی پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

'' نہیں کلاس آج کی بجائے کل ہو گی۔'' سٹِفنَس نے بتایا۔

'' لیکن کیوں؟'' عیسٰی نے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کلاس آج ہو یا کل تمہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے بلکہ تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تم یہاں پڑھنے تھوڑی آتے ہو۔" نائکا نے ہنستے ہوئے کہا۔ لیکن وہ اس وقت مذاق کے موڈ میں بلکل بھی نہیں تھا۔

" مجھے گھر جانا ہے۔" وہ سر جھٹک کر اٹھا۔

" از ایوری تھنگ اوکے؟ آج اتنی جلدی۔۔۔" سٹِفنَس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔

" ہاں۔۔۔ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔" عیسٰی نے آہستہ سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہوا طبیعت کو؟ کچھ دیر پہلے تو بلکل ٹھیک تھے اب اچانک سے کیا ہو گیا۔۔ کہیں کسی سے جھگڑا تو نہیں کر آئے۔'' سٹِفنَس کھڑے ہو کر پوچھنے لگا۔

''ہاں اسی لئے تو اتنے سیریس موڈ میں ہے۔'' سمیرا بھی فوراً بولی۔

'' نہیں یار ایسا کچھ نہیں ہے میرے بس سر میں درد ہے آرام کروں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا پلیز ابھی مجھے گھر جانے دو۔'' عیسٰی نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی اور سٹِفنَس کو التجائیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ٹھیک ہے تم گھر جاؤ لیکن پلیز فون آن رکھنا۔''

سٹِفنَس نے اس کا ہاتھ چھوڑا تو وہ ہلکا سا مسکرا دیا

اور سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا۔ سب اسے اتنا سنجیدہ

دیکھ کر کچھ پریشان ہو رہے تھے۔

'' نائکا تم دونوں کا کوئی جھگڑا تو نہیں ہوا؟ ''

سٹِفنَس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

'' نہیں تو۔۔۔ اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو سب کو پتہ

ہوتا مگر میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔'' نائکا نے کندھے

اچکائے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' شاید اسے میرا مذاق کرنا اچھا نہیں لگا۔'' نائکا نے آہستہ سے کہا۔

'' نہیں ایسا کچھ نہیں ہو سکتا ہے اس کی واقعی میں طبیعت ٹھیک نہ ہو۔'' سٹِفنَس نے کہا۔ لیکن نائکا کو ابھی یہی لگ رہا تھا کہ اسے اس کا مذاق کرنا اچھا نہیں لگا۔

گھر پہنچتے ہی زینب بیگم نے اسے بتایا کہ معیز صاحب کچھ دنوں کے لئے امریکہ گئے ہیں اور واپسی کا کوئی پتہ نہیں کب واپس آئیں گے۔ آج بھی سب اسے میسجز کر رہے تھے مگر سٹِفنَس کے علاوہ اس نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور کسی کو کوئی ریسپونس نہیں دیا۔ آج وہ صرف



زینب بیگم سے باتیں کرنا چاہتا تھا کچھ اپنی سنانا

چاہتا تھا اور کچھ ان کی سننا چاہتا تھا۔

وہ پچھلے پندرہ منٹ سے سر زینب بیگم کی گود میں

رکھے ان کے کمرے میں لیٹا تھا۔

" کیا بات ہے آج اتنے چپ چپ کیوں ہو کل یونیورسٹی

نہیں جانا کیا؟ " وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے

ہوئے پوچھ رہی تھیں۔

" کچھ نہیں ہوا بس نیند نہیں آ رہی۔" وہ آہستہ سے

بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' معاذ سو گیا؟'' وہ اس کا سر دبانے لگیں۔

''ہوں۔''اس نے ایک لمحے کے لئے آنکھیں بند کیں۔

زینب بیگم نے ذرا سا جھک کر اس کا ماتھا چوما۔

'' ماما۔۔ پاپا امریکہ کس سے ملنے گئے ہیں؟'' اس نے

آنکھیں کھول کر زینب بیگم کی طرف دیکھا۔

'' بتایا تو تھا آفس کے کسی کام سے گئے ہیں۔'' زینب

بیگم مسکرائیں۔

''آپ کے گھر والے کہاں ہیں؟'' وہ نظریں جھکائے مدھم

آواز میں بولا۔ زینب بیگم اس کی بات پہ حیرت سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے دیکھنے لگیں کیونکہ آج سے پہلے عیشی نے کبھی ان سے ان کے خاندان والوں کے بارے میں نہیں پوچھا تھا۔



" میرے گھر والے تو میرے پاس ہیں تم، معاذ اور تمہارے پاپا بس یہیں ہیں میرا سارا کچھ۔" وہ کچھ لمحے خالی نظروں سے اسے دیکھتی رہیں پھر ہلکی سی مسکراہٹ دبائے بولنے لگیں۔

" نہیں ماما آپ جانتی ہیں میں کن گھر والوں کی بات کر رہا ہوں۔" وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے کہا نا میرا اس دنیا میں تم لوگوں کے سوا اور کوئی نہیں ہے اور اگر کوئی تھا بھی تو اب میرے لئے وہ مر چکا ہے۔" زینب بیگم نے دو ٹوک جواب دیا۔

" ماما مجھے انکل عبداللہ نے آپ کے اور پاپا کے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے۔۔ کیا آپ دل نہیں کرتا کہ آپ اپنے ماں باپ بہن بھائیوں سے ملیں؟ آپ نے پھر ان سے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی؟" وہ زینب بیگم کا ہاتھ پکڑ کر بہت سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔

" مجھے اللّٰہ نے نئے لوگوں کے ساتھ ایک نئی زندگی گزارنے کا موقع دیا اور میں اپنی اس نئی زندگی میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت خوش ہوں مجھے کبھی پرانی زندگی کی خواہش نہیں ہوئی۔'' زینب بیگم نے پھر سے بے بسی میں ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔



''آپ پاپا سے بہت پیار کرتی ہیں نا۔ شاید پاپا آپ سے اتنا پیار نہیں کرتے جتنا آپ ان سے کرتی ہیں۔'' وہ پھر سے سر گود میں رکھ کر لیٹ گیا۔

'' نہیں تمہارے پاپا مجھے اپنی جان سے بھی ذیادہ چاہتے ہیں ہمارے لئے ہماری محبت ہمارے ایمان کا ایک حصہ ہے جس کے بغیر زندگی نا مکمل ہے۔'' وہ



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت نرمی سے کچھ سوچتے ہوئے بول رہی تھیں



جیسے کچھ یاد کر رہی ہوں۔

'' تو پھر پاپا آپ کو آپ کے گھر زبردستی کیوں چھوڑ آئے تھے انہوں نے آپ کو شادی کے لئے یا اسلام قبول کرنے کے لئے فورس کیوں نہیں کیا؟۔۔۔ وہ آپ کے بغیر کیسے رہ سکتے تھے؟'' وہ سوالیہ نظریں اٹھائے دیکھنے لگا۔

'' کیونکہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتے تھے اور جہاں تک بات رہی اسلام قبول کرنے کی تو دین میں زبردستی جائز نہیں۔۔۔ ہم چاہے جتنی بھی تکلیف میں کیوں نہ ہوں ہمیں تب تک نا چاہتے ہوئے بھی زندہ رہنا پڑتا ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جب تک ہماری روح نہ قبض کر لی جائے زندگی رکتی

نہیں یہ چلتی رہتی ہے سانسیں بھی چلتی رہتی ہیں

اور میرے بغیر وہ کیسے جیتے یہ تو بس وہی جانتے

تھے لیکن محبت کا حق ادا کرنا مجھ پہ بھی فرض تھا

جو میں ادا کیا۔'' زینب بیگم کی آنکھیں اپنے ماضی

کی غمگین یادوں کو یاد کر کے نم ہونے لگیں۔

''تو کیا محبت کرنے والے بہت کمزور ہوتے ہیں کہ

زبردستی اپنی محبت کو چھوڑ دیں؟'' وہ پھر سے پہلے

سوال کا جواب تلاشنے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاں محبت انسان کو بہت کمزور کر دیتی ہے لیکن

تمہارے پاپا نے مجھے بتایا کہ محبت سے زیادہ طاقت

اور کسی چیز میں نہیں ہے محبت میں خود کو وہ لوگ

مارتے ہیں جو محبت کو اپنی کمزوری بنا بیٹھتے ہیں

محبت کو اپنی طاقت بنانا کر زندگی کو چیلنج کرنا

چاہیے جو ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔

تمہارے پاپا نے بھی محبت کو اپنی طاقت بنایا۔۔ اور

مجھے وہ زبردستی اس لئے چھوڑ گئے تھے کیونکہ وہ

مجھے آخرت میں بھی خوش دیکھنا چاہتے تھے وہ

نہیں چاہتے تھے کہ میں ان کی وجہ سے گنہگار بنوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں ان کے لئے نا محرم تھی ہم جب بھی ایک دوسرے

کو دیکھتے ہمارا دل کرتا ہم ایک دوسرے کو بس

دیکھتے جائیں ہم ایک دوسرے کی عبادت کرنے لگے

تھے ہمارے لئے ہم ایک دوسرے کے لئے خدا تھے ہم ہر

وقت ایک دوسرے کے بارے میں سوچتے رہتے ایک

دوسرے سے ملتے باتیں کرتے ہم دو جسم ایک جاں

تھے... لیکن جب تمہارے پاپا نے اسلام قبول کیا وہ

مجھ سے دور رہنے لگے تھے وہ ڈرتے تھے کہیں دنیا اور

آخرت میں اپنی محبت کی رسوائی کی وجہ خود ہی

نہ بن جائیں بس یہی ایک سوچ تھی جو ان کو مجھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے دور رکھ کر بھی سکون دیتی تھی۔۔۔ محبت یہ

نہیں ہوتی کہ ہم اپنی ہوس میں اپنی ہی محبت کو

دردناک عذاب میں مبتلا کر دیں بلکہ محبت تو ایک

بہت ہی پاکیزہ احساس ہے جو ہم انسانوں کے لئے ایک

امتحان ہوتا ہے جس میں کامیاب صرف وہی ہوتا ہے جو

اس کی پاکیزگی کو اپنی روح میں جذب کر کے خود کو

پاک کر دے۔" وہ بنا پلک جھپکے خود میں گم بولتی جا

رہی تھیں۔ عیشی کی پلکوں کے گوشے نم ہو گئے تھے

کیونکہ اس وقت اس کے ذہن میں نائکا کی تصویر چل

رہی تھی وہ بھی تو اس کے لئے نا محرم تھی پھر بھی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اسے چھونے کی جسارت کر چکا تھا اور یقیناً اب وہ اپنے کئے پہ پچھتا رہا تھا۔



" ماما آپ بہت اچھی ہیں۔" اس نے آنکھوں میں آئی نمی چھپانے کی کوشش کی اور اٹھ کر زینب بیگم کی ہتھیلی چومی۔

" تمہیں یہ سب بتانے کا مقصد یہ تھا کہ تم بھی اپنے پاپا کے جیسے ہو جاؤ۔ تاکہ اللّٰہ کے سامنے ہمیں اور تمہیں بھی شرمندگی نہ اٹھانا پڑے۔" زینب بیگم نے اس کے ہاتھ پہ اپنا دوسرا ہاتھ رکھا اور اسے سمجھانے کے سے انداز میں بولیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما آپ فکر نہ کریں میں کبھی بھی آپ کا سر میری وجہ سے جھکنے نہیں دوں گا۔ مجھے فخر ہے کہ میں آپ کا بیٹا ہوں۔" وہ ہلکا سا مسکرایا۔ آنکھوں میں نمی کی وجہ سے اس کی آنکھوں کا رنگ اور بھی گہرا ہو گیا تھا جو اس کے پر کشش چہرے کو مزید حسین بنا رہا تھا۔

" مجھے بھی فخر ہے کہ میں نے تم جیسے بیٹے کو جنم دیا اللّٰہ ہر ماں کو تم جیسی اولاد سے نوازے۔"

زینب بیگم نے پیار سے اس کا ماتھا چوما۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما میں اب چلتا ہوں معاذ اکیلا ہے۔" وہ کہہ کر بیڈ سے اترا اور زینب بیگم کا سر چوم کر شب خیر کہتا کمرے سے باہر نکلا۔ اپنے کمرے میں پہنچتے ہی اس نے معاذ کو دیکھا جو بہت سکون سے سو رہا تھا۔ اس نے بیڈ پہ لیٹتے ہوئے اپنا موبائل پکڑا اور آن کرتے ہی نائکا کا میسج دیکھ کر چونکا۔ نائکا نے وہی شاعری اسے بھیجی تھی جو ایک دن پہلے عیسٰی نے اسے بھیجی تھی۔

ابھی تو عین لکھا ہے

ابھی تو شین باقی ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ابھی اے بنتِ حوا سن

تیری توہین باقی ہے

ابھی لیلا سے ملنا ہے

ابھی شیرین باقی ہے

ابھی تو حسن کی منڈی

کا یارو سِین باقی ہے

بڑے عاشق بنے پھرتے ہیں

ان سے ذرا تم پوچھو کہ،

گنتی ہو گئی پوری




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یا دو،اک، تین باقی ہے

عجب اک شور ہے برپا

،،،محبت ہے،محبت ہے

ندیدے ہیں، یہ کیا جانیں

کیا لوہا، ٹِین باقی ہے

دلوں پہ گرد سی چھائی ہے

آہیں بے ضرر سی ہیں

دعا کیوں رنگ لائے

کہ ابھی آمین باقی ہے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہیں مجنوں کی بس باتیں

کہیں فرہاد کے قصے

کیا دنیا میں بجانے کو

یہی اک بِین باقی ہے؟

نئی تہذیب پر تیری

کروں گا میں بحث

لیکن ابھی، یہ بات سن لو تم

خدا کا دین باقی ہے

ابھی عاشق کا عشق




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عین عبادت باقی ہے

ابھی تک آیتیں ہیں

ذہن ودل کے گوشے گوشے میں

ابھی بَظِّارَہ، ابھی طٰحٰہ

ابھی یٰسین باقی ہے

حَلالَہ ہو، کہ مُتعَہ

یا طلاقیں تین سو تیرہ سنو

باطل فقہ والؤ، ابھی عین باقی ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی مگر عیشی نے ابھی

تک اس کے کسی بھی میسج کا رپلائی نہیں کیا تھا

لیکن اب وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا

تھا وہ اس کے لئے پریشان ہے لیکن آج اس کا ضمیر

اسے بات کرنے کی اجازت نہیں دے رہا تھا بے بسی

سے اس کی آنکھوں سے آنسو بے اختیار موتیوں کی

طرح گرنے لگے تھے وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ

پھوٹ کر رونے لگا تھا آج وہ بس یہی کر سکتا تھا۔ وہ

اپنی محبت کو اپنے اندر دفن کر دینا چاہتا تھا کیونکہ

روزِ محشر وہ اپنی محبت کو اپنی وجہ سے تکلیف




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں مبتلا ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا آج پہلی بار عیسٰی کو لگا کہ وہ نائکا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ وہ بہت دیر تک روتا رہا اور روتے روتے ہی سو گیا۔



رات دیر تک رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوج گئی تھیں جن کو چھپانے کی غرض سے اس نے ڈارک گلاسز لگا رکھے تھے لیکن ساتھ ساتھ آنکھیں دھوتے رہنے کی وجہ سے جلد ہی سوجن نہ ہونے کے برابر ہو چکی تھی۔ وہ پہلے کی طرح نارمل رہنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آج پھر سے اسی بینچ پہ بیٹھے وہ فراثیم کا انتظار کر رہا تھا مگر آج فراثیم نہیں آیا کچھ دیر انتظار




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنے کے بعد وہ وہاں سے جانے ہی والا تھا کہ ہادی دور سے ہاتھ ہلاتا ہوا اس کی طرف آ رہا تھا وہ اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر پھر سے وہیں بیٹھ گیا۔



'' آج تمہارے بھائی جان نہیں آئے؟'' ہادی اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا۔

'' پتہ نہیں۔۔۔ یونیورسٹی تو آئے تھے شاید بزی ہیں اس وجہ سے نہیں آ رہے۔'' عیشی نے نارمل انداز میں کہا۔

ہادی نے سر ہلایا۔ عیشی اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہادی۔۔۔ اگر مارگریٹ تمہیں نہ ملی تو؟'' عیسٰی اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔

'' اس دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو ان کی محبت نہیں ملتی لیکن زندگی وہ بھی گزار رہے ہوتے ہیں ۔۔۔ ابھی میں بس اسے اپنے ساتھ دیکھ کر خوش ہوں بعد کی بات اللّٰہ پہ چھوڑ دی ہے اسی نے میرے دل میں اس کے لئے محبت ڈالی اور اس کی مصلحت بھی وہی بہتر جانتا ہے میں بس دعا ہی کر سکتا ہوں۔''

ہادی نے حیرت سے اسے دیکھا پھر سر جھکائے بولنے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم پہلے تو ایسے نہیں تھے بہت گہری باتیں کرنے لگے ہو۔" عیسٰی نے ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔

" تم بھی تو پہلے جیسے نہیں رہے۔" ہادی بھی مسکرایا۔ عیسٰی نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

" حیرت ہے۔۔۔ یہ بات تمہیں مجھ سے پوچھنے کی بجائے اپنے دل سے پوچھنی چاہیے تھی کہ اگر تمہیں نائکا نہ ملی تو ؟ شاید تمہیں کسی مشورے کی ضرورت ہے اسی لئے یہ پوچھ رہے ہو۔" ہادی نے طنزیہ مسکراہٹ دبائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ک کیا مطلب؟'' عیسٰی کو اس کی بات پہ زور کا جھٹکا لگا تھا۔

''تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم سارا دن نائکا کے آگے پیچھے گھومتے رہتے ہو، اسے جان بوجھ کر تنگ کرتے ہو، اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈتے رہتے ہو سب کے سامنے اپنے دل کی بات نہیں کہہ سکتے تو کیا دیکھنے والوں کو کچھ سمجھ نہیں آتی... سب جانتے ہیں کہ تم صرف نائکا کو پسند کرتے ہو اور شاید وہ بھی تمہیں پسند کرتی ہے وہ الگ بات ہے کہ کوئی تم دونوں کو کچھ کہتا نہیں لیکن یہ سچ ہے۔'' ہادی نے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سپاٹ لہجے میں کہا۔ عیسٰی کے پیروں تلے تو جیسے زمین ہی نکل گئی تھی اس کے چہرے کا رنگ اڑھ رہا تھا وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے گھور رہا تھا لیکن کچھ کہنے کی ہمت ابھی اس میں نہیں تھی۔

" بیسٹ آف لک۔" ہادی کھڑا ہوا اور ایک نظر اس پہ ڈالتا وہاں سے چلا گیا۔ وہ اسے دور جاتے دیکھتا رہا۔

اللّٰلہ نے انسان کو اشرف المخلووات بنا کر اس دنیا میں بھیجا ہے کیونکہ اسے عقل جیسی نعمت سے نوازا گیا ہے۔ انسان کے ہر عمل سے پہلے اس کا ضمیر اسے بتاتا ہے کہ وہ صحیح کر رہا ہے یا غلط۔ لیکن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صحیح اور غلط کا فیصلہ تب ہی کیا جا سکتا ہے جب

ہم اپنی عقل کا صحیح طریقے سے استعمال کریں

جس کے لئے سوچنا بہت ضروری ہے۔ اللّٰہ کے ہر کام

میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے مگر غلطیاں

صرف ہم سے ہوتی ہیں اللّٰہ کبھی بھی کچھ غلط نہیں

کر سکتا لیکن ہم انسان اپنی غلطیوں پہ بھی اللّٰہ کو

ذمہ دار ٹھہراتے ہیں کہ جو بھی کیا اللّٰہ نے کیا۔

حقیقت میں نیکی اور بدی قدرتی طور پر ہمارے اندر

پائی جاتی ہے اسی کی پہچان کے لئے عقل جیسی

نعمت دی گئی سارا کچھ نہ سہی لیکن بہت کچھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہمارے اپنے اختیار میں بھی ہوتا ہے بس ہم انسانوں کو عقل کا صحیح طریقے سے استعمال کرنا نہیں آتا اور جو لوگ عقل کا استعمال کرتے ہیں وہی لوگ اپنی زندگی کا اصل مقصد جان کر دنیا و آخرت میں سرخرو ہوتے ہیں۔ عیسٰی نے بھی سوچنے کی زحمت نہیں کی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے اور کیا نہیں لیکن اس نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ وہ جو کر رہا ہے وہ صحیح ہے بھی یا نہیں مگر آج وہ سوچنا چاہتا تھا اور صرف یہی سوچنا چاہتا تھا وہ یقیناً اب اپنی کی ہوئی غلطیوں پہ پچھتا رہا تھا وہ بار بار اپنے ہونٹوں کو



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاتھ کی پشت سے مسل رہا تھا جن سے اس نے نائکا کی پیشانی پہ بوسہ دیا تھا وہ جان گیا تھا کہ اس کا یہ عمل اللّٰلہ کو کس قدر ناگزیر گزرا ہو گا جس کی بنا پہ اس کے ساتھ نائکا بھی یقینًا گنہگار ٹھہری ہو گی۔ آج صبح سے وہ نائکا کو نظر انداز کر رہا تھا مگر وہ بھی اس سے خفا تھی اس لئے اس نے بھی اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ ان دو دنوں میں ایک ہی بات سوچ سوچ کر اسے لگ رہا تھا جیسے وہ کبھی بھی اب مسکرا نہیں پائے گا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کے ساتھ وہ سب ہو رہا تھا جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کی زندگی یوں بدل جائے گی۔ نائکا اس کی روح میں اتر چکی تھی وہ جتنا اسے اپنی سوچوں سے دور رکھنے کی کوشش کرتا وہ اتنی ہی اسے یاد آتی یہاں تک کے قرآن اور نماز پڑھتے ہوئے بھی اس کے ذہن میں صرف نائکا ہی ہوتی اب وہ بہت اچھی طرح سے سمجھ گیا تھا کہ محبت آزمائش کیسے ہوتی ہے۔۔ راتوں کی نیند اور دن کا سکون جیسے زندگی سے ختم ہو چکا تھا رات کو جب بھی اس کی یاد بہت زیادہ پریشان کرتی تو وہ قرآن




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی تفسیر پڑھنے لگتا تاکہ توجہ کسی اور چیز پہ مرکوز ہو۔ ترجمہ پڑھنے کے ساتھ تفسیر کو پڑھتا اور اسے سمجھنے کی کوشش کرتا وہ جب تک قرآن پاک پڑھتا رہتا تب تک وہ بہت سکون میں رہتا اور کبھی کبھی تو سکون محسوس کرتے ہوئے آنسو ایک روانی کے ساتھ بہنے لگتے یہ سوچ کر کہ کاش وہ بھی قرآن پڑھتی، کاش میرے دل کی ہر بات بن کہے سمجھ جاتی، جیسے مجھے اس کی محبت پاک کر رہی ہے ویسے ہی میری محبت اسے پاک کر دے... جہاں بہت کچھ بے چین کرنے کے لئے تھا وہیں بہت کچھ سکون حاصل




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنے کے لئے بھی تھا وہ یہ سوچ کر بھی قرآن پڑھتے ہوئے سکون محسوس کرتا کہ اگر میں نیک عمل کروں گا تو یقینًا اس کا اجر نائکا کو بھی ملے گا کیونکہ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں اور یہ اس لئے تھا کیونکہ یہ وہ قرآن میں پڑھ چکا تھا کہ اللّٰہ نیکوں کے صدقے میں دوسروں کی بلائیں بھی دفع فرماتا ہے۔

ایگزیمز کی وجہ سے سب پڑھائی میں بہت مصروف ہو چکے تھے اس لئے کسی کو بھی زیادہ گپ شپ کا موقع ہی نہیں ملا۔ نائکا نے بھی عیسٰی سے پھر بات کرنے کی کوشش نہیں کی تھی مگر ہر رات وہ اس کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میسج یا کال کا انتظار ضرور کرتی تھی وہ جاننا چاہتی

تھی کہ وہ ایسے اچانک سے بدل کیوں گیا وہ سب سے

بات کرتا تھا سوائے نائکا کے اور یہی بات اسے بے چین

کئے ہوئے تھی کہ کہیں مجھ سے کوئی غلطی تو نہیں

ہو گئی جس وجہ سے وہ مجھ سے دور رہنے لگا ہے مگر

وہ اس سے ناراض تھی ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ

چاہتی تھی کہ وہ خود اسے منائے... وہ جو اس بات

کئے بغیر رہ نہیں سکتا تھا جسے مجھ سے بات کئے

بغیر نیند نہیں آتی تھی وہ کیسے مجھ سے بات کئے

بغیر جی رہا ہے بہت کچھ تھا جسے وہ سوچتی رہتی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکن اسے یقین تھا کہ ایگزیمز میں اسے میری مدد کی ضرورت پڑے گی مگر عیسٰی نے ایگزیمز میں بھی اس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی اگر مدد کی ضرورت پڑھتی بھی تو وہ سٹِفنَس یا سمیرا سے رابطہ کرتا۔



آج ان کا لاسٹ پیپر تھا سب بہت خوش تھے کیونکہ اب چھٹیوں میں گھومنے پھرنے کی پلیننگ ہو رہی تھی۔ آج بھی عیسٰی فراثیم کا انتظار کرتا رہا مگر وہ نہیں آیا کچھ دیر بعد وہ اکیلا ہی مسجد چلا گیا کیونکہ نماز کا وقت گزر رہا تھا۔ نائکا بھی فیصلہ کر چکی تھی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ آج وہ اس سے ضرور بات کرے گی وہ جانتی تھی

کہ اس وقت وہ مسجد میں ہو گا اس لئے وہ بھی

چلتی ہوئی مسجد کے باہر پڑے ایک بینچ پہ بیٹھ گئی

اور اس کا انتظار کرنے لگی۔ وہ آہستہ قدموں سے چلتا

ہوا اس کے بلکل سامنے کھڑا تھا وہ سر جھکائے بیٹھی

اس کا انتظار کر رہی تھی جب اس کی نظر عیسٰی کے

پیروں پہ پڑی ایک لمحے کے لئے تو اس کی سانسیں

رک گئی تھیں کیونکہ آج وہ خود اس کے سامنے آیا تھا

اس کے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ وہ کھڑی ہو کر

اسے اتنے قریب دیکھ کر بس دیکھتی ہی رہ گئی کچھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بولنے کے قابل نہیں تھی اس وقت اس نے بس ایک ہی خواہش کی تھی کہ کاش یہ لمحہ یہیں رک جائے۔۔۔



" عیسٰی۔" وہ بھرائی ہوئی آواز میں اپنا ہاتھ اس کے چہرے کی جانب بڑھاتے ہوئے بولی۔ وہ اسے چھونا چاہتی تھی۔

" پلیز مجھے چھونا مت۔" وہ اس کا ہاتھ دیکھ کر بولا۔ اس کے سرد لہجے نے نائکا کو اندر ہی اندر مار ڈالا تھا وہ اپنا لرزتا ہاتھ نیچے کرتے ہوئے حیرت سے کھلی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا میں اتنی بری ہو گئی ہوں کہ تم مجھ سے ہس کے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے۔" آنسو اس کے چہرے پہ ٹپک رہے تھے۔

" میں نے کب ایسا کہا؟۔۔۔ ابھی میں وضو میں ہوں اس لئے۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا اس لئے وہ نظریں جھکا گیا۔ اس کی داڑھی کے بال ابھی بھی وضو سے تر تھے۔

" م میں اپنا نام بدل لوں گی بلکہ آج ہی بدل دوں گی تمہیں میرے نام سے نفرت ہے نا تو میں یہ وجہ بھی ختم کر دوں گی جو نام تمہیں پسند ہو گا میں وہی نام




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رکھوں گی۔" وہ اپنے آنسو ہاتھ کی پشت سے صاف



کرتے ہوئے بولی۔

" مجھے تمہارے نام سے کوئی مسلئہ نہیں جو تمہارا

دل کرتا ہے تم وہی کرو میں کون ہوتا ہوں تمہیں نام

دینے والا۔" اب کی بار وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر

خود کو بہت مضبوط دکھاتے ہوئے بولا۔

" تم جانتے ہو کہ تم میرے لیے کیا ہو... سب کچھ

جانتے ہو... عیسٰی میں ریزہ ریزہ بکھر رہی ہوں خدا کے

لئے مجھ پہ ترس کھاؤ کیوں اتنا ظلم کر رہے ہو میں نے

تم سے محبت کی ہے تو بدلے میں مجھے بھی تو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محبت ملنی چاہیے نا پھر تم مجھے بدلے میں نفرت اور تکلیف کیوں دے رہے ہو۔'' وہ پھر سے بینچ پہ بیٹھ کر رونے لگی۔



'' میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ تم میرے لیے نامحرم ہو اور جہاں محبت ہوتی ہے وہاں رحم کی گنجائش نہیں ہوتی۔ محبت بھی ہو لیکن تکلیف نہ ہو یہ نا ممکن ہے۔'' وہ کہہ کر رکا نہیں اور وہاں سے چلا گیا وہ اسے بہت کچھ کہنا چاہتا تھا اسے سمجھانا چاہتا تھا مگر شاید وہ ابھی کچھ بھی سمجھنے کی حالت میں نہیں تھی وہ کسی مناسب وقت اور حالات کے انتظار میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ وہ اسے دور جاتے ہوئے خالی نظروں سے دیکھتی

رہی وہ بہت دور جا چکا تھا۔۔۔ بہت دور جسے شاید اب

وہ کبھی بھی قریب نہیں پا سکتی تھی آج وہ بے بسی

کے اصل معنی سے واقف ہوئی تھی وہ لاچار ہو چکی

تھی ہاتھ پاؤں ہونے کے باوجود بھی معذور ہو چکی

تھی۔

رہ جائیں گی یہ نشانیاں

رہیں نہ رہیں ہم

آ جی لے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اک پل میں سو جنم



وہ ڈائری سینے سے لگائے گنگناتے ہوئے سیڑھیاں اتر

رہی تھی۔

" مارگریٹ کیا بات ہے آج بہت خوش نظر آ رہی ہو۔"

ہادی اسے دیکھ کر سیڑھیاں چڑھتا ہوا اس کے پاس آیا۔

" ہاں آج لاسٹ پیپر تھا نا اس لئے۔" وہ مسکرائی۔ وہ

بھی اسے دیکھ کر مسکراتا رہا۔

" ہاں یہ تو ہے لیکن اب چھٹیاں بھی تو ہو جائیں گی

پھر اتنے دنوں بعد سب سے ملاقات ہو گی۔ میں تو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت مِس کروں گا سب کو۔'' وہ ریلنگ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔



'' ہاں میں بھی بہت مِس کروں گی سب کو۔'' وہ بھی اس کے ساتھ سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔ ڈائری ابھی بھی سینے سے لگا رکھی تھی۔

'' لیکن سیڈ ہونے کی ضرورت نہیں چھٹیاں یوں گزر جائیں گی پتہ بھی نہیں چلے گا۔'' وہ اس کی مسکان غائب ہوتے دیکھ کر بولا۔ مارگریٹ کی نظر سامنے آتے ہوئے عیسٰی پہ پڑی جو لمبے ڈگ بھرتا تیزی سے اسی طرف آ رہا تھا۔ مارگریٹ اسے دیکھ کر فوراً کھڑی ہوئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہادی مجھے ایک بہت ضروری کام یاد آ گیا ہے میں وہ کر کے آئی۔'' وہ جلدی سے کہہ کر وہاں سے بھاگی۔ وہ جانتی تھی کہ عیسٰی اتنے غصے میں اس کی طرف کیوں آ رہا ہے۔ عیسٰی اسے بھاگتے ہوئے دیکھ چکا تھا۔ ہادی اس سے بہت سی باتیں کرنا چاہتا تھا مگر وہ اسے موقع دیتی تو پھر نا۔۔۔ پہلے مارگریٹ عیسٰی کے پیچھے بھاگتی تھی آج عیسٰی اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا وہ ہادی کو نظر انداز کرتا ہوا تقریباً بھاگتا ہوا سیڑھیاں چڑھتا مارگریٹ کو ڈھونڈنے لگا۔ جلد ہی وہ اس تک رسائی حاصل کر چکا تھا۔ وہ اس کے پیچھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بھاگتا ہوا اس کے سامنے دیوار بن کر کھڑا ہو گیا تھا۔



'' کہاں تک بھاگو گی؟'' وہ ایک آبرو اچکائے بولا۔

'' وہ میں۔۔۔ ابھی بس تمہارے پاس ہی آنے والی تھی۔''

وہ اس سے نظریں چڑا رہی تھی۔

'' اچھا تو یہ تم میرے پاس آ رہی تھی۔'' وہ طنزیہ بولا۔

وہ کچھ نہیں بولی اور سر جھکائے معصوم بچوں کی طرح کھڑی رہی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی فراثیم کو کیوں اتنا تنگ کرتی ہو انہوں نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے کہ وہ تمہاری وجہ سے لیٹ ہوتے ہیں جس وجہ سے اکثر وہ مجھ سے مل نہیں پاتے تم ان کا راستہ روک کر انہیں باتوں میں الجھائے رکھتی ہو اور یہ ڈائری۔۔۔ آج یہ بھی زبردستی ان سے چھین لی واپس کرو میری ڈائری اس میں تمہارے لئے پڑھنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔" وہ سینے پہ ہاتھ باندھے یک ٹک اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔ عیشی نے ڈائری کے لئے ہاتھ بڑھایا تو وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں یہ ڈائری واپس نہیں کروں گی مجھے پتہ ہے اس میں کیا ہے اور کیا نہیں۔۔۔ میں پڑھ کر واپس کر دوں گی۔" وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

" لیکن تم اسے پڑھ کر کرو گی کیا؟ بات تو تب ہے جب تم پڑھ کر اس پہ عمل بھی کرو۔" وہ قدرے سنجیدگی سے بولا۔

" میں عمل کروں گی۔۔۔ میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں کہ آخر ایسا کیا ہے اس میں جو تم صرف فراثیم کو ہی دے سکتے ہو اس نے پڑھنے کے لئے لی تھی ڈائری اور میں بھی پڑھنے کے لئے لے رہی ہوں اس میں اعتراض




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی کیا بات ہے ؟ یا صرف مجھے نہیں دینا چاہتے؟'' وہ شکایت بھرے لہجے میں بولی۔



'' افففف۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں تم جب چاہو واپس کر سکتی ہو مگر پلیز اس پہ کچھ اور مت لکھنا اور ذرا احتیاط سے رکھنا ورنہ میں سٹِفنَس سے تمہاری شکایت کر دوں گا۔'' وہ انگلی دکھاتے ہوئے اسے وارن کر رہا تھا۔

'' تھینک یو۔'' وہ ڈائری ہاتھوں میں تھامے مسکرائی۔ وہ بھی اسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دیا اور وہاں سے چلا گیا۔ وہ اس کی ڈائری کو بار بار پاگلوں کی طرح




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چومتی رہی اس پہ لکھے گئے الفاظ پہ انگلیاں پھیرتے

ہوئے مسکراتی رہی کیونکہ وہ عیسٰی کے ہاتھوں سے

لکھے گئے تھے وہ ایک ہی دن میں ساری ڈائری پڑھ

لینا چاہتی تھی۔ اسے اسلام پہ یا کسی بھی اور چیز پہ

ریسرچ کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی مگر وہ پھر

بھی یہ ڈائری پڑھنا چاہتی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کہ

اس میں صرف احادیث اور اسلام کے متعلق ہی لکھا

گیا ہے۔ ویسے بھی محبت کا تقاضا بھی تو یہی ہے کہ

محبوب سے جڑی ہر چیز سے محبت کی جائے وہ بھی

یہ تقاضا پورا کر رہی تھی۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا منہ دھونے کے بعد کیفے گئی جہاں

سمیرا،سٹِفنَس اور عیسٰی بیٹھے باتیں کر رہے تھے وہ

بھی سمیرا کے ساتھ بیٹھ گئی۔

" تم کہاں چلی گئی تھی یار کب سے تم لوگوں کا

انتظار کر رہے تھے ہم نے چھٹیوں میں مری جانے کا

پلین بنایا ہے۔" سمیرا اسے دیکھتے ہی بول پڑی۔ وہ

بس مصنوعی مسکراہٹ ہی دبا سکی۔ عیسٰی کو دیکھ

کر آنسو پھر سے حلق میں اٹک کر رہ گئے تھے۔ ہر روز

ایک دوسرے کا سامنا کرنا اتنا مشکل بھی ہو سکتا تھا

کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ دونوں اتنے قریب ہوتے ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی بہت دور تھے اپنی محبت کو یوں اپنے سامنے

دیکھ کر بھی اپنے جذبات پہ قابو پانا بہت مشکل ہوتا

ہے اس وقت نائکا کے لئے مرنا آسان اور یہ سب

برداشت کرنا بہت تکلیف دہ تھا۔

" تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟" سٹِفنَس نے نائکا

کی طرف اشارہ کیا۔

" نہیں مجھے کیوں اعتراض ہو گا۔" نائکا خود کو

نارمل دکھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

" تھوڑی سی چھٹیاں ہیں اچھی گزر جائیں گی۔"

سٹِفنَس مسکرایا۔ کچھ دیر بعد ہادی اور مارگریٹ بھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آ گئے سٹِفنَس نے ان دونوں کو بھی اپنا پلین بتایا جسے

سن کرکر وہ بھی خوش ہوئے۔



اس وقت وہ سب مری میں اسی چرچ میں موجود

تھے جہاں وہ تینوں اکثر جایا کرتے تھے۔ "The Trinity

نائکا اور سٹِفنَس فادر سے ملنے کے بعد اب "Church.

لان میں ٹہل رہے تھے جبکہ باقی چاروں چرچ کے اندر

بہت دلچسپی سے جائزہ لے رہے تھے۔ لان میں رنگ

بھرنگے پھولوں پہ بہت سی تتلیاں منڈلا رہی تھیں۔

سٹِفنَس نے ایک تتلی پکڑ کر اس کے رنگ کو اپنی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

انگلیوں پہ لگایا اور نائکا کے چہرے پہ اپنی انگلیوں

سے رنگ کی ایک لکیر کھینچی۔



" تمہیں یاد ہے بچپن میں تم کیسے تتلیوں کے پیچھے

بھاگا کرتی تھی اور جب تم انہیں پکڑنے میں ناکام ہو

جاتی تھی تو رونا شروع کر دیتی تھی پھر میں تمہیں

تتلیاں پکڑ کے دیا کرتا تھا اور ان کا رنگ تمہارے چہرے

پہ لگایا کرتا تھا خوشی سے تم میرے گلے لگ کر مجھے

تھینک یو بولا کرتی تھی۔" وہ مسکراتا ہوا اڑتی تتلیوں

کو دیکھ کر بول رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں مجھے سب یاد ہے اس جگہ سے ہماری بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔'' وہ بھی مسکراتے ہوئے جیسے کچھ یاد کر کے بولی۔ اتنے میں وہ چاروں بھی باہر آ گئے تھے اب وہ لوگ کشمیر پوائنٹ جا رہے تھے۔ مری تو پہلے بھی سب گھوم چکے تھے یہ سب تو بس پرانی یادیں تازہ کرنے کا ایک بہانا تھا۔

'' عیشی تمہیں یاد ہے پہلی بار ہم یہاں ملے تھے دو سال کیسے گزر گئے پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔ اور تمہیں یاد ہے میں آج بھی تمہارے اور نائکا کے اس جھگڑے کو یاد کر کے بہت ہنستی ہوں بہت مزہ آیا تھا اس دن قسم




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے ہاہاہا۔'' کشمیر پوائنٹ پہنچتے ہی سمیرا عیشی سے کہنے لگی۔ عیشی اس کی باتوں پہ مسکرایا۔ باقی سب بھی ہنس پڑے۔



'' اچھا جی تمہیں بس میرا جھگڑا یاد ہے اپنا بھول گئی جب مرتے مرتے بچی تھی قسم سے واقعی میں وہ سین دیکھنے والا تھا میں بھی بہت ہستی ہوں اس واقعے کو یاد کر کے۔'' نائکا نے جوابًا کہا اور آخر پہ ہنس دی۔

'' پلیز وہ واقعہ نہ یاد دلاؤ مجھے پھر سے رونا آ جائے گا۔'' وہ رونے والی شکل بنا کر بولی تو سب ہنس دیے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بھائی ہم بہت عرصے بعد یہاں آئے ہیں نا میں نے اس جگہ کو بہت مس کیا۔'' مارگریٹ اردگرد دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔

'' ہاں پرانی یادیں پھر سے تازہ ہو گیئں۔'' سٹِفنَس نے بھی ہلکی سی مسکراہٹ دبائی۔ سب ادھر ادھر چہل قدمی کرنے لگے۔ عیسٰی اور نائکا کی جب بھی نظریں ایک دوسرے سے ٹکراتیں تو دونوں کی آنکھوں میں نمی اتر آتی۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں یہ پہلی بار ملے تھے دونوں کتنا بولے تھے پورا دن ایک دوسرے کے سامنے آتے رہے تھے آج یہ دونوں بھی مل کر پرانی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یادیں تازہ کرنا چاہتے تھے اپنے ماضی پہ گفتگو کر کے

خوش ہونا چاہتے تھے مگر آج وہ دونوں یہ نہیں کر

سکتے تھے۔ سمیرا اور سٹِفنَس ان دونوں کو لیکر کچھ

پریشان بھی تھے مگر ابھی وہ دونوں ان سے بات نہیں

کرنا چاہتے تھے وہ جانتے تھے کہ ان دونوں کا ضرور

کوئی جھگڑا ہوا ہے جس وجہ سے دونوں ایک دوسرے

سے بات نہیں کر رہے۔ سٹِفنَس موقع دیکھ کر عیسٰی

سے بات کرنا چاہتا تھا ان دونوں کو اتنا خاموش دیکھ

کر اسے بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ اگر سب کچھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ٹھیک ہوتا تو عیسٰی آج بھی نائکا کے رونے کا ضرور

مذاق اڑاتا مگر وہ تو کچھ بولا ہی نہیں۔



**********

*********

جنت میں جانے کا ایک اور ذریعہ قرآن پاک کا ترجمہ

ہے۔ ڈائری پہ لکھے گئے ان الفاظ پہ انگلیاں پھیرتے ہوئے

عیسٰی کا چہرہ تصور میں لاتے ہوئے وہ زیر لب ان

الفاظ کو دہرا رہی تھی کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

اس نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر سامنے کھڑے سٹِفنَس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو دیکھا جو آہستہ قدموں سے چلتا ہوا اس کے پاس آ رہا تھا۔ اس نے ڈائری بند کر کے ایک طرف رکھی۔



" کیا ہو رہا ہے؟" سٹِفنَس نے ایک نظر ڈائری پہ ڈالی اور بیڈ کے کنارے ایک ٹانگ اوپر اور دوسری نیچے لٹکائے بیٹھ گیا۔

" کچھ خاص نہیں۔" وہ بھی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

" یہ ڈائری۔۔۔؟" سٹِفنَس نے پھر سے ڈائری کی طرف دیکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ ڈائری عیسٰی کی ہے میں نے بھائی فراثیم سے لی تھی ۔۔۔ بھائی اس میں بہت اچھی اچھی باتیں لکھی گئی ہیں ابھی بھی یہی پڑھ رہی تھی۔" وہ ڈائری ہاتھوں میں تھامے بولی۔

" کیا عیسٰی کو پتہ ہے کہ یہ ڈائری تمہارے پاس ہے؟" سٹِفنَس نے ایک سرسری نظر ڈائری پہ ڈالی اور ایک پیج کھول کر اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔

" جی۔۔۔ وہ بھائی فراثیم نے بتا دیا تھا اسے۔۔۔ اگر وہ نہ بھی بتاتے تو میں خود ہی بتا دیتی اب اس سے پوچھے بغیر تھوڑی پڑھ سکتی تھی۔" وہ جھجکتے ہوئے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہیں عیسٰی سے ہی لینی چاہیے تھی خیر آئندہ کسی سے بھی پوچھے بغیر کسی کی کوئی چیز مت لینا۔ اور یہ کیا اس پہ تو شاید کوئی گانا لکھا ہے یہ دیکھو۔۔۔" سٹِفنَس نے ڈائری کا رخ اس کی طرف کیا۔

" کیاااا گانا اور عیسٰی کی ڈائری پہ۔۔۔" وہ جلدی سے ڈائری پکڑتے ہوئے حیرت سے بولی۔

" کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو یہ تمہاری ہینڈ رائٹنگ ہے مطلب تم نے اس کی ڈائری پہ گانے لکھ دیے۔" وہ اس کے چہرے کے سامنے ہاتھ ہلاتا ہوا بولا کیونکہ وہ تو شاید پلک جھپکنا ہی بھول گئی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی۔۔۔ وہ میری جان لے لے گا اس نے مجھے سختی سے منع کیا تھا کہ اس پہ کچھ مت لکھنا لیکن یہ گانا تو میں پہلے ہی لکھ چکی تھی اب کیا ہو گا وہ تو بہت غصہ ہو گا۔" وہ رونے والی شکل بنا کر بولی۔

" افففف مارگریٹ تمہیں گانے بجانے کے علاوہ بھی کچھ آتا ہے یا نہیں۔۔۔ بہت بری بات ہے ایسے کسی کی ڈائری پہ نہیں لکھتے ، پتہ نہیں کب عقل آئے گی تمہیں۔" وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

" بھائی پلیز آپ میری طرف سے ایکسیوز کر لیجیئے گا مجھے پورا یقین ہے وہ آپ کو کچھ نہیں کہے گا بھائی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پلیز اب آپ ہی مجھے اس سے بچا سکتے ہیں۔'' وہ اس کا ہاتھ سر سے ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں دبائے التجا کرنے لگی۔



'' وہ تو مجھے بھی پتہ ہے کہ وہ مجھے کچھ نہیں کہے گا کیونکہ الٹے کام تم کرتی ہو میں نہیں۔۔۔ خیر اب زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں میں اس سے بات کر لوں گا وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا اس لیئے اب زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔'' اس نے مسکراتے ہوئے مارگریٹ کے سر پہ ہاتھ رکھ کر ہلکا سا دبایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''تھینک یو سو مچ بھائی آپ بہت اچھے ہیں۔'' وہ اس کے گلے میں بازو حمائل کرتے ہوئے مسکرائی۔



'' ہاں پتہ ہے میں ہی اچھا ہوں۔'' وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولا پھر دونوں ہی ہنس دیے۔

'' ارے میں بھی نا جو بات کرنے کے لئے آیا تھا وہ تو بھول ہی گیا۔۔۔ تمہاری نائکا سے کوئی بات ہوئی؟ '' وہ کچھ یاد کرنے کے انداز میں اب قدرے سنجیدگی سے بولا۔

'' کس بارے میں؟ '' وہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کسی بھی چیز کے بارے میں۔۔۔ آج کل بہت چپ چپ رہنے لگی ہے پہلے جیسی نہیں رہی۔۔۔ شاید عیشی سے کوئی جھگڑا ہوا ہے دونوں ایک دوسرے سے بات تک نہیں کرتے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے دونوں کو۔" وہ ان کے لئے پریشان ہو رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کچھ نہ کچھ تو ضرور ہوا ہے جو اس سے چھپا ہوا ہے۔

" نہیں بھائی مجھ سے تو اس سے متعلق کوئی بات نہیں ہوئی اور جہاں تک بات رہی عیشی کی تو اس کا دماغ تو فراثیم بھائی خراب کر گئے بلکل ان کے جیسا ہو گیا ہے اور بھائی آپ پریشان مت ہوں کچھ نہیں ہوا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو گا ویسے بھی ان کے چھوٹے موٹے جھگڑے تو چلتے ہی رہتے ہیں۔'' مارگریٹ نے کندھے اچکائے اور پھر سر جھٹک کر لا پرواہی سے بولنے لگی۔



'' ہممم اللّٰہ کرے جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا ہی ہو۔۔۔ خیر میں پھر بھی ان سے ایک بار بات ضرور کروں گا اور سمجھاؤں گا بھی۔'' سٹِفنَس کے دل میں لاشعوری طور پہ ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا وہ خود کو کسی بھی وہم یا شک میں مبتلا کرنے سے روک رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی اب نائکا بڑی ہو گئی ہے اب آپ کو اسے پروپوز کر دینا چاہیے۔" مارگریٹ کی بات پہ وہ اپنی گہری سوچ سے باہر آیا۔

" ہوں۔۔۔ ہاں پروپوز بھی کر لوں گا ابھی مجھے کوئی جلدی نہیں۔۔۔ کوئی مناسب وقت دیکھ کر بات کروں گا۔" لہجے میں ٹھہراؤ تھا۔

" لیکن بھائی مجھے تو جلدی ہے نا میں آپ دونوں کو ایک ساتھ دیکھنا چاہتی ہوں کم از کم آپ دونوں منگنی تو کر ہی سکتے ہیں شادی بعد میں کر لیں گے۔" وہ منہ بنا کر بولی۔ وہ صرف اپنے بھائی کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خوشی کے بارے میں سوچ رہی تھی جس کی ہر

خوشی نائکا سے وابستہ تھی۔



" ہاہاہا بہت جلدی ہے تمہیں۔۔۔ چلو اب ذیادہ سوچنے

کی زحمت نہ ہی کرو تو بہتر ہے ٹائم کافی ہو گیا ہے اب

تم سو جاؤ اور اس ڈائری میں لکھی گئی اچھی اچھی

باتیں کل پڑھ لینا۔" وہ کہتے ہوئے ساتھ اس کے اوپر

کمبل ٹھیک کر رہا تھا۔

" گڈ نائٹ بھائی۔" وہ بھی آرام سے آنکھیں بند کر کے

لیٹ گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' گڈ نائٹ میری جان۔'' وہ بھی اس کا سر چوم کر وہاں سے چلا گیا۔ باہر جاتے ہی اس نے اپنا موبائل نکالا اور عیشی کو کال کرنے کا سوچنے لگا پھر ایک نظر نائکا کے کمرے کی طرف ڈالی پھر گھڑی پہ ٹائم دیکھ کر موبائل پھر سے آف کر دیا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

**********

*****

وہ ایک بازو آنکھوں پہ رکھے سینے تک کمبل اوڑھے بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا نیند تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ آج تو معاذ کو بھی نیند نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آ رہی تھی وہ بڑے غور سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ رات



کے دو بج رہے تھے۔

" بھائی آپ کو نیند کیوں نہیں آتی آپ کیوں ساری

رات جاگتے رہتے ہیں؟" معاذ نے اس کا سینے پہ رکھا

ہاتھ ہلایا۔

" معاذ تم ابھی تک جاگ رہے ہو سوئے کیوں نہیں؟ "

عیشی آنکھیں کھول کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

" سویا تھا مگر اب نیند نہیں آ رہی۔۔۔ بھائی آپ میری

وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہیں نا کیونکہ مجھے اندھیرے

میں نیند نہیں آتی اور آپ کو روشنی میں سونے کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عادت نہیں۔" معاذ بھی اٹھ کر بیٹھ گیا اور اپنا رخ



عیسٰی کی جانب کرتا بولا۔

" تمہیں کیا لگتا ہے کہ اگر تم مجھے پریشان کرو گے تو

کیا میں تمہیں معاف کر دوں گا ہر گز نہیں ویسے بھی

مجھے اب روشنی میں سونے کی عادت ہو گئی ہے۔"

عیسٰی اس کی بات پہ مسکرایا۔

" ہاں آپ معاف کر رہے ہو۔۔۔بھائی آپ بہت بدل گئے ہو

آپ کو یاد ہے آخری بار آپ نے مجھ سے کب جھگڑا کیا

تھا۔" وہ بڑی محبت سے عیسٰی کی طرف دیکھ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا نہیں مجھے نہیں یاد، ہاں بچپن کے بہت سے جھگڑے یاد ہیں۔" عیشی بچپن کے جھگڑے یاد کر کے ہنسا۔

" بھائی آپ کو ہوا کیا ہے پلیز مجھے بتائیں نا میں آپ کی ہر طرح سے ہیلپ کروں گا پرامس۔" معاذ کو وہ کچھ پریشان سا لگ رہا تھا وہ بلکل اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔

" کیا مطلب ؟ مجھے کیا ہو گا میں تو بلکل ٹھیک ہوں تم سے کس نے کہا کہ مجھے کچھ ہوا ہے۔" عیشی نے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مصنوعی مسکراہٹ دبائی اور حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔



" میں اب بڑا ہو گیا ہوں مجھے بھی اب ہر چیز کی سمجھ ہے۔۔ بھائی آپ بہت کمزور ہو گئے ہو اب تو آپ یونی بھی نہیں جاتے پھر بھی اتنے تھکے تھکے سے کیوں ہیں۔" معاذ بہت سنجیدگی سے بول رہا تھا اس کے لہجے میں عیسٰی کے لئے فکر تھی۔ کچھ لمحے تو عیسٰی اسے یونہی دیکھتا رہا پھر ہولے سے مسکرا کر سر جھٹکا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں بہت بڑے ہو گئے ہو ایک رات اندھیرے میں تو سو نہیں سکتے میری ہیلپ کیا خاک کرو گے۔" عیسٰی موضوع بدلنے کی کوشش کر رہا تھا۔

" بھائی میں کیا کروں جب بھی اندھیرے میں سونے کی کوشش کرتا ہوں میں بہت بری طرح سے ڈر جاتا ہوں لیکن بھائی جب میں آپ جتنا بڑا ہو جاؤں گا تب میں اکیلا ہی سویا کروں گا۔" وہ رونے والی شکل بنا کر بولا۔

" جب مجھ جتنے بڑے ہو گے تب سو جانا اکیلے مگر فعل حال ٹائم بہت ذیادہ ہو چکا ہے سونے کی کوشش




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرو میں بھی بس سونے لگا ہوں۔'' عیشی نے اس کا

بازو پکڑ کر تقریباً زبردستی اسے لٹایا وہ ابھی عیشی

سے بہت سی باتیں کرنا چاہتا تھا مگر عیشی بات کرنے

کے موڈ میں نہیں تھا اور یہ بات معاذ بھی جان چکا

تھا اس لئے وہ بھی بنا کچھ کہے چپ چاپ لیٹ گیا۔

عیشی نے سائیڈ ٹیبل پہ پڑا فون اٹھایا جس پہ'''

جھانسی کی رانی'' کی بارہ مسڈ کالز تھیں۔ ایک گھنٹہ

پہلے جب نائکا کی کال آئی تھی عیشی نے تب ہی فون

سائلنٹ پہ لگا دیا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ دو تین بار تو

ضرور کال کرے گی مگر وہ ابھی تک اسے مسلسل کال





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتی رہی تھی وہ فون دیکھ کر چونکا اور فوراً اسے کال بیک کی۔



" معاذ میں بس ابھی آیا۔" وہ کمرے سے باہر جانے کے لئے اٹھا تو معاذ کمبل چہرے سے ہٹا کر اسے دیکھنے لگا وہ جلدی سے کہہ کر کمرے سے باہر نکلا۔ نائکا نے دوسری رنگ پہ کال رسیو کی۔

" کیا بات ہے اتنی رات کو کیوں کال کی سب خیریت ہے نا ؟ " وہ کال رسیو ہوتے ہی بول پڑا۔ دوسری جانب بلکل خاموشی تھی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہیلو نائکا تم سن رہی ہو۔۔ پلیز کچھ تو بولو سب ٹھیک تو ہے نا ؟ '' وہ پھر سے بے چینی سے بولا۔ اب کی بار خاموشی کی جگہ نائکا کی سسکیاں اس کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔

'' نائکا۔۔۔ ت تم رو رہی ہو وہ بھی اس وقت۔۔۔ کیوں۔۔۔ سٹِفنَس اور مارگریٹ کہاں ہیں تم ٹھیک تو ہو نہ۔۔۔ نائکا خدا کے لئے رونا بند کرو اور مجھے بتاؤ کیوں ایسے رو رہی ہو۔'' وہ اس کی سسکیاں سننے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔ وہ ننگے پاؤں لان میں کھڑا اس سے بات کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہا تھا اس کی سسکیوں کی شدت نے اتنی ٹھنڈ میں

بھی اسے پسینے سے بھیگا دیا تھا۔



" کیا میں تمہاری نظر میں ایک بد کردار لڑکی ہوں؟

صرف اس وجہ سے کیونکہ میں نے تم سے اپنی

محبت کا اظہار کیا... عیسٰی تم میرے ساتھ ایسا

کیسے کر سکتے ہو مجھے بیچ راستے میں کیسے چھوڑ

سکتے ہو... مجھے میرا قصور تو بتاؤ آخر ایسا کونسا

گناہ کر دیا میں نے جس کی تم اتنی بڑی سزا دے رہے

ہو... تم کسی کو تکلیف دے کر خود کیسے خوش رہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتے ہو۔۔ کچھ تو بولو۔'' وہ سسکتے ہوئے بولی۔ہاں

یہ سچ ہے کہ محبت انسان کو بہت کمزور بنا دیتی ہے

لیکن وہ خود کو بہت مضبوط بنانا چاہتا تھا وہ اپنے

اندر کی کمزوری اس پہ عیاں نہیں کرنا چاہتا تھا۔

'' جیسا تم سوچ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے۔۔'' وہ اپنے

بال نوچنے لگا اسے سمجھ نہیں آئی کہ وہ اسے کیسے

اپنے دل کی بات سمجھائے۔

'' مجھے جو سمجھنا تھا سمجھ چکی تم نے کبھی مجھ

سے محبت کی ہی نہیں اگر تمہیں مجھ سے ذرا سی

بھی محبت ہوتی تو تم مجھے کبھی بھی تکلیف دینے





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے بارے میں سوچتے بھی نہ۔۔۔ " وہ دانت پیستے ہوئے بولی اور غصے سے فون بند کر کے بیڈ پہ پٹخا اور پھر سے تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی۔ عیشی ابھی بھی موبائل سکرین پہ اس کا نام دیکھ رہا تھا وہ بھی رونا چاہتا تھا اس سے بات کرنا چاہتا تھا اسے اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا تھا مگر وہ خود کو نائکا کی طرح کمزور نہیں ہونے دینا چاہتا تھا کیونکہ وہ معیز علی کا بیٹا تھا اپنے باپ کی طرح ثابت قدم رہنا چاہتا تھا۔ وہ ہاتھ کی پشت سے اپنی نم آنکھیں صاف کرتا وہیں ایک کرسی پہ گرنے کے انداز میں بیٹھا اپنے دونوں کانوں پہ ہاتھ





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رکھ کر بال نوچنے لگا نائکا کی سسکیاں ابھی بھی اس

کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔



اگلے سمیسٹر کی کلاسز شروع ہو چکی تھیں آج

چھٹیوں کے بعد یونیورسٹی میں ان کا پہلا دن تھا سب

ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش تھے۔

" اف یہ لڑکے بھی نا۔۔۔ اتنی لمبی تو چھٹیاں بھی

نہیں تھیں جتنا لمبا ان دونوں کا ملنا ملانا ہے۔" سمیرا

نے عیسٰی اور سٹِفنَس کو دیکھ کر طنزاً کہا جو کب

سے ایک دوسرے کے گلے لگ کر بار بار مل رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سچ بتاؤں تو مجھے واقعی میں ایسا ہی لگ رہا ہے جیسے ہم صدیوں بعد مل رہے ہیں۔" سٹِفنَس نے خود کو عیسٰی سے الگ کیا اور اپنا رخ سمیرا کی جانب کرتا بولا۔

" ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو۔" سمیرا نے نظریں جھکا کر قدرے مایوسی سے کہا کیونکہ وہ خود بھی سٹِفنَس کو بہت مس کرتی رہی تھی۔

" چلو شکر ہے چھٹیاں ختم ہوئیں میں تو خود بہت بور ہو گئی تھی گھر بیٹھے بیٹھے۔ " مارگریٹ نے بھی منہ بسورتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لگتا ہے گانا بجانا چھوڑ دیا تم نے ورنہ میوزک کے ہوتے ہوئے تم بور ہو ہی نہیں سکتی۔" عیسٰی نے طنزیہ مسکراہٹ دبائی۔

" نہیں اب ایسی بھی بات نہیں۔۔۔ میوزک چھوڑا تو نہیں لیکن۔۔۔" ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ ہادی بیچ میں بول پڑا۔

" مارگریٹ تمہیں ہمیشہ یاد دلانا پڑتا ہے کہ تم یہاں پڑھنے آتی ہو۔۔۔ کلاس میں چلو لیکچر شروع ہونے والا ہے۔" ہادی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ایسے کیسے چلی جاؤں کلاس میں ابھی تو میں آئی ہوں اور آتے ہی پڑھنا شروع کر دوں نیور۔۔ ویسے بھی ابھی بہت وقت پڑا ہے۔'' مارگریٹ نے ہادی کو گھورتے ہوئے کہا اور سینے پہ ہاتھ باندھے بہت سنجیدگی سے رخ بدل کر کھڑی رہی۔

''وقت ہی تو نہیں ہے۔'' ہادی خود سے مخاطب ہوا۔

'' مارگریٹ یہ کیسی ضد ہے۔ فوراً اپنی کلاس میں جاؤ باتیں کرنے کے لئے پورا دن باقی پڑا ہے ابھی اپنی کلاس میں جاؤ۔'' سٹِفنَس نے نرمی سے کہا۔ وہ جانتی تھی کہ اب کچھ بھی بولنے کا کوئی فائدہ نہیں اس لئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے ہتھیار ڈالنے پڑے اور پیر پٹختی ہادی کے آگے چلنے لگی۔



" تم نے جھوٹ کیوں بولا؟ " کچھ فاصلے پہ وہ رکی اور پلٹ کر ہادی کو پھر سے گھورنے لگی۔ ایک پل کے لئے تو ہادی کو لگا کہ وہ اس کی جان ہی لے لے گی۔

" م میں نے کون سا جھوٹ بولا؟ " ہادی نظریں چڑا گیا۔

" یہ تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ میں کس جھوٹ کی بات کر رہی ہوں۔۔۔ ایک بات میری کان کھول کر سن لو آئندہ اگر عیسٰی سے بات کرتے ہوئے بیچ میں ٹوکا تو میں بھول جاؤں گی کہ تم وہ ہادی ہو جو راتوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو جاگ جاگ کر میرے لئے اسائنمنٹس بناتے ہو۔۔

مائنڈ اِٹ۔ '' وہ اسے انگشت شہادت انگلی سے وارن کرتی پھر سے عیسٰی کی طرف دوڑی۔ ہادی بت بنا وہیں کھڑا خود کو یقین دلانے لگا کہ یہ الفاظ واقعی میں مارگریٹ تھے۔

'' کم ازکم ایک بار سن تو لیتی کہ میں نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔ بس کچھ وقت تمہارے ساتھ اکیلے گزارنا چاہتا تھا مگر تمہیں عیسٰی کے سوا کوئی اور نظر ہی نہیں آتا۔۔۔ کس آگ میں خود کو دھکیل رہی ہو۔۔۔

عیسٰی۔ وہ بینچ پہ بیٹھ کر کچھ لمحے اپنے خالی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاتھوں کو گھورنے لگا پھر عیسٰی کا نام لیتے ہوئے مٹھیاں بند کر کے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دور سے گھورنے لگا۔ گھورتا بھی کیوں نہ اپنے محبوب کے منہ سے کسی اور کا نام کون برداشت کرتا ہے۔

" عیسٰی بات سنو۔۔" وہ پھولتی ہوئی سانس بحال کرتے ہوئے بولی۔ عیسٰی اور سٹِفنَس اسے حیرت سے دیکھنے لگے۔ نائکا اور سمیرا کلاس میں جا چکی تھیں۔

" تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ میں نے تمہیں کلاس میں جانے کو کہا تھا اور تم ابھی تک یہیں گھوم رہی ہو۔"

سٹِفنَس نے حیرت سے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جی بھائی بس جانے ہی لگی تھی وہ ایک بات یاد آ گئ تھی بس وہی بتانے آئی تھی۔۔۔ عیسٰی میں تمہارا اسی بینچ پہ انتظار کروں گی جس پہ تم اور فراثیم ایک دوسرے کا انتظار کیا کرتے تھے تمہیں یاد ہے نا تم نے کہا تھا کہ تم مجھے بھی وہ سب بتاؤ گے جو تم فراثیم کو بتایا کرتے تھے۔" مارگریٹ نے گھبراتے ہوئے سٹِفنَس سے نظریں چڑائیں پھر مسکراتے ہوئے عیسٰی کی جانب متوجہ ہوئی۔

" اوہ ہاں ہاں مجھے یاد ہے اگر ٹائم ملا تو ضرور آؤں گا۔" عیسٰی نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تھینکیو۔" وہ پر جوش انداز میں کہتی وہاں سے پلٹی۔ سٹِفنَس تو مارگریٹ کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا کہ یہ فراثیم کی کہانی میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہی ہے کبھی اسے فراثیم پہ غصہ آتا ہے کبھی بلکل اس جیسی باتیں کرنے لگتی ہے سٹِفنَس اپنے ساتھ کھڑے عیسٰی کو نظر انداز کرتا اسی سوچ میں ڈوبا رہا۔

" بھائی کہاں کھو گئے؟ " عیسٰی نے اسے بازو سے پکڑ کر جھنجھلایا۔

" آ ہاں کہیں نہیں۔۔۔" سٹِفنَس نے سر جھٹکا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تو پھر اتنے خاموش کیوں ہو گئے؟ " عیسٰی نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے ایک نظر اس کے چہرے پہ ڈالی۔

" یار تم سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ کبھی کبھی مارگریٹ تمہیں بہت پریشان کرتی ہے پہلے میوزک کو لیکر اور اب یہ فراثیم والی کہانی کو لیکر۔۔۔ پلیز اسے نادان سمجھ کر اس کی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا کرو میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ جیسے خوش رہنا چاہتی ہے ویسے رہے مجھے پہلے والی مارگریٹ نہیں چاہیے میں اسے صرف خوش دیکھنا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہتا ہوں۔'' سٹِفنَس نے نظریں جھکائے دھیمے لہجے

میں بولنا شروع کیا۔



'' اگر تم میرے بھائی ہو تو اس حساب سے مارگریٹ

صرف تمہاری نہیں میری بھی بہن ہوئی اس لیئے

تمہیں اس بات کی فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

میں تمہاری پریشانی سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ بڑا بھائی

چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے باپ کی پرچھائی ہوتا ہے

مگر تم مارگریٹ کے صرف بھائی ہی نہیں اس کی

ماں،باپ اور ایک بہت اچھے دوست بھی ہو اس لئے تم

صرف مارگریٹ کی فکر کرو میری طرف سے پریشان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میری وجہ سے اسے کبھی بھی کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔'' عیشی نے اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا اور قدرے سنجیدگی سے بولنے لگا۔

'' بہت سمجھدار ہو گئے ہو کس کی صحبت میں رہ رہے ہو ہاں؟ '' سٹِفنَس نے شرارت سے آنکھ دبائی۔

'' معاذ کی صحبت میں۔'' عیشی نے مصنوعی سنجیدگی سے کہتے ہوئے آنکھ دبائی دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے ہوئے کلاس کی جانب بڑھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ بینچ پہ بیٹھی بے صبری سے عیسٰی کا انتظار کر رہی تھی جب نائکا اسے دور سے دیکھ کر اس کے پاس آئی۔



" نائکا تم اکیلی یہاں کہاں گھوم رہی ہو باقی سب کہاں ہیں؟ " اس سے پہلے کہ نائکا اس سے کچھ پوچھتی وہ بے چینی سے بول پڑی۔

" تمہارے بھائی کو کچھ دیر کے لئے سمیرا کے حوالے کر کے آئی ہوں اور میں یہاں تمہارے پاس ہوں۔" نائکا نے بیگ نیچے رکھتے ہوئے سادگی سے کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اور عیشی؟" مارگریٹ نے اب براہ راست اس کے بارے میں پوچھا۔ اس کا نام نائکا کو ایک دم سن کر گیا نظریں ابھی بھی مارگریٹ کے چہرے پہ مرکوز تھیں دونوں کا رخ ایک دوسرے کی جانب تھا۔

" عیشی یہاں ہے تمہارے پاس۔" دوسری جانب سے عیشی کی میٹھی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

" تم آ گئے۔" وہ کھلکھلاتی ہوئی بولی۔ عیشی اس کے پیچھے بینچ پہ بیٹھا مسکرایا۔

" ہاں میں آ گیا اب بتاؤ کیا پوچھنا چاہتی ہو۔" عیشی نے بھی بیگ نیچے رکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں تم سے بہت کچھ پوچھنا چاہتی ہوں۔ میں نے تمہاری ڈائری بھی پڑی بہت اچھی ہے۔۔۔ لیکن آج تم مجھے وہ بتاؤ جو تمہارا دل کرتا ہے مطلب کچھ بھی بتا دو بس کچھ نہ کچھ بتا دو کل میں خود تم سے سوال کروں گی۔'' مارگریٹ کو تو صرف عیسٰی سے بات کرنے کا بہانا چاہیے تھا جو اسے مل چکا تھا۔ نائکا حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

'' کیا مطلب کچھ بھی بتا دوں۔ اگر آج کوئی سوال یاد نہیں آ رہا تو کوئی بات نہیں کل سہی۔'' عیسٰی نے نرمی سے کہا اور بیگ اٹھانے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عیسٰی پلیز م مجھے یاد آ گیا سوال آ ہاں تم مجھے عیسٰی مطلب حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں کچھ بتاؤ۔" مارگریٹ نے اس کا بیگ کھینچا اور فوراً سے بولی۔ نائکا اسے اگنور کرتی اٹھی اور بیگ اٹھانے لگی۔

" نائکا بیٹھ جاؤ۔" عیسٰی نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

" کس لئے؟ " نائکا نے دانت بھینچتے ہوئے کہا۔ عیسٰی اس کے انداز پہ نظریں جھکا گیا اور خاموش رہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہو یار جب وہ کہہ رہا ہے کہ بیٹھ جاؤ تو بیٹھ جاؤ نا۔۔۔ ہاں عیسٰی اب بتاؤ۔'' مارگریٹ نے اس کا بازو پکڑ کر زبردستی اسے نیچے بٹھایا اور رخ عیسٰی کی جانب موڑا۔

'' میں نے آج صبح قرآن میں جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں پڑھا اس میں سے ایک بات بتاتا ہوں۔۔۔ عرب کے دو درخت ہوتے ہیں جو وہاں کے جنگلوں میں کثرت سے پائے جاتے ہیں ایک کا نام مرخ اور دوسرے کا عفار، ان کی خاصیت یہ ہے کہ جب ان کی سبز شاخیں کاٹ کر ایک دوسرے پر رگڑی جائیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو ان سے آگ نکلتی ہے باوجود یہ کہ وہ اتنی تر ہوتی ہیں کہ ان سے پانی ٹپکتا ہے۔اس میں قدرت کی کیسی عجیب و غریب نشانی ہے کہ آگ اور پانی دونوں ایک دوسرے کی ضد، ہر ایک ایک جگہ ایک لکڑی میں موجود، نہ پانی آگ کو بجھائے نہ آگ لکڑی کو جلائے۔۔۔ اس قادرمطلق کے اختیار میں سب کچھ ہے وہ آگ اور پانی کو ایک کر سکتا ہے۔'' وہ دونوں بہت دلچسپی سے سن رہی تھیں۔ اب نائکا سمجھ گئی تھی کہ وہ کیوں اسے بیٹھنے کے لئے کہہ رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" واؤؤ امیزنگ۔۔۔ لیکن اس میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کا تو کہیں پہ بھی ذکر نہیں ہے۔" مارگریٹ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

" ہاں کیونکہ میں نے تمہیں صرف آدھی بات بتائی ہے قرآن میں اس بات کا جو مقصد لکھا گیا ہے وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں ہے جو میں تمہیں بتانا نہیں چاہتا بہتر ہے آگے تم خود ہی پڑھ لو۔"

عیسٰی نے جوابًا کہا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیکن کیوں؟ کیا قرآن میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں کچھ اور بھی لکھا گیا ہے؟ " وہ گہری سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔

" ہاں بہت کچھ لکھا گیا ہے ان کی پوری زندگی کے بارے میں لکھا گیا ہے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ کتنے ہینڈسم تھے قرآن کی تفسیر میں بہت دلچسپ واقعات لکھے گئے ہیں۔" عیسٰی مسکرایا۔ آج عیسٰی کا اچھا موڈ دیکھ کر نائکا کے دل میں ایک نئی امید جاگی تھی کیونکہ آج ایک عرصے بعد وہ خود اس سے مخاطب ہوا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اچھا تو پھر مجھے بھی بتاؤ قرآن میں کس چیپٹر میں ان کے بارے میں واقعات لکھے گئے ہیں میں بھی پڑھنے کی کوشش کروں گی۔'' مارگریٹ تھوڑا اور اس کے قریب ہوئی۔

'' بائبل کی طرح قرآن کے چیپٹر نہیں بلکہ پارے ہوتے ہیں جو ابھی میں نے سنایا وہ سورۃ یٰس کی تفسیر میں ملے گا اس کے علاوہ بہت سی سورتوں میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بارے میں بتایا گیا ہے۔''

عیسٰی نے نہ چاہتے ہوئے بھی ایک نظر نائکا پر ڈالی جو نظریں جھکائے بہت غور سے اسے سن رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہ گاڈ یہ فراثیم پھر سے آ گیا اس کا تو فائنل سمیسٹر تھا اب کیا تمہیں بھی ساتھ لے جانے کے لئے آ گیا۔'' مارگریٹ دور سے آتے فراثیم کو دیکھ کر غصے سے بولی۔

'' ہاہاہا مارگریٹ تم بھی نا پتہ نہیں کیوں ان کے پیچھے پڑی رہتی ہو ابھی ان کے وائواز رہتے ہیں اسی سلسلے میں آئے ہوں گے۔'' عیسٰی اس کی شکل دیکھ کر ہنسا۔

'' السلام علیکم۔۔۔ عیسٰی کیسے ہو ؟ '' فراثیم ایک جاندار مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے عیسٰی کے گلے لگا۔

عیسٰی نے بھی بہت خوش دلی سے سلام کا جواب دیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھ رہی تھی



کیونکہ آج فراثیم کی لُک بہت ڈفرنٹ تھی۔ نائکا بھی

اسے بہت حیرت سے دیکھنے لگی۔

'' ہاااا فراثیم بھائی ی آپ نے اسلام قبول کر لیا؟''

مارگریٹ نے اپنے حیرت سے کھلے منہ پہ ہاتھ رکھ کر

پوچھا۔

''یہ تم سے کس نے کہا؟'' فراثیم نے نارمل انداز میں

کہا۔

''آپ کو دیکھ کر لگ رہا ہے بس اسی لئے پوچھ لیا۔۔

آپ کی داڑھی۔۔۔ پہلے تو نہیں تھی۔'' مارگریٹ کچھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نادم سی ہوئی۔ نائکا اور عیسٰی ان کی باتیں غور سے سن رہے تھے۔



" ہاہاہا کیا مسلمان ہونے کے لئے داڑھی رکھنا ضروری ہے؟ اور ویسے بھی عیسٰی کے بغیر میں اسلام کیسے قبول کر سکتا ہوں۔" فراثیم اس کی بات پہ ہنسا۔

" تو پھر یہ داڑھی کیوں؟" مارگریٹ ابھی بھی اس کی داڑھی میں ہی اٹکی ہوئی تھی جب تک اسے مکمل جواب نہ مل جاتا اسے سکون کہاں آنا تھا۔

"داڑھی رکھنا سنت ہے اور ہر سنت میں کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوتی ہے اور اس سنت میں مصلحت یہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے کہ داڑھی رکھنے سے سکِن کینسر نہیں ہوتا، جدید تحقیق کے مطابق بتا رہا ہوں۔ بہت جلد میں خود بھی ڈاکٹر بن جاؤں گا اور ایک ڈاکٹر کے لئے اسلام پہ ریسرچ کرنا کتنا مفید ہے یہ مجھے اب پتہ چلا ہے۔''

فراثیم نے تمہید باندھتے ہوئے مارگریٹ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتایا۔

'' واؤ زبردست۔'' مارگریٹ نے آنکھیں گھما کر کہا۔

'' محمد عیسٰی علی میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے کلمہ پڑھاؤ۔ آج میں یہاں صرف تمہارے لئے آیا ہوں میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے مسلمان کرو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گے؟ " فراثیم نے مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے عیسٰی کی جانب دیکھا۔ یہ بات سنتے ہی ان تینوں کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

" کیا سچی میں۔۔۔ بھائی آپ سچ میں اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں مجھے بہت زیادہ خوشی ہوئی سن کے۔"

عیسٰی کی آنکھیں خوشی سے نم ہو گئیں۔ وہ ایک قدم مزید آگے بڑھا اور فراثیم کو گلے لگایا۔

" بھائی پلیز آپ بیٹھیں۔" عیسٰی نے بینچ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ دونوں جو یک ٹک ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں فوراً اٹھ کھڑی ہوئیں اور ان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دونوں کو بہت تجسس سے دیکھنے لگیں۔ عیسٰی اور فراثیم اب بینچ پہ بیٹھ چکے تھے۔



" تم کلمہ پڑھو میں تمہارے پیچھے دہراؤں گا۔" فراثیم نے رخ عیسٰی کی جانب کیا اور سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔

" مسلمان ہونے کے لئے صرف ایک کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں ہوتا ویسے تو اسلام میں چھ کلمے بتائے گئے ہیں لیکن مسلمان ہونے کے لئے صرف پہلے دو ہی پڑھ لینا کافی ہیں صرف پہلا کلمہ پڑھ لینے سے ہم صرف مسلمان کہلائے جائیں گے مگر مکمل ایمان کے لئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوسرا کلمہ بھی پڑھنا ضروری ہے۔ '' عیسٰی نے بھی سنجیدگی سے سمجھانے کی کوشش کی۔



'' آہاں۔۔۔ ویسے تو میں خود بھی ایک بار کلمے پڑھ چکا ہوں مگر مجھے ان کے مطلب کا نہیں پتہ میں نے ترجمہ نہیں پڑھا اسی لئے تو تمہارے پاس آیا ہوں تاکہ تم مجھے اسلام قبول کرنے کا مطلب سمجھا سکو۔''

فراثیم نے جوابًا کہا۔

'' بلکل۔۔۔ مطلب جانے بغیر کوئی بھی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا مطلب جاننا بہت ضروری ہے میں پہلا کلمہ پڑھتا ہوں آپ ساتھ دہراتے جائیں اور پھر میں آپ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو اس کا مطلب بھی بتاتا جاؤں گا۔۔۔ لا الہ الا اللّٰلہ

محمد رسول اللّٰلہ۔۔۔ وہ اس کے ساتھ پڑھتا جا رہا تھا۔

اس کلمے کا مطلب یہ ہے کہ اللّٰلہ اور اس کے رسول

حضرت محمد صلی اللّٰلہ علیہ وسلم پہ پکا سچا یقین

رکھنا۔ اب دوسرا کلمہ جس میں اس چیز کی گواہی

دی جاتی ہے کہ اللّٰلہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اور محمد صلی اللّٰلہ علیہ وسلم اللّٰلہ کے بندے اور

رسول ہیں۔۔۔ اشھدان لا الہ الا اللّٰلہ وحدہ لا شریک لہُ و

اشھد ان محمد اعبدہ و رسولہ۔۔۔'' وہ دونوں سر

جھکائے کلمہ گو تھے۔ نائکا اور مارگریٹ بے یقینی سے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ان دونوں کو اب نیچے بیٹھ کر دیکھ رہی تھیں پہلی بار کسی کو اپنے سامنے مسلمان ہوتے دیکھ کر بے یقینی اور تجسس تو لازم تھا۔



" باقی کلموں کا مطلب بھی میں مختصراً بتا دیتا ہوں۔ تیسرے اور چوتھے کلمے میں اللّٰہ کی صفات اور پاکی بیان کی جاتی ہے۔ پانچویں میں اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگی جاتی ہے اور چھٹے میں کفر کا رَد کیا جاتا ہے اور دوسرے گناہوں سے دور رکھنے کی درخواست کی جاتی ہے۔۔۔ اگر آپ ان سب چیزوں کو دل سے قبول کر چکے ہیں تو آج کے بعد آپ مسلمان



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے۔'' عیسٰی نے ایک گہری سانس بھری اور فراثیم

کی جانب دیکھ کر مسکرایا۔ 

'' ہاں میں ان سب چیزوں کو دل سے قبول کر چکا

ہوں۔'' فراثیم بھی مسکرایا۔

'' بھائی میں آپ کو بتا نہیں سکتا کہ میں آپ کے لئے

کس قدر خوش ہوں۔'' عیسٰی نے ان کے کندھے پہ ہاتھ

رکھتے ہوئے کہا۔

'' ہاں میں سمجھ سکتا ہوں کہ جب ایک مسلمان

کسی غیر مسلم کو مسلمان کرتا ہے تو اسے کس قدر

خوشی ہو سکتی ہے۔۔۔ میری دعا ہے کہ آج اللّٰہ کی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نظر میں جو مقام تم نے پایا ہے وہ ہم سب مسلمانوں کو بھی نصیب ہو۔ تمہارا بہت زیادہ شکریہ اس سب کے لئے۔'' فراثیم نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔



'' ارے بھائی آپ نے تو مجھے ایموشنل ہی کر دیا ایک مسلمان ہونے کے ناطے یہ میرا فرض تھا۔'' عیسٰی مسکرایا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے عیسٰی نے فراثیم کو مبارکباد دی اور خود کو فراثیم سے الگ کیا۔ دونوں کی نظریں سامنے بیٹھی دو لڑکیوں پہ پڑی جو ابھی بھی یک ٹک انہی کو دیکھ رہی تھیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مارگریٹ تمہارا بھی بہت بہت شکریہ۔" عیسٰی نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ دونوں چونکی۔

" کیا۔۔ شکریہ کس لئے۔" مارگریٹ نے حیرت سے پوچھا۔

" ہاں نا۔۔ تم اتنی دیر تک چپ رہی شکریہ تو بنتا ہے۔ ورنہ مجھے تو لگا تھا کہ تم بیچ میں ہی فراثیم بھائی کا انٹرویو شروع کر دو گی۔" عیسٰی شرارت سے بولا جس پہ فراثیم ہنسا۔

" انٹرویو تو لوں گی مگر تمہارے سامنے نہیں اکیلے میں۔۔ پہلے تم نائکا کو تنگ کرتے تھے اور اب مجھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تنگ کرنا شروع کر دیا ابھی بتاتی ہوں بھائی کو۔"



مارگریٹ نے آنکھیں گھما کر عیسٰی کو دیکھا اور پھر جلدی سے بیگ اٹھا کر تیزی سے چلنے لگی۔

" ارے بات تو سنو۔۔" عیسٰی نے ہانک لگائی مگر وہ ہمیشہ کی طرح پلٹی نہیں۔ نائکا بھی اپنی سوچوں سے نکل کر اس کے پیچھے چلنے لگی۔

" میں بھی چلتا ہوں اپنی بیوی کو بھی تو مسلمان کرنا ہے۔ خدا حافظ۔" فراثیم بھی اپنی نشست سے اٹھا اور عیسٰی سے ملکر وہاں سے چلا گیا۔ عیسٰی وہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹھے آسمان کو گھورنے لگا۔ آج وہ بہت دنوں بعد

خوشی اور سکون محسوس کر رہا تھا۔



---

---

کیا اپنا مذہب چھوڑنا اتنا آسان ہے۔ کیا اپنے مذہب سے

بھی ذیادہ محبت کسی اور سے ہو سکتی ہے۔۔۔ ہاں ہو

سکتی ہے بلکل ہو سکتی۔ اس کے دل سے آواز آئی

تھی جس رفتار سے آواز آئی تھی اسی تیز رفتار سے

اس کا دل بھی بہت زور سے دھڑکنے لگا تھا وہ خود کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمپوز کرتی سٹِفنَس کے کمرے میں گئی اور دروازہ کھٹکھٹایا۔



''آ جاؤ مارگریٹ۔'' سٹِفنَس نے اسے دیکھے بغیر کہا۔ وہ خود بیڈ پہ لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا بہت سنجیدگی سے کچھ پڑھنے میں مصروف تھا۔ وہ بھی اس کے بلکل پاس بیڈ پہ ایک کنارے پہ بیٹھ گئی۔

'' بھائی آپ کو پتہ ہے آج فراثیم نے۔۔۔'' ابھی وہ کچھ بول ہی رہی تھی کہ سٹِفنَس نے اسے ٹوک دیا۔

'' اسلام قبول کر لیا۔۔۔ عیسٰی نے بتایا مجھے۔'' وہ لیپ ٹاپ بند کر کے ایک سائیڈ پہ رکھتے ہوئے بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیکن بھائی ایسے کیسے کوئی۔۔" وہ حیرت بھرے لہجے میں گویا ہوئی۔

" وہ ایسے کہ اس نے باقاعدہ ریسرچ کی تھی وہ خود سے مطمئن نہیں تھا۔ اس نے اس چیز کا چناؤ کیا جس میں اسے سکون ملا اور کام بھی وہی کرنا چاہیے جس سے ہماری اپنی ذات مطمئن ہو۔۔ تمہیں زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں۔" سٹِفنَس نے کتابیں سائیڈ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے سادگی سے کہا۔

" ہممم ٹھیک کہا آپ نے۔۔ اچھا بھائی میں اب چلتی ہوں گڈ نائٹ۔" وہ جلدی سے کہتی ہوئی اٹھی اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لمبے ڈگ بھرتی اپنے کمرے میں چلی گئی اور پھر سے عیسٰی کی احادیث والی ڈائری پڑھنے لگی۔ دوسری جانب نائکا تھی جو مارگریٹ کی طرح سارا دن فراثیم کے اسلام قبول کرنے کے بارے میں ہی سوچتی رہی تھی۔ آج اتنے دنوں بعد عیسٰی کو سکون میں دیکھ کر یقینًا وہ بھی خوش تھی آج وہ یہ بھی جان گئی تھی کہ اس کے لئے اپنا مذہب ہی سب کچھ ہے۔

اب فراثیم کی جگہ مارگریٹ لے چکی تھی وہ روزانہ اسی بینچ پہ بیٹھی عیسٰی کا انتظار کرتی۔ آج بھی وہ دونوں بہت دلچسی سے محو گفتگو تھے جب نائکا ان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو دور سے دیکھ کر پہلی بار کچھ عجیب سا محسوس کرنے لگی۔



" میں اس کے لئے نا محرم ہوں اور مارگریٹ۔۔۔ اس کے بارے میں کیوں نہیں ایسا سوچتا۔۔۔ کہیں عیسٰی کسی اور میں تو انواو نہیں؟ مجھے کیوں اتنی جلن ہو رہی ہے کیوں۔۔۔" وہ دل ہی دل میں نا جانے کیا کیا سوچتی رہی۔

"عیسٰی تم سے ایک بات پوچھوں؟" مارگریٹ اس کے قدموں میں بیٹھ کر پوچھنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں پوچھو مگر ایسے نہیں اوپر بیٹھ کر۔" عیسٰی نے اسے اٹھنے کا کہا۔ مگر وہ نہیں اٹھی۔

"نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں مجھے اچھا لگ رہا ہے۔" وہ اپنے بازو گھٹنوں میں حمائل کرتی بولی۔

" لیکن مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا اس لئے میں بھی نیچے ہی بیٹھوں گا۔" وہ بھی اس کے سامنے بینچ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ نائکا ابھی بھی مسلسل انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

" عیسٰی تمہیں پتہ ہے حضرت عیسٰی علیہ السلام زندہ آسمان پہ اٹھائے گئے تھے اور وہ ایک بار پھر سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آسمان سے اتارے جائیں گے لیکن جب وہ آئیں گے تو

ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ وہ حضرت عیسٰی علیہ

السلام ہیں کیونکہ انہیں تو کسی نے دیکھا ہی نہیں۔

مجھے بہت شوق ہے ان سے ملنے کا۔'' مارگریٹ بھی

اس کے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور بہت سنجیدگی سے

بولنے لگی۔

'' قرآن پاک میں ان کے آنے کی جو نشانیاں بتائی گئیں

ہیں ان سے پتہ چل جائے گا۔ تم بس دعا کرو کہ اللّٰلہ

تمہیں تب تک زندہ رکھے یہ نہ ہو کہ وہ نیچے آئیں اور

تم اوپر چلی جاؤ۔'' عیسٰی نے شرارت سے کہا۔





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تمہیں تو بہت جلدی ہے کہ میں مر جاؤں۔'' وہ اسے گھورتی ہوئی قدرے خفگی سے بولی۔

'' اچھا بابا سوری مذاق کر رہا تھا۔'' وہ اپنے دونوں کان ہاتھوں سے چھوتا ہوا بولا تو وہ اس کی ادا پہ مسکرا دی۔

''' کیا قرآن میں سب کچھ لکھا گیا ہے۔'' وہ پھر سے کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

'' ہاں سب کچھ لکھا گیا ہے ہر وہ چیز جو مکمل ہے۔''

وہ بہت نرم اور دھیمے لہجے میں بول رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''عیسٰی کیا تمہارا دل نہیں کرتا کہ تم بھی حضرت عیسٰی علیہ السلام کو دیکھو ان سے ملو۔'' وہ سر جھکائے کچھ اس انداز میں بولی جیسے کچھ غلط بول رہی ہو۔ کچھ لمحے وہ اسے یونہی دیکھتا رہا پھر سر جھکا کر بولنے لگا۔

'' تمہیں پتہ ہے مارگریٹ اگر کوئی مجھ سے میری آخری خواہش پوچھے تو وہ کیا ہو۔۔۔ کم ازکم میں تب تک زندہ رہوں جب تک حضرت عیسٰی علیہ السلام نہ آ جائیں میں بھی انہیں دیکھنا چاہتا ہوں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔ کہ۔۔۔'' بولتے بولتے وہ رک گیا نمی اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی آنکھوں میں اتر آئی تھی۔ وہ محبت میں اس مقام



تک پہنچ چکا تھا کہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کی یہ

آخری خواہش بن چکی تھی۔

" کیا ہوا رک کیوں گئے بتاؤ نہ کیا پوچھو گے ان سے۔"

مارگریٹ نے تجسس سے پوچھا۔

" کچھ نہیں۔" وہ اپنے آنسو پی گیا۔

" پلیز بتاؤ نا۔" وہ اصرار کرنے لگی۔

" میری کلاس ہے۔ اللّٰہ حافظ۔" وہ اسے نظر انداز کرتا

وہاں سے چلا گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عجیب قسم کا لڑکا ہے اچھا بھلا موڈ تھا اچانک پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے اسے۔" وہ اسے دور جاتے دیکھ کر منہ چڑانے لگی۔ نائکا ابھی بھی وہیں بت بنی کھڑی تھی کہ ہادی نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

" رونے سے کچھ نہیں ہوتا۔" وہ ہادی کی آواز پہ پلٹی اور جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

" جب تک تم دونوں کا مذہب ایک نہیں ہو گا تب تک تم دونوں کبھی بھی ایک نہیں ہو سکتے اور عیسٰی اپنے مذہب کی خاطر کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔ کچھ بھی۔" ہادی کا اب صرف ایک ہی مقصد تھا کہ عیسٰی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور نائکا کسی بھی طرح پہلے جیسے ہو جائیں تاکہ

مارگریٹ پہ ان کی محبت عیاں ہو جائے وہ سب کچھ

پہلے جیسا کرنا چاہتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ مارگریٹ

اب اس کی کبھی نہیں ہو سکتی مگر پھر بھی اسے

کسی اور کے ساتھ دیکھنا اس کی برداشت سے باہر

تھا۔

" اپنے مذہب سے محبت کسے نہیں ہوتی... مجھے

بھی صرف اپنے مذہب سے محبت ہے اور کسی سے

نہیں۔" وہ سپاٹ لہجے میں بولی اور وہاں سے چلی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گئی۔ ہادی بھی ہار قبول کر چکا تھا وہ بھی سر جھٹکتا

وہاں سے چلا گیا۔



شام سات بجے کا وقت تھا جب وہ سب اسلام آباد کے

ایک بہت بڑے شاپنگ مال کے باہر کھڑے تھے۔ ہادی اور

سمیرا ان کے ساتھ نہیں تھے۔ عیسٰی اور نائکا بھی

مارگریٹ کو نہ بول چکے تھے مگر اس کے اصرار پہ

سٹِفنَس کو ان سے ریکویسٹ کرنا پڑی تو وہ دونوں

بھی شاپنگ کے لئے مان گئے۔

''مارگریٹ کچھ سکون ملا؟'' سڑک کے کنارے چلتے

ہوئے عیسٰی نے اسے پوچھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں کچھ کچھ۔۔۔ کبھی کبھی ایک ساتھ شاپنگ کرنے میں مزہ آتا ہے۔" مارگریٹ مسکرائی۔ اسے تو بس عیسٰی سے بات کرنے اس سے ملنے کا موقع چاہیے۔

" یہ نائکا کہاں رہ گئی۔" سٹِفنَس ہاتھوں میں شاپنگ بیگز اٹھائے ان سے مخاطب ہوا۔

" یہیں ہے۔۔۔ ہاں وہ پیچھے کھڑی ہے اس طرف ہی آ رہی ہے۔" مارگریٹ اپنے پیچھے کچھ فاصلے پہ کھڑی نائکا کو دیکھ کر بولی۔ وہ لوگ گاڑی سے چند قدم کے فاصلے پہ کھڑے تھے ان کی گاڑی کے پیچھے عیسٰی کی گاڑی کھڑی تھی۔ سٹِفنَس نے بیگز گاڑی میں رکھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور مارگریٹ کو اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ عیسٰی بھی پیچھے اپنی گاڑی کی جانب مڑا۔ نائکا میڈم ابھی بھی بہت سست رفتار سے فون پہ مصروف چل رہی تھیں۔ عیسٰی اسی کو دیکھ رہا تھا وہ چل بھی بہت لا پرواہی سے رہی تھی۔ سٹِفنَس اور مارگریٹ ابھی گاڑی میں نہیں بیٹھے تھے کہ عیسٰی کی آواز پہ وہ دونوں چونکے۔

" نائکا۔" عیسٰی بہت زور سے چلایا اور جلدی سے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا۔ سڑک پہ چلتے ہوئے گاڑی نائکا کو چھو کر گزری تھی موبائل اس کے ہاتھ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بے اختیار گر گیا اگر عیسٰی اسے نہ پکڑتا تو یقیناً

وہ بھی بیچ سڑک پہ گڑی پڑی ہوتی۔ نائکا اس کے

سینے میں منہ چھپائے رونے لگی تھی روتے ہوئے اس

کی ہچکی بندھ گئی تھی کیونکہ وہ بہت زیادہ ڈر

چکی تھی وہ یہ بھی نہیں جان پائی کہ وہ اس وقت

کس کے حصار میں ہے۔ سٹِفنَس اور مارگریٹ صرف

ایک قدم ہی آگے بڑھے تھے کہ مزید آگے بڑھنے کی

ہمت باقی نہیں رہی تھی۔ اس وقت وہ دونوں نائکا کو

نہیں بلکہ عیسٰی کو دیکھ رہے تھے جس کی حالت

نائکا سے بھی بری لگ رہی تھی۔ وہ روتے ہوئے وہ بار





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بار اس کے سر پہ ہاتھ پھیر رہا تھا۔ نائکا نے ایک نظر اٹھا کر عیسٰی کا چہرہ دیکھا جو آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا وہ اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچتے ہوئے پھر سے اس کے سینے پہ سر رکھے رونے لگی۔ بہت ہمت کے بعد سٹِفنَس آگے بڑھا۔

" نائکا۔۔۔ ت تم ٹھیک ہو۔" سٹِفنَس کے آنسو حلق میں ہی اٹک کر رہ گئے جس وجہ سے وہ بمشکل ہی بول پایا تھا۔

سٹِفنَس کی آواز کانوں میں پڑتے ہی وہ اپنے حواس میں آیا اور جلدی سے نائکا کو خود سے الگ کیا۔ وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس کو نظر انداز کرتی بے یقینی سے عیسٰی کو

دیکھنے لگی۔



''نائکا...'' سٹِفنَس کے لبوں نے پھر سے سرگوشی کی۔

نائکا کے تاثرات ابھی بھی وہی تھے مگر عیسٰی ایک پل

بھی نہیں رکا اور اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے گاڑی میں

بیٹھ گیا جب تک وہ چلا نہیں گیا تب تک وہ اسے

یونہی دیکھتی رہی۔

'' نائکا وہ جا چکا ہے... آؤ گاڑی میں بیٹھو۔'' سٹِفنَس

نے اسے کندھوں سے پکڑ کر گاڑی میں بیٹھایا تو وہ

بھی اپنے ہوش و حواس میں آئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم ٹھیک تو ہو نہ۔'' فکر مندی کا تاسف اس کے چہرے پہ نمایاں تھا۔

'' ہوں۔'' وہ اپنا سر ہلاتی ہوئی دھیمے لہجے میں بولی۔ مارگریٹ کی حالت بھی ان سے کچھ کم نہ تھی اس کی تو جیسے زندگی ہی ختم ہو چکی تھی عیسٰی کے جاتے ہی وہ بھی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی دل خون کے آنسو رو رہا تھا مگر آنکھ سے ایک آنسو بھی نہیں ٹپکا۔ کچھ ہی دیر میں وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے۔ سب چپ چاپ اپنے اپنے کمروں میں بڑھ گئے آج کسی نے بھی ایک دوسرے کو شب بخیر نہیں کہا آج سب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خود ہی میں کہیں گم تھے۔ کچھ لمحے تو سٹِفنَس

یونہی بیڈ پہ بیٹھا کچھ دیر پہلے ہونے والے واقعے کے

بارے میں سوچتا رہا وہ ابھی بھی یقین نہیں کر پا رہا

تھا کہ جو وہ محسوس کر رہا ہے کیا وہ سچ ہے مگر

اسے یقین کرنا ہی تھا کیونکہ وہ سچ تھا سب کچھ

سچ۔

" نائکا... تمہیں کبھی میری محبت نظر کیوں نہیں

آئی۔ میں نے بچپن سے لیکر آج تک صرف اور صرف

تمہیں ہی تو چاہا تھا اور تم نے..." آنسو موتیوں کی

طرح اب اس کے رخسار پہ پھسلنے لگے تھے۔ چہرہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاتھوں میں چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا تھا مگر آج اسے چپ کرانے والا اسے حوصلہ دینے والا کوئی نہیں تھا نہ عیشی نہ نائکا اور نہ ہی مارگریٹ۔۔۔ اسلام آباد وہ آیا ہی نائکا کے لئے تھا آج وہ اسے بھی کھو چکا تھا یہاں آنے کے بعد آج پہلی بار اسے بہت اکیلا پن محسوس ہو رہا تھا۔

" نائکا اور عیشی تو اب ایک دوسرے کی طرف دیکھتے بھی نہیں تھے پھر آج دونوں کو کیا ہو گیا تھا۔۔۔ عیشی کو کیوں اتنی تکلیف ہو رہی تھی اور نائکا وہ تو اس سے نظریں ہی نہیں ہٹا رہی تھی کیوں۔۔۔" وہ بیڈ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے کنارے بیٹھی اپنے آپ سے بے خبر ان دونوں کے



بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔

" کاش... کاش آج نائکا کی جگہ میں عیشی کی باہوں

میں ہوتی اور وہیں میری جان چلی جاتی... ہاں موت

کی تکلیف اس اذیت سے بہت کم ہے ایسی تکلیف

سے بڑھ کر کوئی تکلیف نہیں ہو سکتی۔" وہ وہیں

ٹانگیں لٹکائے سیدھی لیٹ گئی آنسو پلکوں کے گوشے

نم کر رہے تھے دونوں طرف سے آنسو ایک روانی سے

بہہ رہے تھے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی۔" سٹِفنَس کو یاد کر کے وہ بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔ وہ بھی جانتی تھی کہ جتنی تکلیف اسے ہو رہی ہے سٹِفنَس کو اس کئ گنا زیادہ تکلیف ہو رہی ہو گی کیونکہ نائکا اس بچپن کی محبت تھی۔ لیکن اب تکلیف سہنے کے علاوہ اور کوئی چارہ بھی نہیں تھا زبردستی تو کوئی کسی کو پا نہیں سکتا اگر کوئی پا بھی لے تو اس کی محبت کبھی نہیں پا سکتا۔

" میں جانتی تھی کہ تم صرف مجھ سے محبت کرتے ہو۔۔ میں تمہارے لیئے نا محرم ہوں بس اسی لئے تم مجھ سے دور رہتے ہو ہاں بس یہی وجہ ہے اور کوئی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔۔۔ ہم ایک ہو سکتے ہیں بلکل ہو سکتے ہیں۔'' وہ



عیسٰی کو تصور میں لاتے ہوئے دل ہی دل میں خوش

ہو رہی تھی۔آج وہ بہت خوش تھی کیونکہ آج پھر سے

ایک نئی امید جاگی تھی کاش کہ وہ یہ بھی سمجھ

جاتی کہ ان کی محبت کے آگے کتنوں کے دل ٹوٹے ہیں۔

آج یونیورسٹی جانے کے لئے وہ سب سے پہلے تیار ہو

کر ناشتے کے لئے آ چکی تھی ورنہ ہر روز سٹِفنَس ہی

ان دونوں کو بلانے کے لئے جاتا۔ سلیمان صاحب ناشتہ

کر کے آفس جا چکے تھے۔ ڈائننگ ٹیبل پہ اس کے سوا

اور کوئی نہیں تھا سٹِفنَس بھی نہیں۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آج کیا ہو گیا ان دونوں بہن بھائی کو نیچے کیوں نہیں آ رہے۔'' وہ منہ میں بڑبڑائی اور زینے چڑھتی سٹِفنَس کے کمرے میں گئی۔ وہ منہ کے نیچے تکیہ دبائے ابھی تک سو رہا تھا شاید سویا ہی ابھی تھا۔

'' گڈ مارننگ۔'' وہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس بیڈ پہ جا بیٹھی۔ مگر وہ پھر بھی نہیں اٹھا۔

'' سٹِفنَس اٹھو بھی۔۔۔ دیکھو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔'' نائکا نے اس کا بازو پکڑ کر جھنجھلایا۔

'' تم چلی جاؤ میرا آج موڈ نہیں۔'' وہ آنکھیں موندے منہ میں بڑبڑایا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پلیز ایسا نہ کہو اگر تم نہیں جاؤ گے تو میرا میں دل نہیں کرے گا اور میں آج کسی بھی قیمت پہ چھٹی نہیں کرنا چاہتی اس لئے پلیززز اٹھ جاؤ نا۔" وہ اصرار کرنے لگی اور اس کے منہ کے نیچے سے تکیہ کھینچا تو وہ سیدھا ہو کر لیٹ گیا۔ ساری رات رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سوج چکی تھیں اور آواز بھی بہت بھاری ہو رہی تھی۔

" اچھا تم جاؤ میں آتا ہوں۔" وہ بمشکل آنکھیں کھول کر بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سٹِفنَس تم تم ٹھیک تو ہو نہ۔۔۔ تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے کیوں۔" وہ اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔

" میں بلکل ٹھیک ہوں رات کو ٹھیک سے سو نہیں پایا بس اسی لئے۔۔۔" وہ ہلکا سا مسکرایا۔

" اوہ اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے پھر تم جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ جب تک میں مارگریٹ کو بلا لاؤں۔" وہ کہہ کر جلدی سے اٹھی اور مارگریٹ کے کمرے کی جانب بڑھی۔ وہاں بھی ویسی ہی صورت حال تھی جو سٹِفنَس کی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آج جہاں نائکا خوش تھی وہیں ان دونوں کے لئے کچھ پریشان بھی تھی۔

" مارگریٹ اب تمہیں کیا ہوا یونی نہیں جانا کیا۔" وہ اس کے سامنے بیٹھی پوچھ رہی تھی۔

" نہیں میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولی۔

" ہاں وہ تو تمہیں دیکھ کر ہی لگ رہا ہے لیکن تم خود ہی تو کہتی ہو میں یونی جا کر بلکل ٹھیک ہو جاتی ہوں تو آج بھی تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔ جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ میں ویٹ کر رہی ہوں۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر بولی اور مسکراہٹ دباتی زینے اترتی لاؤنج میں آئی۔



تینوں نے بہت خاموشی سے ناشتہ کیا اور یونیورسٹی چلے گۓ۔ یونی میں سارا دن نائکا عیسٰی سے بات کرنے کی کوشش کرتی رہی مگر وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اسے نظر انداز کرتا رہا۔ آج مارگریٹ کے آنے سے پہلے ہی وہ اس کی جگہ پہ بیٹھ چکی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ عیسٰی اس وقت مارگریٹ کے لئے یہیں آئے گا۔ کچھ لمحے بعد عیسٰی کو اپنی جانب آتا دیکھ کر وہ مسکرائی۔ عیسٰی اس کے پاس جا کھڑا ہوا اور ادھر ادھر نظر دورانے لگا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہوا کسے ڈھونڈ رہے ہو؟'' وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

'' مارگریٹ کو۔'' وہ اسے دیکھے بغیر بولا۔

'' عیسٰی... کل مجھے یقین ہو گیا تھا کہ تم صرف مجھ سے محبت کرتے ہو۔'' وہ اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

'' پھر سے وہی باتیں... مجھے گزری ہوئی کسی بھی چیز کے بارے میں بات نہیں کرنی۔'' وہ غصے سے بولتا ہوا پلٹا تو وہ بھی اس کے سامنے دیوار بن کر کھڑی ہو گئی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیوں۔۔۔ کیوں بات نہیں کرنی۔۔۔ کیا صرف میں ہی تمہارے لئے نا محرم ہوں اور مارگریٹ وہ کیا ہے جس کے لئے تم ہر روز یہاں آتے ہو۔۔۔ کیا سمجھوں اسے بتاؤ۔" وہ بھی ذرا غصے سے بولی۔

" ہاں صرف تم نا محرم ہو۔" وہ سابقہ لہجے میں اکتایا ہوا بولا اور بیگ نیچے پٹخ کر بینچ پر بیٹھ گیا۔ وہ بھی اس کے ساتھ بینچ پہ بیٹھ گئی اور رونے لگی۔

" دیکھو نائکا میرے لئے سب نا محرم ہیں لیکن جو میں تمہارے لیئے محسوس کرتا ہوں وہ کسی اور کے لئے کبھی نہیں کر سکتا اگر میں کسی سے بات کرتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوں تو یہی سمجھ لو کہ میں مجبور ہوں اور جہاں

تک بات رہی مارگریٹ کی تو میں صرف اور صرف

سٹِفنَس کی وجہ سے اس کے ہر سوال کا جواب دیتا

ہوں۔۔۔ مجھے صرف تمہاری آخرت کی فکر ہے میں

میری وجہ سے اپنے ساتھ تمہاری بھی آخرت برباد

نہیں کرنا چاہتا پلیز مجھے سمجھنے کی کوشش کرو۔"

وہ اسے کچھ سمجھانے کے سے انداز میں بولا۔ وہ اس

کی آنکھوں میں اپنے لئے محبت دیکھ سکتی تھی وہ

اس کے احساسات کو بھی محسوس کر رہی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں سمجھ چکی ہوں۔'' وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی۔

'' کیا۔'' وہ حیرت سے پوچھنے لگا۔

'' یہی کہ تمہیں مجھ سے کس قدر محبت ہے... اب میں بھی تمہیں یقین دلاؤں گی کہ مجھے تم سے تم سے بھی زیادہ محبت ہے میں بھی تمہاری آخرت سنوارنا چاہتی ہوں... ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ہم جانتے ہیں خدا جانتا ہے بس اور کچھ نہیں چاہیے ہم دونوں ایک دوسرے کو دعاؤں میں مانگیں گے اگر اس نے چاہا تو ہم ایک ہو جائیں گے...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں وعدہ کرتی ہوں کہ آئندہ تم سے کبھی بھی بات

کرنے کی کوشش بھی نہیں کروں گی تمہارے بارے

میں سوچوں گی بھی نہیں لیکن تمہیں خدا سے

مانگنا میرے اختیار میں نہیں۔" وہ دھیمے لہجے میں

بولی اور عیسٰی کی آنکھوں کو بہت محبت سے

دیکھنے لگی۔ آج وہ دونوں بہت سکون میں تھے

عیسٰی بھی بہت خوش تھا کہ نائکا اسے سمجھ گئی

تھی۔

بھڑکائیں میری پیاس کو اکثر تیری آنکھیں

صحرا مرا چہرہ ہے سمندر تیری آنکھیں






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر کون بھلا داد تبسم انہیں دے گا

روئیں گی بہت مجھ سے بچھڑ کر تیری آنکھیں

بوجھل نظر آتی ہیں بظاہر مجھے لیکن

کھلتی ہیں بہت دل میں اُتر کر تیری آنکھیں

اب تک میری یادوں سے مٹائے نہیں مٹتا

بھیگی ہوئی اک شام کا منظر، تیری آنکھیں

ممکن ہو تو اک تازہ غزل اور بھی کہہ لوں

پھر اوڑھ نہ لیں خواب کی چادر، تیری آنکھیں

یوں دیکھتے رہنا اسے اچھا نہیں ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ کانچ کا پیکر ہے تو پتھر تیری آنکھیں



وہ اس کی آنکھوں کو کچھ لمحے یونہی دیکھتی رہی

جیسے آخری بار دیکھ رہی ہو آج عیسٰی نے بھی اسے

دیکھنے سے روکا نہیں۔ وہ بھی پھر زیادہ دیر رکی نہیں

اور وہاں سے چلی گئی۔ مارگریٹ ان کی طرف آتے ہوئے

دور سے انہیں دیکھ کر کچھ فاصلے پہ ہی رک گئی اور

درد بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔ وہ اندر ہی اندر مر

چکی تھی۔ مزید آگے بڑھنے کی ہمت باقی نہیں رہی

تھی وہ الٹے پاؤں واپس چلی گئی تھی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہر نئی آنے والی آسمانی کتاب پچھلی تمام آسمانی "

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور مجھے یقین ہے کہ قرآن

پاک اللّٰلہ کی نازل کی گئی آخری کتاب ہے جو پچھلی

تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان تمام

کتابوں کا نچوڑ بھی ہے اس لیئے اس کے بعد کسی اور

کتاب کو پڑھنے کی ضرورت ہی نہیں۔" وہ ابھی بھی

فراثیم کے بولے گئے ان الفاظ کے بارے میں ہی سوچ

رہی تھی اور اسی کے بارے میں سوچتے سوچتے نا

جانے کب وہ نیند کی وادی میں چلی گئی۔ یونیورسٹی

میں نائکا اور عیسٰی کو ایک ساتھ دیکھ کر تب تک وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اندر ہی اندر جلتی رہی جب تک اس کی ملاقات فراثیم نہ ہوئی تھی اور اس کے بعد وہ صرف فراثیم سے ہوئی گفتگو کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔

صبح ڈائننگ ٹیبل پہ کچھ دیرمارگریٹ کا انتظار کرنے کے بعد سٹِفنَس لمبے ڈگ بھرتا اس کے کمرے میں گیا جہاں مارگریٹ بیڈ پہ تقریباً بے ہوش پڑی تھی۔

" مارگریٹ یہ کیا تماشا ہے یار تم روزانہ ایسے ہی کرتی ہو کتنی دفعہ بولا بھی ہے کہ رات کو جلدی سو جایا کرو مگر نہیں بس اپنی مرضی کرنی ہوتی ہے۔۔" وہ اس کے کمرے میں بکھری کچھ چیزیں سمیٹتے ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بول رہا تھا۔ مارگریٹ کے تکیے کے پاس عیسٰی کی

ڈائری پڑی تھی جسے اس نے اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پہ رکھ

دیا تھا۔ پہلے کی طرح آج مارگریٹ نے کوئی سرگوشی

نہیں کی چہرے پہ کمبل اوڑھ رکھا تھا۔ سٹِفنَس نے

کمبل ہٹایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر جھنجھلایا۔ وہ تو ہلی

نہیں مگر سٹِفنَس بری طرح سے ہل کر رہ گیا تھا

کیونکہ اس کا پورا جسم جیسے آگ میں تپ رہا تھا۔

'' اوہ مائی گاڈ... اسے تو بہت تیز بخار ہے۔'' سٹِفنَس

نے اس کے چہرے سے پسینے کی چند بوندیں صاف






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی اور اپنا شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر اور چہرے پہ پھیرنے لگا۔



" مارگریٹ آنکھیں کھولو میری جان۔" وہ ساتھ اس کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا پریشانی کے مارے اسے تو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے اور کیا نہیں۔

" بھائی۔۔۔" وہ بمشکل آنکھیں کھول کر سٹِفنَس کو پریشان ہوتے دیکھ کر بولی۔ سٹِفنَس نے پیار سے اس کا ماتھا چوما۔

" میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔" وہ کہہ کر ابھی اٹھا ہی تھا کہ مارگریٹ نے اس کا بازو تھام لیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی پلیز ۔۔۔ میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے یونیورسٹی جانا ہے۔" وہ بہت ہمت کر کے بول رہی تھی۔

" ہر گز نہیں آج تم کہیں نہیں جاؤ گی۔" سٹِفنَس نے سر نفی میں ہلایا۔ اس وقت بیڈ سے اٹھنا اس کے لئے بہت مشکل ہو رہا تھا مگر پھر بھی وہ اٹھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی سٹِفنَس نے اسے سہارا دے کر بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائی۔

" اگر آپ میری بات نہیں مانیں گے تو میں بھی میڈسن نہیں لوں گی اور نہ ہی کچھ کھاؤں گی۔" وہ خود کو بہت مظبوط دکھاتے ہوئے بولی۔ سٹِفنَس اس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی بے جا ضد کی وجہ سے بہت پریشان ہو رہا تھا اس نے خود بھی گھر رہنے کا فیصلہ کیا مگر وہ پھر بھی نہیں مانی۔ بلآخر وہ میڈیسن لیکر یونیورسٹی چلی ہی گئی۔ آج وہ ہر حال میں یونی جانا چاہتی تھی اور عیسٰی سے بھی ہر حال میں ملنا چاہتی تھی شاید وہ جان گئی تھی کہ اب عیسٰی سے روز روز ملنا قسمت میں نہیں ہے ہو سکتا ہے یہ ان کی آخری ملاقات ہو۔

" عیسٰی رات کو میں نے ایک بہت عجیب سا خواب دیکھا۔" عیسٰی اس کی طبیعت کے بارے میں پوچھ رہا تھا مگر وہ تو رات کو دیکھے گئے خواب کے بارے میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوچ رہی تھی شاید اس خواب کے لئے ہی وہ آج یونی

آئی تھی۔ 

" اوہ شاید یہ خواب ہی تمہارے بخار کی وجہ ہے۔"

عیسٰی نے استہزائیہ لہجے میں کہا۔

" کیا قرآن میں ہر چیز کے بارے میں لکھا گیا ہے۔" وہ

اس کی طرف دیکھے بغیر بول رہی تھی۔

" ہاں یہ بات تو میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں۔"

وہ پلکیں اٹھا کر اس کے گم سم چہرے کو دیکھنے لگا

جس پہ بہت سے سوالات محسوس ہو رہے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا محبت اور عشق کے بارے میں بھی لکھا گیا ہے۔"

وہ سابقہ لہجے میں بولی۔

" میرے مطابق عشق وہ ہے جس میں ہم خود سے

دستبردار ہو جاتے ہیں یہ ہمیشہ سے لا حاصل رہا ہے

مگر محبت ایک حاصل چیز ہے اس کا حصول ممکن

ہے اور قرآن پاک ایک مکمل کتاب ہے اس میں ہر وہ

چیز لکھی گئی ہے جو مکمل ہے شاید اسی لئے میں نے

ابھی تک قرآن میں عشق کا لفظ نہیں پڑھا کیونکہ یہ

ایک نا مکمل چیز ہے۔" چند سیکنڈ سوچنے کے بعد وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنے اندازے سے اس کے اس سوال کا جواب دینے لگا۔



وہ اس کا جواب سن کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

" تم نے اپنے خواب کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔" وہ اپنے کھلے ہوئے لیسز کو بند کرنے کے لئے جھکا۔

" میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے کوئی پکار رہا ہے وہ آواز بہت جانی پہچانی سی لگ رہی تھی جیسے کوئی میرا اپنا ہو... جیسے ہی میں اسے دیکھنے کے لئے مڑی میری آنکھیں خود ہی بند ہو گئیں کیونکہ میرے پیچھے بہت روشنی تھی اتنی روشنی تھی کہ میرے لئے آنکھیں کھولنا مشکل ہو رہا تھا مجھے یوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا جیسے وہ آگ ہے لیکن وہ آگ نہیں تھی وہ کچھ اور

ہی تھا میں نے کبھی ایسی روشنی پہلے نہیں

دیکھی۔۔۔ اور پھر کسی نے میری بند آنکھوں سے میرا

ہاتھ ہٹایا اور کہا پڑھو یہ پڑھو، میرے ہاتھوں کی انگلیاں

بے اختیار اس لکھے ہوئے کے اوپر چلنے لگی تھیں۔۔۔ وہ

وہ کوئی معمولی کتاب نہیں تھی وہ قرآن تھا اور

مجھے اس کا ترجمہ پڑھنے کے لئے کہا جا رہا تھا ابھی

میں نے ایک ہی لائن پڑھی تھی کہ میرے سامنے سے

وہ روشنی ختم ہو چکی تھی لیکن قرآن کے کناروں سے

ابھی بھی وہ روشنی نکل رہی تھی۔۔۔ اور تمہیں پتہ ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جب میں نے نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تو میرے سامنے



کون تھا وہ تمہارا چہرہ تھا وہ محمد عیسٰی علی کا

چہرہ تھا جو پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔"

وہ بہت سنجیدگی سے بتا رہی تھی آخری الفاظ اس

کی آنکھیں نم کر گئے تھے۔ عیسٰی کے تو پسینے چھوٹ

رہے تھے۔

" بہت خوش قسمت ہو ... وہ روشنی یقیناً اللّٰہ کا نور

تھی۔" وہ حیرت زدہ اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کے

علاوہ اس کے پاس بولنے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا وہ

نہیں سمجھ پایا کہ اس خواب سے محمد عیسٰی علی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کا کیا تعلق ہو سکتا ہے وہ ابھی اس بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ اس کے فون پہ کسی کی کال آنے لگی۔

مارگریٹ کا اب پہلے سے بھی زیادہ دم گھٹنے لگا تھا۔

کال پہ زینب بیگم تھیں جو بری طرح سے رو رہی تھیں عیسٰی ایک سائیڈ پہ کھڑا ان سے رونے کی وجہ پوچھ رہا تھا مگر وہ روئے جا رہی تھیں عیسٰی کسی کو بھی کچھ بھی بتائے بغیر پریشانی کے مارے جلدی سے وہاں سے گھر کو روانہ ہوا۔ مارگریٹ کی طبیعت زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے سٹِفنَس اسے بھی جلد ہی گھر لے آیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیشی کو زینب بیگم نے اسپتال آنے کا کہا تھا وہ تقریباً دس منٹ کی مسافت طے کر کے اسپتال پہنچ چکا تھا وہ تقریباً بھاگتا ہوا کوریڈور کی طرف بڑھا جہاں زینب بیگم بینچ پہ بیٹھی زارو قطار روئے جا رہی تھیں وہ بھی انہیں دیکھ کر تیزی سے ان کی طرف بڑھا۔

" ماما۔۔۔ ک کیا ہوا آپ ایسے کیوں رو رہی ہیں۔"

عیشی کی تو جیسے سانسیں ہی رک گئی تھیں۔ زینب بیگم کے قدموں میں بیٹھا ان کے چہرے کو حیران کن نظروں سے دیکھ رہا تھا مگر زینب بیگم میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ کچھ بول سکتیں۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما پلیز کچھ تو بتائیں۔۔۔ میری جان جا رہی ہے پلیز چپ ہو جائیں۔ پاپا اور معاذ کہاں ہیں۔" زینب بیگم کی خاموشی اسے مار رہی تھی وہ بھی زینب بیگم کی گود میں سر جھکائے رونے لگا۔

" ڈ ڈاکٹر اسے پ پوسٹ مارٹم کے لئے لے کر گئے ہیں۔" وہ سسکتے ہوئے بول رہی تھیں۔ عیشی نے حیرت سے زینب بیگم کی طرف دیکھا ان کے ساتھ اب عیشی کی رنگت بھی زرد پڑ رہی تھی۔ عیشی سے مزید کچھ پوچھنے کی ہمت ہی نہیں رہی۔ اسی لمحے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

معاذ کی ڈیڈ باڈی بھی پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے سامنے آ چکی تھی۔



" معاذ۔" زینب بیگم کے لرزتے ہونٹوں نے سرگوشی کی۔ عیسٰی نے سر اٹھا کر سفید کفن میں لپٹے معاذ کو دیکھا جو اس وقت اسے صرف ایک بھیانک خواب لگ رہا تھا۔ وہ بینچ کے سہارے سے اپنی لرزتی ٹانگوں پہ کھڑا ہوا بمشکل ایک قدم آگے بڑھا پھر دوسرا قدم بے اختیار اس کی جانب بڑھ رہے تھے آنسو تھم چکے تھے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" معاذ۔" وہ اس کے چہرے سے کفن ہٹاتے ہوئے بولا۔

اس کا چہرہ دیکھتے ہی آنسو ایک روانی کے ساتھ بہنا شروع ہو گئے تھے جیسے یہ آنسوؤں کی بارش اس کا مقدر ہی بن گئی ہو۔ اس کے لئے یقین کرنا نا ممکن تھا کہ یہ لاش اس کے بھائی معاذ کی ہے۔

" تم تو میرے سگے بھائی تھے پھر کیوں مجھے اکیلا چھوڑ گئے۔۔۔ م میں اکیلا کیا کروں گا کیسے رہوں گا تمہارے بغیر۔" وہ اس کے ساتھ لپک کر چِلا چِلا کر اپنی بے بسی کا اظہار کر رہا تھا۔ معیز صاحب ریسپشن پہ کچھ فارمیلیٹیز پوری کرنے کے بعد ان کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پاس آ چکے تھے۔ زینب بیگم اور معیز صاحب کی حالت

بھی عیسٰی سے کچھ کم نہ تھی آخر جوان بیٹے کی

موت کون برداشت کر سکتا ہے۔ ایکسیڈینٹ اتنا برا ہوا

تھا کہ معاذ صرف چند منٹ ہی اسپتال میں سانسیں

لے سکا تھا۔ زینب بیگم اور معیز صاحب نے بہت

مشکل سے عیسٰی کو سنبھالا۔ مارگریٹ کی طبیعت

بھی پہلے سے بہت خراب ہو رہی تھی جس وجہ سے

سٹِفنَس اور نائکا کو دھیان ہی نہیں رہا کہ عیسٰی

کیوں جلدی چلا گیا۔ مغرب کے بعد مارگریٹ کی

طبیعت میں بھی کچھ حد تک بہتری آئی تھی تبھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس نے سٹِفنَس کو بتایا کہ عیسٰی بہت پریشان تھا مگر کیوں یہ وہ بھی نہیں جانتی تھی۔ اس کے بعد سٹِفنَس اسے کال کرتا رہا تھا مگر اس وقت اسے فون کی کیا خبر تھی۔ سٹِفنَس بھی اس کی وجہ سے پریشان ہو رہا تھا تھک ہار کر اس نے ہادی کو کال کی۔

کال رسیو ہوتے ہی سٹِفنَس نے عیسٰی کے بارے میں پوچھا جس پہ ہادی حیرت کے مارے بلکل خاموش ہو گیا تھا۔

" کیا ہوا چپ کیوں ہو گئے ہو؟ میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔" سٹِفنَس کو اس کی خاموشی بے چین کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی تھی وہ اور نائکا اس وقت مارگریٹ کے کمرے میں



بیٹھے تھے۔

" کیا تمہیں واقعی میں نہیں پتہ کہ اس کے ساتھ کیا

ہوا ہے؟" ہادی نے حیرت سے پوچھا۔

" کیوں ڈرا رہے ہو اگر مجھے کچھ پتہ ہوتا تو تم سے

کیوں پوچھتا۔ اب پلیز جلدی سے بتاؤ کیا ہوا اس کے

ساتھ۔" سٹِفنَس تپ کے بولا۔ اس کے چہرے پہ

پریشانی کے آثار دیکھ کر وہ دونوں بھی پریشان ہوئیں۔

" معاذ کی ڈیتھ ہو گئی ہے کچھ دیر پہلے اس کا جنازہ

تھا ابھی وہیں سے ہو کر آ رہا ہوں۔۔۔ مجھے لگا تمہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پتہ ہو گا شاید جنازے میں شرکت نہیں کرنا چاہتے تھے اس لئے تم نہیں آئے اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا۔'' ہادی نے گہری سانس بھری اور دھیمے لہجے میں بولنے لگا۔



'' واٹ۔۔۔ لیکن ایسے کیسے۔۔۔ کیسے ڈیتھ ہو گئی؟ '' وہ حیرت اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات چہرے پہ لیئے بول رہا تھا۔ بیڈ پہ لیٹی مارگریٹ یہ الفاظ سنتے ہی اٹھ بیٹھی۔ نائکا اور مارگریٹ کی جان تو جیسے کسی نے مٹھی میں قید کر لی ہو۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ آئی تھنک تم لوگوں کو بھی ضرور اس کے پاس جانا چاہیے۔" ہادی کو مزید کوئی جواب دئیے بغیر اس نے فون بند کر دیا اور غصے سے موبائل بیڈ پہ پٹخا اور دونوں ہاتھوں سے سر جھکائے بال نوچنے لگا اس وقت اسے اپنی لاپرواہی پہ غصہ آ رہا تھا کاش وہ کچھ دیر پہلے اسے کال کر لیتا۔

" کیا ہوا ہادی کس کی بات کر رہا تھا۔۔"

بھائی پلیز بتائیں نہ کیا ہوا عیسٰی کو۔۔" وہ دونوں " بے چینی سے پوچھنے لگیں۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" معاذ کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔ میں عیسٰی کے گھر جا رہا ہوں وہ بلکل اکیلا ہو گا۔" وہ روہانسے لہجے میں بولا اور موبائل پکڑ کر بیڈ سے اٹھا۔

" میں میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گی۔" نائکا بھی جلدی سے کھڑی ہو گئی۔ سٹِفنَس نے اس کا چہرہ دیکھا جو پریشانی سے نڈھال تھا شاید وہ سٹِفنَس سے بھی زیادہ پریشان تھی اس لئے وہ اسے منع بھی نہ کر سکا اور سر اثبات میں ہلانے لگا۔

" بھائی پلیز مجھے بھی لے جائیں وہ کیا سوچے گا۔" مارگریٹ بھی اصرار کرنے لگی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں سوچتا تو ہو گا کہ ہم میں سے کوئی بھی نہیں گیا اس سے تعزیت کرنے۔'' سٹِفنَس بہت پچھتا رہا تھا۔

وہ تینوں سلیمان صاحب کے کمرے میں گئے اور انہیں ساری بات بتائی اور انہیں جانے کی اجازت دی وہ خود کسی اور دن جانے کے ارادے سے گھر ہی رکے۔ عیسٰی کے گھر میں بلکل سناٹا تھا ملازمہ نے انہیں بتایا کہ زینب بیگم کو نیند کی گولی دے کر سُلا دیا گیا ہے اور معیز صاحب مسجد میں جا چکے ہیں ۔ وہ تینوں عیسٰی کے کمرے کی جانب بڑھے لیکن ملازمہ نے انہیں روک دیا اور بتایا کہ وہ اس وقت معاذ کے کمرے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں ہے تو وہ تینوں معاذ کے کمرے کی جانب بڑھے۔



کمرے کی لائٹ آن تھی عیسٰی زندہ لاش بنا بیڈ سے ٹیک لگائے نیچے بیٹھا تھا۔ اس وقت معیز صاحب اور حافظ عبداللہ مسجد جانے سے پہلے اسے زبردستی قبرستان سے گھر لیکر آئے تھے جس وجہ سے اس کے کپڑے مٹی سے بھرے پڑے تھے وہ تینوں بھی اس کے پاس جا کر بیٹھ گئے عیسٰی کی زرد رنگت اور ایسی حالت دیکھ کر ان تینوں کی آنکھوں میں آنسو آ نے لگے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" عیسٰی۔" سٹِفنَس نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

عیسٰی نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

" وی آر ریئلی سوری۔" سٹِفنَس نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے پہ پھیرا تو وہ پھر سے اس کے ساتھ لپک کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

" وہ میرا سگا بھائی تھا پھر بھی مجھے اکیلا چھوڑ گیا۔" وہ سسکتے ہوئے بول رہا تھا۔ اس کے آنسو تو سب دیکھ سکتے تھے مگر اس کا دل معاذ کے لئے کیسے تڑپ رہا تھا یہ تو صرف وہی جانتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں وہ تمہارا سگا بھائی تھا۔۔ میں معاذ کی کمی تو پوری نہیں کر سکتا لیکن ایک بڑے بھائی کی حیثیت سے ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا تمہیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔" سٹِفنَس نے اسے گلے لگایا اور چپ کرانے لگا لیکن آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

" اسے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا تھا اور میں۔۔۔ میں اسے خود اندھیرے میں چھوڑ آیا۔" سٹِفنَس نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا اس میں بھی اب مزید کچھ بولنے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی کیونکہ وہ خود کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کی جگہ رکھ کر اس کی تکلیف محسوس کر سکتا تھا۔ اس کے آنسو دیکھ کر نائکا اور مارگریٹ کا دل بڑی شدت سے کانپ رہا تھا وہ دونوں بولی کچھ بھی نہیں بس اسے دیکھ کر چپ چاپ آنسو بہاتی رہیں۔ کافی وقت گزر جانے کے بعد معیز صاحب اور حافظ عبداللہ بھی گھر آ گئے۔ وہ تینوں بھی معیز صاحب سے ملکر واپس گھر چلے گئے۔ معیز صاحب معاذ کے کمرے میں نہیں گئے کیونکہ عیشی کو ایسی حالت میں دیکھنا ان کے بس کی بات نہیں تھی۔ لیکن حافظ عبداللہ گھر آتے ہی سب سے پہلے عیشی کے پاس گئے اور ان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تینوں کو گھر جانے کا کہا کیونکہ وقت بہت زیادہ ہو چکا تھا ورنہ وہ شاید ساری رات عیسٰی کے پاس ہی بیٹھے رہتے۔ حافظ عبداللہ نے عیسٰی کو سہارا دے کر بیڈ پہ بیٹھایا اور خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے۔

'' تمہیں پتہ ہے معیز اتنی دیر تک مسجد میں کیا کرتا رہا ہے۔۔ وہ پچھلے دو گھنٹے سے شکرانے کے نفل ادا کر رہا تھا۔'' حافظ عبداللہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور اپنا رخ اس کی جانب کرتے بولے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیوں۔۔۔ میرا بھائی چلا گیا اس لئے۔" وہ طنزیہ لہجے میں جیسے تپ کر بولا آنسو ابھی بھی ایک ایک کر کے بہہ رہے تھے۔

" اس لیئے کیونکہ ان کا بڑا بیٹا ان کے پاس ہے وہ جانتا ہے کہ معاذ اب کبھی بھی واپس نہیں آ سکتا لیکن جو پاس ہے اس کے عمر بھر کے ساتھ کے لئے تو دعا اور اللّٰہ کا شکر ادا کر سکتا ہے اس نے ہر آزمائش میں صبر کیا اور یہ بھی ایک آزمائش ہے اللّٰہ بے صبروں کو پسند نہیں فرماتا۔" حافظ عبداللہ بھی اسے صرف تسلی ہی دے سکتے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں پاپا جیسا کبھی نہیں بن سکتا۔"



" اگر تم کوشش کرو تو بن سکتے ہو اور رونے سے یا اللّٰلہ سے شکوہ شکایت کرنے سے کسی سے محبت کا اظہار نہیں ہوتا اگر معاذ سے اتنی ہی محبت ہے تو اس کے لئے دعا کرو کچھ ایسا کرو جس سے اس کی آخرت سنورے، کچھ ایسا کرو جس سے اس کی روح کو تسکین پہنچے تمہاری ایسی حالت سے اسے بہت تکلیف ہو گی۔۔۔" حافظ عبداللہ نے اس کے آنسو صاف کئے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دیکھو بیٹا اس دنیا میں ہر انسان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور چکھا ہمیشہ ذائقہ جاتا ہے جو ہمیشہ کے لیئے نہیں ہوتا صرف تھوڑے سے عرصے کے لئے ہوتا ہے موت بھی کچھ ایسے ہی ہے مرنے کے بعد سب کو ایک بار پھر سے زندہ ہونا ہے تم بھی یہی سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور اپنے ماں باپ کی حالت پہ ترس کھاؤ ان کو حوصلہ دو اور شکر کرو تم اکیلے نہیں ہو ورنہ جو ایک کو چھین سکتا ہے وہ باقیوں کو بھی چھین سکتا ہے۔"

حافظ عبداللہ نے اس کا سر چوما اور زینب بیگم کے کمرے میں چھوڑ کر خود گھر چلے گئے۔ زینب بیگم




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ابھی بھی سو رہی تھیں اور معیز صاحب صوفے پہ

ٹیک لگائے بیٹھے تھے رونے کی وجہ سے ان کی آنکھیں

بھی سوج چکی تھیں عیسٰی ان کی گود میں بہت

مضبوط دل سے سر رکھ کر لیٹ گیا۔ معیز صاحب نے

اس کی پیشانی چومی اور خاموشی سے اس کے بال

سہلاتے رہے کچھ دیر بعد وہ اپنی آنسوؤں سے بوجھل

آنکھیں لئے کب نیند کی وادی میں چلا گیا اسے خود

بھی پتہ نہ چلا۔

ایک ایک کر کے سب تعزیت کے لئے آتے رہے تھے اور

سٹِفنَس تو ہر روز اس کی خیریت معلوم کرنے آتا جاتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہتا تھا۔ عیسٰی ایک ہفتے سے گھر میں بند تھا جتنے دن عیسٰی یونیورسٹی نہیں گیا وہ تینوں بھی یونی نہیں گئے۔ عیسٰی کے لاکھ اصرار پر بھی سٹِفنَس نے اسے اکیلا نہیں چھوڑا یہاں تک مارگریٹ کی طبیعت بھی دن بدن بگڑ رہی تھی پھر بھی وہ اسے نائکا کے حوالے کر کے خود عیسٰی کو دیکھتا رہا۔ ظاہر ہے جب سب کی زندگی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی تھی تو وہ کیسے ایک دوسرے کو تکلیف میں اکیلا چھوڑ سکتے تھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مارگریٹ دیکھو تم سے ملنے کون آیا ہے۔'' نائکا اس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے بڑے پیار سے اسے اٹھا رہی تھی۔ نائکا کی آنکھوں کی چمک مارگریٹ کو بتا رہی تھی کہ کون آیا ہو گا نائکا بھی جانتی تھی کہ مارگریٹ عیسٰی کی کمپنی میں بہت خوش رہتی ہے۔۔۔ محمد عیسٰی علی۔۔۔ مارگریٹ نے زیرِ لب اس نام کو پکارا جس کا ورد وہ دن رات کرتی رہتی تھی۔ عیسٰی اور سٹِفنَس ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئے۔ ابھی وہ دو قدم ہی آگے بڑھا تھا کہ مارگریٹ کا پورا جسم پسینے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بھیگ چکا تھا اس کے لئے جیسے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔



" السلام علیکم مارگریٹ۔۔۔ طبیعت کیسی ہے اب؟ "

وہ اس کے بلکل سامنے پڑی کرسی پہ بیٹھ گیا۔

سٹِفنَس بھی بیڈ پہ رخ مارگریٹ کی جانب کئے بیٹھ گیا۔

" میں مارگریٹ نہیں ہوں۔" وہ لاشعوری طور پر بول رہی تھی۔ عیسٰی اور سٹِفنَس ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھنے لگے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سٹِفنَس مجھے لگتا ہے تمہیں اسے اسپتال لے جانا چاہیے اس کی طبیعت بلکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔"

عیسٰی کو لگا طبیعت ذیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے اس کا ذہنی توازن بگڑ رہا ہے۔

" مارگریٹ اٹھو۔۔" سٹِفنَس کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ مارگریٹ نے ایک زور دار جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کیا۔

" میں نے کہا نا میں مارگریٹ نہیں ہوں نہیں ہوں نہیں ہوں۔۔ تم لوگوں کو کیوں میری سمجھ نہیں آتی۔ خدا کے لئے اکیلا چھوڑ دو مجھے ورنہ میں اپنی جان لے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لوں گی۔'' وہ زور سے چلائی اس کی سانس پھول رہی تھی آنسو بے اختیار بہہ رہے تھے۔ عیسٰی نے فوراً سٹِفنَس کا ہاتھ پکڑا اور اسے باہر لے گیا۔ نائکا اس کی آواز سن کر بھاگتی ہوئی پھر سے کمرے میں داخل ہوئی۔ وہ دونوں لاؤنج میں پریشان کن حالت میں چپ چاپ بیٹھ گئے۔ سٹِفنَس کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آئی کہ ہوا کیا ہے مارگریٹ واقعی میں مارگریٹ نہیں تھی وہ کوئی اور ہی لگ رہی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد نائکا اس کے کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف آئی جہاں وہ دونوں بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا ہوا۔۔ وہ ٹھیک تو ہے نا ؟ " سٹِفنَس جلدی سے

اٹھ کر اسے پوچھنے لگا۔



" ہاں۔۔ بس کچھ دیر اکیلی رہنا چاہتی ہے۔" وہ گال پہ

آتا ایک آنسو صاف کرتی ہوئی بولی اور اپنے کمرے

میں چلی گئی۔

" سٹِفنَس پلیز تم پریشان مت ہو انشاءاللہ سب ٹھیک

ہو جائے گا۔۔ اب میں چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا۔ خدا

حافظ۔" عیسٰی نے اسے گلے لگایا اور اس کا کندھا

تھپکتا وہاں سے چلا گیا۔ سٹِفنَس پھر سے صوفے پر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹھ کر نم آنکھوں سے مارگریٹ کے رویے کے بارے میں سوچنے لگا۔



---

---

آج دو ہفتے بعد وہ سب پھر سے ایک ساتھ یونی اکٹھے ہوئے تھے۔ سب بہت خوش تھے کہ مارگریٹ اور عیسٰی کم ازکم یونی جانے کے قابل تو ہوئے۔

''تمہاری آنکھوں کے گرد حلقے بتا رہے ہیں کہ تم کل رات بھی سوئے نہیں۔'' سٹِفنَس قدرے خفگی سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے گھور رہا تھا کیونکہ وہ ہر روز رات کو سونے سے پہلے اسے بھی سونے کا کہتا تھا۔

" بہت کوشش کرتا ہوں مگر معاذ کے بغیر نیند ہی نہیں آتی۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ مجھے اس کی اتنی عادت ہو جائے گی کہ میرے لئے جینا ہی مشکل ہو جائے گا... ہر روز رات کو سونے سے پہلے وہ مجھ سے بہت سی باتیں کیا کرتا تھا اس کا دل کرتا تھا کہ میں ساری ساری رات اسی سے باتیں کرتا رہوں مگر میں نے کبھی اس کی باتوں پہ غور ہی نہیں کیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اب مجھے اس کی باتیں یاد آتی ہیں۔ بہت یاد آتی

ہیں۔'' عیسٰی کی آنکھوں میں آنسو جھلک پڑے۔



'' ہاں صرف یادیں ہی تو رہ جاتی ہیں۔۔ اس دنیا میں

ایسے لوگ بھی ہیں جو زندہ ہوتے ہوئے بھی ہم سے

اتنی دور چلے جاتے ہیں کہ ان کا ملنا مشکل ہی نہیں

بلکہ نا ممکن ہو جاتا ہے لیکن ہم پھر بھی اس انسان

کے لوٹ آنے کا انتظار پوری زندگی کرتے رہتے ہیں

کیونکہ ہمیں پتہ ہوتا ہے کہ وہ انسان زندہ ہے تمہیں

کم ازکم اس بات کا تو یقین ہے کہ معاذ اب کبھی بھی

واپس نہیں آ سکتا تمہیں اس کا انتظار تو نہیں کرنا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑے گا۔ معاذ کا ساتھ تم لوگوں کی قسمت میں بس

یہیں تک تھا اسی لئے وہ چلا گیا۔۔۔ تم جاؤ نماز کے لئے

دیر ہو رہی ہے۔" سٹِفنَس نے اس کا کندھا تھپکا اور اس

کا رخ مسجد کی طرف کیا۔ عیسٰی بھی اپنی پلکوں کے

نم گوشے ہاتھ کی پشت سے صاف کرتا مسجد کی

طرف چلا گیا۔ سٹِفنَس وہیں کھڑا کچھ فاصلے پہ کھڑی

نائکا کو بہت حسرت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا۔ اب

تو عیسٰی کے چہرے میں بھی اسے نائکا ہی دکھائی

دینے لگی تھی اور یہی حال مارگریٹ کا تھا جسے نائکا

میں عیسٰی کی جھلک دکھائی دینے لگی تھی۔ یہی تو





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محبت ہے کہ محبوب کے محبوب سے بھی محبت کی جائے۔



آج ہادی بھی بہت خوش تھا اتنے دنوں بعد مارگریٹ کا چہرہ دیکھنا جو نصیب ہوا تھا۔ بیمار رہنے کے باوجود بھی اس کا چہرہ بہت پرکشش دکھائی دے رہا تھا۔ ہادی پرانی ساری باتیں بھول چکا تھا وہ پھر سے پہلے جیسا رویہ اختیار کئے ہوئے تھا۔ مارگریٹ بھی اپنے مس بی ہیو کے لئے سوری بول چکی تھی۔

معمول کے مطابق آج بھی سٹِفنَس رات کو سونے سے پہلے مارگریٹ کے کمرے میں موجود تھا۔ کمرے میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑے گٹار پہ مٹی کی تہہ ایسے جمی تھی جیسے صدیوں سے کسی نے اسے ہاتھ بھی نہ لگایا ہو۔

" لگتا ہے گٹار ہے سے آج کل کوئی ناراضگی چل رہی ہے۔" سٹِفنَس نے گٹار دیوار کے ساتھ ٹکایا۔

"بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں؟ " مارگریٹ بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے بولی۔

" ہاں پوچھو۔" سٹِفنَس اس کے سرہانے بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھائی اس دنیا میں آپ کو سب سے زیادہ محبت کس سے ہے؟" وہ سر جھکائے ہاتھوں کی انگلیاں مڑورتی ہوئی بولی۔

" بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔ اس دنیا میں مجھے تم سے عزیز بھی کوئی ہو سکتا ہے۔" سٹِفنَس نے اس کی پیشانی چومی۔

" ہاں آپ واقعی میں مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں جبھی تو مجھے تکلیف میں دیکھ کر آپ رونے لگ جاتے ہو۔۔ میں جانتی ہوں آپ مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے لیکن بھائی مرنے کے بعد آپ میری تکلیفیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ک۔۔۔ '' ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ سٹِفنَس غصے میں پھٹ پڑا۔



'' تم سے کتنی دفعہ بولا ہے کہ میرے سامنے یہ مرنے کی باتیں نہ کیا کرو مگر تمہیں سمجھ نہیں آتی۔۔۔ جاؤ میں تم سے بات ہی نہیں کرتا۔'' وہ غصے میں بولتا کمرے سے باہر نکلا۔

'' بھائی پلیز میری بات تو سنیں۔'' وہ پیچھے سے آہستہ سے بولی مگر وہ واپس نہیں آیا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔ مارگریٹ گھٹنوں پہ سر جھکائے کچھ لمحے یونہی بیٹھی رہی۔ سٹِفنَس بھی بیڈ پہ جا کر



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیٹ گیا کچھ دیر وہ مارگریٹ کے بارے میں سوچتا رہا پھر اچانک سے عیسٰی کا خیال آیا اسے بھی تو سونے سے پہلے کال کرنی تھی لیکن وہ اپنا موبائل مارگریٹ کے کمرے میں بھول آیا تھا۔

" شٹ یار۔۔۔ اب تو مارگریٹ بھی سو چکی ہو گی۔" وہ یہ سوچتے ہوئے پھر سے مارگریٹ کے کمرے میں گیا دروازہ جیسے وہ کھلا چھوڑ کر گیا تھا ابھی بھی ویسے ہی تھا وہ دروازہ کھٹکھٹائے بغیر ہی اندر چلا گیا۔

مارگریٹ بیڈ پہ موجود نہیں تھی وہ کھڑکی کی جانب بڑی سی چادر لپیٹے نماز پڑھنے میں مصروف تھی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سٹِفنَس نے ایک سرسری نظر اس پہ اچھالی اور سائیڈ ٹیبل پر سے موبائل اٹھا کر پھر سے وہیں بیڈ کے کنارے بیٹھ گیا شاید وہ مارگریٹ سے کوئی بات کرنا چاہتا تھا اسی لئے وہیں پہ اس کا انتظار کرنے لگا مگر وہ کہاں جانتا تھا کہ مارگریٹ اب سونے کے لئے بیڈ پہ نہیں آئے گی۔

" یہ مارگریٹ بھی نا۔۔ یہ بھی کوئی وقت ہے نماز پڑھنے کا۔" وہ سر جھٹک کر پھر سے اسے دیکھنے لگا لیکن اب وہ نماز نہیں بلکہ کچھ اور پڑھ رہی تھی سٹِفنَس اس کی صرف پشت ہی دیکھ رہا تھا۔ اسے لگا



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اب وہ بائبل پڑھ رہی ہے لیکن وہ تو قرآن پڑھ رہی تھی جسے ایک بار کھول لیتی تھی تو بند کرنے کا دل ہی نہیں کرتا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ ساری ساری رات قرآن پڑھتی رہتی۔

" وہ قوم کیسے ہلاک ہو سکتی ہو جس کے اول میں محمد ہوں اور آخر عیسٰی اور وسط میں میرے اہل بیت میں سے۔" قرآن کی تفسیر میں سے ایک حدیث

پڑھتے ہوئے آنسو بے اختیار اس کے گال پہ ٹپک رہے تھے۔ عیسٰی کا نام جس کا ذکر بار بار قرآن میں آتا ہے وہ جب بھی اس نام کو پڑھتی قرآن سینے سے لگا کر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سسکنے لگتی آج بھی اس کی سسکیاں سٹِفنَس سن سکتا تھا۔ اس کی سسکیاں کانوں میں گونجتے ہی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔ موبائیل بیڈ پہ رکھ کر وہ آہستہ قدموں سے اس کی جانب بڑھا۔ اس کے ہاتھوں میں قرآن اور زمین پہ بچھی جائے نماز دیکھ کر وہ اس کے پاس دوزانو ہو کر بیٹھ گیا اور حیرت سے کھلی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔

" ت تم قرآن پڑھ کر رو رہی ہو۔۔ تمہیں قرآن پڑھنا آتا ہے؟" سٹِفنَس کے آنسو جیسے حلق میں اٹک کر رہ گئے تھے اس کے دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یقیناً وہ اس وقت بہت ڈر چکا تھا کیونکہ مارگریٹ کو ایسی حالت میں دیکھنا اس کے لئے کسی معجزے سے کم نہ تھا۔



" ں نہیں۔۔۔ وہ مجھے نہیں آتا۔۔۔ میں اردو میں پڑھ رہی ہوں۔" مارگریٹ نے قرآن چھوڑا نہیں مگر سٹِفنَس کی آنکھوں میں خوف سا دیکھ کر وہ بھی کچھ ڈر سی گئی تھی۔

" او اور نماز۔" وہ پھر اپنی دبی ہوئی آواز میں بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آج پہلی بار پڑھی ہے۔۔۔ بہت عرصے سے سیکھ رہی تھی میری کلاس فیلو سے۔" وہ بتاتے ہوئے نظریں چڑانے لگی۔

" مارگریٹ تم۔۔۔" سٹِفنَس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

" میں نے آپ کو اس بھی بتانے کی کوشش کی تھی کہ میں اب مارگریٹ ایڈسن نہیں رہی۔۔۔ میں عشال ہوں صرف عشال۔" وہ دو ٹوک کہتی وہاں سے اٹھی اور قرآن اور جائے نماز اٹھا کر مخصوص جگہ پر رکھے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیوں کیا تم نے ایسا۔" سٹِفنَس بھی وہاں سے اٹھا اور اس کا بازو پیچھے سے کھینچتے ہوئے غصے سے بولا۔ غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

" نہیں بتا سکتی۔" وہ بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر دانت بھینچتے ہوئے بولی۔

" تمہیں بتانا پڑے گا کہ آخر ایسا کیا ہو گیا کہ تمہیں اپنا مذہب ہی چھوڑنا پڑ گیا۔" وہ اس کے ہاتھ پہ اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے بولا۔

" اس کی وجہ نہ تو میں آپ کو سمجھا سکتی ہوں اور نہ ہی کسی اور کو۔۔ اور نہ ہی میں کسی کو سمجھانا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہتی ہوں کیونکہ یہ صرف میرا اور میرے اللّٰہ کا معاملہ ہے۔'' اس کے دل میں اپنے بھائی کی ناراضگی کا ڈر بھی ایک دم سے غائب ہو چکا تھا اب اسے کسی بھی چیز کا کوئی خوف نہیں تھا ایک نہ ایک دن تو اس بات کا انکشاف ہونا ہی تھا۔

'' مجھے صرف یہ بتاؤ کہ تمہیں اسلام قبول کروانے والا ہے کون۔'' یہ سب اس کی برداشت سے باہر تھا۔

'' اللّٰہ نے۔۔۔ اللّٰہ نے خود مجھ سے کہا کہ میں قرآن پڑھوں، نماز پڑھوں صرف ان کی عبادت کروں۔۔۔ ایک بار نہیں بار بار کہا پھر میں کیسے خود کو روک سکتی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی۔۔۔ میں جنت میں بھی جاؤں گی ضرور جاؤں گی



وہاں مجھے وہ سب ملے گا جو اس دنیا نہیں مل سکا

لیکن جنت میں جانے کے لئے مرنا بھی تو ضروری ہے

اب بس مجھے موت کا انتظار ہے صرف موت کا۔" وہ

نیچے زمین پہ بیٹھی، پشت بیڈ سے لگائے بول رہی

تھی ایک دلفریب مسکراہٹ ہونٹوں پہ نمایاں تھی اور

آنسو گردن تک ٹپک رہے تھے۔ وہ اپنے سارے خوابوں کا

نچور اسے بتا رہی تھی۔ سٹِفنَس کا تو بس نہیں چل رہا

تھا کہ اپنی جان لے لے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ میری طرف دیکھو،

مجھے بتاؤ ایسا کیا ہے جو اس دنیا میں تمہیں نہیں

مل سکتا میں دلاؤں گا تمہیں۔۔۔ تم بس اپنے مذہب

میں واپس آ جاؤ پلیز میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔"

سٹِفنَس اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر منتیں کرنے لگا

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر خاندان والوں کو اس بارے

میں پتہ چل گیا تو وہ اسے گھر سے نکال دیں گے اور

اس سے ہر رشتہ ختم کر دیں گے۔

" بھائی مجھے اس دنیا میں کیا نہیں ملا یہ بات بتانے

کی نہیں صرف چھپانے کی ہے۔۔۔ اور آپ کیا چاہتے ہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ میں مرتد ہو جاؤں اور دین اسلام چھوڑ کر دوزخ کی آگ خود پہ حلال کر لوں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

بھائی آپ ہی تو کہتے ہیں ہمیں صرف وہی کام کرنا چاہیے جس سے ہمیں سکون ملے اور میں بہت سکون میں ہوں مجھے اور کچھ نہیں چاہیے۔ جہاں تک بات رہی آپ کی تو مجھے پورا یقین ہے کہ آخری سانس تک آپ میرے ساتھ رہیں گے۔'' وہ اس کے ہاتھ نیچے کرتی بولی سٹِفنَس سر جھکائے مارگریٹ کے لیئے روئے جا رہا تھا۔ وہ اپنا ہاتھ چھوڑاتا اٹھا اور دروازہ زور سے بند کر کے نائکا کے کمرے کی طرف بڑھا۔ نائکا کے کمرے کی لائٹ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آن تھی وہ بے دھڑک اس کے کمرے میں داخل ہوا۔ نائکا جائے نماز پر بیٹھی اللّٰہ سے دعا مانگتے میں مصروف تھی کہ سٹِفنَس کے یوں اچانک کمرے میں داخل ہونے کی وجہ سے وہ چونکی اور فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔



" سٹِفنَس یہ کیا طریقہ ہے۔" نائکا اس کی حالت دیکھ کر بھی نظر انداز کرتی قدرے غصے سے بولی۔

" تم بھی ضرور نماز پڑھ رہی ہو گی ہے نا۔" وہ طنزیہ لہجے میں بولا۔

" میں اعتکاف کر رہی تھی۔۔۔ تمہیں ناک کر کے آنا چاہئے تھا۔" وہ سابقہ لہجے میں بولی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اعتکاف؟" وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"ہاں اعتکاف۔۔۔ تنہائی میں اللّٰہ کی عبادت کرنا اس سے مانگنا اس سے بات کرنا اعتکاف ہے اور میں یہ پچھلے دو دن سے کر رہی ہوں اس لیئے تمہیں جو بھی بات کرنی ہے صبح کر لینا ابھی میں مصروف ہوں۔" وہ پھر سے جائے نماز کی طرف بڑھی۔

" تم دونوں کیوں ایسا کر رہی ہو۔" سٹِفنَس کی بھرائی ہوئی آواز نائکا کا دل جیسے بند کر رہی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ سٹِفنَس اسے کتنا چاہتا ہے مگر وہ بھی دل کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہاتھوں مجبور تھی وہ عیسٰی کے سوا اور کسی کے بارے میں سوچنے سے بھی گھبرانے لگی تھی۔

" میرے خیال سے تم جانتے ہو کہ میں یہ سب کس لئے کر رہی ہوں۔" وہ پلٹ کر اس کے بلکل سامنے کھڑی ہو گئی۔

" تم یہ سب عیسٰی کے لئے کر رہی ہو اور مارگریٹ... وہ کیوں ایسا کر رہی ہے۔" سٹِفنَس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا اس کے لئے بات کرنا مشکل ہو رہا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے مارگریٹ نے فورس کیا تھا کہ میں اسلام قبول کر لوں بلکہ اسی نے مجھے کلمہ بھی پڑھایا تھا اور خود اسے فراثیم نے کلمہ پڑھایا تھا۔۔ وہ جانتی تھی کہ میں عیسٰی کے لئے یہ سب کر سکتی ہوں لیکن میں یہ نہیں جانتی کہ اس نے اتنی جلد بازی کیوں کی۔ میں نے بہت پوچھا اس سے مگر اس نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔" نائکا بیڈ کی پائنتی پر بیٹھ کر تفصیل بتانے لگی۔ سٹِفنَس بھی اپنا سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اب وہ چاہتی ہے کہ میں اور عیسٰی نکاح کر لیں تاکہ اگر کل کو کوئی مسلئہ۔۔۔ " وہ بول ہی رہی تھی کہ سٹِفنَس وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔ مزید کچھ بھی سننے کی ہمت اس میں باقی نہیں تھی۔ نائکا اس کی حالت دیکھ کر خود بھی رو پڑی۔ سٹِفنَس اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر مٹھیاں بھینچ گیا۔

" کیوں ہوا میرے ساتھ ایسا۔۔۔ میں نائکا کو کسی اور کا ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔" وہ بال نوچتے ہوئے چلایا۔ آج تک نائکا کی وجہ سے سٹِفنَس اور عیسٰی کی دوستی میں کوئی فرق نہیں آیا تھا مگر آج ان دونوں کے نکاح




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی بات سن کر پہلی بار سٹِفنَس کو عیسٰی سے نفرت محسوس ہونے لگی تھی۔ مگر چاہ کر بھی وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا اسے اپنی محبت کسی اور کے حوالے کرنی ہی تھی۔



اگلے دن نائکا اور مارگریٹ اکیلی یونیورسٹی گئیں۔ مارگریٹ اسے اٹھانے کے لئے گئی مگر اس نے دروازہ ہی نہیں کھولا۔ وہ دونوں جانتی تھیں کہ وہ ان دونوں سے بہت ناراض ہے۔ یونیورسٹی میں بھی عیسٰی اسے بار بار کالز کرتا رہا مگر سٹِفنَس نے اسے بھی کوئی ریسپونس نہیں دیا۔ مجبوراً اسے نائکا سے پوچھنا پڑا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آج سٹِفنَس کیوں نہیں آیا؟ " فرسٹ لیکچر سٹارٹ ہونے سے پہلے وہ نائکا سے پوچھنے لگا۔ وہ کلاس روم سے باہر دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کچھ نوٹس دیکھ رہی تھی۔

" وہ۔۔۔ شاید اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔"

" کیوں کیا ہوا اس کی طبیعت کو؟ " عیسٰی فکر مندی سے پوچھنے لگا۔

" پتہ نہیں۔۔۔ سو رہا تھا۔ عیسٰی وہ میں نے اپنا نام بدل لیا ہے۔" وہ جھجکتے ہوئے بولی۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بہت اچھا کیا۔۔۔ کون سا نام سیلیکٹ کیا۔" عیسٰی



ہلکا سا مسکرایا۔

" عمل۔" وہ بال کان کے پیچھے کرتی نظریں جھکا کر

مسکرائی۔

" عمل۔" عیسٰی نے زیر لب اس نام کو دہرایا۔

"عیسٰی میں نے تمہاری خاطر اسلام قبول کر لیا ہے اور

اب میں تم سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔" وہ اپنی ساری

طاقت اکٹھی کر کے بڑی ہمت سے بولی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''واااٹ۔۔۔ آر یو سیریس۔ میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا۔'' عیسٰی کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا۔



'' ہاں یہ سچ ہے میں تمہیں اپنا محرم بنانا چاہتی ہوں۔'' آج اس کا شرمیلا پن اسے پہلے سے بھی زیادہ حسین بنا رہا تھا۔ یہ مرد کی خاصیت ہوتی ہے کہ عورت خود اس سے اپنی محبت کا اظہار کرے اور اگر چاہنے والا محمد عیسٰی علی جیسا ہو تو کون عورت ہو گی جو اسے اپنا محرم بنانے کے لئے خود نہ کہے۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا سٹِفنَس اور مارگریٹ اس بارے میں جانتا ہے۔"

عیسٰی کو اچانک ان دونوں کا خیال آیا۔ نائکا نے ہاں میں سر ہلایا۔ عیسٰی مسکراتے ہوئے وہاں سے تقریباً بھاگا اور اسی وقت گھر گیا۔ گھر میں زینب بیگم اکیلی تھیں معیز صاحب آج پھر سے امریکہ گئے ہوئے تھے۔

عیسٰی نے زینب بیگم کو ساری بات بتائی جسے سن کر وہ بہت خوش ہوئیں اب انتظار تھا تو صرف معیز صاحب کے واپس آنے کا۔ کچھ دیر بعد وہ سٹِفنَس سے ملنے چلا گیا۔ سلیمان صاحب کے کہنے پر سٹِفنَس نے دروازہ تو کھول دیا تھا مگر وہ کمرے سے باہر نہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نکلا۔ عیسٰی تیزی سے چلتا اس کے کمرے میں داخل

ہوا سٹِفنَس اوندے بل بیڈ پہ لیٹا ہوا تھا۔



" سٹِفنَس کیا ہوا تمہیں۔" عیسٰی اسے ایسے دیکھ کر

گھبرایا۔ سٹِفنَس اس کی آواز سن کر سیدھا ہوا۔

" میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم یونی نہیں گئے؟ " سٹِفنَس

اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔ اس کی آواز میں بھاری پن

عیسٰی محسوس کر رہا تھا اس کی آنکھیں بھی بہت

کچھ بتا رہی تھیں۔

"گیا تھا لیکن واپس آ گیا۔۔۔ تم ساری رات روتے رہے ہو

کیوں؟ " عیسٰی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں۔۔۔ میرے سر میں بہت درد تھا ساری رات سو نہیں سکا۔ میڈیسن لی ہے اب میں ٹھیک ہوں۔ تم بتاؤ تم واپس کیوں آ گئے۔" سٹِفنَس نے خود کو نارمل دکھاتے ہوئے سادگی سے پوچھا۔

" تمہارے لئے۔۔۔ تمہیں کچھ بتانا تھا۔ میں اور عمل نکاح کر رہے ہیں۔" عیسٰی مسکرایا۔

" عمل۔۔۔۔ کون عمل؟ " سٹِفنَس نے حیرت سے پوچھا۔

" نائکا کی بات کر رہا ہوں یار اس نے تمہیں بتایا تو تھا سب۔" عیسٰی نے جیسے کچھ یاد دلانے کی کوشش کی۔ سٹِفنَس اب مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا بہت




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوشش کے باوجود بھی آنسو اسکی آنکھوں سے بہنے لگے وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگا۔

''سٹِفنَس کیا ہوا ایسے کیوں رو رہے ہو ؟ کیا تم خوش نہیں ہو؟... مجھے پتہ ہے تم مجھ سے بہت ناراض ہو کیونکہ میں نے تم سے یہ بات چھپائی لیکن میں مجبور تھا کسی کو بھی اس بارے میں نہیں بتا سکتا تھا۔'' عیسٰی اسے روتے ہوئے دیکھ کر پریشان ہوا۔

'' نہیں.... میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔یہ تم لوگوں کا ذاتی معاملہ تھا ہاں نائکا پہ پہلے تھوڑا غصہ آیا تھا کہ اس نے اتنا بڑا قدم کیوں اٹھایا اور دکھ اس بات کا ہے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ اب اس کا اس گھر سے کوئی تعلق نہیں رہے گا وہ ہمیشہ کے لیئے یہاں سے چلی جائے گی۔'' سٹِفنَس نے رونے کی اصل وجہ چھپانے کی کوشش کی۔



''ہاں یہ تو ہے لیکن تم فکر مت کرو تمہارا جو رشتہ ابھی ہے بعد میں بھی یہی رہے گا تم جب چاہو اس سے مل سکتے ہو۔'' عیسٰی نے اس کے ہاتھ تھامے اور اس کے آنسو صاف کئے۔

'' ٹھیک ہے تم نکاح کی تیاری کرو۔۔۔ تم دونوں کی خوشی میں ہی میری خوشی ہے۔ نکاح کے بعد جو ہو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گا دیکھا جائے گا۔'' سٹِفنَس اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ

کر ہلکا سا مسکرایا۔



'' تھینک یو سو مچ سٹِفنَس۔ ہمارا ساتھ دینے کے

لئے۔'' عیسٰی اس کے گلے لگ کر مسکرایا۔

---

---

---

معیز صاحب اس وقت امریکہ کی ایک مسجد میں

نماز ادا کرنے اور خاص طور پر عیسٰی کے لئے دعا کرنے

کے لئے آئے تھے۔ زینب بیگم نے انہیں فون پہ سب بتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا جسے سن کر معیز صاحب بھی بہت خوش تھے۔

مسجد کے بلکل ساتھ یہودیوں کی عبادت گاہ بھی بنائی گئی تھی جہاں اس وقت بہت سے لوگ عبادت کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد معیز صاحب نے دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد سے نکل کر یہودیوں کی عبادت گاہ میں جا رہے تھے معیز صاحب نے حیرت سے ان کی عبادت گاہ کے اندر جھانکا جہاں سے قرآن کی تلاوت کی آواز آ رہی تھی۔ وہ ایک گوری رنگت کی حامل بوڑھی عورت تھی جو سر پہ حجاب کئے بہت مسرور انداز میں تلاوت کر رہی تھی آگے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سب لوگ سر جھکائے بہت مہذب طریقے سے اسے سن رہے تھے ان میں کچھ مسلم اور کچھ غیر مسلم تھے۔ معیز صاحب نے نا سمجھی میں کندھے اچکائے اور باہر کی جانب بڑھے۔ عبادت گاہ سے باہر ابھی ایک قدم ہی رکھا تھا کہ کسی نے ان کا پیچھے سے ہاتھ تھاما۔

''جان۔'' کسی نے ان کو پیچھے سے پکارا۔ معیز صاحب نے حیرت سے پیچھے کی جانب دیکھا۔

'' جارج تم۔'' معیز صاحب کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا جب انہوں نے اپنے بڑے بھائی کو اپنے سامنے دیکھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاں میں... کہاں چلے گئے تھے تم۔ تمہیں پتہ ہے آج بھی سب تمہیں بہت یاد کرتے ہیں بہت ڈھونڈا تمہیں لیکن تم ہمیں کہیں نہیں ملے۔'' وہ اپنے چھوٹے بھائی کو اتنے سالوں بعد خود کے سامنے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

'' میرا نام معیز ہے جان نہیں۔میں بھی تم لوگوں کو نہیں بھولا... اور تم ابھی بھی جان ہو یا...'' معیز صاحب نے ان کی عبادت گاہ پہ نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

وہ دونوں مسجد کے باہر پڑے ایک بینچ پر بیٹھ گئے۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' فعل حال تو جارج ہی ہوں بعد کا کچھ کہہ نہیں سکتا۔'' وہ بہت نرمی سے بولے۔ معیز صاحب نے وہ سوال کیا جو انہیں حیرت میں مبتلا کر رہا تھا۔

'' مسجد میں جب بھی مسلمانوں کی عبادت کا وقت ہوتا ہے ہم لوگ اپنی عبادت کچھ وقت کے لئے روک دیتے ہیں کیونکہ جب ہم لوگ ایک ساتھ اونچی آواز میں پڑھتے ہیں تو مسلمان ہماری وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہیں اور اگر ہم میں سے کوئی مسجد میں جانا چاہے تو وہ جا سکتا ہے اور اگر کوئی مسلمان ہماری عبادت میں شرکت کرنا چاہے کر سکتا ہے۔۔ ہماری




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عبادت کی شروعات قرآن کی تلاوت سے ہوتی ہے۔ اس سب کا مطلب صرف انسانیت قائم رکھنا ہے ہم سب ایک دوسرے کے مذہب کی عزت کرتے ہیں تاکہ یہاں کا ماحول پر امن رہ سکے۔" وہ بہت سنجیدگی سے بتا رہے تھے۔ جارج انہیں اپنے گھر لے گئے جہاں سب معیز صاحب کو دیکھ کر بہت خوش تھے سب کا رویہ پہلے جیسا تھا۔ معیز صاحب بہت خوش تھے کہ ان کے صبر کا پھل آج انہیں مل گیا تھا۔

معیز صاحب نے واپس پاکستان آ کر زینب بیگم کو سب سے پہلے اپنے گھر والوں کے بارے میں بتایا زینب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیگم سن کر بہت خوش ہوئیں۔ ایک دو دن میں نکاح

کی تاریخ مقرر کر لی گئی کیونکہ کہ نائکا اب ذیادہ

عرصہ اپنے گھر قیام نہیں کرنا چاہتی تھی۔ تیسرے دن

نکاح بہت سادگی سے کر دیا گیا۔ کچھ لوگ بہت

خوش تھے کچھ حیرت زدہ تھے اور کچھ پریشان تھے۔

سٹِفنَس طبیعت خراب ہونے کا بہانہ بنا کر نکاح میں

شرکت نہ کر سکا۔ عیسٰی کے لاکھ اصرار پر بھی وہ

نہیں جا سکا کیونکہ یہ سب اس کی برداشت سے باہر

تھا۔ مارگریٹ نے بہت بہادری کا مظاہرہ کیا اور نکاح

میں شرکت اختیار کی۔ عیسٰی کے لئے تو یقین کرنا





CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مشکل ہو رہا تھا کہ نائکا اس کی محرم بن چکی ہے

اسے اس کے صبر کا پھل اتنی جلدی مل جائے گا اس

نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔ نکاح سے پہلے عیشی نے

نائکا کو ایک بات واضح کر دی تھی کہ اس نے صرف

شادی کی خاطر اسلام قبول کیا ہے اور اگر شادی کے

بعد وہ مرتد ہو کر اپنے مذہب میں واپس چلی گئی تو

ان دونوں کا نکاح اسی وقت ٹوٹ جائے گا اور پھر وہ

اسے کبھی بھی نہیں اپنائے گا۔نائکا اس کا سب کچھ

قبول کر چکی تھی۔ نکاح کے بعد عمل اور عشال

دونوں ایک ساتھ گھر گئیں۔ عمل اپنے کمرے میں اپنا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سامان پیک کرنے میں مصروف ہو گئی جبکہ عشال سٹِفنَس کو دیکھنے اس کے کمرے میں چلی گئی۔ وہ ابھی بھی وہیں کمرے میں ایک کونے میں پڑا تھا جہاں وہ اسے سسکتے ہوئے چھوڑ کر گئی تھی۔ سٹِفنَس کی ایسی حالت دیکھ کر اس کا دل بند ہو رہا تھا وہ ویسے ہی الٹے پاؤں واپس چلی گئی اور اپنے کمرے جاتے ہی دراز سے عیسٰی کی ڈائری نکالی اور اپنے کانپتے ہاتھوں سے اسے سائیڈ ٹیبل پر رکھا کیونکہ اب ڈائری اسے واپس کرنے کا وقت آ گیا تھا۔ ڈائری کے درمیان سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک صفحہ ٹرن کیا گیا تھا عشال اسے کھول کر پڑھنے لگی۔



" انسان کو انسان سے محبت کی خاطر پیدا کیا گیا ہے اس محبت کا مطلب یہ نہیں کہ لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے سے محبت کریں بلکہ انسانیت سے محبت کریں جس کا تقاضا یہ ہے کہ ہم کسی بھی انسان کو گمراہ ہونے سے بچائیں اس کی دنیا اور آخرت سنوارنے میں اس کی مدد کریں۔" وہ یہ لائنز پڑھتے ہی زور زور سے عیسٰی کو پکارنے لگی۔ عمل اور سٹِفنَس اس کی چیخ و پکار سن کر اس کے کمرے کی طرف دوڑے۔ وہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عیسٰی کی ڈائری سینے سے لگائے روتے ہوئے اس کا نام پکار رہی تھی۔ سٹِفنَس نے اس کی ڈائری کھینچنے کی کوشش کی مگر اس نے ڈائری نہیں چھوڑی۔ عمل میں تو آگے بڑھنے کی ہمت ہی نہیں رہی۔ آج وہ لوگ عشال کے اسلام قبول کرنے کی اصل وجہ جان چکے تھے ۔ اتنے میں عیسٰی بھی سٹِفنَس کی خیریت معلوم کرنے آ گیا تھا وہ بھی عشال کی آواز سن کر اسی کے کمرے میں چلا گیا۔ نائکا ابھی بھی سکتے کی حالت میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی تھی آنسو ایک روانی کے ساتھ بہہ رہے تھے۔ عشال کو سٹِفنَس اپنے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سینے سے لگائے چپ کرا رہا تھا اور ساتھ خود بھی رو رہا تھا مگر عشال کو تو آج رونا تھا جی بھر کر رونا تھا۔



عیسٰی نے عمل کا بازو جھنجھلایا مگر وہ ٹس سے مسس نہیں ہوئی۔ عیسٰی اسے چھوڑ کر عشال کی جانب بڑھا۔

" کیا ہوا اسے۔۔۔" عیسٰی نے سٹِفنَس کا بازو ہلایا۔

عشال کو ایسے دیکھ کر وہ بھی بہت ڈر چکا تھا۔

" مارگریٹ کیوں ایسے رو رہی ہو کیا ہوا تمہیں؟"

سٹِفنَس کے جواب نہ دینے پر وہ مارگریٹ سے مخاطب




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوا۔ مارگریٹ اس کی آواز سن کر خاموش ہوئی جسے

وہ پکار رہی تھی وہ بلکل اس کے سامنے تھا۔



" عیسٰی۔۔۔" وہ ایک جاندار مسکراہٹ دباتے ہوئے

عیسٰی کو دیکھنے لگی صرف اسی وقت کا انتظار تھا

اسے۔ عیسٰی بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ

اسے کچھ بتانا چاہتی تھی ہاں بتانا تو بہت کچھ چاہتی

تھی مگر جو بات اسے بتانا چاہتی تھی وہ بات بتانے

کی نہیں صرف چھپانے کی تھی۔

تجلی نار تھی یا نور، تم سمجھے نہ ہم سمجھے

جلا کیونکر یہ کوہِ طور، تم سمجھے نہ ہم سمجھے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ شہ رگ سے بھی ہے نزدیک یہ قرآن کہتا ہے



ہے شہ رگ ہم سے کتنی دور، تم سمجھے نہ ہم

سمجھے

وہ عیسٰی کی آنکھوں میں دیکھ کر کلمہ پڑھ چکی

تھی نظریں ابھی بھی عیسٰی کے چہرے پہ مرکوز تھیں۔

وہ بنا کچھ کہے بھی بہت کچھ کہہ گئی تھی۔ وہ

جانتی تھی کہ جنت میں عیسٰی جیسے مرد ہی جا

سکتے ہیں اس لیئے اس نے عیسٰی کے بدلے اپنی موت

کی دعا کی کیونکہ وہ دنیا میں عیسٰی کی جدائی میں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تڑپ تڑپ کر زندہ نہیں رہ سکتی تھی وہ اسے ہمیشہ کے لیئے جنت میں پانا چاہتی تھی اس لئے وہ ایک ہی بار موت کی تکلیف برداشت کر نا چاہتی تھی۔ عیسٰی نے اپنے ہاتھ سے اس کی آنکھیں بند کیں اور اس کے سینے سے اپنی ڈائری الگ کی۔ نائکا دو قدم ہی آگے بڑھی اور گھٹنوں بل زمین پہ گری۔ سٹِفنَس اس کے سر پہ چہرہ رکھے دیوانوں کی طرح روئے جا رہا تھا اور عیسٰی سکتے میں بیٹھا مارگریٹ کو بے یقینی سے دیکھے جا رہا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ کو مسلمانوں کی قبرستان میں دفنایا گیا۔



جنازے کے بعد سٹِفنَس اور عیسٰی اس کی قبر پہ

کافی دیر تک بیٹھے رہے۔ عیسٰی اسے ذبردستی گھر لے

جانے کی کوشش کرتا رہا مگر وہ اپنی جان سے پیاری

بہن کو اندھیری قبر میں کیسے چھوڑ کر جا سکتا تھا۔

" مارگریٹ پلیز بس ایک بار واپس آ جاؤ میں تمہیں

کبھی بھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔ پلیز

مجھے اکیلے مت چھوڑ کر جاؤ۔" وہ آنسو بہاتے ہوئے

جیسے ماتم کر رہا تھا۔ آج وہ بھی عیسٰی جیسی

تکلیف میں مبتلا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہیں پتہ ہے حضرت عیسٰی علیہ السلام مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے اور جب ان کی والدہ حضرت مریم اس دنیا سے رخصت ہوئیں تو حضرت عیسٰی علیہ السلام بھی ان کی قبر پہ جا کر بہت روئے اور حضرت مریم سے کہنے لگے کہ اگر آپ کہیں تو کیا میں آپ کو بھی زندہ کر دوں۔ حضرت مریم نے کہا عیسٰی اگر میں تمہیں بتا دوں کہ موت کی تکلیف کیا ہے تو تم مجھے کبھی بھی زندہ کرنے کا سوچو بھی نہ۔ میں دوبارہ موت کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔ تم مارگریٹ کو پھر سے ایسی تکلیف کیوں دینا چاہتے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو۔'' وہ سر جھکائے بہت سنجیدگی سے بول رہا تھا۔



اس وقت اسے معاذ کی شدت سے یاد آ رہی تھی۔

'' عیسٰی میں تو تم سے نفرت بھی نہیں کر سکتا۔'' وہ بھی سر جھکائے مارگریٹ کی قبر کو دیکھتے ہوئے بولا۔

'' میں سچ کہہ رہا ہوں مجھے کچھ نہیں پتہ تھا۔ میں نے کچھ نہیں کیا نہ ہی کسی کو فورس کیا۔'' وہ اس کی منتیں کرنے لگا۔ سٹِفنَس نے اسے گلے لگایا اور وہاں سے چلا گیا عیسٰی بھی اس کے پیچھے چلنے لگا۔

سٹِفنَس کو گھر چھوڑنے کے بعد وہ مارگریٹ کے کمرے میں اپنی ڈائری لینے گیا۔ ڈائری وہیں بیڈ کے کنارے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑی تھی جہاں عیسٰی رکھ کر گیا تھا۔ وہ ڈائری پکڑ کر وہیں بیٹھ گیا اور درمیان سے ڈائری کھولی جہاں گلاب کی کچھ پتیاں رکھی ہوئی تھیں ان سے ابھی بھی تازہ گلاب کی خوشبو آ رہی تھی۔

" اگر کسی شخص نے عشق کیا، اسے چھپایا اور مر گیا تو وہ شہید ہوا۔" انڈرلائن کی گئی اس حدیث کو پڑھ کر عیسٰی کی آنکھ سے ایک آنسو ٹپک کر ڈائری میں جذب ہوا۔عیسٰی اس کے گٹار پر نظر ڈالتے ہوئے تیزی سے وہاں سے چلا گیا۔ عیسٰی نے بھی سٹِفنَس کو ایسی حالت میں اکیلا نہیں چھوڑا۔ سمیرا بھی اسے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھنے آتی جاتی رہتی تھی وہ بھی اسے تکلیف میں

اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔

جہاں یہ لوگ تکلیف میں تھے وہاں ایک ہادی بھی تھا

جو خود کو ایک کمرے میں بند کر کے مسلسل آنسو

بہاتا رہا تھا۔ اس کے ساتھ وہی ہو رہا تھا جیسا اس نے

سوچا تھا کہ محبت نہ ملنے سے کوئی مر نہیں جاتا

سب زندہ رہتے ہیں مگر آج وہ زندہ رہ کر بھی مر رہا تھا

لیکن وقت کچھ حد تک زخم بھر دیتا ہے ہادی نے بھی

اپنی زندگی کا ہر فیصلہ اللّٰلہ اور وقت پر چھوڑ دیا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ خود عمل کو لیکر آئیں میں اب زیادہ دیر اسے وہاں نہیں رہنے دے سکتا وہ مارگریٹ کی وجہ سے خود یہاں نہیں آ سکتی۔۔۔ ویسے بھی آپ کو تعزیت کے لئے ان کے گھر جانا ہی تھا اسی بہانے آپ انکل سے ہماری بات بھی کر لیجیئے گا اگر وہ سمجھ گئے تو ٹھیک اگر نہ مانے تو آخری فیصلہ وہی ہو گا جو عمل کرے گی۔" کچھ دن گزر جانے کے بعد وہ زینب بیگم اور معیز صاحب سے اصرار کرنے لگا۔ کیونکہ نائکا اب مسلمان ہو چکی تھی اب وہ اسے اپنے مطابق ماحول میں رکھنا چاہتا تھا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ٹھیک ہے ہم آج ہی وہاں جائیں گے۔ تم فکر نہ کرو۔''



زینب بیگم نے اسے تسلی دی۔

اگلے دن معیز صاحب اور زینب بیگم تعزیت کے لئے نائکا کے گھر گئے عیسٰی کے اصرار پر وہ بھی ان کے ساتھ چلا گیا۔ وہ سب لاؤنج میں بیٹھے سٹِفنَس کو تسلی اور صبر کرنے کی تلقین کر رہے تھے۔ ملازمہ سلیمان صاحب کو بلانے گئی تھی۔ کچھ دیر بعد وہ بھی لاؤنج میں آ گئے۔ سلیمان صاحب عیسٰی اور معیز صاحب کے گلے لگے ان سے تو وہ پہلے بھی مل چکے تھے۔ زینب بیگم نائکا کے ساتھ بیٹھی تھیں۔ سلیمان




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صاحب نے پلٹ کر انہیں بھی سلام بولا۔ زینب بیگم



سلام کا جواب دینے کی بجائے بے ساختہ اپنی جگہ

سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ ان کے چہرے کی رنگت بدل رہی

تھی۔ دونوں ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھنے لگے۔

" ماما آپ کھڑی کیوں ہو گیئں؟ " عیسٰی نے حیرت

سے پوچھا۔

" ئ یہ تمہاری ماں ہے؟ " سلیمان صاحب کی آنکھوں

میں نمی اتر آئی۔

" بھائی۔" زینب بیگم روتی ہوئی سلیمان صاحب کے

سینے سے جا لگیں۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں نے تمہیں بہت یاد کیا بہت زیادہ۔'' سلیمان صاحب کی آنکھوں سے بھی آنسو ٹپکنے لگے۔

'' بھائی پلیز مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی۔'' زینب بیگم سر اٹھا کر انہیں دیکھنے لگیں۔ سب ان کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

'' میں سب کچھ بھول چکا ہوں تم بھی بھول جاؤ۔۔۔ یہ نائکا ہے تمہاری بھتیجی اور یہ سٹِفنَس تمہارا بھتیجا۔ بھائی گورف کا بیٹا۔'' سلیمان صاحب نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا۔ زینب بیگم نے ان دونوں کو سینے سے لگایا۔ سلیمان صاحب پھر سے عیسٰی کے گلے لگے اور




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کا ماتھا چوما۔ آج سب بہت خوش تھے کیونکہ

عیسٰی کے ساتھ ان کا ایک بہت گہرا رشتہ جڑ چکا تھا۔

جن کزنز کی عیسٰی نے ہمیشہ خواہش کی تھی وہ تو

کب سے ان کے ساتھ تھے۔ آج اسے وہ سب رشتے مل

چکے تھے جن کی ہمیشہ سے اسے چاہت رہی تھی۔

زینب بیگم کو بھی ان کے صبر کا پھل مل چکا تھا۔ بے

شک اللّٰہ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

" یار ہم کزنز ہیں۔" عیسٰی خوشی سے سٹِفنَس کے

گلے لگا۔ سٹِفنَس کو بھی پہلے سے زیادہ اپنائیت

محسوس ہو رہی تھی۔ کتنا اچھا ہوتا اگر مارگریٹ بھی






Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آج زندہ ہوتی تو وہ بھی یقیناً بہت خوش ہوتی۔



سٹِفنَس نے دل ہی دل میں سوچا۔

''بھائی میں نائکا کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔'' زینب

بیگم نے کچھ سوچتے ہوئے بات شروع کی۔

'' کیا مطلب۔۔۔'' سلیمان صاحب حیرت سے پوچھا۔

'' مطلب یہ کہ میں اسلام قبول کر چکی ہوں اور

عیسٰی سے نکاح بھی کر چکی ہوں۔۔۔ آپ سے اجازت

اس لئے نہیں لی کیونکہ میں جانتی تھی یا تو آپ

میری جان لے لیتے یا پھر مجھے بھی پھوپھو کی طرح

گھر سے نکال دیتے۔۔۔ اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک انسان کو اللّٰہ نے کون کون سے اختیارات دے رکھے ہیں۔'' جواب زینب بیگم کی بجائے نائکا نے دیا۔

سلیمان صاحب تو کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہے ان کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ لیکن وہ بے بس تھے اب وہ کرتے بھی تو کیا۔ وہ بار بار ایک غلطی کو دہرانا نہیں چاہتے تھے غلطیوں کے بعد ہی انسان پچھتاتا ہے پہلے سوچنے سمجھنے کی زحمت کوئی کوئی ہی کرتا ہے۔

ان کے خاندان میں ایسا پہلی بار تھوڑی ہوا تھا جس جس نے بھی ایسا کیا تھا وہ آج بھی ان کے خاندان کا ایک حصہ تھے۔ سلیمان صاحب آہستہ قدموں سے



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نائکا کے قریب گئے اور اس کے سر پہ ہاتھ رکھا۔ نائکا اور عیسٰی کی جان میں جان آئی یعنی وہ مان گئے تھے۔



نائکا مسکراتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اور اپنا سامان پیک کرنے لگی۔ باقی سب باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔ سٹِفنَس بھی اٹھ کر نائکا کے کمرے میں چلا گیا۔

" عمل میری ایک بات مانو گی؟ " وہ کمرے میں داخل ہوتے ہی بہت سنجیدگی سے بولا۔

" ہاں مانوں گی۔" وہ مسکرائی۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مارگریٹ نے تمہیں جو بھی میرے بارے میں بتایا وہ سب بھول جاؤ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ عیسٰی کو کبھی بھی اس بارے میں پتہ چلے۔ میں اپنی محبت کا تماشا نہیں بنانا چاہتا۔" وہ سینے پہ ہاتھ باندھے بولا۔

" فکر نہ کرو میں اسے کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔ لیکن تمہیں بھی میری ایک بات ماننا پڑے گی۔" نائکا بھی سینے پہ ہاتھ باندھے بولی۔

"وہ کیا۔" وہ حیرت سے بولا۔

" تمہیں بھی کسی نہ کسی سے شادی کرنا پڑے گی۔ ہم تمہیں اب اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔ چاہے سمیرا سے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرو چاہے کسی اور سے۔" نائکا دو ٹوک لہجے میں بولی۔



" تم جانتی ہو یہ نا ممکن ہے۔۔ ویسے بھی جب تک میری سڈی کمپلیٹ نہیں ہو جاتی میں شادی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔" وہ ذرا اونچی آواز میں بولا۔

" ہم صرف اس انسان سے شادی کرنا چاہتے ہیں جس سے ہمیں محبت ہو لیکن میں چاہتی ہوں تم ایسے انسان سے شادی کرو جو تم سے محبت کرتا ہو جو تمہیں کبھی بھی اکیلا نہ چھوڑے ۔میری جگہ اگر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مارگریٹ ہوتی تو وہ بھی یہی کہتی جو میں کہہ رہی ہوں۔ میرے لئے نہ سہی کم ازکم مارگریٹ کے لیئے۔''



نائکا ابھی بول ہی رہی تھی کہ سمیرا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔ سمیرا نے ان دونوں کو سلام بولا اور سٹِفنَس کی طبیعت کے بارے میں پوچھنے لگی۔

''تم دونوں باتیں کرو میں ابھی آئی۔'' نائکا کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

'' سٹِفنَس تین سال بعد مجھ سے شادی کرو گی؟ ''

اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' واٹ۔'' حیرت اور بے یقینی سے اس کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

'' تمہارے جواب کا انتظار رہے گا۔'' وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا اور وہاں سے چلا گیا۔

'' کیا ایسے بھی کسی کو محبت مل سکتی ہے ۔۔۔ حیرت کی بات ہے مطلب وہ سب جانتا تھا یعنی وہ میرے لئے۔۔۔ اف اللّٰہ کیسے یقین کروں۔ یا اللّٰہ تیرا شکر ہے تو نے مجھے اس مشکل سے نکالا۔'' وہ بیڈ پہ گرنے کے سے انداز میں بیٹھی اور خوشی سے مچلنے لگی۔ ظاہر ہے بات ہی ایسی تھی اتنا سا مچلنا تو بنتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ محبت کے بھی ہزار پہلو ہوتے ہیں ہر کوئی اپنے طریقے سے محبت کرتا کوئی محبوب کی خاطر اپنی جان دے دیتا تو کوئی محبوب کی خاطر کسی کی جان بچا لیتا ہے۔



شام تک وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے زینب بیگم بہت خوش تھیں کہ انکا اپنا خون انکی بھتیجی ہمیشہ کے لیئے ان کے پاس تھی ایسے ان کا اکیلا پن بھی دو ہو گیا تھا کیونکہ اب وہ ان کی بیٹی بھی تھی اور دوست بھی.... ماحول پھر سے خوشگوار ہو گیا تھا سب کے گلے شکوے دور ہو چکے تھے بس ایک کمی تھی جسے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی بھی پورا نہیں کر سکتا تھا وہ تھی مارگریٹ

جسے کوئی نہیں بھولا تھا۔ 

رات کو سونے سے پہلے یا تو وہ کچھ نہ کچھ پڑھتا رہتا

یا کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا۔ آج بھی وہ اپنے ٹیبل پہ بیٹھا

کچھ لکھنے میں مصروف تھا جب وہ اس کے پاس آئی۔

''عیسٰی... تم کیا لکھتے رہتے ہو؟ '' وہ اس کے لکھے

گئے نوٹس دیکھتے ہوئے بولی۔

'' اپنی عمل کے لئے کچھ لکھ رہا ہوں۔'' وہ اس کے ہاتھ

سے نوٹس پکڑتے ہوئے بولا اور اس اٹھ کر عمل کا ہاتھ

تھامے پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بتایا نہیں کیا لکھ رہے ہو۔'' وہ اس کا بازو گلے میں حمائل کرتے ہوئے بولی اور سر اس کے کندھے پہ رکھا۔

'' میں کچھ رائٹرز کی تفسیر پڑھ کر ان سب کا نچوڑ آسان اور سادہ لفظوں میں لکھ رہا ہوں تاکہ ہر کوئی اسے آسانی سے سمجھ سکے۔۔ نہ صرف مسلم بلکہ غیر مسلم بھی اگر پڑھنا چاہیں تو پڑھ سکیں کیونکہ یہ کتاب اردو اور انگلش میں ہو گی۔'' وہ اس کا ہاتھ تھامے اپنا سر اس کے سر پہ ٹکائے بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مطلب مکمل طور پہ عربی سیکھنے سے پہلے بھی قرآن کو سمجھ سکتی ہوں۔'' وہ اس کا چہرہ دیکھ کر خوشی سے بولی۔

'' ہاں بلکل۔۔۔ عمل کیا تم خوش ہو مطلب تمہارا دل مطمئن ہے۔'' وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔ عمل نے ایک سنجیدہ نظر عیسٰی کے چہرے پہ ڈالی پھر سر اثبات میں ہلاتی مسکرائی۔

'' اتنا سوچ کے جواب دیا لگتا ہے تم مطمئن نہیں ہو۔'' وہ بھی کچھ سوچ کر بولا۔




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ محمد عیسٰی علی کے ہوتے ہوئے اس کی عمل کیسے غیر مطمئن ہو سکتی۔"

وہ اس کے سینے پہ پھر سے سر رکھ کر مسکرائی۔

" ہاں بلکل ٹھیک کہا تم نے۔۔۔ " عیسٰی نے دو عمرے کے ٹکٹس اس کے ہاتھ میں تھمائے۔

"یہ کیا۔" وہ حیرت سے بولی۔

"یہ عمرہ کے ٹکٹس۔۔۔ تمہیں پتہ ہے اللّٰہ کن لوگوں کو عمرہ کرنے کی توفیق بخشتا ہے ان لوگوں کو جن سے اللّٰہ بہت خوش ہوتا ہے، جن کو اللّٰہ اپنے قریب کرنا چاہتا ہے اور جن کو اللّٰہ مطمئن کرنا چاہتا ہے تو اگلے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہفتے ہم دونوں بھی عمرہ کے لئے جا رہے ہیں۔'' وہ بہت محبت سے بولا۔



'' کیا سچی میں۔'' وہ خوشی سے اچھلی۔

''ہاں میری جان سچی میں۔'' وہ اس کی پیشانی چوم کر مسکرایا تو ایک دوسرے کے حصار میں ہو لئے۔

ہمارے معاشرے میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو نو مسلم کو صرف مسلمان برائے نام کے سمجھتے ہیں۔ اکثر پیدائشی مسلمان سمجھتے ہیں کہ ہم سے زیادہ اسلام کو کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا لیکن میری ریسرچ کے مطابق ایک غیر مسلم تب ہی اسلام قبول




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتا ہے جب وہ اسے اچھے سے لے۔ بلکہ پیدائشی

مسلمانوں کی نسبت نو مسلم کا ایمان زیادہ پختہ ہو

سکتا ہے کیونکہ وہ لوگ اسلام پہ ریسرچ کرتے ہیں دین

کو سمجھتے ہیں اس کی ہر مصلحت کو سمجھنے کی

کوشش کرتے ہیں۔۔۔ جو لوگ اسلام پہ انگلی اٹھاتے ہیں

ان کو بتانا چاہتی ہوں کہ غلط اسلام نہیں بلکہ ہم

انسان ہیں جو اس پہ عمل نہیں کرتے۔ ہر کسی کو اپنے

مذہب کے مطابق جینے کا پورا حق ہے کوئی کسی کے

ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا کیونکہ آخرت سب کے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لئے ہو مگر ساتھ دینے والے ہمارے اپنے اعمال ہوں گے

اور کوئی نہیں۔ 

ختم شدہ...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/







Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

---



---

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے

سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے

اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Be Mazhab| By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/